تشخیص و تجویز مسیح الملک
بیاضِ اجمل
حکیم حافظ اجمل خان
اعجاز پبلشنگ ہاوس ۲۰۶۰ کوچہ چیلان دریا گنج نئی دہلی ۲

اِس کتاب میں

تشخیص و تجویز مسیح الملک اور بیاضِ اجمل اِس کتاب کے تین حصّے ہیں۔

حصّہ اوّل میں ارشاداتِ اجمل، حضرتِ مسیح الملک کی سوانحِ حیات، طبّی و سیاسی کارنامے، اور نبض کے متعلق معلومات ہیں۔

حصّہ دوم، معالجاتِ اجمل کے تحت امراض کی تشخیص و تجویز، تمام امراض کے انگریزی نام، ہر مرض کی ماہیت، اقسام، علامات اور اسباب کا تفصیلی ذکر ہے۔

حصّہ سوم، بیاضِ اجمل جس میں وہ تمام نسخہ جات جو حضرت مجدد طب مسیح الملک حکیم حافظ اجمل خان مرحوم اپنے مطب میں اِستعمال کرواتے تھے، نہایت صحت کے ساتھ درج ہیں اور ان پیٹنٹ دواؤں کے راز جو ابھی تک کسی کتاب میں شامل نہیں ہوتے، اس کتاب میں موجود ہیں۔

ناشر

فہرست مضامین

ذکرِ اجمل ؒ

تازہ خواہی داشتن گر داغہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خواں ایں قصہ پارینہ را

پیشتر اس کے کہ ہم اصل موضوع کی طرف متوجہ ہوں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضرت اجمل مرحوم کی حیات جاوداں کو اختصار سے سپردِ قلم کر دیا جائے۔ کیونکہ۔

ذکرِ حبیب کم نہیں وصلِ حبیب سے

حکیم اجمل خاں مرحوم ان نادرۂ روزگار ہستیوں میں سے ایک تھے جن کے متعلق علامہ اقبالؒ نے فرمایا۔

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

حکیم صاحب ان گوناگوں صفات کے حامل تھے جن کا اجتماع بہت کم لوگوں میں دیکھنے میں آتا ہے۔ آپ اپنے خلوص، صداقت اور جرأت کی وجہ سے ہندوستان میں ایک ممتاز درجہ رکھتے تھے۔ وہ عالم متبحر تھے۔ سیاسیات کے مردِ میدان تھے۔ طبی دنیا کے شمس و قمر تھے۔ اخلاق و مروت کا نمونہ اور انسانیت و شرافت کا مجسمہ تھے۔ ایک مخلص دیندار مسلمان تھے۔ ان کا دل مسلمانوں کے جذبہ ہمدردی سے معمور ہونے کے باوجود فرقہ وارانہ نفرت و تنگدلی سے پاک تھا۔ آپ ہندو مسلمان اتحاد کے علمبردار تھے۔

آپ کا سلسلہ نسب خواجہ عبید اللہ احرارؒ سے ملتا ہے۔ آپ کے بزرگ شہنشاہ اکبر کے ساتھ ہندوستان میں وارد ہوئے تھے۔ شروع میں یہ خاندان آگرہ میں اقامت گزیں ہوا۔ ملا علی قاری اس خاندان سے متعلق تھے۔ اسی زمانے سے اس خاندان کے بعض بزرگوں نے فنِ طب کی تحصیل کر کے عوام کی خدمت شروع کی شہنشاہ جہانگیر کے زمانے میں یہ خاندان آگرہ سے دلی چلا آیا۔ اس خاندان کی عظمت کو چار چاند لگانے والے حکیم محمد شریف خاں مرحوم تھے اسی عالی قدر بزرگ سے منسوب

ہونے کے باعث یہ خاندان خاندانِ شریفی کہلاتا ہے۔ حکیم محمد شریف مرحوم اپنے زمانہ کے نادرۂ روزگار بزرگ تھے۔ آپ نے متعدد تصانیف فرمائیں۔ کئی ایک درسی کتابوں پر حاشیے لکھے اور اس طرح مختلف فیہ اور پیچیدہ مسائل کو سلجھایا آپ کے حکیم صادق علی خاں مرحوم اور پسر محمود خاں مرحوم نہایت ماہر اور تجربہ کار طبیب تھے۔

حکیم محمود خاں مرحوم اجمل اعظم کے والد ماجد تھے۔ آپ کے تین فرزند تھے حاذق الملک حکیم عبد المجید خاں مرحوم سب سے بڑے فرزند تھے۔ جنہوں نے طب کو تباہ ہوتے دیکھ کر مدرسہ طبیہ قائم کیا جو بعد میں اجمل اعظم کی کوششوں سے طبیہ کالج بنا۔ حکیم واصل خاں مرحوم منجھلے فرزند تھے۔ اجمل اعظم سب سے چھوٹے فرزند تھے۔

اجمل اعظم ۱۸۶۶ء میں پیدا ہوئے۔ سنِ شعور کو پہنچنے پر سب سے پہلے آپ نے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد کلام اللہ حفظ کیا۔ پھر علوم متداولہ پر عبور پہنچا کر فنِ طب کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں اس پر عبور حاصل کر لیا۔

فنِ طب کے علاوہ آپ کو دیگر علوم میں بھی دستگاہ تھی۔ آپ عربی۔ فارسی اور اردو کے قادر الکلام شاعر تھے۔ شیدا تخلص فرماتے تھے۔ آپ نے عربی فارسی میں بعض نہایت ہی قابل قدر رسائل تصنیف فرمائے۔ طبیہ کالج دہلی آپ کا عظیم الشان کارنامہ ہے۔ لارڈ ہارڈنگ وائسرائے ہند نے اس کا سنگِ بنیاد رکھا اور مہاتما گاندھی نے اس کا افتتاح فرمایا۔ اس کالج میں علوم قدیم و جدید کی تعلیم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ صحیح اجزا کی فراہمی کے لیے ہندوستانی دواخانہ کی بنیاد رکھی۔

۱۹۱۷ء میں جب بمبئی میں میڈیکل رجسٹریشن ایکٹ پاس ہوا تو اس کی بعض دفعات کو دیسی طبیبوں کے لیے خطرناک سمجھا گیا۔ چنانچہ اجمل اعظم نے آل انڈیا آیورویدک اینڈ طبی کانفرنس کی بنیاد ڈالی۔ اس کانفرنس کی کوششوں سے مذکورہ ایکٹ بے اثر ہو گیا اور ملک کے اطبا کے اندر حرکت پیدا ہوئی۔ اور وہ فنِ طب کو ترقی دینے کی طرف متوجہ ہوئے۔

ابتدا میں اجمل اعظم کے حکومت کے ساتھ تعلقات اچھے تھے۔ اس لیے حکومت وقت نے آپ کو حاذق الملک کے معزز خطاب سے نوازا تھا۔ لیکن حکومت کے جبر و استبداد کو دیکھ کر حکیم صاحب نہایت بیزار ہوئے۔ چنانچہ آپ نے حاذق الملک کا خطاب اور تمغۂ قیصرِ ہند حکومت کو واپس کر دیا اور ترکِ موالات اختیار کر کے ملکی اور قومی کاموں میں منہمک ہو گئے۔ پبلک نے آپ کو مسیح الملک کا خطاب دیا۔

۱۹۲۱ء میں کانگرس کے مجوزہ مسٹر سی آر داس کی گرفتاری پر مسیح الملک کو صدارت کے لیے منتخب کیا گیا۔ آپ خلافت اور مسلم لیگ کے بھی رکن رہے اور ہمیشہ ان کی رہنمائی فرماتے رہے۔ جامعہ طبیہ بھی اجمل اعظم کی یادگار ہے۔

اجمل اعظم کو ۲۸؍۲۹ دسمبر ۱۹۲۷ء کی درمیانی شب میں درد قلب اور اختلاج قلب کا شدید دورہ ہوا اور فوراً ہی دو بج کر پندرہ منٹ پر اس عالم فانی سے عالم جاودانی سدھار گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی وفات حسرت آیات پر ملک کے ہر فرد بشر نے رنج و غم کا اظہار کیا۔

ارشاداتِ اجمل

نبض کے متعلق اجمل اعظم کے ارشادات

نبض شناسی اطبائے قدیم کا ایک نہایت ہی اہم طریق تشخیص ہے۔ اگرچہ اس کے متعلق جہلا میں کچھ روایتیں بھی مشہور ہو گئی ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس بارے میں اجمل اعظم کی تعلیم و ارشادات ہی صحیح کہے جا سکتے ہیں۔

ایک بار طبیہ کالج میں نبض پر تقریر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا: "نبض تشخیص مرض کے لیے ایک نہایت ہی ضروری چیز ہے۔ ڈاکٹروں کا یہ خیال غلط ہے کہ نبض سے حالات قلب کے سوا اور کچھ نہیں معلوم ہو سکتا۔ علاوہ ازیں یہ خیال بھی درست نہیں ہے کہ نبض سے کل امراض کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ یا کھائی پی ہوئی چیزیں تک بتائی جا سکتی ہیں بلکہ اس بارے میں حق بات یہ ہے کہ ہر معالج اپنے تجربہ کے موافق نبض سے امراض کی نوعیت معلوم کر سکتا ہے۔ بعض کو دس امراض کی نبض کا تجربہ ہوتا ہے۔ بعض کو بارہ کا۔ بعض کو اس سے بھی زیادہ کا۔ بہر حال نبض کی شناخت کا انحصار مشق اور تجربہ پر ہے۔

خاص خاص نبضوں پر استدلال

اگر نبض ممتلی عظیم اور سریع ہو اور اس کا ملمس حار ہو تو یہ نزف الدم (سیلان خون) پر دلالت کرتی ہے۔ خواہ نزف الدم ہو چکا ہو یا ہو رہا ہو۔ یا آئندہ ہونے والا ہو۔ اس نبض کا معائنہ دماغی فالج میں کیا جا سکتا ہے۔ جب کہ شرائین دماغ کے پھٹ جانے سے دماغ میں جریان خون ہو کر فالج ہو جاتا ہے اور غشی بھی لاحق ہوتی ہے۔ لیکن جب اس جریان خون کے باعث ہلاکت تک نوبت پہنچ جائے تو ہلاکت کے وقت یہ نبض مفقود ہو جاتی ہے۔

علاوہ ازیں آتشک میں بھی اس قسم کی نبض دیکھی جاتی ہے صرف اس وقت تک جب تک مادہ آتشک خون میں شامل ہو۔ لیکن جب آتشک کی زہر ہڈیوں تک سرایت کر جائے۔ اور مرض پرانا ہو جائے تو یہ نبض نہیں رہتی۔

اجمل اعظمؒ نے ایک مریض میں ایک خاص قسم کی نبض کا معائنہ کرایا جو دل کی اختلاجی حرکت پر دلالت کرتی تھی اور یہ نبض ممتلی مائل بہ عظم ہے۔ سریع لین اور قلیل شرف ہوتی ہے۔

اگر کسی شخص کی نبض سریع، ضعیف، مشرف ہو تو یہ مادہ منویہ کی رقت پر دلالت کرتی ہے اگر مریض اس کا اقرار کرے تو سمجھ لو کہ اس کے مادہ منویہ میں قوت عاقدہ ضعیف ہے لہٰذا اس کے یا تو اولاد نہیں ہو گی اور اگر ہو گی تو اولاد نرینہ نہ ہو گی۔

اگر بدن میں قلت خون کے باوجود نبض عظم کی طرف مائل ہو تو یہ کثرت ریاح پر دلالت کرتی ہے۔ یہ نبض زیادہ تر بوڑھوں میں دیکھی جاتی ہے۔ نیز ادھیڑ عمر والوں میں بھی پائی جاتی ہے جو بواسیر عمیا میں مبتلا ہوں۔

اگر نبض سریع لین اور ضعیف ہو تو یہ ضعف دماغ پر دلالت کرتی ہے اور اس کے ساتھ ہذیان دورانِ سر، ضعفِ قلب، سوءِ ہضم، قلتِ منی، ضعف باہ، سرعتِ انزال ادنیٰ سبب سے تکان عارض ہوں گے۔

اگر نبض سریع اور عظیم ہو تو اختلاج قلب پر دلالت کرتی ہے۔

اگر نبض یکی اور صلب ہو اور جلد پر خشونت ہو تو اسہال مزمن پر دلالت کرتی ہے۔

اگر کسی شخص کی نبض عظیم مائل بہ سرعت ہو اور اس کے ساتھ ہی اس کا ملمس حار ہو تو یہ نبض تین امراض پر دلالت کرتی ہے۔ یا تو مریض کو آتشک ہے یا سوزاک میں مبتلا ہے یا اس نے گرم دوائیں استعمال کی ہیں۔

نبض ممتلی، سریع مائل بہ عظم حمل پر دلالت کرتی ہیں۔

مسلول کا جس طرف کا پھیپھڑا خراب ہوتا ہے اس کی نبض بہ نسبت جہت مخالف کے مشرف ہوتی ہے صداع مزمن کی نبض اکثر ضعیف، سریع اور لین ہوتی ہے۔

اصول تشخیص و تجویز کے متعلق اجمل اعظمؒ کی ہدایات

ایک بار علاج کے سلسلے میں ہدایات دیتے ہوئے آپ نے فرمایا۔

معالج کے لیے سب سے قبل بیماریوں کے متعلق یہ معلوم کرنا ضروری ہے۔ کہ کون کون سی بیماریاں اچھی ہونے والی ہیں۔ کیونکہ یہ ضروری نہیں کہ علاج کرنے سے سبھی بیماریاں اچھی ہو جاتی ہیں جیسا کہ مرض سل۔ جب وہ آخری درجہ پر پہنچ جاتا ہے تو لا علاج ہوتا ہے۔

معالج کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ کبھی تو ایک مرض دوسرے مرض کا سبب ہوتا ہے۔ اور کبھی عرض ہوا کرتا ہے۔ اور گاہے عرض اور سبب دونوں مرض بن جاتے ہیں۔ جب کئی مرض ایک جگہ جمع ہو جائیں تو معالج کو ان پر غور و خوض کرنے اور یہ معلوم کرنے کی ضرورت ہے کہ ان میں سے

کون سا عرض ہے۔ کون سا مرض اور کونسا سبب!

بیماریاں کس طرح پیدا ہوتی ہیں۔ تمام بیماریاں اصل میں اعضاء کی ساخت کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہوا کرتی ہیں۔ افعال کی خرابی مرض نہیں کہلاتی۔ اگرچہ غلطی سے ایسا ہی سمجھا جاتا ہے۔ اس لیے ہضم کی خرابی کی بجائے معدے کی خرابی کہنا زیادہ مناسب ہے۔ اعضاء کی ساخت میں جو خرابیاں لاحق ہوتی ہیں۔ وہ دو قسم کی ہوا کرتی ہیں۔

(۱) بعض خرابیاں عارضی اور غیر مستحکم ہوتی ہیں۔ اس قسم کی خرابیوں کو آسانی کے ساتھ رفع کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً سوءِ مزاج کو لیجئے۔ اول تو خود طبیعت جو مدبرہ بدن انسان ہے اسے زائل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ دوسرے اگر طبیب کی کوششیں بھی اس کے ساتھ ہوں تو اس کی کوششوں سے طبیعت کو اعانت پہنچتی ہے۔ مثلاً پیٹ کو سردی لگی اس کی وجہ سے اعضاء متاثر ہوئے اور ہضم خراب ہو گیا۔ غرضیکہ سوءِ مزاج بارد ہو یا حار۔ یہ عارضی ہوتا ہے کیفیت کی تبدیلی سے زائل ہو سکتا ہے سوءِ مزاج کی حقیقت یہ ہے کہ جس عضو میں سوءِ مزاج لاحق ہوتا ہے اس کے دوران خون میں نقص واقع ہوتا ہے اور نتیجتاً اس عضو کے افعال مخصوصہ میں خلل پڑ جاتا ہے۔

(۲) بعض خرابیاں مستقل اور مستحکم ہوتی ہیں۔ جو باآسانی دور نہیں کی جا سکتیں اگر مرض اعضائے شریفہ و رئیسہ میں لاحق ہو تو وہ بھی مستحکم ہی ہوتا ہے۔ باآسانی زائل نہیں ہوتا۔ البتہ جو مرض اعضائے غیر رئیسہ میں ہوتا ہے وہ زائل ہو سکتا ہے۔

امراض کا اولاد میں منتقل ہونا اس امر کا ثبوت ہے کہ منی تمام اعضاء کا جوہر ہے اور یہ جوہر ہی منتقل ہو کر باعث تخلیق بنتا ہے۔ جدید سائنس ترقی کے اعلیٰ مدارج پر پہنچنے کے باوجود اس حقیقت کو ابھی تک نہیں معلوم کر سکی۔

اکسیری دوا امراض کے ازالہ میں دوائیں معمار کے مانند ہیں۔ جس طرح معماروں میں کوئی اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ کوئی ادنیٰ درجہ کا۔ اسی طرح دواؤں کے مراتب و مدارج ہیں۔ اعلیٰ درجہ کی وہ دوا ہے جو مرض کے ساتھ موافقت رکھے۔

غرضیکہ شدت اور قوت کے لحاظ سے اگر دواؤں کے درجات مقرر کر لیے جائیں تو یہ اپنے درجات کے مطابق اثر دکھائیں گی۔ مثلاً چند دوائیں درجہ الف کی ہیں اور چند دوائیں درجہ ج کی یہ درجہ دار دوائیں اپنے موافق درجہ کے مرض میں عمدہ اثر کر سکیں گی اور یہی دوائیں اس مرض کے لیے اکسیری دوائیں کہلائیں گی۔

ایک مریض آپ کے مطب میں آتا ہے۔ خشک کھانسی میں مبتلا ہے پیاس کی زیادتی ہے۔ چہرہ زرد ہے۔ بہت دیر تک کھانسنے کے بعد تھوڑا سا بلغم خارج ہوتا ہے۔ ایسے مریض کو اگر آپ سنگترہ دیں گے تو اس کو بہت جلد فائدہ ہوگا اور یہی دوا اس کے لیے اکسیر ہو گی۔

مذکورہ اکسیری دواؤں کے علاوہ بعض دوائیں اکسیر عام ہوتی ہیں جو کایا پلٹ کہلاتی ہیں۔ اس قسم کی دوائیں اعضائے ہضم میں اور نیز دوسرے اعضاء میں خاص کیفیت پیدا کر دیتی ہیں جس سے جسم میں انقلاب پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً دوائیں اس قسم کی ہیں کہ کھانے سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کی دوائیں اول تو خون پر اثر انداز ہوتی ہیں اور اس میں خاص قسم کا تغیر پیدا کر دیتی ہیں۔ مثلاً معجون ملوکی کو برابر ایک سال استعمال کیا جائے تو سفید بال سیاہ ہو جائیں گے۔ جو کچھ عرصہ تک سیاہ رہیں گے۔ لیکن پھر بعد میں اصل حالت پر لوٹ آئیں گے۔

معالج کیلئے یاد رکھنے کی باتیں

ذیل میں وہ رموز و نکات اور طبی اسرار حوالۂ قلم کئے جا رہے ہیں۔ جو کسی طبیب کو سالہا سال کے تجربہ اور مہارت سے حاصل ہوتے ہیں۔

(۱) اگر کسی شخص کو بخار بار بار عود کر آئے اور یہ سلسلہ دیر تک جاری رہے تو سمجھ لینا چاہئے۔ کہ مریض کا جگر ماؤف ہے تمام تر توجہ اس کی اصلاح کی طرف ہونی چاہیئے۔

(۲) اگر کسی عورت کو وضع حمل کے بعد دیر تک بخار چڑھا رہے تو معالج کو ورم رحم کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے اور محلل ورم دوائیں استعمال کرانی چاہئیں خدانخواستہ اگر بخار کچھ عرصہ تک قائم رہے تو مریضہ کو دق ہو جائے گی۔

(۳) جب کسی عضو کی قوت میں نقصان لاحق ہو اور وہ اپنی طاقت سے کمزور ہو جائے لیکن اس کی اس کمزوری کا کوئی خارجی سبب نہ معلوم ہو تو اس عضو کا اپنی پہلی حالت پر لوٹ آنا ناممکن ہے۔

(۴) امتلائے معدہ کی حالت میں اگر کسی کے حواس درست نہ رہیں اور وہ شخص حیران و پریشان ہو جائے تو یہ حالت مرگی پر دلالت کرتی ہے۔ فوراً آہستگی سے حقنہ کے ذریعہ مادہ کا اخراج کیا جائے۔

(۵) دائمی نزلہ کے علاج میں مقوی دماغ دوائیں استعمال کرنی چاہئیں مادہ کو نضج دینے اور قوتوں کو اعتدال پر لانے کی تدبیر بے سود ہیں۔

(۶) جو درد سر دورے کے ساتھ لاحق ہو اس کو دور کرنے کے لیے معدہ کا تنقیہ کریں پھر معدے اور دماغ کی تقویت کرنی چاہیئے۔

(۷) عظم کبد جگر کے ورم حار سے زیادہ خطرناک ہے اگرچہ اس کا خطرہ فوری نہیں ہے

(۸) کسی مرض میں مقویات کے استعمال کا بہترین وقت زمانہ انحطاط ہے زمانہ تزاید اور زمانہ انتہا مقویات کے استعمال کے لیے سب سے خطرناک وقت ہے۔ کیونکہ ان اوقات میں مقویات طبیعت کے خلاف اور مرض کی معاون بن جاتے ہیں۔

(۹) اگر کسی مرض میں تمہاری تدبیر سے بہت تھوڑا فائدہ محسوس ہو رہا ہو تو زیادہ نفع کے لالچ سے اس تدبیر کو تبدیل نہ کرو۔ کیونکہ اکثر ایسا دیکھا گیا ہے کہ دوسری تدبیر اختیار کرنے سے پہلا حاصل شدہ نفع بھی جاتا رہتا ہے۔

(۱۰) معالج کو مندرجہ ذیل امور پیشِ نظر رکھنے چاہئیں۔

۱۔ تمام امراض کے نام

۲۔ امراض کے علامات

۳۔ دواؤں کے افعال و خواص

۴۔ اصول علاج۔

"مسیح الملک کے معرکے کے علاج"

خداداد فراست اور قابلیت فن کے ساتھ لاکھوں بیماروں کا مشاہدہ کرنے تشخیص مرض کے لیے ان کے حالات پر غور فرمانے اور پھر ان کا مناسب علاج کرنے کے باعث مسیح الملک کا کمالِ فن انتہا کو پہنچ چکا تھا۔ وہ مریض کی صورت اور نبض دیکھتے ہی وہ رائے ظاہر کرنے پر قادر ہو گئے تھے۔ جو یورپ کے ماہرینِ فن موجودہ زمانہ کے طریق تشخیص اور آلات تشخیص سے مدد لینے پر ظاہر کیا کرتے ہیں۔

آپ کے تبحر علمی اور مہارت فن کا اندازہ ذیل کے واقعات سے ہو سکتا ہے۔

۱۔ مطب میں چند ڈولیاں رکھی ہوئی تھیں اور حکیم صاحب ان کو نمبر دار ملاحظہ فرما رہے تھے۔ ایک ڈولی سے کھانسنے کی آواز آئی۔ آپ نے کھانسی کی آواز سن کر فرمایا۔

کہ یہ مریضہ سل میں مبتلا ہے۔ اس کے بعد جب مریضہ کے مفصل حالات سنے گئے۔ تو وہ واقعی سل کی مریضہ ثابت ہوئی۔

۲۔ ۱۹۱۶ء میں مسیح الملک ہز ہائی نس نواب خیرپور کے علاج کے لیے تشریف لے گئے۔ نواب صاحب عرصے سے بخار کھانسی میں مبتلا تھے۔ ذیابیطس کے مریض بھی تھے اور اس کی وجہ سے انہیں کاربنکل بھی نکل چکا تھا۔ اطباء اور ڈاکٹر صاحبان علاج سے عاجز آ چکے تھے اور حمی الدق کی تشخیص پر سب متفق تھے۔ حکیم صاحب نے نواب صاحب کی نبض ملاحظہ فرمائی تو اس میں رقت اور صلابت محسوس کی لہٰذا انہوں نے فرمایا کہ اب تک مرض کی تشخیص غلط کی گئی ہے نواب صاحب پھیپھڑوں کی سل (سل رتوی) میں مبتلا ہیں اور اس کا دوسرا درجہ بھی مکمل ہو چکا ہے۔ لیکن حکیم صاحب کی اس تشخیص پر بعض لوگوں کو یقین نہ آیا۔ لہٰذا امتحان کے لیے بلغم سول سرجن سکھر کو بھیجا انہوں نے معائنہ کرنے کے بعد بلغم میں جراثیم سلیہ کی موجودگی بیان کی۔ یہ معلوم کر کے تمام اطباء حیران رہ گئے۔

۳۔ ہز ہائی نس نواب لوہارو کی بیگم صاحبہ بیمار تھیں پہلے مقامی سول سرجن کا علاج ہوا پھر وہ مسیح الملک کی طرف رجوع ہوئے۔ چند روز کے علاج سے غیر معمولی فائدہ نظر آنے لگا۔ اس

لیے نواب صاحب نے سول سرجن کو گزشتہ اور موجودہ حالات کا موازنہ کرنے کے لیے بلایا انہوں نے ملاحظہ کے بعد نہایت تعجب سے معالج سے استفسار کیا مسیح الملک موجود تھے تعارف کیا گیا اس کے بعد سول سرجن نے نوعیت علاج کے متعلق سوالات کیے جن کا مناسب جواب دیا گیا۔

اس کے بعد سول سرجن نے حکیم صاحب کو اپنے بنگلہ پر پبلکی میں مدعو کیا اور وہاں حکیم صاحب کو بعض مریضوں کے ایکس رے دکھلائے ایک ایکس رے دیکھ کر حکیم صاحب نے فرمایا۔ کہ یہ مریض سل میں مبتلا تھا جس کی تصدیق سول سرجن نے بھی کی۔ اس کے بعد حکیم صاحب نے فرمایا کہ ایکس رے میں پھیپھڑے کے اوپر کچھ ابھرے ہوئے موٹے کنارے کے نشانات دار میسے ہیں۔ اس لیے میں نے اس کو سل کا مریض سمجھا ہے۔ قرشی نے لکھا ہے کہ مریض سل کے پھیپھڑوں پر داد کے مانند نشانات پائے جاتے ہیں۔

۴۔ حکیم صاحب کے ابتدائی دور کا واقعہ ہے۔ حاذق الملک حکیم عبدالمجید خاں اور حکیم واصل خاں حیات تھے۔ بمبئی سے ایک سیٹھ بغرض علاج آئے ہوئے تھے۔ اس نے ایک روز حاذق الملک کی خدمت میں حاضر ہو کر بیان کیا۔

"حکیم صاحب! مجھے دلی آئے ہوئے دو ماہ ہو چکے ہیں۔ مجھے نہ آپ کے والد اچھا کر سکے اور نہ آپ اور نہ حکیم واصل خاں میرا شافی علاج کر سکے لیکن اجمل خان نے مجھے جلد اچھا کر دیا۔ میں نے اس خوشی میں ایک ہزار روپے کی پیش کش کی تھی لیکن حکیم صاحب نے لینے سے انکار کر دیا۔ آپ مہربانی فرما کر ان کو لینے کی اجازت دیدیجئے۔"

حاذق الملک ہنس کر فرمانے لگے کہ ہمارے ہاں جو مریض آتے ہیں ان سے روپیہ نہیں لیا جاتا۔ خواہ وہ ایک ہزار ہو یا ایک لاکھ۔ یہ جواب سن کر سیٹھ صاحب خاموشی سے اٹھ کر چلے گئے۔

اس کے بعد انہوں نے حکیم اجمل خاں کو بلایا۔ اور سیٹھ صاحب کے علاج سے متعلق دریافت کیا۔ حکیم صاحب نے جواب دیا۔ ان کو جریان تھا میں نے ان سے تدبیر ما تقدم کے متعلق استفسار کیا۔ تو معلوم ہوا کہ انہوں نے ایک ماہ تک دودھ اور برف بہت پیا ہے اور مرطوب چیزوں کی طرف طبیعت بہت راغب ہے۔ اس قسم کی چیزوں کے استعمال سے قوت ہضم خراب ہو گئی ہے۔ کھٹے ڈکار بہت آتے ہیں۔ اور پیشاب دودھ کی مانند غلیظ سفید رنگ کا آتا ہے اور ان کا معدہ بلغمی رطوبات سے بھر گیا ہے۔ یہ تشخیص کرنے کے بعد میں نے پہلے ان کو

دو مسہل دیئے اس کے بعد پندرہ روز تک کشتہ فولاد جوارش جالینوس در دواڈپٹی صاحب والی استعمال کرائی۔ دودھ وغیرہ مرطوب چیزوں کے کھانے پینے سے روک دیا ان تدابیر سے یہ بالکل اچھے ہو گئے۔ حاذق الملک نے یہ حالات سننے کے بعد حکیم اجمل خاں کو ان کی تشخیص و تجویز کی داد دی۔

۵۔ ایک دفعہ ایک شخص رات کے وقت حکیم صاحب کو بلانے آیا اور اس نے بتایا۔ کہ جس شخص کا آج کل میں ضعف اعصاب کا علاج شروع کیا گیا تھا وہ اچانک بے ہوش ہو گیا ہے حکیم صاحب نے اپنے ایک ممتاز شاگرد کو مریض کا معائنہ کرنے کے لیے حکم دیا انہوں نے مریض کو جا کر دیکھا تو وہ بالکل بے ہوش تھا۔ تنفس تیز نبض عظیم، متواتر اور سینہ میں بلغم کی آواز آتی تھی سا اعضاء بے حس و حرکت تھے انہوں نے ضعف کی وجہ سے اختناقی دورہ تشخیص کرتے ہوئے حکیم صاحب کے سامنے سب حالات بیان کر دیئے حکیم صاحب نے جدوار ایک ماشہ اور مشک چار برنج کو عرق گاؤزبان میں حل کر کے چٹانے کا حکم دیا۔ اور دوسرے دن صبح کو خود مریض کو دیکھنے کے لیے گئے مریض کو دیکھا جو رات سے کسی قدر بہتر تھا۔ گو غشی بدستور موجود تھی۔ نبض دیکھتے ہی پیچھے مڑ کر بآہستگی شاگرد رشید نے فرمایا۔ کہ تم نے رات تشخیص میں غلطی کی یہ تو فالج کی ابتدا ہے۔

نبض ہمیشہ فالج کے ابتدائی ہفتہ میں عظیم اور سریع ہوتی ہے۔ اور ایک ہفتہ کے بعد تدریجاً بطی ہوتی چلی جاتی ہے ہم نے شق مادمت کا خیال نہیں کیا۔ اور نہ چہرے کے ٹیڑھے ہو جانے پر غور کیا اور اسی لیے دھوکہ کھایا پھر اس کے لیے ماء العسل تجویز کیا گیا اور سوائے ماء العسل کے ہر چیز غذا پانی وغیرہ سب بند کر دیا آٹھ روز گزر جانے پر ماء العسل بند کر کے نسخہ منضج بلغم تجویز فرمایا۔ اس کے بعد تنقیہ عام اور تنقیہ خاص کرایا گیا اس کے بعد کشتہ گؤدنتی جو گراج گوگل کھانے کے لیے اور روغن کچلہ، روغن قسط دونوں کو ملا کر مالش تجویز فرمائی۔ جس سے مرض میں افاقہ ہوتا گیا۔ اور تقریباً چھ ماہ میں یہ علاج کامیابی سے ختم ہوا۔

جوہر منقی کے فوائد

ایک مرتبہ مطب میں ایک مریض آیا۔ جسے آتشک ہو چکی تھی فساد خون کی شکایت تھی۔ اور دو ماہ سے اسے جوہر منقی استعمال کرایا جا رہا تھا حسب امید اسے فساد خون کی شکایت میں نمایاں فائدہ ہوا۔ لیکن تعجب کی بات یہ تھی۔ کہ اس نے یہ بھی بیان کیا کہ جب سے یہ دوا شروع کی ہے میری قوت باہ لوٹ آئی ہے جو عرصہ دراز سے زائل ہو گئی تھی تلامذہ مریض کا یہ بیان سن کر متعجب تھے۔ کیونکہ وہ جوہر منقی کو صرف مصفی خون اور دافع آتشک دوا خیال کرتے تھے۔ حکیم صاحب نے شاگردوں کا یہ استعجاب دیکھ کر فرمایا۔

۔۔ وریہ آتشک میں خون کا قوام اور دوران خون سست ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے عضو مخصوص کی طرف خون اور ریاح اس قدر نہیں پہنچتے جو نعوظ کامل پیدا کر سکیں۔ لہٰذا قوت باہ خراب ہو جاتی ہے۔ جوہر منقی چونکہ مرقق دم ہے۔ اور ازالہ سبب کرتا ہے۔ اس لیے بالواسطہ مقوی باہ ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ جوہر منقی کے فعل و اثرات کا خیال رکھتے ہوئے طبیب اس کو اکثر امراض میں استعمال کر سکتا ہے۔ اور مریض کو فائدہ پہنچا سکتا ہے متعدد تجارب سے یہ دوا فالج ۔ لقوہ ۔ اختلاج قلب ۔ وجع مفاصل ۔ بواسیر ریحی ۔ ناسور مقعد اور غدی غدی کے پرانے ورم میں مفید ہو چکی ہے ۔ علاوہ ازیں خنازیر گلٹیوں کو بھی اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ جب کہ ان کے ساتھ حرارت نہ ہو۔

عظم جگر کا انوکھا علاج

ایک مریض کا جگر بڑھا ہوا تھا اور نہایت سخت ہو گیا تھا۔ اسے پہلے افسنتین نوشادر والا نسخہ استعمال کرایا۔ پھر اٹھ پہری اجوائن چلائی ۔ لیکن فائدہ نہ ہوا ۔ آخر حکیم صاحب نے خبث الحدید اور جوارش فلافلی تجویز فرمائی ۔ جس کے صرف آٹھ روز کے استعمال سے مریض کو غیر معمولی فائدہ ہوا اور وہ صرف اسی دوا کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گیا۔

دمہ کا عجیب و غریب علاج

ایک مریض نے مسیح الملک کے مطب میں حاضر ہو کر سم الفار کی پڑیا نکال کر دکھائی ۔ اور عرض کیا کہ آج یہ قطعی فیصلہ کر کے آیا ہوں کہ اگر آج ہی آپ نے میرا کامیاب علاج نہ کیا تو میں یہیں آپ کے سامنے زہر کھا کر جان دے دوں گا۔ مجھ سے یہ روز کی مصیبت اب برداشت نہیں ہو سکتی۔ اسے دمہ کی سخت تکلیف تھی ۔ حکیم صاحب نے کسی قدر ترش لہجہ میں اس سے کہا "اس قدر بزدلی کا اظہار کیوں کرتا ہے باقاعدہ اس کا چند روز علاج کر آرام ہو جائے گا"

مگر اس نے جواب دیا حضور میں نے تو آج ہی مرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ آج مجھے اگر آرام نہ ہوا تو میں آپ کے دروازہ پر جان دے دوں گا۔

حکیم صاحب یہ سن کر قدرے متفکر ہو گئے تھوڑی دیر سوچنے کے بعد ایک شاگرد کو دوائے مقی کی تین خوراک دن میں تین بار کھلانے اور اسی کے پاس رہنے کا حکم دیا۔

مریض کو دوائے مقی کی ایک خوراک دی گئی ۔ قے آنے لگیں جو کئی گھنٹے تک مسلسل ہوتی رہیں ۔ تین یا چار گھنٹے بعد اسے دوسری پڑیا کھلائی گئی ۔ جس سے اسے شدید قے آنی شروع ہوئیں

بہت سا بلغم دماغ اور سینہ سے نکل گیا۔ مگر شدت اضطراب اور ضعف کی وجہ سے مریض بے ہوش ہو گیا۔ اس کے ہاتھ پاؤں بند ھوا دیئے ۔ پیاز سونگھایا گیا۔ منہ پر پانی کے چھینٹے دیئے گئے۔ جس سے اسے ہوش آ گیا ضعف بہت زیادہ ہو گیا تھا۔ اب اس میں اٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہ تھی۔ اگرچہ اب تیسری خوراک کا کھلانا خطرہ سے خالی نہ تھا۔ لیکن مریض کے اصرار پر وہ بھی کھلا دی گئی۔ اب پھر اسے شدید قے ہونے لگی۔ اور وہ ہر مرتبہ قے آنے کے وقت بے ہوش ہو جاتا تھا۔ اور اسے ہوش میں لایا جاتا تھا۔ افراط ضعف کے باعث نبضیں ساقط ہو گئی تھیں۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو گئے تھے اور شدید کرب و اضطراب تھا مغرب کے وقت اسے شدید قے ہوئی جس میں بلغم کا ایک سخت ٹکڑا قریباً دو انچ لمبا اور گول کسی قدر خون آلود برآمد ہوا۔ اس کے بعد مریض بے ہوش ہو گیا۔ لیکن اس کے بعد اسے قے نہ ہوئی ۔ بہ مشکل ہوش میں لایا گیا۔ اب اسے چوزہ مرغ کا شوربا پینے کے لیے دیا گیا۔ دو گھنٹے کے بعد اس کی حالت درست ہو گئی۔ اور حکیم صاحب کی خدمت میں تمام واقعات بیان کئے گئے جنہیں سن کر خوش ہوئے۔ اور فرمایا۔ انشاء اللہ اسے دمہ کی شکایت نہ رہے گی۔ مگر میں اس خطرناک علاج کو پسند نہیں کرتا۔ اور یہ واقعہ ہے کہ پھر اسے سال سال تک دمہ کی شکایت نہ ہوئی۔

استسقائے زقی کا علاج

ایک دفعہ مسیح الملک کے مطب میں استسقائے زقی کا ایک مریض آیا ۔ حکیم صاحب نے اس کے لیے خبث الحدید، جوارش لبوب اور اٹھ پہری اجوائن کا نسخہ تجویز فرمایا۔ مگر اس سے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اس کا شکم اتنا بڑھ گیا تھا۔ کہ اب سانس لینا دشوار تھا اور درد کی شدت سے بے تاب تھا۔ حکیم صاحب نے اس کے شکم زیر ناف ٹروکار سے چھید کر پانی نکلوایا جو تقریباً ۱۵ - ۲۰ پونڈ زرد رنگ کا بدبودار نکلا ۔ پانی نکالنے سے مریض کو راحت ملی ۔ اور آرام کی نیند سویا ۔ مذکورہ بالا دوائیں بدستور جاری رکھی گئیں جن کے استعمال سے مریض بالکل درست ہو گیا۔

صرع کا کامیاب علاج

ایک سولہ سالہ لڑکے کو مرگی کی شکایت تھی ۔ ہفتہ دو بار دورے پڑتے تھے حکیم صاحب نے اس کے لیے منضج بلغم صبح و شام باضافہ جدوار عود صلیب تجویز فرمائے اور اکیس یوم تک استعمال کرنے کے بعد اسے ایک روز دوائے سیاہ کا جلاب دیا جس سے اسے تقریباً تین دست اور دس بارہ مرتبہ قے ہوئی مگر مرگی کے دورے اس دن سے دن میں دو بار پڑنے لگے ایک روز درمیان میں ٹھنڈا پانی پلا کر تیسرے روز پھر کالی دوا کا جلاب دیا اس روز بھی ایسا ہی تنقیہ ہوا۔ اور روزانہ مزید ایک دورہ کا اضافہ ہو گیا اب

مریض بہت کمزور ہو گیا تھا بستر سے اٹھنے کی بھی سکت باقی نہ تھی۔ لیکن حکیم صاحب بلا خوف و خطر جلاب دیئے چلے جا رہے تھے۔ صرف ایک روز کا وقفہ دیا جاتا تھا حتیٰ کہ جس روز اسے کال دوا کا پانچواں مسہل دیا گیا۔ اس روز اسے سات دورے پڑے اس روز اسے دست بھی مذکورہ تعداد سے زیادہ ہو گئے۔ اب ضعف انتہا کو پہنچ گیا تھا۔ حتیٰ کہ ضعف کے باعث غشی طاری ہونے لگی اور بات کرنا مشکل ہو گیا۔

لیکن اس کے بعد پھر دورہ نہیں پڑا اس کے بعد مقویات استعمال کرائے گئے۔ اور وہ چند یوم میں بالکل صحت یاب ہو گیا۔

یہاں یہ کہہ دینا نہایت ضروری ہے کہ اس زمانہ میں مسیح الملک تنقیہ پر بہت زیادہ اعتقاد رکھتے تھے۔ لیکن آخر زمانہ میں ان کے خیالات بدل گئے اور وہ مرگی کے علاج میں تنقیہ کی بجائے تقویت دماغ و اعصاب پر زیادہ اعتماد کرنے لگے۔ اور اعصابی امراض میں مسہلات سے پرہیز ہی کیا کرتے تھے۔

شدید بخاروں میں مسہلات ناجائز ہیں

ایک نواب صاحب بغرض علاج حکیم صاحب کے مطب میں حاضر ہوئے ان کو تپ کہنہ اور ورم احشا کی شکایت تھی۔ ایک شاگرد کو ان کی نگرانی پر مامور فرمایا جنہوں نے ایک روز ازالۂ قبض کے لیے اطریفل ملین رات کو کھلانے کے لیے تجویز فرمایا۔ جو استعمال کیا گیا۔ اور صبح کو اس سے دو ایک اجابتیں ہو گئیں۔ حکیم صاحب انہیں دیکھنے کے لیے گئے تو مریض نے رات کو بخار کے زیادہ ہو جانے اور بے خوابی کی شکایت کی۔ اس پر حکیم صاحب نے فرمایا۔ جب بخار ایک سو درجے سے زیادہ ہو تو مسہلات قطعاً ناجائز ہیں اشد ضرورت کے وقت حقنہ کرا دینا چاہیئے۔ یا ایسے خفیف لعابات دینے چاہئیں جو ملینات سے خالی ہوں۔

جذام کا حیرت انگیز علاج

ایک دفعہ دو بخاری مطب میں حاضر ہوئے۔ یہ دونوں سگے بھائی تھے۔ چھوٹے بھائی نے نہایت فصیح و بلیغ فارسی زبان میں بیان کیا۔

ہم دونوں بھائی بخارا کے رہنے والے اور وہاں کے تجارت پیشہ اور متمول ترین شہری ہیں سے تھے میرے بڑے بھائی بیمار ہو گئے بہت کچھ علاج کئے گئے۔ یہاں تک کہ ہمیں اپنی جائداد تک فروخت کر کے علاج اور دوسری ضروریات میں صرف کر دینا پڑا۔ لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ اور کئی سال

کے مسلسل علاج سے ناکام رہتے اور مکمل طور پر تباہ ہونے کے بعد شفایابی سے مایوسی ہو گئی۔ کئی سال سے ہم لوگ بخارا میں آپ کا نام سنتے تھے کہ ہندوستان میں کوئی دہلی شہر ہے۔ وہاں ایک حکیم کامل موجود ہے۔ جس کا نام حکیم اجمل خاں ہے صرف وہی اس مرض کو اچھا کر سکتا ہے لہٰذا ہم لوگوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ جس طرح بھی ممکن ہو ہمیں دہلی پہنچنا چاہیئے۔ چنانچہ آج چار ماہ سے زائد ہوئے ہم گھر سے چلے تھے۔ اور پیدل مسافت طے کرتے ہوئے آج آپ کی خدمت میں پہنچے ہیں۔ جس امید میں ہم چار سال سے زندہ ہیں۔ وہ آج پوری ہو گئی اگر ہم کو یہاں آرام ہو جانے کا یقین نہ ہوتا تو ہم دونوں لازماً اپنی زندگی کو ختم کر چکے ہوتے۔

حکیم صاحب ان کی دردناک کہانی سن کر بے حد متاثر ہوئے۔ انہوں نے بڑے بھائی کو دیکھا وہ جذام میں مبتلا تھے۔ جذام اپنی ابتدائی منزل سے نکل چکا تھا۔ بدن میں تعفن پھیل چکا تھا۔ ہاتھوں کے ناخن ٹیڑھے۔ ناک بیٹھی ہوئی بدن کا رنگ اگرچہ سفید تھا۔ لیکن تمام بدن پر خاص قسم کا تہیج تھا۔ جگہ جگہ بدن پر سرخی مائل چوڑے چوڑے ابھار تھے اب دونوں کے پاس کھانے کے لیے جیب میں ایک بھی پیسہ نہ تھا۔ نہ سردی سے بچنے کے لیے گرم کپڑے کافی تھے۔

دو منٹ تک حکیم صاحب خاموش آنکھیں بند کئے کچھ سوچتے رہے۔ پھر شاہترہ چرائتہ والا نقوع ایک وقت۔ اور حب لیموں ہمراہ عرق شیر۔ عرق ماء الجبن۔ شربت عناب دوسرے وقت پینے کے لیے تجویز فرما کر ہندوستانی دواخانہ کو مفت دوائیں دینے کے لیے حکم دیا۔ اور ان کی آسائش کا بندوبست بھی کر دیا گیا۔ ان کی خوراک وغیرہ کے تمام مصارف اپنے ذمہ لیے تین ماہ میں جب منضج بھی ختم ہو گئے اور مطبوخ ہفت روزہ کے دور ازسرے بھی ختم ہو گئے اس کے بعد دوائے سیاہ کے مسہل دیئے گئے لیکن مرض میں کمی تو درکنار مرض ترقی ہی کرتا گیا۔

آخر کار ایک روز حکیم صاحب نے غور و فکر کے بعد فیصلہ کیا۔ کہ جب تک مریض کا اس سے قوی علاج نہ کیا جائے گا۔ آرام نہ ہوگا۔ چنانچہ ہر آٹھویں روز دوائے مقی استعمال کرانے اور درمیان میں سات روز تک منضج پلاتے رہنے کا حکم فرمایا۔ پہلے دن جب مریض کو دوائے مقی استعمال کرائی گئی تو دن بھر میں دس بارہ مرتبہ قے ہوئیں اور اسی روز سے مرض میں افاقہ شروع ہو گیا۔ اور دو ماہ میں مرض کا خاتمہ ہو گیا۔

اس کے بعد ماء الجبن تجویز کیا گیا۔ تقریباً دو ماہ میں ماء الجبن کا ایک دور ختم ہوا اب

وہ لوگ بہت خوش تھے۔ ایک روز حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے ہاتھ اٹھا اٹھا کر دعائیں دیتے تھے۔ آخر میں انہوں نے واپسی کا ارادہ ظاہر کیا۔ حکیم صاحب کو اب بھی استیصال مرض کا یقین نہ تھا۔ اس لیے انہوں نے تاکید کی اور انہیں اچھی طرح سمجھا دیا۔ کہ وطن پہنچ کر اسی طرح کئی سال تک ہر برس دوائے منقی اور جلاب ضرور استعمال کیا کریں۔

غرض کہ پشاور کا سفر خرچ اپنی جیب سے عطا فرما کر ان کو رخصت کیا اور پشاور کے احباب کو ان کی امداد کے لیے خطوط لکھ کر ان کے حوالے کئے اور ان کی کامیاب روانگی پر اللہ کا شکر ادا کیا۔

نبض سے حمل کی شناخت

شفاء الملک حکیم رشید احمد خاں صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میں نے ایک مریضہ کا علاج رحم میں رسولی تشخیص کر کے کیا۔ محللات اور مدرات قوی استعمال کئے۔ لیکن فائدہ نظر نہ آیا۔ آخر کار حکیم صاحب سے مریضہ کو دیکھنے کی درخواست کی۔ لیکن اتفاق سے وہ ان دنوں بہت مصروف تھے فرمایا کہ اگر رحم میں رسولی ہے تو ڈاکٹر انصاری اور ڈاکٹر عبدالرحمٰن کو پہلے دکھا کر مشورہ کر لو۔ میں بعد میں دیکھوں گا چنانچہ ڈاکٹر صاحبان نے مریضہ کا معائنہ نہایت غور سے کرنے کے بعد رحم کی رسولی تشخیص کی اور اپریشن کی رائے دی لیکن مریضہ اپریشن کے لیے تیار نہ تھی۔ لہٰذا حکیم صاحب سے پھر مریضہ کو دیکھنے کی درخواست کی گئی۔ حکیم صاحب نے منظور فرمایا اور دوسرے دن مریضہ کی نبض دیکھ کر مریضہ کے حاملہ ہونے کا حکم لگایا۔ اور فرمایا کہ اب علاج کی بالکل ضرورت نہیں۔

اس وقت میری حیرت کا ٹھکانہ نہ تھا۔ مجھ سے فرمایا کہ تم حاملہ کی نبض جانتے تو ہو۔ لیکن اب ٹھیک پہچانتے نہیں۔ اگر رسولی ہوتی تو نبض میں صلابت بہت زیادہ ہوتی اور منخفض ہوتی۔ میں نے عرض کیا کہ فضائے عانہ میں اگر گہرا دبا کر دیکھا جائے تو ایک گانٹھ جیسی ہاتھ کو لگتی ہے۔ جس نے مجھے اور دونوں ڈاکٹروں کو دھوکہ میں ڈال دیا۔ یہ اتنی بڑی گانٹھ دو مہینے کے حمل کی تو ہو نہیں سکتی۔ اب انہوں نے اچھی طرح مریضہ کے شکم کو چاروں طرف سے ہاتھ دبا کر دیکھا اور مجھ سے فرمایا کہ میرے ہاتھ کو تو کوئی ایسی گانٹھ نہیں لگتی۔ جیسا کہ تم بیان کر چکے ہو تم دیکھو اور مجھے بتاؤ۔ اب جو میں نے دیکھا تو فضائے عانہ میں کوئی گرہ وغیرہ نہ تھی۔ میں اب سخت متحیر اور نادم تھا اور سمجھ میں نہ آتا تھا کہ آخر وہ گرہ کہاں چلی گئی۔

اظہار تشخیص طبیب کا فرض ہے

اطبا عام طور پر مریض کے سامنے اپنی تشخیص کا اظہار کرنے سے جھجکتے اور اسے مریض کے لیے مضر خیال کرتے ہیں۔ لیکن مسیح الملک اس خیال کے مخالف تھے۔ چنانچہ ایک بار ایک شخص اپنے لڑکے کو لے کر حاضر خدمت ہوا۔ حکیم صاحب نے اس کی نبض ملاحظہ فرمائی۔ اور شکم کا معائنہ کیا اس کے بعد لڑکے کے باپ سے فرمایا۔ "اس لڑکے کو دق ہو گئی ہے" اس تشخیص کو سن کر وہ پریشان ہو گیا۔ اور رونے لگا۔ حکیم صاحب نے نسخہ تجویز کر دیا جسے لے کر وہ شخص چلا گیا۔ اس کے بعد ایک شاگرد رشید نے جو اس وقت مطب میں حاضر تھا عرض کیا لڑکے کو یہ معلوم ہونے کے بعد کہ مجھے دق ہو گئی ہے۔ کوئی ناگوار اثر تو نہیں پڑے گا۔ فرمایا کہ ضرور پڑے گا مگر اسے اندھیرے میں رکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ اس وقت اگرچہ اسے کسی قدر تکلیف تو ضرور ہوگی۔ مگر اس کے بعد وہ صحیح تدبیر اور علاج کے لیے پوری جدوجہد تو کر سکے گا۔ طبیب کا فرض ہے کہ وہ مریض کے تیمارداروں اور ذمہ دار اشخاص کو مرض کا نام اور صحیح حالات اپنے خیال کے مطابق بتانے میں کبھی تامل نہ کرے اکثر معالج اس پردہ میں اپنی جہالت کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں مگر یہ صحیح نہیں ہے۔ خطرناک صورت کو بیان کر کے اپنے فرض سے سبکدوش ہو جانا چاہیئے۔

تشخیص و تجویز سے متعلق

ایک بار مسیح الملک نے بسلسلہ علاج مناسب ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ معالج کے لیے سب سے پہلے بیماریوں سے متعلق یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ کون کون بیماریاں اچھی ہونے والی ہیں۔ کیونکہ یہ ضروری نہیں کہ علاج کرنے سے تمام بیماریاں اچھی ہو جاتی ہیں۔ بعض بیماریاں ایک خاص درجہ پر پہنچنے کے بعد لاعلاج ہو جاتی ہیں۔ جیسا کہ مرض سل ——— جب وہ آخری درجہ پر پہنچ جاتا ہے تو لاعلاج ہو جاتا ہے۔

معالج کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ کبھی تو ایک مرض دوسرے مرض کا سبب ہوتا ہے۔ اور کبھی مرض ہوا کرتا ہے۔ اور گاہے مرض اور سبب دونوں مرض بن جاتے ہیں۔ جب کئی مرض ایک جگہ جمع ہو جائیں تو معالج کو ان پر غور و خوض کرنے اور یہ معلوم کرنے کی ضرورت ہے کہ ان میں سے کون سا مرض ہے کونسا عرض اور کونسا سبب!

تمام امراض درحقیقت اعضاء کی ساخت کی خرابی سے پیدا ہوا کرتی ہیں افعال کی خرابی مرض نہیں کہلاتی اگرچہ غلطی سے ایسا ہی سمجھا جاتا ہے۔ اس لیے ہضم کی خرابی کی بجائے معدہ کی خرابی کہنا زیادہ مناسب ہے۔ اعضاء کی ساخت میں جو خرابیاں لاحق ہوتی ہیں وہ دو

قسم کی ہوا کرتی ہیں۔

۱۔ بعض خرابیاں عارضی اور غیر مستحکم ہوتی ہیں۔ اس قسم کی خرابیوں کو آسانی کے ساتھ رفع کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً سوء ہضم کو لیجئے اول تو خود طبیعت جو مدبرہ بدن انسان ہے اسے زائل کرنے کی کوشش کرتی ہے دوسرے اگر طبیب کی کوششیں بھی اس کے ساتھ ہوں تو اس کی کوششوں سے طبیب کو اعانت پہنچتی ہے مثلاً پیٹ کو سردی لگی اس کی وجہ سے اعضائے ہضم متاثر ہوئے اور ہضم خراب ہو گیا۔

غرضکہ سوء مزاج بارد ہو یا حار ــــ یہ عارضی ہوتا ہے کیفیت کی تبدیلی سے زائل ہو سکتا ہے۔ سوء مزاج کی حقیقت یہ ہے کہ جس حصہ میں سوء مزاج لاحق ہوتا ہے۔ اس کے دوران خون میں نقص ہوتا ہے اور نتیجہ ان عضو کے افعال مخصوصہ میں خلل پڑ جاتا ہے۔

۲۔ بعض خرابیاں مستقل اور مستحکم ہوتی ہیں جو بآسانی دور نہیں کی جا سکتیں اگر مرض اعضاء رئیسہ و شریفہ میں لاحق ہو تو وہ بھی مستحکم ہی ہوتا ہے یہ آسانی زائل نہیں ہوتا۔ البتہ جو اعضاء غیر رئیسہ میں ہوتا ہے وہ زائل ہو سکتا ہے۔

معدے کی ساخت میں خرابی لاحق ہو جائے اور اس سے ریاح مستقل طور پر پیدا ہونے لگیں۔ تو مناسب علاج سے ریاح تحلیل ہو جائیں گے لیکن کچھ عرصہ کے بعد یہ شکایت پھر عود کر آئے گی۔ کیونکہ جب اعضاء کی ساخت میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے تو اس کا ازالہ مشکل ہو جاتا ہے ماؤف ساخت دوبارہ پیدا نہیں ہو سکتی۔ اسی لیے درد گردہ درد سر درد قولنج وغیرہ عموماً متوارث ہوتے ہیں۔ جن کو مورث ثانی مورث اول سے کم عمر میں حاصل کرتا ہے مثلاً ایک شخص کو چالیس سال کی عمر میں درد گردہ ہوا تو اس کے بیٹے کو ۲۰ سال کی عمر میں ہو گا۔

امراض کا اولاد میں منتقل ہونا اس امر کا ثبوت ہے کہ منی تمام اعضاء کا جوہر ہے اور یہ جوہر ہی منتقل ہو کر باعث تخلیق بنتا ہے جدید سائنس ترقی کے اعلیٰ مدارج پر پہنچنے کے باوجود اس حقیقت کو ابھی تک معلوم نہیں کر سکی۔

اکسیری دوا

امراض کے ازالہ میں دوائیں معمار کے مانند ہیں جس طرح معمار ہوں ہیں کرتی اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ کوئی ادنیٰ درجہ کا اسی طرح دواؤں کے مدارج بھی ہیں مثلاً کھانسی میں کوئی دوا اعلیٰ درجہ رکھتی ہے تو یہ بمنزلہ اعلیٰ درجہ کے معمار کے ہے اور کوئی دوا ادنیٰ درجہ کا فائدہ رکھتی ہے۔ وہ بمنزلہ ادنیٰ درجہ کے معمار کے ہے۔ باقی حسب مراتب ہوں گی۔ یہ اعلیٰ

درجہ کی دوائی "اکسیری دوا" کہلاتی ہے۔ جس کے معنی مرض کے ساتھ دوا کی موافقت ہے۔

غرضکہ شدت اور قوت کے لحاظ سے اگر دوا اول کے درجات مقرر کر لیے جائیں تو یہ اپنے درجات کے مطابق اپنے اثرات دکھائیں گی۔ مثلاً چند دوائیں درجہ الف کی ہیں اور چند دوائیں درجہ ج سے متعلق ہیں۔ تو یہ درجہ وار دوائیں اپنے موافق درجہ کے مرض میں عمدہ اثر کر سکیں۔ اور یہی دوائیں اس مرض کے لیے اکسیری دوائیں کہلائیں گی۔

ایک مریض آپ کے مطب میں آتا ہے خشک کھانسی میں مبتلا ہے۔ پیاس کی زیادتی ہے۔ چہرہ زرد ہے بہت دیر تک کھانسنے کے بعد تھوڑا بلغم خارج ہوتا ہے۔ ایسے مریض کو اگر آپ سنگترہ دیں گے تو اسے بہت جلد فائدہ ہو گا۔ اور یہی دوا اس کے لیے اکسیر ہو گی۔

اسی طرح مذکورہ بالا علامات کی موجودگی میں گنڈیریاں رات کی پانی میں بھیگی ہوئی کھلانا بڑا فائدہ کرتی ہیں۔ یہ بھی دوائے اکسیر ہوئیں۔

کایا پلٹ

مذکورہ اکسیری دواؤں کے علاوہ بعض اکسیر عام ہوتی ہیں جو کایا پلٹ کہلاتی ہیں۔ اسی قسم کی دوائیں اعضائے ہضم میں اور نیز دوسرے اعضاء میں خاص کیفیت پیدا کر دیتی ہیں۔ جس سے جسم میں انقلاب پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً بعض دوائیں اس قسم کی ہیں کہ ان کے کھانے سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کی دوائیں اول تو خون پر اثر انداز ہوتی ہیں اور اس میں خاص قسم کا تغیر پیدا کر دیتی ہیں، مثلاً معجون موگی کو برابر ایک سال تک استعمال کیا جائے تو سفید بال سیاہ ہو جائیں گے۔ جو کچھ عرصہ تک سیاہ رہیں گے۔ لیکن پھر بعد میں اپنی اصلی حالت پر لوٹ آئیں گے۔

تجویز ادویہ سے متعلق ارشادات

دنیا کی تمام چیزوں میں درجات پائے جاتے ہیں کوئی ایک چیز ہر لحاظ سے دوسری چیز کے برابر نہیں ہے۔ لہٰذا دوائیں بھی درجات میں برابر نہیں ہیں۔ درجات ادویہ سے میری مراد وہ درجات ہیں جو ان کے فوائد کے لحاظ سے مقرر کیے جائیں نہ کہ کیفیات اربعہ کے لحاظ سے انہیں تعین کیا جائے۔

جب آپ کو کسی مرض کا علاج کرنا مقصود ہو تو اس مرض کی وہ مفید ترین دوائیں اس کے لیے تجویز کرنی چاہئیں جو تجربہ پر شافی ثابت ہو چکی ہوں اگر آپ اس بارے میں سعی بلیغ سے کام لیں گے تو آپ کے علاج کا زیادہ تر انحصار بہت کم ادویہ پر رہ جائے گا۔ اور آپ ایک ہی دوا سے بہت سے بہت سے امراض کا علاج کامیابی سے کر سکیں گے۔

میں جوہر منقی کو بطور مثال آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں عام طور پر اس کو صرف مرض آتشک میں مفید خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر آپ اس کے افادی اثرات کے اصول پر غور کریں گے تو لامحالہ اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ جوہر منقی اس مرض میں مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ جس میں خون کے اندر غلظت اور سوداویت پیدا ہو کر اس کی قدرتی لطافت زائل ہو گئی ہو۔ اس حالت میں جوہر منقی کے استعمال سے خون کی غلظت دور ہو کر اس میں قدرتی لطافت عود کر آئے گی۔ مثال کے طور پر ایک واقعہ بیان کرتا ہوں۔

ایک مرتبہ ایک مریض مطب میں آیا۔ ریاح غلیظ کے باعث اس کو بہت سے امراض مثلاً ہچکی ڈکار وغیرہ لاحق تھے تمام ادویہ معمولہ مطب استعمال کرائی گئیں لیکن فائدہ نہ ہوا۔ ہم تینوں بھائی موجود تھے منجھلے بھائی جان نے اس مریض کے لیے جوہر منقی تجویز فرمایا سب نے اصولی طور پر اس تجویز کو تسلیم کیا چنانچہ مریض کو استعمال کرایا اور اسے فائدہ ہو گیا۔

دوسرا حصہ

معالجات اجمل رح

امراض دماغ واعصاب

دردِ سر یہ ایک مشہور مرض ہے۔ جس کے متعدد اقسام ہیں جنہیں پڑھتے ہوئے قاری کو دردِ سر لاحق ہو جاتا ہے۔ ان کا تفصیلی بیان مطولات میں دیکھا جا سکتا ہے۔

حضرت اجمل مرحوم کی تصریح کے مطابق یہ مرض کثرت کے ساتھ تین ہی قسموں میں پایا جاتا ہے۔

۱۔ شرکی

۲۔ نزلی

۳۔ دماغی

شرکی عام طور پر معدہ اور امعاء کی خرابی سے لاحق ہوتا ہے۔ چنانچہ جب کسی غذا کے کھانے سے قبض پیدا ہو جائے تو دردِ سر لاحق ہو جاتا ہے۔ اور جب تک غذا پوری طرح ہضم نہ ہو جائے یا بذریعہ اسہال واستفراغ اسے خارج نہ کر دیا جائے درد کو تسکین نہیں ہوتی۔

دردِ نزلی اور دماغی قریباً ایک ہی حیثیت رکھتے ہیں۔ کیونکہ نزلی بھی ضعف دماغ ہی سے عارض ہوا کرتا ہے۔

دردِ سر کے علاج میں بنیادی حقیقت یہی ہے کہ معدہ وامعاء کی صفائی کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔ اور اگر درد کی شدت مریض کے لیے بے چینی کا باعث ہو تو مسکن درد ادویہ کا استعمال کرایا جائے۔ اس کے بعد اصل علاج کی طرف توجہ دی جائے۔

دردِ سر بوجہ ضعف دماغ واعصاب سندھ کے ایک صاحب نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا کہ کئی ماہ سے دردِ سر کی شکایت ہے ہلکا ہلکا درد ہر وقت رہتا ہے کام کاج کرنے اور مطالعہ کرنے یا بولنے

حکیم صاحب کے دریافت کرنے پر مریض نے بتایا کہ قبض کی صورت میں درد زیادہ ہو جاتا ہے۔ اگر دماغی کام نہ کیا جائے تب بھی درد میں کمی رہتی ہے ے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور درد زیادہ ترکنپٹیوں میں محسوس ہوتا ہے۔

حکیم صاحب نے اسے ضعف واعصاب کی کرشمہ سازی قرار دیا۔ آپ نے مریض کے لیے مندرجہ ذیل علاج تجویز کیا۔

علاج جدوار ایک ماشہ۔ عود صلیب ایک ماشہ ہر دو کو پیس کر اطریفل کشنیزی ماشہ میں ملا کر صبح کو اور شام اور اطریفل زمانی ایک تولہ رات کو سوتے وقت کھائیں اور گوند کتیرا ایک ماشہ۔ ایک ماشہ اور قرص دواء الشفاء (ایک بوٹی ہے جو مسکن اعصاب اور دماغ ہے)، پانی کے ساتھ

افیون ۱ ماشہ۔ زعفران چار رتی مرمکی ۱ ماشہ بزر البنج ۱ ماشہ باریک پیس کر ایک انڈے کی سفیدی میں ملا کر ایک گول کاغذ پر جس میں سوئی سے سوراخ کر لیے گئے ہوں۔ لگا کر کنپٹیوں پر چپکائیں۔

گوشت اور مٹھائی وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔

ان ادویہ کے ایک عرصہ تک استعمال کرنے سے مریض مرض کے چنگل سے نجات پا گیا۔

دردِ سر عصبی ایک مریض نے مطب میں حاضر ہو کر عرض کی کہ کئی سال سے میرے بائیں جانب ابرو میں ہلکا ہلکا درد ہر وقت رہتا ہے زیادہ کام کرنے نیز گرمی، سردی کے اثر سے درد میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ نیند کم آتی ہے دماغ پریشان رہتا ہے اور اس پر خشکی کا غلبہ ہے۔

حضرت قبلہ حکیم صاحب نے اسے دردِ سر عصبی قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں۔

علاج مغز بادام شیریں سات عدد، مغز تخم کدو ۳ ماشہ مغز تربوز ۳ ماشہ نشاستہ ۳ ماشہ صمغ عربی ۲ ماشہ تخم خشخاش ۳ ماشہ نبات سفید ۲ تولہ پانی میں ملا کر آنچ پر پکائیں جب حریرہ سا بن جائے۔ تو تھوڑے سے گھی سے داغ دے کر پی لیا کریں۔

حب بدوار ۲ عدد۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۷ ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھائیں اور روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔ نیز قرص مثلث ۱ عدد ہرے دھنیے کے پانی میں گھس کر درد کی جگہ لیپ کیا کریں۔

ایک ماہ تک ادویہ کا استعمال کرنے کے بعد مریض کو شفائے کامل ہو گئی۔ نیند پوری

طرح آنے لگی۔ دماغ کی خشکی اور پریشانی کا خاتمہ ہو گیا۔ دوران علاج میں مریض کو ایک آدھ بار قبض ہوا جسے روغن گل ایک تولہ دودھ میں ملا کر پلانے سے دور کیا گیا۔

دردِ سر دودی ایک صاحب نے لکھا کہ عرصہ چھ ماہ سے دردِ سر کی شکایت ہے ناک سے بدبو آتی ہے۔ اور ناک کی جڑ میں بدبو محسوس ہوتی ہے اور گاہے گاہے گدلے رنگ کی خون آمیز رطوبت ناک سے نکلتی ہے حواس میں اختلال ہے ناک سے کیڑے بھی برآمد ہو چکے ہیں۔ اور خوشبو یا بدبو کا احساس ختم ہو چکا ہے۔

حکیم صاحب قبلہ نے صداع دودی تشخیص کرتے ہوئے فرمایا کہ ناک کے اوپر کے حصہ میں کیڑے پیدا ہو چکے ہیں۔ جو دردِ سر اور خارش کا موجب ہیں۔ مندرجہ ذیل علاج تجویز کیا گیا۔

علاج
(۱) لوبان ۲ رتی پیس کر خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ میں ملا کر کھائیں اوپر سے بہدانہ ۲ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ سپستان ۹ دانہ پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پئیں۔

(۲) کمیلا ایک ماشہ اطریفل شاہترہ ۱ تولہ میں ملا کر رات کو سونے سے قبل کھائیں برگ نیب ایک تولہ کمیلا ۶ ماشہ پانی میں جوش دے کر ناک میں پچکاری کریں۔

(۳) نیم ۱ ماشہ آب برگ شفتالو میں حل کر کے اس کے چند قطرے دن میں چند بار ناک میں ٹپکائیں۔

دو ہفتہ بعد مریض نے اطلاع دی کہ دردِ سر کو آرام ہے۔ اب نہ خراش ہوتی ہے اور نہ ناک سے بدبو آتی ہے۔ لیکن ضعف دماغ ہے اس کے لیے۔

(۴) کشتہ مرجان جواہر والا ۲ چاول۔ خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھائیں ہفتہ میں ایک آدھ بار اطریفل زمانی ۵ ماشہ رات کو سوتے سے قبل کھا لیا کریں۔ اور دوسرے تیسرے دن پچکاری کر لیا کریں۔

دو ماہ کے بعد مریض کو شفائے کامل ہو گئی۔

دردِ سر جو ضعف دماغ سے لاحق ہو۔ آپ کا معمول تھا کہ مریض کو روزانہ صبح کو یہ حریرہ پلاتے تھے۔

مغز بادام شیریں مقشر ۵ دانہ مغز کدو۔ مغز تربوز۔ نشاستہ۔ گوند ببول تخم خشخاش سفید ہر ایک ۳۔۳ ماشہ۔ مصری۔ گھی۔ ۲۔۲ تولہ سے بطریق معروف حریرہ بنا کر استعمال کریں۔

بشرطیکہ معدہ اس کا متحمل ہو ورنہ۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری یا عنبر دو برنج طلائی اوپر سے مغز بادام شیریں ۵ دانہ بادیان ۳ ماشہ الائچی خورد تین عدد پانی میں پیس کر اور چھان کر پئیں۔

رفع قبض کے لیے اطریفل زمانی ۷ ماشہ رات کو کھلائیں۔ لیکن اگر درد سر کے ساتھ معدہ زیادہ ضعیف ہو قبض بھی رہتا ہو تو یہ ادویہ استعمال کراتے تھے۔

صبح کو قرص مرجان سادہ ۲ عدد۔ قرص خبث الحدید ایک عدد۔ جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان۔ شیرہ انیسون ۵، ۵ ماشہ شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر گل قند ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور یہی مقدار ۵ بجے کے درمیان پلائیں۔

رات کو سوتے وقت حب دار۔ عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر کھلائیں۔

ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت قرص ملین ۴ عدد نیم گرم پانی سے کھلائیں۔ جس روز یہ ملین کھائیں رات کو کھانے والی دوا موقوف رکھیں۔

درد سر مزمن کا علاج حکیم سید مصطفیٰ حسن عبد المجید خاں مرحوم کے شاگردوں میں تھے اور پشاور کے تجربہ کار اطباء میں شمار ہوتے تھے۔ وہ عرصہ سے شدید درد سر میں مبتلا تھے اور اس کے ازالہ کے لیے سب ہی کچھ علاج کر چکے تھے۔ مخدرات کا استعمال بے سود ثابت ہو چکا تھا۔ دماغ و معدہ کے تنقیہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوا تھا۔ سینکڑوں قسم کے سعوط اور طلاء استعمال ہو چکے تھے۔ ایک بار مسیح الملک مرحوم سیر و سیاحت کی غرض سے پشاور تشریف لے گئے تو انہوں نے آپ کی طرف رجوع کیا۔ آپ کافی دیر تک اسباب مرض کی تحقیق میں مصروف رہے۔ آخر کار انہوں نے رائے قائم کی عروق راس میں اجتماع خون درد سر کا باعث ہے۔ اور اس کے ازالہ کے لیے خلف الاذنین پچھنے لگا کر خون نکال دیا گیا اور اسی وقت درد زائل ہو گیا۔ اس کے بعد اطریفل استوخودوس اور کشتہ مرجان عرصہ تک کھاتے رہنے کی تلقین کی گئی۔

شقیقہ (آدھا سیسی) شقیقہ کو صداع نصفی کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ انگریزی میں اسے مائی گرین (Migraine) بھی کہتے ہیں۔

ہیمی کرینیا (Hemicrania) کہتے ہیں۔

ماہیت مرض یہ ایک خاص قسم کا دوری درد سر ہے۔ جو اکثر سر کے نصف حصہ میں دائیں یا بائیں جانب میں ہوا کرتا ہے لیکن بعض اوقات سارے سر میں بھی محسوس ہوا کرتا ہے۔ مگر اس صورت میں بھی ایک حصہ میں زیادہ اور دوسرے حصہ میں کم ہوا کرتا ہے۔ یہ درد طلوع آفتاب سے شروع ہو کر عروج آفتاب تک آہستہ آہستہ بڑھتا ہے۔ اور زوال آفتاب کے ساتھ گھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔

اطبائے قدیم اسے تمام جسم یا جسم کے کسی ایک عضو سے بخارات غلیظہ چڑھ کر سر کے کسی ایک حصے میں جمع ہونے کے سبب مانتے ہیں۔ ان بخارات سے تناؤ پیدا ہو کر درد ہونے لگتا ہے۔ اطبائے جدید کہتے ہیں کہ رگوں کے اندر تشنج ہو کر ایک طرف کی رگیں سکڑ جاتی ہیں۔

ایک مریض کو اکثر زکام کی شکایت رہتی تھی اس سے درد سر بھی رہنے لگا اور جو طلوع آفتاب کے وقت سے شروع ہو کر دوپہر تک سر کے بائیں جانب رہتا تھا۔ قبض بھی رہتا تھا۔ حکیم صاحب نے شقیقہ تشخیص فرما کر اطریفل زمانی ایک تولہ رات کو سوتے وقت کھانے کے لیے تجویز فرمایا۔ جس کے چند روز کھانے سے درد سر جاتا رہا اس کے بعد یہی اطریفل گاہ گاہ قبض کی حالت میں کھانے کے لیے حکم دیا۔ اس کے علاوہ صبح و شام کشتہ خبث الحدید ۲ چاول کشتہ مرجان ۴ چاول جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر کھلانے کے لیے تجویز کیا۔ اور رات کو سوتے وقت کشتہ نقرہ جدید ۲ چاول خمیرہ گاؤزبان عنبری ۷ ماشہ میں ملا کر کھانے کا حکم دیا۔

مقامی طور پر درد سر اور شقیقہ کو تسکین دینے کے لیے اور انصباب نزلہ کو روکنے کے لیے آپ ذیل کا لوق استعمال کراتے تھے۔

گوند ببول۔ کتیرا۔ اجوائن خراسانی۔ اشق ہر ایک ایک ماشہ افیون چار رتی زعفران ۴ رتی۔ ان سب کو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت میں گوندھیں اور کاغذ کا ٹکڑا روپیہ برابر تراش کر اسے سوئی سے چھید دیں، پھر اس پر یہ دوا لگا کر دونوں کنپٹیوں پر چسپاں کریں۔ سندور حسب ضرورت لیکر سفید دیسی کاغذ پر لگائیں۔ اور اس کا فتیلہ بنا کر طلوع آفتاب سے قبل اس کے ایک جانب آگ لگا کر مریض کو سونگھائیں۔

درد شقیقہ ایک صاحب نے لکھا کہ عرصہ دو ماہ سے نصف سر میں درد رہتا ہے۔ درد کی شدت کی وجہ سے بات چیت تک کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ آنکھ کھولنے اور بند کرنے

تک میں وقت محسوس ہوتی ہے روشنی ناگوار معلوم ہوتی ہے۔ درد کی ٹیسیں چہرے تک آتی ہیں اور اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے۔ قبلہ حکیم صاحب نے درد شقیقہ تشخیص فرماتے ہوئے مندرجہ ذیل علاج تجویز کیا۔

علاج — بیلوم مربہ ایک عدد دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے بہدانہ ۳ ماشہ کا لعاب اور عناب ۵ دانہ۔ مغز تخم کدو شیریں ۴ ماشہ تخم خشخاش ۴ ماشہ کا شیرہ پانی میں نکال کر دونوں کو ملا کر مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔

ریٹھہ کی گولی پانی میں گھس کر اس کے دو تین قطرے جس طرف درد ہو اس طرف کے نتھنے میں ٹپکائیں۔

قرص ملین ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت کھائیں۔ شدت درد کے وقت قرص مثلث ہرے دھنیے کے رس میں گھس کر درد کے مقام پر لیپ کریں دو ہفتہ ان دواؤں کے استعمال سے درد کو آرام ہو گیا۔ اس کے بعد تقویت دماغ کے لیے

کشتہ مرجان جواہر والا ۲ چاول خمیرہ گاؤزبان عنبری ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھانے کو کہا گیا اور اطریفل اسطوخودوس ایک تولہ رات کو سوتے وقت کھانے کو کہا گیا۔

ڈیڑھ ماہ کے علاج سے مریض کو کامل شفا ہو گئی اور پھر کبھی مرض نے دوبارہ حملہ نہ کیا۔

نوٹ — اگر شقیقہ عرصہ تک جاری رہے تو اکثر نزول الماء (موتیا بند) کا پیش خیمہ ہوتا ہے بینائی زائل ہو جاتی ہے۔

ضعف دماغ — اس مرض کو انگریزی میں سیری برل اینیمیا Cerebral Anemia کہتے ہیں۔

ماہیت مرض — جب دماغ کے تمام یا بعض حصوں میں خون معمول کے مطابق نہیں پہنچتا تو غذا کی کمی کے باعث دماغ کی پرورش اچھی طرح نہیں ہو سکتی اس لیے دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔

اس مرض کے متعدد اسباب ہیں خلاف دماغی شریانوں کی سختی۔ یا ان میں سدہ پڑ جانا کثرت احتلام۔ جریان مباشرت۔ جسمانی و دماغی محنت کی زیادتی۔ آرام و آسائش کی کمی رنج و غم اور فکر و تردد کی زیادتی۔ ہضم کی خرابی۔ قبض کی زیادتی۔ نزلہ و زکام کی کثرت وغیرہ۔

اس مرض میں طبیعت سست اور مغموم رہتی ہے معمولی دماغی محنت یا شور و غل سے

درد سر میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ کبھی چکر آنے لگتے ہیں۔ بیٹھ کر اٹھنے کے بعد آنکھوں تلے اندھیرا چھا جاتا ہے کانوں میں باجے سے بجتے سنائی دیتے ہیں۔ گاہے بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔ شدت مرض میں آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔

جب دماغ کے تمام یا بعض حصوں میں خون معمول کے مطابق نہیں پہنچتا۔ تو غذا کی کمی کے باعث دماغ کی پرورش اچھی طرح نہیں ہو سکتی۔ اسی کو ضعف دماغ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

ضعف دماغ میں جب کہ اعصاب بھی کمزور ہوں اور معدہ بھی کمزور ہو تو مسیح الملک کا یہ نسخہ معمول تھا۔

جدوار۔ عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں اوپر سے بادیان ۸ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ کو ۱۲ تولہ عرق سونف میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

نسیان۔ بھول جانا۔ — اس مرض کو انگریزی میں ایمنیسیا کے نام سے عام طور پر یاد کیا جاتا ہے۔

ماہیت مرض — اس مرض میں مریض کو کوئی نئی بات یاد نہیں رہتی یا سنی ہوئی بات یا پڑھا ہوا سبق اور دیکھی ہوئی اشکال جلد بھول جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ رات کو دیکھا ہوا خواب بھی فراموش ہو جاتا ہے۔ شدت مرض میں جوہر دماغ نرم پڑ جاتا ہے یا سخت ہو جاتا ہے جس سے اس میں باتوں کو یاد رکھنے یا اشکال کو محفوظ رکھنے کی استعداد کما حقہ باقی نہیں رہتی۔ بلغمی مزاج کے بچے اکثر اس مرض کا شکار ہوتے ہیں۔ انہیں نیند بہت آتی ہے سست اور کاہل رہتے ہیں۔ ان کے منہ سے رال بہا کرتی ہے۔ قوت ہاضمہ کی خرابی اور نزلہ و زکام بھی اس مرض کا موجب ہوا کرتے ہیں۔ کثرت جماع کثرت احتلام۔ اغلام (لونڈے بازی)، اور جلق بھی اس کا موجب ہوا کرتے ہیں۔ منشیات کا کثرت استعمال۔ سرسام۔ غم و فکر کی زیادتی، سر پر چوٹ لگنے سے بھی یہ مرض عارض ہوا کرتا ہے۔

حضرت مسیح الملک مرحوم کا معمول تھا کہ عام جسمانی کمزوری کی حالت میں روزانہ صبح کو کشتہ نقرہ ۲ چاول خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ میں ملا کر کھلاتے تھے معجون نجاح ۷ ماشہ رات کو استعمال کراتے تھے۔ اور حب اعصاب ایک ایک عدد دونوں وقت بعد از غذا دیتے تھے۔ اور ضعف دماغ و نسیان کی حالت میں عام طور پر یہ نسخہ تجویز

کیا کرتے تھے۔
حب برہمی ۲ عدد کھا کر اوپر سے شیرہ مغز بادام شیریں ۱۱ عدد شیرہ فلفل سیاہ ۷ عدد پانی میں نکال کر مصری ۲ تولہ سے شیریں کر کے پئیں۔

حب اعصاب کچلہ مدبر۔ ایک تولہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیس چھان کر عرق اجوائن میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

حب برہمی برہمی بوٹی سائے میں خشک کی ہوئی ۲ تولہ۔ ملٹھی مقشر ۲ تولہ دانہ الائچی کلاں۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ۔ ورق نقرہ ۱۲ عدد زعفران ۹ ماشہ مشک خالص ایک ماشہ دواؤں کو پیس چھان کر شہد میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

نزلہ وزکام نزلہ وزکام ایک عام مرض ہے اسے انگریزی میں مختلف ناموں مثلاً CORYZA کوریزا NASAL CATARRH نیزل کٹار RHINHITIS رے نائی ٹس اور کولڈان دی ہیڈ کے ناموں سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس کی دو بڑی قسمیں ہیں۔

۱۔ نزلہ شدید۔
۲۔ نزلہ خفیف۔ جو نزلہ بار بار ہو اسے نزلہ مزمن یا دائمی کہا جاتا ہے نزلہ شدید کو اطبائے قدیم نزلہ حار وگرم نزلہ کہتے ہیں۔ اور نزلہ خفیف کو نزلہ بارد کے نام سے مرحوم کرتے ہیں۔ اس مرض کے متعدد اسباب میں سے مندرجہ ذیل مشہور ہیں۔

سردی لگنا۔ دیر تک سرد پانی میں بھیگنا۔ سرد ہوا۔ یا سیلی جگہ پر دیر تک بیٹھے رہنا یا پانی میں بھیگے ہوئے کپڑے دیر تک پہنے رہنا۔ سفر سے واپس آتے ہی یا کسی ورزش یا سخت کام کرنے کے بعد فوراً سرد پانی پی لینا یا سرد پانی میں نہانا۔ کھانا کھا کر سرد پانی پینا۔ ترش اور سرد چیزوں کا بکثرت استعمال کرنا۔ محرش بخارات کا ناک میں پہنچ کر خراش کرنا وغیرہ۔

اطبائے جدید اس مرض کو ایک مخصوص قسم کے جراثیم کی کرم فرمائی تسلیم کرتے ہیں۔

یہ مرض زیادہ تر ان اشخاص کو لاحق ہوتا ہے۔ جو ضعف دماغ یا ضعف اعصاب میں مبتلا ہوں خاص طور پر جن لوگوں کے اعصاب اور دماغ کثرت جماع سے کمزور ہو جائیں ایسے اشخاص ادنیٰ تحریک سے مرض کا شکار ہو جاتے ہیں۔

نزلہ وزکام میں حضرت مسیح الملک کا یہ معمول تھا کہ وہ نزلہ کی ابتدائی حالت میں ابتداً چند روز یہ نسخہ پلاتے تھے۔

علاج بہدانہ ۳ ماشہ عناب ۵ دانہ۔ سپستان ۹ دانہ۔ اور مصری ۲ تولہ کو ½ چھٹانک پانی میں دو تین جوش دیں اس کے بعد چھان کر گرم گرم پئیں اگر مزاج میں حرارت ہو یا پیاس لگتی ہو تو اس جوشاندہ کو سرد کر کے پئیں اور صبح و شام کے علاوہ دوپہر کو بھی پی سکتے ہیں۔

یا یہ نسخہ: گل بنفشہ ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ سپستان ۹ دانہ گاؤزبان ۵ ماشہ گل گاؤزبان ۳ ماشہ، تخم خطمی ۷ ماشہ۔ تخم خبازی ۷ ماشہ خاکسی ۷ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے صبح و شام پلائیں۔ اور مریض کو نمک طعام ۲ ماشہ بورہ ارمنی ۳ ماشہ کو ایک چھٹانک گرم پانی میں ملا کر دن میں دو بار ______ ناک دھوتے کی ہدایت کرتے تھے۔ ان سے خراش رفع ہو جاتی ہے۔ دائمی نزلہ کے مریض کو یہ عمل پابندی کے ساتھ کرایا جائے۔ جب نزلہ کی شدت کم ہو جاتی تو روزانہ صبح کو قرص مرجان دو عدد قرص خبث الحدید ایک عدد۔ جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں رکھ کر کھانے کے لیے تجویز کرتے تھے۔ گرم مزاجوں میں جوارش جالینوس کی بجائے خمیرہ گاؤزبان یا جوارش مصطگی ۷ ماشہ میں رکھ کر کھانے کی ہدایت کرتے تھے۔

سہر (بے خوابی) اس مرض کو انگریزی میں ان سومینا (INSOMNIA) کہتے ہیں۔ اس مرض میں مریض کو اچھی طرح نیند نہیں آتی۔

اس مرض کے مختلف اسباب ہوا کرتے ہیں۔ مثلاً کسی عضو کے درد شدید۔ بخار دمہ وغیرہ۔ کبھی بدنی رطوبت کی کمی اور اعصاب میں خشکی کے غلبہ کی وجہ سے یہ مرض رونما ہوا کرتا ہے۔ مالیخولیا کے مریض۔ دماغی محنت کرنے والے اصحاب عام طور پر اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ہضم کی خرابی بھی اس کا موجب ہوا کرتی ہے۔

ایک صاحب قبلہ حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ ایک سال سے بے خوابی کی شکایت ہے۔ دن رات میں بمشکل دو تین گھنٹے کے لیے نیند آتی ہے اس سے پہلے نکسیر بہت پھوٹا کرتی تھی۔

Scanned by CamScanner

پچھلے رمضان المبارک سے یہ شکایت پیدا ہو گئی ہے۔ خیالات پریشان رہتے ہیں۔ اجابت خشک اور قبض سے ہوتی ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ پیاس کا غلبہ ہے اور گرمی زیادہ محسوس ہوتی ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرماتے ہوئے کہا کہ خون زیادہ نکلنے اور رمضان المبارک روزوں کی وجہ سے دماغ میں خشکی اور اس کے افعال میں اختلال واقع ہو گیا ہے۔ اور یہ ادویہ تجویز فرمائیں۔

علاج شیرہ بادام ۲ تولہ، شربت نیلوفر ۱ تولہ ملا کر صبح کو پئیں، تین روز تک یہی مقدار رکھیں۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ دودھ اور تھوڑا تھوڑا شربت بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ دودھ کی مقدار ۴ تولہ اور شربت کی مقدار ۵ تولہ تک پہنچ جائے۔ پھر اسی طرح کم کرتے چلے جائیں۔ یہاں تک پہلی مقدار تک آ جائیں شام مربہ آملہ ایک عدد ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھائیں اور لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ، شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ شیرہ تخم خشخاش ۳ ماشہ عرق شیر ۶ تولہ عرق ماء الجبن ۶ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

روغن بادام ایک تولہ دودھ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت پی لیا کریں ضماد خواب آور ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔

روغن لبوب سبعہ کی رات کو سر پر مالش کریں۔ مرچ، مٹھاس اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ دو ہفتہ تک مذکورہ بالا دواؤں سے کچھ فائدہ نہ ہوا لیکن اس کے بعد نیند کی مدت بڑھتی چلی گئی اور چھٹے ہفتے میں کافی آرام ہو گیا۔

سہر بوجہ ضعف و خشکی دماغ اسی طرح ایک مریض کو چھ ماہ سے خرابی کی شکایت تھی سر میں گاہے گاہے درد بھی ہوتا تھا۔ اور قبض کی شکایت بھی رہتی تھی قبلہ حکیم صاحب نے دماغ کی خشکی اور ضعف کو موجب مرض قرار دے کر یہ ادویہ تجویز کیں۔

علاج قرص دواء الشفا ۱ عدد صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھائیں خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ایک تولہ ہمراہ عرق شیر ۶ تولہ، عرق ماء الجبن ۶ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ ڈال کر شام کو پلائیں۔

مربائے ہلیلہ ایک عدد رات سوتے وقت کھلائیں۔

ضماد خواب آور ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر پیشانی پر رات کو سوتے وقت لیپ کریں۔

روغن لبوب سبعہ، روغن خشخاش ملا کر رات کو سوتے وقت سر پر لیپ کریں۔ غذا ہلکی اور کم مقدار میں کھائیں۔ تین ہفتوں کے استعمال سے مریض کو کامل طور پر شفا ہو گئی۔

سبات (نیند کی زیادتی) اس لفظ کے لغوی معنی آرام و راحت کے ہیں۔ طبی اصطلاح میں اس سے مراد خواب گراں، خواب غفلت یا گہری نیند ہے۔ یہ ایک بیماری ہے جس میں نہایت گہری اور غفلت کی نیند آتی ہے اور بیمار بڑی مشکل سے جاگتا ہے انگریزی میں اسے کوما لتھارجی Coma lotharqy سٹوپر (STUPOR) اور ٹرانس (Trance) کہتے ہیں۔

شیخ نے قانون میں اور ملا نفیس نے شرح اسباب میں سبات کے جو اسباب لکھے ہیں وہ سب قوما کے اسباب و علامات سے ملتے ہیں اس لیے سبات کو قوما مترادف سمجھنا چاہیئے۔ اکسیر اعظم اور رد دالامراض سے بھی ہمارے دعوے کی تائید ہوتی ہے۔

عام طور پر عیش و آرام کی زندگی بسر کرنے والے پرخور کاہل، اصحاب اس شکایت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی دماغی مشاغل کی کثرت وضعف اعصاب بھی اس کا موجب ہوا کرتے ہیں۔

ایک طالب علم اس مرض میں مبتلا تھے۔ دن رات سوتے رہتے تھے۔ امتحان کے زمانہ میں رات کو بیدار رہتے اور کتابوں کے مطالعہ کی کوشش کرتے تھے۔ لیکن اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو پاتے تھے۔ بدن موٹا اور بھدا ہو گیا تھا۔ منہ سے بکثرت رطوبت بہتی تھی اور کسی قدر قبض کی شکایت بھی تھی۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرماتے ہوئے کہا کہ معدہ صحیح طور پر غذا ہضم کرنے سے قاصر ہے جس کی بناء پر بلغم زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج کشتہ مرگانگ ۲ برنج کشتہ مرجان ۲ برنج جوارش لبوب ساسہ ۶ ماشہ میں ملا کر صبح کھائیں۔ سفوف مزل بر نسخہ خورد شام کو چار بجے پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں سفوف نمک صبح و شام غذا کے بعد کھائیں۔ اطریفل زمانی ۹ ماشہ ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے

وقت گرم پانی سے کھائیں۔ مکھن، دودھ گھی سے پرہیز رکھیں۔ غذا کم کھائیں۔ شام کو مغرب سے پہلے کھانا کھائیں۔ اور شب کو چائے دودھ کے بغیر پئیں۔

دو ہفتہ تک ان دواؤں کا استعمال کیا گیا جس سے شفائے کامل ہو گئی۔

صرع (مرگی)

یہ ایک مشہور مرض ہے۔ جسے انگریزی میں ایپی لپ سی (EPILEPSY) کہتے ہیں۔ جب یہ مرض بچوں کو لاحق ہوتا ہے۔ تو اسے ام الصبیان یا ان فنٹائل کن وشنز (INFANTILE CONVULSIONS) کہتے ہیں۔

یہ ایک عصبی مرض ہے جو دورے سے لاحق ہوتا ہے۔ چنانچہ جب اس کا دورہ ہوتا ہے۔

تو مریض بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ اس کے اختیاری عضلات میں تشنج ہو کر ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں۔ اور ان میں غیر منظم حرکات ہونے لگتی ہیں۔

ماہیت مرض

جب غلیظ ریاح یا اخلاط کی وجہ سے بطونِ دماغ اور مجاری اعصاب میں نامکمل سدہ واقع ہوتا ہے اور ان میں روح نفسانی مجری طبعی کے مطابق نفوذ کرنے سے رک جاتی ہے۔ تو تمام بدن میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ اور مریض بے حس ہو کر گر پڑتا ہے۔ طب جدید اس مرض کی ماہیت کو تا حال معلوم نہیں کر سکی۔ البتہ محققین سمجھتے ہیں کہ جب خون میں ایک خاص قسم کی سمیت پیدا ہوتی ہے تو اس کا اثر دماغی مراکز میں پہنچتا ہے اور اس سے مرگی کی مخصوص علامات پیدا ہو جاتی ہے۔

اس کے اسباب یہ ہیں۔

مدت تک نزلہ و زکام میں مبتلا رہنا۔ مرطوب اور ٹھنڈی غذاؤں کا کثرت استعمال شکم پری کی حالت میں ریاضت کرنا۔ کثرت جماع، حمق، شراب نوشی۔ کثرت رنج و غم۔ عورتوں میں فتور حیض اور بچوں میں دانت نکلنا۔ پیٹ کے کیڑے۔ اچانک ڈر جانا وغیرہ۔ کبھی آتشک، وجع مفاصل اور نقرس کے باعث بھی یہ مرض رونما ہوا کرتا ہے۔

علامات مرض

دورہ سے کچھ عرصہ قبل درد سر اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ کان بجتے ہیں طبیعت سست ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد دورہ شروع ہو جاتا ہے مریض چیخ مار کر بے ہوش ہو کر

گر پڑتا ہے ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں۔ انگلیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں چہرہ خوفناک نیلگوں ہو جاتا ہے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ سانس تنگی سے آتا ہے۔ بعض اوقات زبان دانتوں کے نیچے آکر کٹ جاتی ہے۔ منہ سے جھاگ آنے لگتے ہیں وغیرہ یہ دورہ عموماً ۵ سے ۱۰ منٹ تک رہتا ہے۔

ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور بیان کیا۔ کہ چار سال سے مرگی کی شکایت ہے مہینہ میں چار پانچ دورے ہوتے ہیں۔ سردی میں دوروں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سر کے پچھلے حصہ میں کبھی کبھی درد بھی ہو جاتا ہے دورہ کی حالت میں منہ سے جھاگ آتے ہیں اور سانس رک رک کر آواز کے ساتھ آتا ہے۔ قبض عموماً رہتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ طبیعت سست رہتی ہے۔ قبض کی صورت میں دوروں میں زیادتی ہو جاتی ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے فرمایا کہ صرع بلغمی بشرکت معدہ ہے۔ ان کے لیے مندرجہ ذیل علاج تجویز کیا۔

علاج

بادیان ۷ ماشہ۔ بیخ بادیاں ۷ ماشہ۔ بیخ اذخر ۷ ماشہ پرسیاؤشاں ۷ ماشہ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ تخم کشوث در صرہ بستہ ۴ ماشہ عود صلیب نیم کوفتہ ۵ ماشہ اصل السوس ۵ ماشہ اسطوخودوس ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پئیں۔

جدوار۔ عود صلیب۔ ہر ایک ۱ ماشہ پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر شام کو چار بجے کھائیں اوپر سے شیرہ بادیاں۔ شیرہ مویز منقی ۹ دانہ شیرہ تخم کشوث ۲ ماشہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

قرص ملین ۲ عدد ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں غذا ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں۔ رات کی غذا غروب آفتاب سے قبل کھایا کریں۔ شب کو زیادہ دیر جاگتے رہیں۔

دو ہفتہ یہ دوائیں استعمال کرنے کے بعد پھر تین مسہل منضج فلوس کے ساتھ اور دو حب ایارج کے ساتھ دیئے گئے۔ مسہلوں کے بعد شام والا نسخہ صبح و شام دونوں وقت کے لیے اور اطریفل اسطوخودوس رات کو سوتے وقت تجویز کی گئی۔

تقویت قلب و دماغ کے لیے حب خاص دونوں وقت غذا کے بعد کھانے کے لیے تجویز کی گئی۔ غذا میں شوربہ۔ روٹی۔ ترکاریاں وغیرہ تجویز کی گئیں۔

ایک ماہ کے علاج سے شفائے کامل ہو گئی۔

حضرت مسیح الملک کا معمولہ نسخہ مرض صرع میں یہ تھا۔

علاج | صبح کو جدوار، عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں اوپر سے بادیان ۵ ماشہ مویز منقیٰ ۹ دانہ پانی میں پیس کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر صبح کو پلائیں۔

رات کو دواء الشفاء ایک قرص تازہ پانی سے کھلائیں۔

ہفتہ میں دو بار رات کو قرص ملین ۴ عدد یا اطریفل زمانی یا اطریفل ملین ۹ ماشہ پانی سے کھلا دیا کریں۔

دورے کی حالت میں جند بیدستر ملا کبا السن کچل کر سونگھائیں اور ہوش میں آنے پر دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان ۸ تولہ عرق بید مشک ۲ تولہ شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اکسیر صرع | مرگی کے دوروں کو روکنے کے لیے لاجواب دوا ہے۔ نسخہ: آدمی کے سر کی ہڈی جلائی ہوئی۔ عود صلیب ہر ایک ۵ تولہ لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت بقدر ۶ ماشہ پھانک کر اوپر سے پوٹاشیم برومائیڈ ایک ماشہ۔ پانچ تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

فالج ولقوہ | جب جسم کا کوئی حصہ یا کوئی خاص عضو ڈھیلا پڑ جاتا اور سست ہو جاتا ہے۔ نہ وہ حرکت کر سکتا ہے اور نہ گرمی سردی کے اثر یا کسی اذیت کو محسوس کر سکتا ہے تو اسے استرخاء کہا جاتا ہے اور انگریزی میں اسے پیرے لے سس (Paralysis) کہتے ہیں۔

جب استرخاء جسم کے نصف حصہ طول میں سے سر سے پاؤں تک یا سر کے علاوہ باقی نصف حصہ جسم میں استرخاء لاحق ہو جاتا ہے تو اسے فالج اور ادھرنگ کہتے ہیں اور انگریزی میں اسے ہیمی پلے جیا Hemiplegia کہتے ہیں۔

سر سے پاؤں تک کے استرخاء میں چونکہ ایک جانب کا چہرہ بھی سترخی ہوتا ہے۔ لہٰذا اسے فالج مع اللقوہ کہتے ہیں۔

اگر استرخاء نصف چہرے میں ہو۔ جس سے چہرہ ایک طرف کو ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ تو

اسے لقوہ یا فیشل پیرے لے سس کہتے ہیں۔ بعض اوقات سر کے علاوہ باقی تمام جسم مسترخی ہو جاتا ہے۔ اسے استرخائے عامہ یا البوبقیا کہتے ہیں۔ مختصر یہ کہ جس حصہ جسم یا عضو میں بھی استرخاء واقع ہوتا ہے۔ یا تو اسی کا مخصوص نام رکھتے ہیں یا اس استرخاء کو اس عضو کے ساتھ منسوب کر دیتے ہیں مثلاً استرخاء اللسان۔ استرخاء المثانہ وغیرہ۔

یہ اعصابی امراض ہیں اور ان کا سبب بالعموم بلغمی رطوبتیں ہوا کرتی ہیں جو خون کے ساتھ شامل ہو کر مبادئ اعصاب تک پہنچ کر کسی طرف کے منافذ اعصاب کو بند کر دیتی ہے۔ لہٰذا جس طرف کے اعصاب بند ہو جاتے ہیں۔ اسی طرف کے اعصاب ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور ان کے ساتھ ہی وہ عضلات اور اعصاب بھی ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اگر دونوں جانب کے منافذ اعصاب بند ہو جائیں۔ تو اس صورت میں دونوں جانب مسترخی ہو جاتی ہیں۔

جب کوئی شخص ان امراض میں مبتلا ہونے والا ہوتا ہے تو حالت صحت میں کبھی کبھی اس کا آدھا بدن سن ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات کوئی عضو اکثر پھڑکتا رہتا ہے صبح نیند سے بیدار ہونے کے بعد بدن سرد محسوس ہوتا ہے۔ مریض اکثر بدن کے ایک حصہ میں کمزوری محسوس کرتا ہے۔ حملہ مرض سے پہلے سر درد ہوتا ہے پھر تے ہو کر حملہ شروع ہو جاتا ہے۔ کبھی سکتہ کے ساتھ فالج ہو جاتا ہے۔ چہرہ کسی قدر ٹیڑھا ہو جاتا ہے منہ کا ایک کونہ لٹک جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض اچھی طرح گفتگو نہیں کر سکتا۔ ہوش وحواس میں خلل پڑ جاتا ہے۔ ایک طرف کے پاؤں کی حس جاتی رہتی ہے۔ مریض اٹھ بیٹھ نہیں سکتا۔ ہضم خراب ہو جاتا ہے۔ اور قبض کی شکایت ہوتی ہے۔

ایک مریض کے حالات حضرت مسیح الملک کے سامنے یوں بیان کئے گئے۔

چار روز ہوئے مریض نے سہ پہر کو ٹھنڈے پانی سے غسل کیا اس کے بعد کھانا کھایا پھر دہی بڑے کھائے۔ چند گھنٹے گزرے تھے کہ مریض کی طبیعت گھبرانے لگی زبان تتلانے لگی اور بے ہوشی طاری ہو گئی۔ ہمسائے میں ایک ڈاکٹر مطب کرتے تھے ان کو بلایا گیا۔ ان کے مشورے سے مریض کو دوا دی گئی کمرے کو گرم کیا گیا۔ تو مریض کو ۲ گھنٹے بعد ہوش آیا لیکن اس کے بعد سے مریض کا یہ حال ہے کہ زبان سے گفتگو نہیں کر سکتا۔ ایک طرف کا ہاتھ اور پاؤں بالکل بے کار ہیں۔ قبض شدید ہے۔ سردی زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ نیند کم آتی ہے۔ دو تین دورے غشی کے پڑ چکے ہیں۔

علاج حکیم صاحب نے حالات سننے اور نبض دیکھنے کے بعد فرمایا معدے کی خرابی اور سردی کے اثر سے فالج میں مبتلا ہے۔ اس کے بعد یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔

حقنہ گل بابونہ۔ اکلیل الملک۔ تخم خطمی۔ حاشا۔ قنطوریون دقیق ہر ایک ۲ تولہ تربد سفید۔ سنا مکی ہر ایک ایک تولہ۔ عناب۔ سپستان ۲-۲ عدد مغز املتاس ۵ تولہ۔ شکر سرخ ۴ تولہ۔ ۲ سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ پھر اس میں روغن بید انجیر تین تولہ شامل کر کے اس سے دو مرتبہ حقنہ کریں۔

عرق گاؤزبان ۔۲ تولہ میں شہد خالص پانچ تولہ ملا کر جوش دیں جب ایک تہائی عرق خشک ہو جائے تو اتار کر پلاتے رہیں۔ غذا اور پانی کی بجائے پانچ روز تک یہی دیتے رہیں۔ اس کے علاوہ کوئی چیز نہ دیں۔ سردی سے مریض کو محفوظ رکھیں۔

پانچویں روز اطلاع ملی کہ حقنہ کرانے سے سُدے خارج ہوتے ہیں۔ اور اس کے بعد غشی کا دورہ نہیں ہوا لیکن زبان کی لکنت بدستور ہے ہاتھ پاؤں کو سنسناہٹ جاری ہے اور وہ کوئی کام نہیں دے سکتے۔ مریض بھوک سے بیتاب ہے۔

ان حالات کے سننے کے بعد حکیم صاحب نے یہ نسخے تجویز فرمائے۔

صبح کے وقت یہ منضج پلانے کے لیے کہا۔

نسخہ منضج حار بادیان۔ بیخ بادیان۔ بیخ کرفس۔ بیخ اذخر۔ بیخ کبر۔ پرسیاوشاں ہر ایک سات ماشہ۔ اصل السوس ۵ ماشہ انجیر زرد ۴ عدد گاؤزبان ۵ ماشہ۔ اسطوخودوس ۷ ماشہ۔ تخم کشوث ۵ ماشہ وسپارچہ مرہ بستہ رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں صبح کو مل چھان کر شہد خالص ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

شام کو بادیان ۵ ماشہ شہد خالص ۴ تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دے کر پلائیں۔

پندرہ روز تک یہ منضج پلایا گیا۔ اس کے بعد اس میں سنامکی ۷ ماشہ ترنجبین ۴ تولہ مغز املتاس ۵ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ شیرہ مغز بادام شیریں ۵ عدد اضافہ کر کے مسہل دیا گیا۔ اور اس طرح ایک ایک روز کے وقفہ سے تین مسہل دیئے گئے

حب ایارج ۶ ماشہ روغن بادام سے چرب کر کے چاندی کا ورق لپیٹ کر صبح کو چار بجے عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ نیم گرم کے ساتھ کھلائی گئی۔ اور صبح کو سابقہ مسہل کا نسخہ سوائے املتاس اور

شیرہ مغز بادام کے پلایا گیا۔ ایک روز کے بعد اسی طرح ایک اور مسہل دیا گیا۔ مسہلات کے درمیان خالی دنوں میں پینے کے لیے یہ نسخہ بطور ٹھنڈائی پلایا گیا۔

دواء المسک معتدل ۵ ماشہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھائیں اور اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ۔ شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شہد خالص ۲ تولہ شامل کر کے تخم ریحان ۷ ماشہ چھڑک کر استعمال کریں۔

مسہلات کے استعمال سے بہت سی شکایات دور ہو گئیں۔ حب ایارج کا مسہل استعمال کرنے کے بعد مریض نے خود مطب میں حاضر ہو کر عرض کی " خدا کے فضل سے میری تمام شکایتیں دفعہ ہو گئی ہیں۔ زبان کی لکنت بھی جاتی رہی ہے البتہ عام جسمانی کمزوری اور ضعف اعصاب موجود ہے ان کے لیے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں۔

صبح کو کشتہ گئودنتی ۲ چاول۔ معجون جوگراج گوگل ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے گاؤزبان ۱۲ تولہ میں شہد خالص ۲ تولہ جوش دے کر پئیں۔

شام کو حب جواہر ایک عدد نیم کوفتہ دواء المسک حار جواہر والی پانچ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

بعد غذا حب اعصاب ایک ایک عدد صبح و شام دونوں وقت کھالیا کریں۔

روغن کلاں اور روغن سیر ہموزن ملا کر کمر اور گردن کے مہروں پر نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ روغن سیر لسن ایک پوتھیا ۴ تولہ۔ فرفیون۔ عاقرقرحا ہر ایک ۲ تولہ مرچ سیاہ سداب ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو پاؤ سیر روغن زیتون میں پکائیں یہاں تک کہ دوائیں جلنے کے قریب پہنچ جائیں۔ اب تیل کو صاف کر کے کام میں لائیں۔ فالج لقوہ۔ گٹھیا اور عام سرد بلغمی امراض میں نافع ہے۔

ایک مریضہ کو مطب میں پیش کیا گیا۔ جس کی کیفیت یہ تھی تین سال پہلے اسے فالج کی شکایت ہوئی تھی۔ مقامی اطبا نے مسہل وغیرہ دیئے۔ جس سے شکایت کافی حد تک رفع ہو گئی۔ لیکن اس کے بعد سے اب تک سر میں ہلکا ہلکا درد ہوتا رہتا ہے۔ داہنی طرف کا ہاتھ اور پاؤں جن میں فالج کی شکایت ہوئی تھی اچھی طرح کام نہیں کر سکتے۔ کبھی کبھی مریضہ بہکی بہکی باتیں کرنے لگتی ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ اور چکر آتے رہتے ہیں۔ اس کے ساتھ اکثر قبض کی شکایت بھی رہتی ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص کی کہ فالج کے بقیہ آثار کے ساتھ ہی مریضہ اختناق الرحم میں بھی

مبتلا ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج دواءالمسک معتدل جواہر والی، ماشہ کھا کر اوپر سے چوب چینی ۴ ماشہ ریزہ ریزہ کر کے عرق گاؤزبان ۲۰ تولہ میں جوش دے کر جب چوتھائی حصہ باقی رہ جائے شہد خالص، ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

بعد ازاں ایک ماشہ عود صلیب۔ ایک ماشہ پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری، ماشہ میں ملا کر سوتے وقت کھلائیں۔

روغن سیر۔ روغن لبوب سبعہ کی مالش کیا کریں۔

دو ماہ تک ان دواؤں کا استعمال کیا گیا جس سے شفائے کامل ہو گئی۔

لقوہ ایک شخص کو ۹ بجے کے بعد سر کے پچھلے حصہ میں ہلکا ہلکا درد شروع ہو جاتا تھا۔ جو قریب قریب رات بھر رہتا۔ کبھی چکر آنے لگتے اور داہنی طرف کی آنکھ پھڑکتی رہتی۔ کبھی پھڑکنے کا اثر داہنے رخسار پر بھی محسوس ہوتا۔ عموماً قبض رہتا ان سے کہا گیا کہ شام کو اطریفل زمانی ایک تولہ گرم پانی سے کھا لیا کریں۔ اور ٹھنڈے پانی سے احتیاط رکھیں۔ لیکن انہوں نے بے احتیاطی سے کام لیا۔ جس سے شکایت بڑھ گئی۔ چنانچہ یہ کیفیت ہو گئی کہ منہ دھونے بیٹھے تو کلی کرنے سے پانی پورے طور پر منہ سے خارج نہ ہو سکا۔ اور آہستہ آہستہ شام تک پوری طرح لقوہ میں مبتلا ہو گئے۔ چنانچہ قبلہ حکیم صاحب سے جملہ حالات عرض کیے گئے تو آپ نے تشخیص فرمائی کہ مریض کو لقوہ ہو گیا ہے اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔

علاج ماءالعسل بجائے آب و غذا ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ اس کے بعد منضج حار پئیں۔ غذا میں کبوتر کا شوربہ استعمال کریں۔ منضج کے استعمال کے دوران میں ایک روز مریض نے شکایت کی کہ بھوک بہت زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ صرف شوربے سے تسکین نہیں ہوتی۔ تب اجازت دی گئی کہ تھوڑی مقدار میں شوربے میں روٹی بھگو لیا کریں۔

بارہ روز منضج حار پلا کر دو مسہل عام اور ایک مسہل خاص حب ایارج کا دیا۔ ان سے شکایت رفع ہو گئی۔ اس کے بعد چند روز تقویت اور بقیہ شکایت کے لیے۔

دواءالمسک حارہ ۵ ماشہ صبح کھانے کو تجویز کی گئیں۔ اور ہدایت کی گئی کہ سرد اشیاء سے

احتیاط رکھیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو اطریفل زمانی، ماشہ استعمال کر لیا کریں۔ غذا بھوک سے کم اور ہلکی استعمال کیا کریں۔

رعشہ اس مرض کو انگریزی میں کوریا (   ) کہتے ہیں۔ یہ مرض ضعف اعصاب کے باعث اعضائے مرکبہ میں لاحق ہوتا ہے۔ اس میں اختیاری عضلات کے اندر خود بخود اختیاری حرکات پیدا ہونے لگتی ہیں۔ اور ان میں کوئی نظام نہیں ہوتا۔ عضو بے اختیار کانپنے اور لرزنے لگتا ہے۔

علامات یہ مرض اکثر تدریج شروع ہوتا ہے لیکن شاذ و نادر جب کہ اس کا سبب شدید نفسانی جذباتی علامات ہوں تو اچانک بھی لاحق ہو جاتا ہے اس میں تمام جسم خصوصاً ہاتھ پاؤں کے عضلات میں غیر اختیاری حرکات ہونے لگتی ہیں خواہ مریض بیٹھا ہو یا کھڑا ہو ہر صورت اس کے ہاتھ پاؤں وغیرہ میں بے معنی حرکات ہوا کرتی ہیں۔ کسی کام کے کرتے کسی چیز کو اٹھانے یا چلنے پھرنے سے یہ حرکات زیادہ ہونے لگتی ہیں۔ بعض مریضوں میں کسی اجنبی شخص کی موجودگی یا غصہ و غضب کے وقت بھی یہ حرکات بڑھ جاتی ہیں۔ مریض ہاتھوں کو مسلسل کھولتا اور بند کرتا رہتا ہے۔ اسی طرح کلائیوں اور کہنیوں کو پھیلاتا اور سکیڑتا رہتا ہے۔ اور کندھوں کو بھی ہلاتا رہتا ہے۔ چہرے کے عضلات بھی اینٹھتے رہتے ہیں اور گردن میں بھی جھٹکے سے لگتے رہتے ہیں نیند میں اکثر یہ حرکات بند ہو جاتی ہیں۔ بعض مریضوں میں یہ حرکات نہایت خفیف ہوتی ہیں۔

رعشہ کا اشتباہ: اختناق الرحم سے پیدا ہونے والے رعشہ سے ہوا کرتا ہے لہٰذا ان میں فرق کرنے کے لیے یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اختناق الرحم کے رعشہ میں حرکات بالعموم ارادی مقامی اور غیر مسلسل ہو جاتی ہیں اور یہ دیرپا نہیں ہوتیں۔

اگر مرض کا سبب مادۂ بلغم ہو تو فالج و لقوہ کے مانند علاج کریں۔ یعنی منضج حار پلا کر مسہل دیں۔ اس کے بعد تعدیل مزاج کے لیے مقوی اعصاب دوائیں دیں مثلاً برق عصابی خاص، معجون اذراقی جوگراج گوگل استعمال کریں۔

خارجی طور پر روغن قسط۔ روغن کچلہ وغیرہ گرم تیلوں کی مالش کریں۔

اگر اعصاب کی خشکی موجب مرض ہو تو روغن لبوب سبعہ روغن موم وغیرہ مرطبات کی مالش کریں۔ اور مغز بادام شیریں عشرہ دانہ مغز خیارین ۵ ماشہ مغز تربوز ۳ ماشہ مغز کدو ۳ ماشہ

گائے کے دودھ میں اُبال کر مصری ۲ تولہ سے شیریں کر کے روغن بادام شیریں ایک تولہ شامل کر کے پلائیں۔

رموز و نکات بڑھاپے کا رعشہ لاعلاج ہوتا ہے۔ رعشہ شاذ و نادر بالغوں کو بھی ہوتا ہے اور یہ عموماً موروثی ہوا کرتا ہے یہ عرصہ دراز تک رہتا ہے، اور آخر کار موت ہی اس سے نجات دلاتی ہے۔ جو رعشہ گٹھیا کی وجہ سے ہو اس میں گوشت سے پرہیز رکھنا مناسب ہے۔

کزاز یہ ایک عصبی مرض ہے جسے کزک اور جاندنی کے ناموں سے بھی یاد کیا جاتا ہے اسے انگریزی میں ٹیٹنس ( ) اور ٹرسمس ( ) بھی کہتے ہیں۔

یہ ایک قسم کا تشنج ہے جو جسم کے اختیاری عضلات میں پیدا ہو کر ان کو طول میں اگلی، بائیں یا پچھلی جانب یا دونوں جانب کھینچتا یا اینٹھتا ہے جس کے سبب جسم اکڑ کر تیر کی مانند سیدھا یا کمان کی مانند خمیدہ ہو جاتا ہے۔

جدید تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ کزاز ایک شدید متعدی مرض ہے جس میں جسم کے تمام اختیاری عضلات متشنج ہو کر اینٹھ جاتے ہیں اور جسم اکڑ کر بالکل سیدھا یا کمان کی طرح آگے یا پیچھے یا دائیں یا بائیں جانب خمیدہ ہو جاتا ہے۔ اس کا باعث ایک خاص قسم کا کرم ہے جسے انگریزی میں بیسی لس ٹیٹنس (کرم کزاز) کہتے ہیں۔

اقسام اس کی متعدد قسمیں ہیں۔

۱۔ کزاز امامی۔ اس میں جسم اکڑ کر سامنے کی طرف خم کھا جاتا ہے۔
۲۔ کزاز جانبی۔ اس میں جسم اکڑ کر دائیں یا بائیں جانب کو خم کھا جاتا ہے۔
۳۔ کزاز خلفی۔ اس میں جسم اکڑ کر پیچھے کی جانب خم کھا جاتا ہے۔
۴۔ کزاز ذاتی۔ اس قسم کا کزاز بغیر کسی ضرب و زخم کے صرف سردی لگنے یا بھیگنے یا نمناک زمین پر سونے وغیرہ سے ہو جاتا ہے۔
۵۔ کزاز ضربی۔ یہ قسم ضرب و زخم کے باعث لاحق ہوتی ہے اور کثیر الوقوع ہے۔

۶۔ کزاز صبیانی۔ یہ قسم نوزائیدہ بچوں میں ناف کے زخم سے پیدا ہوتی ہے۔
۷۔ کزاز مستقیم۔ اس قسم میں جسم اکڑ کر تیر کی مانند بالکل سیدھا ہو جاتا ہے۔

کزاز بوجہ ورم رحم ایک مریضہ کو مطب میں لا کر بیان کیا گیا کہ دو ماہ ہوتے مریضہ کے لڑکی پیدا ہوئی تھی۔ اس کے آٹھ روز بعد گردن میں اچانک درد پیدا ہو کر منہ بند ہو گیا اور تشنجی کیفیت پیدا ہو گئی۔ اب بجز پانی کے کوئی چیز حلق سے نیچے نہیں اترتی دورے کے وقت گردن اور منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ گلے کے غدد متورم ہو گئے ہیں۔ سوال کرنے پر بتایا گیا کہ بچی کے پیدا ہونے کے بعد نفاس کا اچھی طرح اخراج نہ ہوا تھا۔ زیر ناف اب بھی درد ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے فرمایا کہ مریضہ احتباس نفاسی اور ورم رحم کے باعث کزاز میں مبتلا ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج گل بنفشہ ۷ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ بادیان ۷ ماشہ، حب قرطم ۵ ماشہ اصل السوس ۵ ماشہ پرسیاؤشاں ۵ ماشہ تخم خیارین نیمکوفتہ ۷ ماشہ۔ تخم کشوث ۵ ماشہ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت بزوری ملا کر پلائیں۔

شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ عنب الثعلب ۲ ماشہ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر شام کو استعمال کرائیں۔

تریاق فاروق ۱ ماشہ دن میں ایک دو مرتبہ دانتوں پر مل دیا کریں، اطریفل زمانی ۷ ماشہ ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

بد طار ایک ماشہ، بیخ سوسن ایک ماشہ باریک پیس کر ایک تولہ مرہم داخلیون میں ملا کر آب کاسنی سبز ۲ تولہ آب مکو سبز ۲ تولہ۔ روغن گل ایک تولہ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد اضافہ کر کے بذریعہ دایہ حمول کرائیں۔

چونا اور شہد ہم وزن ملا کر اس کا گلے پر لیپ کریں۔ شربت شہتوت تھوڑا تھوڑا چاٹتے رہیں۔

ایک ہفتہ تک ادویہ کا استعمال کرنے کے بعد مریضہ کو مسہل مغز فلوس والا استعمال

کرایا گیا۔ جس سے پانچ دست ہوئے۔ لیکن حالت بدستور رہی۔ اگلے روز یہ نسخہ تبرید کا دیا گیا۔

خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت شہتوت شامل کر کے صبح و شام استعمال کرائیں۔ اسی طرح تین مسل ایک ایک دن کے فاصلے سے دیئے گئے۔ پھر تین روز منضج کا نسخہ کرایا گیا۔ اور مسہل حب ایارج کے ساتھ دیئے گئے۔ اس کے بعد کمزوری کو دور کرنے کے لیے دواء المسک معتدل جواہر والی ۲ ماشہ صبح و شام استعمال کرائی گئی۔ جس سے کامل شفا ہو گئی۔

امراض چشم

موتیا بند

زنول الماء

موتیا بند کو انگریزی میں کیٹریکٹ کہتے ہیں۔

اس مرض میں آنکھ کی رطوبت جلیدیہ (آنکھ کا موتی) مکدر ہو جاتی ہے۔ اور جوں جوں یہ تکدر بڑھتا جاتا ہے، اسی کے مطابق آنکھ کی بینائی تبدریج کم ہو کر بالکل زائل ہو جاتی ہے۔

اس مرض کی ماہیت کے متعلق اطبائے قدیم میں اختلاف ہے شیخ اور ان کے تابعین کے خیال میں اس مرض میں ایک رطوبت غریبہ دماغ سے آنکھوں کی طرف اتر آتی ہے۔ جو طبقہ قرنیہ کے پیچھے اور رطوبت بیضیہ کے آگے ٹھیک ثقبہ عنبیہ (پتلی) کے سامنے ٹھہر کر چیزوں کی شکلوں اور صورتوں کے دیکھنے میں رکاوٹ پیدا کر دیتی ہے لیکن جالینوس اور ان کے تابعین کے نزدیک رطوبت بیضیہ یا رطوبت جلیدیہ کے مکدر ہو جانے سے نزول الماء لاحق ہو جاتا ہے آنکھ میں کوئی رطوبت غریبہ دماغ سے نازل ہو کر اس مرض کو پیدا نہیں کرتی۔

جدید تحقیقات بھی جالینوس کے خیال کی تائید کرتی ہیں۔ یعنی یہ مرض رطوبت جلیدیہ کے تکدر سے پیدا ہوتا ہے۔

رطوبت جلیدیہ روشنی کی شعاعوں کے جمع کرنے کے لیے آنکھ کا نہایت اہم جزو ہے یہ دانہ مسور کے مانند دونوں طرف سے محدب اور شفاف سخت ہوتی ہے۔ لیکن بڑھاپے میں اس کا تحدب زائل ہو جاتا ہے اور چپٹی بن جاتی ہے۔ نیز مکدر اور زیادہ سخت

ہو جاتی ہے۔

اس کے متعدد اسباب ہیں۔

آنکھوں سے زیادہ کام لینا۔ بعض دماغی امراض، چوٹ لگنا، سن شیخوخت وغیرہ بعض اوقات شقیقہ، آتشک، ذیابیطس اور صرع وغیرہ کی وجہ سے بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ یہ مرض جوانوں کی نسبت بوڑھوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ گاہے یہ مرض موروثی بھی ہوتا ہے۔

اس مرض کی ابتدا میں آنکھوں کے سامنے خیالی جانور مثلاً مچھر مکھی وغیرہ اڑتے ہوئے نظر آیا کرتے ہیں یا لکیریں اور بال سے دکھائی دیتے ہیں۔ آہستہ آہستہ روشنی پھٹی ہوئی اور پراگندہ دکھائی دینے لگتی ہے۔ اس کے بعد ہر چیز دھندلی نظر آنے لگتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے ہر وقت اجالا سا محسوس ہوتا ہے چاند ایک کی بجائے کئی دکھائی دینے لگتے ہیں۔ اور آہستہ آہستہ یہاں تک نوبت پہنچتی ہے۔ کہ مریض بہت روشن چیزوں کے سوا کسی چیز کو نہیں دیکھ سکتا اور آخر کار اندھا ہو جاتا ہے۔

ایک مریض نے مسیح الملکؒ کے مطب میں حاضر ہو کر عرض کیا دو ماہ ہوتے مجھے دو تین روز تک شدید درد سر رہا تھا اگرچہ اب ویسا درد نہیں ہے۔ لیکن اب بھی تھوڑا تھوڑا درد کنپٹیوں اور پیشانی میں رہتا ہے۔ ایک آنکھ کے سامنے بھنگے سے اڑتے نظر آتے ہیں۔ قبض بھی رہتا ہے اور بھوک بھی کم لگتی ہے۔

حکیم صاحب نے نزول الماء کی ابتداء تشخیص فرماتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں۔

(۱) صبح کو قرص خبث الحدید قرص مرجان ایک ایک عدد اطریفل اسطوخودوس ۹ ماشہ میں لا کر کھائیں۔

(۲) رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی ۹ ماشہ پانی سے کھایا کریں۔

لازوق گوند کیترا۔ اجوائن خراسانی۔ مرکی۔ اشق ہر ایک ایک ماشہ زعفران ۴ رتی باریک پیس کر انڈے کی سفیدی ملائیں اور دو کاغذ کے ٹکڑے روپے برابر تراش کر ان پر یہ دوا طلاء کر کے کنپٹیوں پر چسپاں کر دیں۔

۳۔ چکنی دوا دانہ خشخاش کے برابر ایک قطرہ پانی میں حل کر کے صبح و شام آنکھوں میں لگایا کریں

ان دواؤں کے دو تین ہفتے کے استعمال سے درد رفع ہو گیا۔ قبض بھی جاتا رہا۔ بھوک بھی لگنے لگی۔ لیکن بینائی بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی جن کے چند ہفتے کے استعمال سے کامل

شفا ہوگئی۔

ضعف بصر ایک ۵ سالہ مریض کو بچپن میں آشوب چشم کی شکایت رہتی تھی جس سے ضعف بصارت ہوگیا تھا۔ بغیر چشمہ کے لکھنا پڑھنا دشوار تھا۔ اس کے لیے حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں۔ جس کے تین دن کے استعمال سے مریض بالکل تندرست ہوگیا۔

(۱) صبح و شام قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری، ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ رات کو اطریفل اسطوخودوس ایک تولہ پانی سے استعمال کرائیں۔

(۲) کحل الجواہر رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

آشوب چشم

آشوب چشم (آنکھ دکھنا) یا رمد کو انگریزی میں کن جنکٹوائی ٹس ( ) یا آف تھیلمیا ( ) کہتے ہیں۔

ماہیت اس مرض میں پپوٹوں کے اندر کی اور آنکھ کے ڈھیلے کے اوپر کی جھلی متورم ہو جاتی ہے اس جھلی کو عربی میں ملتحمہ ( ) کہتے ہیں۔

اقسام اسباب و علامات کے لحاظ سے اس مرض کی متعدد اقسام ہیں۔ چند ایک یہ ہیں۔

(۱) رمد مازج (سمپل کن جنکٹوائی ٹس)
(۲) رمد نزلی (کٹارل کن جنکٹوائی ٹس)
(۳) رمد شبری (رمد قر، فلک ٹے نیولر کن جنکٹوائی ٹس)
(۴) رمد غددی (گرانیولر کن جنکٹوائی ٹس)
(۵) رمد بثری (گرے نیولر لڈز
(۶) رمد وبائی (اپی ڈیمک کن جنکٹوائی ٹس)

(۷) رمد ریحی (پنک آئی)

اسباب مرض آنکھ میں کچھ پڑ جانا۔ دھوئیں یا گرد و غبار کا آنکھوں میں خراش کرنا۔ سرد ہوا کا لگنا۔ تیز دھوپ یا شدت گرمی کا اثر کرنا۔ نزلہ و زکام، چیچک۔ خسرہ۔ خناق وبائی۔ خنازیر وغیرہ۔

رمد بلغمی ایک صاحب نے لکھا عرصہ چھ سال سے میری آنکھیں دکھتی ہیں۔ پلکیں کسی قدر موٹی ہوگئی ہیں۔ پپوٹوں پر کسی قدر ورم بھی ہے۔ آنکھوں میں سرخی قائم ہے۔ رات کو اکثر کھٹک ہو جاتی ہے۔ صبح کو باہم پلکیں چپکی ہوتی ہیں۔ جنہیں گرم پانی سے دھو کر بدقت الگ کیا جاتا ہے۔ قبض رہتا ہے۔ ہضم خراب ہے۔ کبھی کبھی درد بھی ہو جاتا ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ رمد بلغمی بوجہ خرابی ہضم ہے۔ مندرجہ ذیل علاج تجویز کیا گیا۔

علاج (۱) گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ اسطوخودوس ۵ ماشہ بادیاں ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ تخم خطمی ۷ ماشہ تخم خبازی ۷ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پیئں (۲) اطریفل زمانی رات کو ہفتہ میں دو بار آب گرم سے استعمال کریں۔ (۳) حب سیاہ چشم ہری لکوہ کے پانی میں گھس کر آنکھ کے اوپر لیپ کریں (۴) شیاف ابیض پانی میں گھس کر آنکھ کے اندر لگائیں۔ ۲۰ دن کے بعد ضعف بصر کی شکایت کو رفع کرنے کے لیے یہ دوائیں تجویز کی گئیں کشتہ خبث الحدید ۲ چاول۔ کشتہ مرجان ۴ چاول۔ اطریفل اسطوخودوس ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھائیں (۲) کحل الجواہر کو آنکھوں میں لگائیں۔ اس سے کامل شفا ہوگئی۔

ناخونہ اس مرض کو ظفرہ بھی کہتے ہیں۔ انگریزی میں اسے ٹیرم جی ام ( ) کہتے ہیں۔

یہ مرض ریتیلے مقامات میں بہت ہوتا ہے۔ جہاں کہ آندھی زیادہ چلتی رہتی ہے۔ آنکھ میں گرد و غبار پڑنے سے ہمیشہ خراش یا رگڑ ہوتی رہتی ہے۔ گرم ممالک میں آشوب چشم یا زخم قرنیہ کے بعد بھی یہ مرض اکثر لاحق ہوا کرتا ہے۔

ملتحمہ یا آنکھ کی جھلی پر ایک سرخ لحمی عموماً تکونے قسم کا پردہ سا پیدا ہوتا ہے۔ جس کی جڑ عموماً اندرونی گوشہ چشم یعنی ناک کی طرف اور نوک پتلی کی طرف ہوتی ہے۔ یہ پردہ کبھی بڑھ کر

اور روشنی کی برداشت نہیں نیز ایسا محسوس ہو جاتی ہے۔ پلکوں کے کنارے کسی قدر موٹے ہو گئے ہیں۔

قبلہ حکیم صاحب نے ردہے تشخیص فرماتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں۔

علاج (۱) اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ کھاکر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ عرق مرکب مصفی خون ۴ تولہ میں نکال کر شربت عناب ڈال کر صبح و شام پئیں۔

(۲) مازو سبز۔ نیمکوفتہ ۵ دانہ رات کو گلاب میں بھگوئیں صبح کو اسے نتھار کر اس میں کسی قدر کافور مل کرکے چار پانچ مرتبہ آنکھوں کو دھوئیں۔

(۳) برود کافوری صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ نیز ہدایت کی گئی کہ چمکدار چیزوں کی طرف دیکھنے۔ دھوپ میں پھرنے اور مطالعہ وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ خارش کے وقت حتی الامکان آنکھوں کو نہ کھولیں۔

ایک ماہ ان ادویہ کو استعمال کرانے کے بعد مریض نے مطب میں خود حاضر ہو کر بیان کیا کہ اب قریباً نصف آرام ہے۔ تب انہیں دوائیں بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی اور کھانے کے لیے۔

(۴) اطریفل شاہترہ ایک تولہ صبح و شام کھانے کو کہا گیا۔
تین ماہ کے بعد مریض کو شفائے کامل ہو گئی۔

بیاض العین (پھلی۔ جالا) اس مرض کو انگریزی میں ا۔ پیسی ٹی آف دی کورنیا کہتے ہیں۔

قرنیہ کے طبقات میں زخم ہونے کے بعد داغ رہ جانے کے سبب سے آنکھوں میں سفیدی پڑ جاتی ہے۔ اس مرض کے اسباب یہ ہیں۔

روہے یا پڑبال سے قرنیہ پر مدام خراش رہنا۔ یا قرنیہ میں سوزش ہو کر یا اس پر بثور وغیرہ پیدا ہو کر زخم ہو جانا جس کا داغ ہی یہ سفیدی ہوتی ہے۔

ایک شخص نے مطب میں حاضر ہو کر عرض کی کہ تین ماہ پہلے آنکھیں دکھنے آئی تھیں جس کی وجہ سے آنکھوں پر ورم بھی آگیا تھا۔ ایک ہفتہ تک آنکھیں کھل ہی نہ سکیں۔ مختلف علاج کئے گئے۔ جس سے ورم اور سرخی جاتی رہی۔ لیکن اب ایک آنکھ سے دھندلا معلوم ہوتا ہے

تمام قرنیہ کو ڈھانپ لیتا ہے جس سے بصارت میں فرق آجاتا ہے۔

ناخنہ ایک صاحب نے لکھا کہ کچھ عرصہ ہوا مجھے آشوب چشم کی شکایت ہو گئی جس کا سلسلہ تین ماہ تک جاری رہا۔ اس عرصہ کے بعد آشوب چشم کی شکایت تو ہوتی رہی لیکن آنکھ میں ناخنہ ہو گیا۔ مختلف علاج کئے گئے۔ لیکن فائدہ نہ آنکھ میں اکثر کھٹک رہتی ہے آنکھوں میں سرخی ہے۔ بعض اوقات کی شدت سے سر میں درد بھی ہونے لگتا ہے۔

علاج (۱) اطریفل استوخودوس ۷ ماشہ گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ صبح و شام استعمال کریں۔
(۲) بلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر سہ ۲-۲ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو اس کا نتھار لے کر اس سے آنکھوں کو دن میں کئی بار دھوئیں۔

(۳) باسلیقون کبیر صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ اس کے بعد مریض نے لکھا کہ دو ماہ کے استعمال سے ناخنہ کی شکایت دور ہو گئی ہے۔ لیکن ضعف بصارت کی شکایت ہے اس کے لیے قرص کشتہ مرجان ۲ عدد اطریفل اسطوخودوس ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھانے کے لیے اور کحل الجواہر رات لگانے کے لیے تجویز کیا گیا۔ جس کے ۱½ ماہ کے استعمال کے بعد کامل شفا ہو گئی۔

روہے۔ ککرے اس مرض کو جرب الاجفان یا گرے نیولر کنجکٹوائی ٹس کہتے ہیں۔

اس مرض میں زیادہ تر بالائی پپوٹے کے اندر کی طرف بیضوی شکل کے چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے دانے ہوتے ہیں۔ یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔

(۱) حاد (شدید) ۲۔ مزمن (پرانا) دونوں قسم کا مرض چھوتدار ہوتا ہے۔
طب یونانی میں اس کی چار قسمیں تسلیم کی گئی ہیں۔
۱۔ جرب بسط ۲۔ جرب حصفی۔ ۳۔ جرب تینی۔ ۴۔ جرب بردی

اسباب گرد و غبار دھواں۔ کثیف ہوا یا خراشدار ادویہ کا استعمال۔ ریتلے مقامات جہاں بہت آندھیاں چلتی ہیں۔ اور جن کی وجہ سے آنکھوں میں ہر وقت رڑک ہوتی رہتی ہے یہ مرض بہت ہوتا ہے۔ نیز یہ مرض چھوت دار بھی ہے۔

ایک طالب علم نے مطب میں حاضر ہو کر عرض کی کہ چند ماہ سے آنکھوں میں کھجلی ہوتی رہتی ہے لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں پانی آجاتا ہے۔ آنکھوں میں کسی قدر سرخی رہتی ہے۔ دھوپ

علاج (۱) اطریفل شاہترہ۔ ایک تولہ ہمراہ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ عرق شاہترہ ۶ تولہ عرق مرکب مصفی خون ۶ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام پئیں ۲ گل ارمنی ۲ ماشہ گیرو ۲ ماشہ رسوت ۲ ماشہ۔ ہری کاسنی کے پانی میں پیس کر لیپ کریں یا صرف ختہ خرما پانی میں گھس کر اس میں روغن گل شامل کر کے لیپ کیا کریں۔ اگر اس طرح گوہانجنی دب جائے تو فبہا ورنہ۔

(۲) قرنفل ہلدی کے پانی میں گھس کر آنکھ بند کر کے گوہانجنی پر اس لیپ کریں اور احتیاط رکھیں کہ دوا آنکھ کے اندر نہ جائے غذا میں مرچ مٹھاس۔ ترشی سے پرہیز رکھیں۔ شب کے وقت صرف دودھ پئیں۔

دو ماہ میں کامل شفا ہو گئی۔

پڑبال اس مرض کو انگریزی میں شعر منقلب اور انگریزی میں ٹرکایاسس کہتے ہیں۔

اس مرض میں پلکوں کے بال اندر کی طرف مڑ کر آنکھ میں خراش پیدا کرتے ہیں کبھی پلکوں کے اندر کی طرف بالوں کی ایک اور قطار ہوتی ہے جو مڑ کر آنکھ میں خراش پیدا کرتی ہے رتے ہوئے بال ر بھی کہتے ہیں۔

اس مرض کے اسباب یہ ہیں۔

گرے۔ روہے، پپوٹوں کے کندوں کو پرانی سوزش رباممنی، پپوٹوں، چوٹ لگنا۔ یا ان کا آگ یا گرم پانی سے جل جانا۔

آنکھوں میں بالوں کی رگڑ سے درد ہوتا ہے آنسو بہنے لگتے ہیں۔ اور کچھ عرصہ بعد کارنیا پر زخم یا سفیدی ہو جاتی ہے۔

ایک صاحب نے مطب میں حاضر ہو کر عرض کی کہ آنکھوں میں پڑبال پیدا ہو جاتے ہیں۔ جنہیں مہینہ میں ایک دو بار اکھڑوا ڈالتا ہوں عام طور پر آنکھوں میں سرخی رہتی ہے۔ اور پانی بکثرت بہتا رہتا ہے۔ بینائی کمزور ہو گئی ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے ان کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔

علاج (۱) اسطوخودوس ایک ماشہ منڈی ایک ماشہ اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھائیں۔ کحل گل کیند صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

اور اس میں خفیف سرخی بھی باقی ہے کبھی کبھی کھٹک ہو جاتی ہے روشنی ناگوار معلوم ہوتی ہے لکھنے پڑھنے میں بہت دقت پیش آتی ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ اندمال قرحہ رمدیہ کی وجہ سے آنکھ میں سفیدی آگئی ہے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج (۱) اطریفل کشنیزی ایک تولہ صبح و شام کھائیں۔

(۲) شیاف دینار جو بکری کے دودھ میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں دو ہفتہ کے استعمال سے سرخی و کھٹک میں کمی ہو گئی۔ تب کھانے کی دوا بدستور رکھی گئی اور کحل بیاض صبح و شام آنکھ میں لگانے کے لیے تجویز کیا گیا۔

دو ہفتہ کے بعد سفیدی بالکل جاتی رہی۔

شعیرہ الجفن (گوہانجنی) اس مرض کو انگریزی میں بارڈی اولم کہتے ہیں۔ اس مرض میں بالائی یا زیریں پپوٹے کے کنارے پر پھنسی نکل آتی ہے۔

اس مرض کے اسباب یہ ہیں۔

خراب آب و ہوا۔ خراب غذا۔ بدہضمی خون کی خرابی۔ عموماً خنازیری مزاج کے بچوں اور اشخاص میں یہ مرض زیادہ ہوا کرتا ہے۔ کبھی آنکھوں سے زیادہ کام لینے کی وجہ سے بھی گوہانجنی نکل آیا کرتی ہے۔ یہ تعداد میں کبھی ایک اور کبھی ایک سے زیادہ ہوتی ہیں۔ کبھی یکے بعد دیگرے نکلتی رہتی ہیں پپوٹہ میں درد ہوتا ہے۔ اور وہ متورم بھی ہو جاتا ہے پیپ پڑنے کے بعد یہ تین چار روز میں آپ ہی پھٹ جایا کرتی ہے۔

شعیرہ ایک صاحب نے لکھا کہ کئی سال سے میری یہ حالت ہے کہ جب گرمی کا موسم آتا ہے تب میری پلکوں میں پہلے خارش ہوتی ہے۔ پھر ان میں سرخی نمایاں ہو جاتی ہے اس کے بعد ایک دو دانے پیدا ہو جاتے ہیں جن میں جلن ہوتی ہے اکثر تکلیف ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ کبھی ان میں پیپ پڑ جاتی ہے پلکوں کے بال گر گئے ہیں۔ ضعف بصارت کا اندیشہ ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے شعیرہ تشخیص کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں۔

Scanned by CamScanner

ان ادویہ کے استعمال کے بعد مریض کو شفائے کامل ہو گئی۔
(۲) انجیر کا دودھ ہر مرتبہ بال اکھاڑنے کے بعد لگا دیا کریں۔

نوٹ: یہ مرض عسر العلاج ہے۔

شبکوری (رتوندا) اس مرض کو عربی میں جَہر اور انگریزی میں ہیمی رل اوپیا ( ) کہتے ہیں۔ اس مرض میں مریض کو اندھیرے میں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ کبھی یہ مرض موروثی ہوتا ہے اور کبھی عام جسمانی کمزوری یا آنکھوں پر تیز دھوپ پڑنے یا تھکان وغیرہ سے نمودار ہوا کرتا ہے۔ ملیریا کا زہر بھی گاہے اس کا موجب ہوا کرتا ہے۔

ایک صاحب نے لکھا کہ عرصہ دو سال سے میری یہ حالت ہے کہ شام کے ۵ بجے کے بعد سے بصارت میں کمزوری شروع ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ جب آفتاب غروب ہو جاتا ہے۔ تب قریب کی چیزیں بھی مجھے نظر نہیں آتیں۔ رات کو لکھنے پڑھنے سے مجبور ہوں یہ شکایت رات کو عرصہ تک بجلی کی تیز روشنی میں پڑھنے سے لاحق ہوتی ہے۔ دردِ سر کی شکایت بھی رہتی ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے شبکوری اور ضعفِ دماغ تشخیص کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔

علاج (۱) قرص فولاد ایک عدد۔ قرص مرجان ۲ عدد اطریفل اسطوخودوس ۱ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھائیں۔ کشتہ نقرہ جدید ایک قدحمس خمیرہ ابریشم ۱ ماشہ میں ملا کر رات کو سونے سے قبل کھائیں (۲) بالیقون کبیر صبح و شام نیز رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگائیں اور دھوپ یا تیز روشنی میں لکھنے پڑھنے کا کام نہ کریں۔ دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کریں۔

ان ادویہ کے تین ماہ تک استعمال کرنے سے شفائے کامل ہو گئی۔

امراضِ دہن

قلاع قلاع یا منہ کے سفید زخموں کو انگریزی میں سٹومے ٹائی ٹس ( ) کہتے ہیں۔

یہ ایک چھوت وار مرض ہے۔ اس میں منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے زخم ہو جاتے ہیں۔ جن پر دہی کی طرح کی رطوبت جمی ہوتی ہے جو درحقیقت ایک قسم کی پھپھوندی ہوتی ہے جسے ایک قسم کے کرم ایڈیم بانکل بناتے ہیں۔

اسباب یہ مرض عام طور پر دودھ پینے والے بچوں کو ہوا کرتا ہے اور خاص طور پر ایسے بچوں کو جو ماں کے دودھ کی بجائے بازاری دودھ پر پرورش پائیں۔ بہت چھوٹے بچوں کو یہ مرض ہاضمہ کی خرابی سے لاحق ہوا کرتا ہے بعض کمزور کر دینے والے امراض مثلاً سل کے آخری درجہ میں اور بعض مسلسل بخاروں کے دوران بھی یہ مرض نمودار ہو جایا کرتا ہے۔

تین سال کے ایک بچے کو مطب میں پیش کیا گیا۔ جس کا منہ بار بار آجایا کرتا تھا۔ دانتوں کا سفید رنگ تھا۔ بچے کو دستوں کی شکایت بھی تھی۔ ہضم خراب تھا جس سے دن بدن لاغر ہو رہا تھا۔

قبلہ حکیم صاحب نے قلاع بوجہ خرابی ہضم تشخیص کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں۔

علاج (۱) جوارش مصطگی ۲ ماشہ ہمراہ شیرہ بادیان ½ تولہ شیرہ دانہ ہیل ایک ماشہ عرق بادیان ۵ تولہ نبات سفید ۹ ماشہ صبح و شام پلائیں۔

(۲) مازو سبز ۲ ماشہ۔ سماق ۲ ماشہ پوست انار ۲ ماشہ پھٹکری بریاں ۲ ماشہ باریک پیس کر بار بار منہ میں چھڑکیں۔ اور سوائے ساگودانہ کھچڑی وغیرہ ہلکی غذا کے کوئی دیر ہضم غذا استعمال نہ کرائیں۔

ان دواؤں کو تین ہفتے تک استعمال کرانے سے شفائے کامل ہو گئی۔

ایک مریض کو عرصہ سے قلاع کی شکایت تھی۔ اس میں حدت اور جلن تھی گو علاج معالجہ پر چند روز کے لیے آرام ہو جاتا چند روز کے بعد پھر ہو جاتا تھا اور منہ سے رطوبت بکثرت بہتی تھی۔

حکیم صاحب نے قلاع حار تشخیص کرتے ہوئے اس کا علاج اس طرح کیا۔

صبح و شام (۱) اطریفل شاہترہ ایک تولہ کھا کر اوپر سے لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ عرق مرکب مصفی خون ۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلیں۔

مضمضہ برگ چنبیلی ۲ تولہ کو کنا ایک تولہ اسبغول سلم ایک تولہ کو پانی میں جوش دے کر کلیاں کریں۔

ذرور (۱) زہر مہرہ خطائی ۔ گل نیلوفر۔ تخم خرفہ۔ گل ارمنی سفید صندل سرخ شیاف مامیثا۔ رسوت۔ عدس مقشر۔ گل نار۔ مغز کنول گٹہ جملہ ہم وزن کو باریک پیس کر بار بار منہ میں چھڑکیں۔

ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے منہ کے زخم اچھے ہو گئے اس کے بعد حکیم صاحب نے مستقل طور پر مرض کو دور کرنے کے لیے منضج بارد دیا کر تین مسہل دیتے اور اس کے بعد مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی۔

صبح و شام: مفرح بارد ۷ ماشہ کھا کر اوپر سے عرق گاؤزبان۔ عرق شاہترہ ہر ایک ۶ تولہ شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پی لیا کریں۔

رات کو اطریفل شاہترہ ایک تولہ کھا لیا کریں۔

ایک تین سالہ بچے کو بار بار سفید قلاع کی شکایت ہو جایا کرتی تھی۔ ہضم خراب تھا اور دست بھی آ جایا کرتے تھے۔ روز بروز لاغر اور کمزور ہوتا جاتا تھا۔

حکیم صاحب نے اس کے لیے یہ دوائیں تجویز فرمائیں جن سے وہ بالکل تندرست ہو گیا۔

(۱) صبح و شام جوارش مصطگی ۳ ماشہ کھا کر اوپر سے بادیان ۱½ ماشہ دانہ ہیل ایک ماشہ کو عرق بادیان ۵ تولہ میں پیس چھان کر قدرے مصری سے شیریں کر کے پلائیں۔

ذرور (۲) مازو سبز۔ سماق پوست انار۔ پھٹکڑی بریاں ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر بار بار منہ میں چھڑکیں۔

شقاق اللسان (زبان کا پھٹنا) اس مرض کو انگریزی میں فشر آف دی ٹنگ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

اس مرض کے اسباب یہ ہیں۔ بدہضمی۔ تیز مصالحدار غذائیں کھانا پان میں زیادہ چونا کھانا چٹنی۔ اچار یا ترشی کا زیادہ استعمال کرنا معدے کی خرابی وغیرہ۔

اس مرض میں کئی جگہ سے زبان پھٹ جاتی ہے اور بولنے اور کھانے میں تکلیف ہوتی ہے۔

ایک صاحب نے لکھا کہ زبان جگہ جگہ سے پھٹی ہوئی ہے جس سے سخت تکلیف ہے۔

مرچ وغیرہ تیز چیزیں بالکل نہیں کھا سکتا۔ شدت مرض کی صورت میں معمولی غذا بھی نہیں کھائی جا سکتی۔ ہضم خراب ہے۔ اجابت صحیح نہیں ہوتی اکثر دست آتے رہتے ہیں یا قبض کی شکایت رہتی ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ بلغم شور کی تولید کی وجہ سے یہ شکایت لاحق ہوئی ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں۔

علاج قرص مالتی بسنت ایک عدد جوارش مصطگی ۷ ماشہ میں ملا کر پہلے کھائیں اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ عناب دانہ تخم کاسنی ۳ ماشہ عرق شاہترہ ۱۲ تولہ عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں پیس کر چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح شام پلائیں۔

اسبغول سلم ایک تولہ کو کنا ایک تولہ پانی میں جوش دے کر اس سے کلیاں کریں کندر تین ماشہ پیس کر موم سفید ایک تولہ میں ملا کر زبان پر ملیں اور غذا میں دہی کا استعمال زیادہ کریں ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے شفائے کامل ہو گئی۔

آکلۃ الضم (منہ کی سٹرن) اس مرض کو انگریزی میں کنکرم اورس ( ) کہتے ہیں۔

اس مرض میں منہ کے اندر درد و سوزش ہو کر سٹرن ہو جاتی ہے۔ یہ مرض بھی جراثیمی ہے۔ یہ ایک نہایت خوفناک قسم کی سوزشِ دہن ہے جو عموماً تین سے ۵ برس کی عمر کے کمزور اور نہایت کثیف بچوں کو ہو جایا کرتی ہے۔ غریب اور نادار والدین کے بچے جنہیں پیٹ بھر کر کھانا نہیں ملتا۔ انہیں ملیریائی بخاروں کے بعد یہ مرض ہو جایا کرتا ہے اور گاہے خسرہ کے بعد یہ مرض رونما ہوا کرتا ہے۔

راولپنڈی کے ایک صاحب حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی زبان کے بائیں کنارے کے آخری حصہ میں زخم ہو گیا تھا۔ جسے تقریباً چھ ماہ ہو چکے تھے۔ زخم کے متصل رخسار کے اندرونی حصہ پر بھی زخم کا اثر پایا جاتا تھا۔ زخم میں جلن و سوزش رہتی تھی۔ ہضم خراب رہتا تھا۔ ایک ماہ سے یہ شکایت پیدا ہو گئی تھی۔ کہ روزانہ ۴۔ ۵ دست ہو جاتے تھے نمک مرچ اور خشک غذا قطعی نہ کھائی جاتی تھی۔ کمزوری روز بروز بڑھ رہی تھی۔ حالات سے معلوم ہوا کہ ۲½ سال پہلے آتشک بھی رہ چکی تھی۔ زخم کا رنگ اندر سے سیاہ تھا۔

قبلہ حکیم صاحب نے اسے آکلہ بوجہ آتشکی سمیت قرار دے کر مندرجہ ذیل ادویہ

تجویز فرمائیں۔

علاج قرص مالتی بسنت ایک عدد جوارش آملہ ۷ ماشہ ملاکر کھلائیں اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ دانہ ہیل ۳ ماشہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ پانی میں نکال کر مصری سے شیریں کرکے صبح و شام پئیں۔

لعاب اسبغول ایک تولہ لعاب بہدانہ ۱ تولہ لعاب ریشہ خطمی ایک تولہ دودھ ۳۰ تولہ میں نکال کر اس سے دن میں چند بار کلیاں کریں۔ کافور ایک ماشہ زہر مہرہ ۲ ماشہ بنسلوچن ۲ ماشہ صندل سفید ۲ ماشہ گل ارمنی ۳ ماشہ شیاف ابیضا ۲ ماشہ رسونت ۲ ماشہ باریک پیس کر بار بار منہ میں چھڑکیں۔

غذائیں دہی خشکہ۔ کھچڑی۔ ساگو دانہ اور اسی قسم کی نرم غذائیں کھائیں۔ دو ہفتہ بعد زخم کی جلن اور سوزش ختم ہوگئی اجابت بھی دن میں ایک بار ٹھیک طور پر ہونے لگی تب یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔

شاہترہ ۷ ماشہ چرائتہ ۷ ماشہ سرمھوکہ ۷ ماشہ منڈی ۷ ماشہ عناب ۵ دانہ ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ صندل سرخ ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں اور صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملاکر پئیں۔

جوارش آملہ ۵ ماشہ عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ بنات سفید ۲ تولہ شام کو ۴ بجے استعمال کریں۔ اور منہ میں چھڑکنے اور کلیوں کی دوا بدستور استعمال کرتے رہیں۔ ۲۰ دن اس علاج کو جاری رکھا گیا۔ پھر دولے سیاہ مسہل ۲ رتی کافور ارتی صبح کو دودھ کی لسی کے ساتھ پینے کی ہدایت کی گئی اور کہا گیا کہ شام تک کوئی غذا نہ کھائی جائے اور ہر اجابت کے بعد دودھ کی لسی پی جائے شام کو دودھ چاول بغیر شکر استعمال کریں۔

اگلے روز مریض نے بتایا کہ شام تک ۷ دست ہوئے۔ جن میں مختلف رنگ کا مواد خارج ہوا اس کے بعد یہ تبرید کا نسخہ دیا گیا۔

خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر پہلے کھائیں۔ اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ عرق مرکب مصفی خون ۱ تولہ نکال کر شربت عناب شامل کرکے تخم ریحان ۶ ماشہ چھڑک کر پئیں۔

اس کے بعد مسہل اور دیے گئے مسہلوں کے بعد یہ دوائیں دی گئیں جو ہری ایک

عدد پانی کے گھونٹ سے نگل لیا کریں۔ اطریفل شاہترہ ایک تولہ رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھائیں۔ اور

برگ سداب ۶ ماشہ آہک ۶ ماشہ زرنیخ ۶ ماشہ اشخار ۶ ماشہ باریک پیس کر سرکہ میں ملاکر دو مٹی کے آبخوروں میں بند کرکے گل حکمت کرکے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں اور پیس کر رکھ لیں ان میں سے تھوڑی دوا دن میں دو بار زخموں پر چھڑکیں۔

پہلے دن اس دوا کے استعمال سے جلن اور سوزش بہت زیادہ ہوگئی اس لیے اس میں دو چند طباشیر ملا کر دیا گیا۔ لعاب اسبغول سے کلیاں کرنے کی ہدایت کی گئی۔

تین ماہ کے علاج سے شفائے کامل ہوگئی۔

امراض دندان و زبان

پائیوریا (قروح لثہ)

قروح لثہ یا ناصور لثہ کو انگریزی میں پائی اوریا اولیرس کہتے ہیں اس میں مسوڑے کے کنارے سوج جاتے ہیں اور ان کے نیچے سے پیپ آیا کرتی ہے۔ کیونکہ ان کے نیچے زخم ہوتے ہیں جو بعض اوقات دانتوں کی جڑوں تک پہنچے ہوتے ہیں اس مرض کا بڑا سبب منہ اور دانتوں کا صاف نہ رکھنا ہے کیونکہ غذا کھانے کے بعد منہ اور دانتوں کو اچھی طرح صاف نہیں کیا جاتا تو روٹی دال وغیرہ کے ٹکڑے گوشت کے ریشے دانتوں میں پھنسے رہ جاتے اور وہیں سڑتے ہیں وہ ان کے سڑنے سے مسوڑوں میں فساد پیدا ہوجاتے ہیں اسی طرح جب تمباکو وغیرہ سے دانتوں کو صاف نہیں کیا جاتا۔ تو ان کی جڑوں پر آہستہ آہستہ زرد میل جمتا ہوا چلا جاتا ہے۔ جس سے مسوڑوں کے کنارے زخمی ہوجاتے ہیں اور ان کے نیچے پیپ پیدا ہوجاتی ہے۔ گٹھیا اور نقرس کے مریضوں کو یہ شکایت زیادہ ہوا کرتی ہے۔

علامات ابتدائے مرض میں بعض اوقات دانتوں کو ملنے سے صرف خون آجاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات مسوڑے اس قدر سوج جاتے ہیں کہ دانتوں کے اوپر آجاتے ہیں اور ان سے خون بہا کرتا ہے۔ زبان میلی رہتی ہے منہ کا مزا خراب رہتا ہے۔ اور تنفس سے بدبو آتی ہے۔ لیکن آخر کار مسوڑے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ دانت ہلنے لگتے ہیں۔ اور ان کی

دانتوں میں ہوتا ہے۔ لیکن کبھی سب دانت مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔ کبھی یہ مرض ایک دو دانتوں میں ہوتا ہے۔ لیکن کبھی سب جڑیں کھل جاتی ہیں اور وہ گرنے لگتے ہیں۔ اگر مسوڑوں کو دانتوں میں دبانے سے پیپ نکلا کرتی ہے اور صبح کو بیدار ہونے پر منہ سڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

ایک مریض کے دانتوں میں درد رہتا تھا۔ منہ سے بدبو آتی تھی۔ بدہضمی کی شکایت رہتی تھی۔ کبھی دست بھی آنے لگتے تھے۔ حکیم صاحب نے حالات سننے کے بعد فرمایا کہ اس کے مسوڑوں میں پیپ پیدا ہو گئی ہے۔ اس کی وجہ سے دانتوں میں درد ہوتا اور منہ سے بو آتی ہے۔ اور یہی پیپ معدے اور آنتوں میں پہنچ کر بدہضمی اور دستوں کا موجب ہوتی ہے اور اس کے لیے یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔

صبح و شام اطریفل شاہترہ ایک تولہ کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ دانہ ہیل ۳ ماشہ پانی میں نکال کر مصری دو تولہ ملا کر پئیں۔ بعد از غذا حب پپیتہ ۲-۲ عدد دونوں وقت کھا لیا کریں۔

مضمضہ نیلا تھوتھا بریان پھٹکڑی بریان، نمک طعام ہر ایک ۳ ماشہ کو نیم گرم پانی میں حل کر کے سرکہ ایک تولہ ملا کر دن میں تین چار بار کلیاں کریں۔ کلیاں کرنے سے پہلے مسوڑوں کو دبا کر ان سے پیپ نکال دیا کریں۔ اور سنون پوست مغیلاں دانتوں پر ملا کریں۔

ان دواؤں کے دو ہفتے سے ہضم کی حالت نسبتاً بہتر ہو گئی۔ دانتوں میں درد نہ رہا تب ان کے لیے قرص تامیر ایک عدد قرص مرجان ۲ عدد معجون نانخواہ ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھانے کے لیے تجویز فرمایا۔ رات کو اطریفل شاہترہ ایک تولہ اور بعد غذا حب پپیتہ بدستور کھاتے رہنے کی تلقین فرمایا اور منجن اور کلیاں کرنے کی دوا بدستور کرتے رہنے کا حکم دیا جن کے ایک ماہ کے استعمال سے آرام ہو گیا۔

دردِ دندان ایک صاحب نے لکھا کہ عرصہ سے مجھے دانتوں میں درد کی شکایت ہے۔ مسوڑوں میں پیپ پڑ گئی ہے۔ دانت ہلنے بھی لگے ہیں۔ منہ سے بدبو آتی رہتی ہے۔ نیز ہضم بھی خراب رہتا ہے۔ قبض کی شکایت زیادہ رہتی ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ مسوڑوں میں پیپ پڑ جانے سے تمام شکایات لاحق ہوئی ہیں ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی ہیں۔

علاج قرص خبث الحدید ایک عدد معجون عشبہ ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام استعمال کریں گندھک محلول غذا کے بعد پانی میں ڈال کر پئیں

نیلا تھوتھا بریان ۲ ماشہ۔ پھٹکڑی بریان ۲ ماشہ نمک طعام ۲ ماشہ گرم پانی میں حل کر کے اس سے کلیاں کریں۔

سنون چوب چینی سنون۔ پوست مغیلاں ملا کر دانتوں پر ملیں۔ یہ دوائیں دو ماہ تک استعمال کی گئیں جن سے شفائے کامل ہو گئی۔

دانتوں سے خون بہنا ایک صاحب مطب میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ کچھ عرصہ سے دانتوں سے خون بکثرت آتا ہے۔ کبھی کبھی ناک سے بھی خون آ جاتا ہے اس سے موسمی بخار میں مبتلا ہوا تھا۔ اور اس زمانہ میں خونی قے اور دست ایک ہفتہ تک آتے رہے۔ اس کے بعد سے اس شکایت میں مبتلا ہوں۔ منہ کا ذائقہ خراب رہتا ہے۔ بھوک بالکل نہیں لگتی۔ کمزوری کے باعث سانس پھول جاتا ہے۔ سر چکراتا ہے پیاس زیادہ لگتی ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ ملیریا بخار کے زمانہ میں خون کے زیادہ نکل جانے کی وجہ سے شرائین میں خشکی ہو گئی ہے۔ اس سے عروق شعریہ پھٹ جاتے ہیں اور خون بہنے لگتا ہے۔

مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج دم الاخوین۔ طباشیر۔ کہربا شمعی ہر ایک ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر آملہ مربیٰ ایک عدد میں لگا کر کھائیں۔ اوپر سے ماء الجبن ۱۲ تولہ شربت انار شیریں ۲ تولہ ڈال کر پی لیں شام کو طباشیر۔ کہربا شمعی ہر ایک ایک ماشہ آملہ مربیٰ ملا کر کھائیں اوپر سے ماء الجبن ۱۲ تولہ شربت انار ۲ تولہ ڈال کر پی لیا کریں۔ کافور محلول ۲ قطرہ پانی میں ڈال کر غذا کے بعد پی لیا کریں۔ اور ذرور اجملی دانتوں پر ملیں۔

دو ہفتہ بعد کامل طور پر آرام ہو گیا۔

لکنت (ہکلاپن) اس مرض کو انگریزی میں سٹیمرنگ کہتے ہیں۔ اس مرض میں مریض اٹک اٹک کر بولتا اور صحیح طور پر روانی سے گفتگو نہیں کر سکتا۔

اسبابِ مرض

اس مرض کی ابتداء بچپن سے ہوتی ہے۔ بعض اوقات زبان کی خلقت میں کوئی نقص ہوتا ہے جس سے بچہ صاف طور پر بول نہیں سکتا۔ بعض اوقات دایہ کی غفلت یا لاعلمی کی وجہ سے زبان کے نیچے کی جھلی بخوبی صاف نہیں کی جاتی یا یہ جھلی معمول سے زیادہ زبان کے ساتھ چسپاں ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ زبان کو کما حقہ حرکت نہیں دے سکتا۔ اور اچھی طرح سے گفتگو نہیں کر سکتا۔ بعض بچوں میں یہ مرض نقالی سے رونما ہوتا ہے چنانچہ ہکلے بچوں کی نقل کرتے ہوئے بچہ خود بھی ہکلانے لگتا ہے۔ بڑوں میں یہ تو فالج اور لقوہ جیسے عصبی امراض سے رونما ہوتا ہے یا طاعون۔ ہیضہ اور سرسام جیسے امراض حادہ سے پیدا ہوتا ہے۔

لکنت

ایک صاحب نے لکھا کہ دو سال ہوئے مجھے لقوہ ہو گیا تھا علاج سے وہ شکایت تو جاتی رہی۔ لیکن لکنت کا اثر برابر چلا آرہا ہے۔ غصہ اور تیز بولتے وقت یہ شکایت زیادہ ہو جاتی ہے۔ میرے قویٰ کمزور نہیں۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ یہ مرض، لقوہ کے بقیہ اثر کی وجہ سے ہے چنانچہ یہ علاج تجویز کیا گیا۔

علاج

قرص گوندنی ایک عدد معجون جوگراج گوگل ۵ ماشہ میں ملا کر صبح استعمال کریں اور حب دو دو عدد دونوں وقت غذا کے بعد استعمال کریں اور حب فاسی یک عدد دوالمسک معتدل، ۱ ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

روغن قسط کی گردن کے مہروں پر مالش کریں۔ عاقرقرحا ۲ ماشہ فلفل سیاہ ۳ ماشہ پیس کر شہد ایک تولہ میں ملا کر زبان پر دن میں چند بار ملیں۔

نیز ہدایت کی گئی کہ ہمیشہ آہستہ گفتگو کریں۔

ڈیڑھ ماہ کے مسلسل استعمال کے بعد مرض کلی طور پر جاتا رہا۔

ایک ۹ سالہ لڑکا لکنت میں مبتلا تھا۔ چار سال پہلے اسے طاعون ہوا تھا۔ اسی وقت سے یہ شکایت ہو گئی تھی۔

حکیم صاحب نے اس کا سبب تشنج عصبی تشخیص فرماتے ہوئے یہ دوائیں تجویز کیں اور آہستہ آہستہ بولنے کی تلقین کی۔

صبح و شام خمیرہ ابریشم عناب والا پانچ ماشہ کھا کر اوپر سے عرق شیر، عرق ماءالجبن ہر ایک

پانچ تولہ شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

بعد از غذا ماءالذہب ۲-۲ قطرے تھوڑے پانی میں ملا کر پی لیا کریں۔

مغز بادام شیریں ۵ عدد مقشر کو پانی سے پیس کر چٹنی سی بنا کر دن میں دو تین مرتبہ چاٹ لیا کریں

علاوہ ازیں گائے کا مکھن زبان اور گردن کے مہروں پر مل لیا کریں۔

ان دواؤں کے استعمال سے لڑکا اچھی طرح بولنے لگا۔

نوٹ :۔ جب یہ مرض پیدائشی ہو تو لاعلاج ہوتا ہے۔ بعض بچوں میں بڑے ہونے پر یہ مرض خود بھی دور ہو جاتا ہے۔ امراض حادہ کے باعث پیدا ہونے والی لکنت کا علاج دشوار بلکہ محال ہوتا ہے۔ لیکن کبھی مرطبات کے استعمال سے آرام بھی ہو جاتا ہے۔

اَمراضِ سینہ و حلق

بحۃ الصوت **(آواز کا بیٹھ جانا)**

اس مرض میں حنجرہ متورم ہو جاتا ہے جس سے آواز بیٹھ جاتی ہے۔

اسبابِ مرض

عام طور پر اس مرض کا سبب نزلہ و زکام ہوتے ہیں۔ جب کہ مناسب علاج نہ ہوتے یا بدپرہیزی کرنے وہ خراب ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات زیادہ زور سے تقریر کرنے۔ گانے چیخنے چلانے سے بھی آواز بیٹھ جاتی ہے کبھی سردی لگنے۔ کثرت مے خوری۔ تمباکو نوشی وغیرہ کی کثرت سے بھی یہ شکایت ہو جایا کرتی ہے۔ مرض سل میں نیز آتشک یا وجع مفاصل اور نقرس کے باعث بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ کبھی سیندور کھانے سے بھی آواز بیٹھ جایا کرتی ہے۔

ایک صاحب نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا کہ قریب قریب ۳ ماہ سے میری آواز بالکل بیٹھ گئی ہے۔ تالو اور حنجرے میں زخم ہو گئے ہیں کچھ عرصہ قبل آتشک کی شکایت میں مبتلا ہو گیا تھا جس کا خفیف سلسلہ اس وقت تک قائم ہے۔ گلے کے اندر دیکھنے سے ورم بھی محسوس ہوتا تھا۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ آتشکی سمیت کی وجہ سے یہ کیفیت رونما ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں :۔

علاج جوہری ایک عدد شیر ز شربت عناب کے ساتھ گھٹا بڑھا کر صبح کو استعمال کریں۔ معجون مشبہ ۲ ماشہ ہمراہ عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ شربت عناب ۲ تولہ شام کو استعمال کریں۔ عذبہ دانہ۔ کزمازج ہر ایک ۴ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک پوست خشخاش۔ کشنیز خشک۔ گلنار۔ بیلہ سیاہ حب آلاس گل تاج خروس۔ زردرد۔ برگ حنا۔ گل بنفشہ ہر ایک چھ ماشہ عدس مقشر۔ تخم کاہو ہر ایک ایک تولہ ساگ سرخ آب کشنیز سبز آب عنب الثعلب سبز ہر ایک ۵ تولہ آب برگ کاہو سبز تین تولہ آب خالص ایک پاؤ میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں لعاب اسپغول ۳ رتوت۔ گل ارمنی۔ صندل سرخ۔ اقاقیا چھ چھ ماشہ اضافہ کر کے دن میں تین چار مرتبہ غرغرے کریں مرچ مٹھاس اور تمام گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں غذا زم استعمال کریں۔

دو ماہ ان ادویہ کو استعمال کرنے سے مریض کو شفائے کامل ہو گئی۔

خُناق اسے طبی اصطلاح میں ذَبحہ، خناق کلبی اور انگریزی میں گرُوپ (ا) کہتے ہیں۔

اس مرض میں حنجرہ کے اندر ورم ہو کر ایک رطوبت پرورش پاتی ہے جس سے ایک جھلی بن کر سانس کی آمد ورفت میں تنگی پیدا کرتی ہے۔

اسبابِ مرض حنجرہ میں ورم ہو کر جھلی پیدا ہونے کا عام سبب خناق دبائی (ڈفتھیریا) ہوتا ہے یہ ایک چھوت دار مرض ہے جو زیادہ تر بچوں میں ہوا کرتا ہے گاہے خسرہ یا سرخ بخار کے باعث بھی یہ مرض لاحق ہوا کرتا ہے۔ کبھی گلے پر چوٹ لگنے یا کسی قسم کے خراش یا تیز ابخرات کے سونگھنے یا کسی غیر جنس کے حلق میں اٹک جانے سے یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن عموماً اس کا سبب ڈفتھیریا ہی ہوا کرتا ہے۔

علاماتِ مرض ابتدا میں زکام ہوتا ہے ناک بہتی ہے۔ کھانسی آتی ہے۔ آواز بھرا جاتی ہے۔ خفیف بخار ہو جاتا ہے۔ چند گھنٹے بعد دم خراٹے سے آنے لگتا ہے بار بار خشک کھانسی اٹھتی ہے جس میں ٹھن ٹھن کی سی آواز آتی ہے دم جلد جلد اور مشکل سے لیا جاتا ہے۔ گلا متورم ہو کر سرخ ہو جاتا ہے۔ مریض گلے کو نوچتا ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے قبض ہوتی ہے۔ بھوک مر جاتی ہے مریض بے چین اور کمزور ہو جاتا ہے

ایک صاحب نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا کئی روز سے حلق میں درد اور ورم کی شکایت

ہے۔ نزلہ اور کھانسی شدت سے ہے۔ کھانے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ دو مرتبہ کھنکار سے خون بھی آ چکا ہے ہلکا بخار بھی رہتا ہے۔ حلق سے پانی بمشکل اترتا ہے پیاس ستاتی ہے۔ دو روز سے کوئی غذا نہیں کھائی گئی ہے۔ قبض ہے اس کے علاوہ تمام جسم میں درد ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے خناق تشخیص کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔

علاج مغز فلوس ۵ تولہ شیر گاؤ ڈیڑھ پاؤ میں جوش دے کر چھان کر پئیں مغز فلوس ۴ تولہ دودھ میں جوش دے کر اس سے دن میں تین مرتبہ غرغرے کریں۔

حب جدوار تین ماشہ ریوند ۳ ماشہ ہری لکو کے پانی میں پیس کر باہر لیپ کریں۔ غذا میں صرف آش جو استعمال کریں۔ اس سے تین دست ہوئے اور گلے کے درد اور ورم میں افاقہ ہو گیا پھر یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔

لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ عرق شاہترہ ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت شہتوت ۲ تولہ شامل کر کے خاکسی ۲ ماشہ چھڑک کر صبح و شام پئیں۔

گلنار ۶ ماشہ۔ عدس سالم ۶ ماشہ کوکنار ۶ ماشہ کزمازج ۶ ماشہ مائیں خورد ۶ ماشہ عنب الثعلب ۶ ماشہ تین پاؤ پانی میں جوش دیں اور اس سے دن میں چار بار غرغرے کریں۔

غذا میں شوربہ بغیر مرچ چکنائی چپاتی کے چھلکے کے ساتھ استعمال کریں۔ تین روز بعد مریض نے بتایا کہ بخار اور گلے کے درد کو آرام ہے لیکن نزلہ کا خفیف اثر اور قبض کی شکایت ہے۔ تب یہ نسخہ تجویز کیا گیا۔

گل بنفشہ ۷ ماشہ عناب ۵ دانہ سپستاں ۹ دانہ تخم خطمی ۷ ماشہ تخم خبازی ۷ ماشہ گاؤ زبان ۵ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پئیں۔ اطریفل زمانی ایک تولہ رات کو سوتے وقت ہفتہ میں دو بار استعمال کریں۔

ایک ہفتہ ان دواؤں کو استعمال کرنے کے بعد مریض شفائے کلی سے ہمکنار ہو گیا۔

استرخاء اللہاۃ (کوا گرنا) اس مرض کو انگریزی میں الانگے شن آف دی یووُلا (ا) کہتے ہیں۔

اس مرض میں کوا ڈھیلا اور لمبا ہو کر نیچے کو لٹک آتا ہے۔ جس سے حلق میں خراش ہو کر بار بار خشک کھانسی آتی ہے جو عموماً چت لیٹنے کی حالت میں زیادہ آتی ہے۔ کبھی کھانسی کی شدت

سے بھی ستانے لگتا ہے یا قے ہو جاتی ہے۔

اسباب مرض

حلق کی خراش یا پرانی سوزش یا حلق کی جھلی کا ڈھیلا ہو جانا وجع مفاصل یا نقرس کا مادہ جسم میں موجود ہونا۔

ایک صاحب نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا ایک ماہ سے گلے میں کوئی چیز اٹکی ہوئی معلوم ہوتی ہے، کبھی کبھی متلی بھی ہو جاتی ہے، اکثر خشک کھانسی آتی ہے۔ بعض دفعہ قے ہو جاتی ہے۔ نزلہ بار بار ہو جاتا ہے، قبض بھی ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے استرخائے لہاۃ تشخیص فرمائی اور مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کیں۔

قرص خبث الحدید ایک عدد قرص مرجان ۲ عدد جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھائیں۔ اطریفل اسطوخودوس ایک تولہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ گلنار ۵ ماشہ جوزوالسر ۵ ماشہ پھٹکری بریاں ۲ ماشہ پانی میں جوش دے کر غرغرے کریں۔ مازو ایک ماشہ پھٹکری بریاں ایک ماشہ پانی میں پیس کر پھریری سے گلے میں لگائیں۔ دو ہفتہ میں شفائے کامل ہو گئی۔

سُرفہ۔ کھانسی

اسے سعال بھی کہتے ہیں۔ انگریزی میں اسے برانکائی ٹس ( ) کہتے ہیں۔

کھانسی وہ حرکت ہے جو پھیپھڑے کسی موذی شے کو اپنے اندر سے دفع کرنے کے لیے کیا کرتے ہیں۔ جو ، عام طور پر بلغمی رطوبتیں ہوا کرتی ہیں۔ جو پھیپھڑوں میں جمع ہو جایا کرتی ہیں۔

اسباب

کھانسی کا سبب عموماً نزلہ و زکام ہوا کرتا ہے۔ علاوہ ازیں ذات الجنب ذات الریہ، خسرہ، کوا گرنا، گاہے گرد و غبار، خراش پیدا کرنے والی زہریلی ہوا اس کا موجب ہوا کرتی ہے۔

کھانسی عموماً بچوں اور بوڑھوں کو خصوصاً کمزور آدمیوں کو ہوا کرتی ہے جو شخص ایک بار کھانسی میں مبتلا ہو چکا ہوتا ہے، اسے معمولی سبب سے کھانسی ہو جایا کرتی ہے۔

اگرچہ کھانسی خشک و تر دو قسم کی ہوتی ہے، لیکن اس کے علاوہ شدید اور مزمن اس کی دو مزید قسمیں ہیں۔

ایک صاحب کو دو سال سے کھانسی کی شکایت تھی۔ کھانسی عموماً رات کو زیادہ ہوتی، بلغم کبھی سفید

کبھی زرد رنگ کا کافی مقدار میں خارج ہوتا۔ نزلے کے دوران کھانسی زیادہ ہو جاتی۔ غذا اچھی طرح ہضم نہ ہوتی، بھوک کم لگتی اور قبض بھی شامل حال تھی۔

قبلہ حکیم صاحب نے خرابی ہضم اور ضعف دماغ کو موجب مرض قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز فرمائیں۔

علاج

قرص خبث الحدید ایک عدد قرص مرجان ۲ عدد جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھائیں۔

لعوق معتدل ایک تولہ لعوق سپستاں ۱ تولہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں جوش دے کر رات کو سوتے وقت پی لیا کریں۔

اطریفل زمانی ایک تولہ ہفتہ میں ایک بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھایا کریں۔ حب گل پستہ ایک عدد کھانسی کی زیادتی کے وقت منہ میں رکھ کر چوسیں۔ ترشی تیل۔ مٹھاس دودھ۔ دہی اور ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں دو ہفتہ بعد مریض نے اطلاع دی کہ کھانسی کم ہے۔ نزلہ کی شکایت بھی نہیں ہوئی تب مزید تقویت کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی۔

کشتہ نقرہ جدید ایک قرص۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھائیں اور صبح و شام دوا بدستور جاری رکھیں۔

پرانی کھانسی کے ایک مریض کا علاج جسے ہضم کی خرابی بھی تھی سینہ سے بلغم کی آواز آتی تھی۔ اور صبح و شام کھانسی زیادہ اٹھتی تھی۔

اس کا علاج مسیح الملکؒ نے اس طرح کیا تھا۔

صبح:۔ لعوق حب صنوبر ۷ ماشہ کھا کر اوپر سے گاؤزبان ۵ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ ابریشم مقرض ۵ ماشہ۔ تخم خبازی ۵ دانہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اور خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

رات کا نسخہ:۔ لعوق معتدل ایک تولہ۔ لعوق سپستان ایک تولہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں جوش دے کر پلائیں۔ ان دونوں نسخوں کے ۲۰ روزہ استعمال سے مریض کو غیر معمولی فائدہ پہنچا۔ سینہ سے بلغم کا اخراج بسہولت ہونے لگا، سینہ سے بلغم کی خرخراہٹ کی آواز دور ہو گئی۔ البتہ کھانسی صبح کے وقت اٹھتی تھی اور ہضم کی حالت بھی خراب تھی۔ لہٰذا بقیہ کھانسی کو دور کرنے اور ہضم کی اصلاح کے لیے حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز فرمائیں جن کے ایک ماہ کے

استعمال سے پورا فائدہ ہو گیا۔
صبح و شام۔ قرص تابسیر ایک عدد۔ قرص مرجان سادہ ۲ عدد کو معجون نانخواہ ۶ ماشہ میں ملا کر چبائیں۔
رات کو سوتے وقت کشتہ ابرک ۲ چاول شہد خالص ۶ ماشہ میں ملا کر چاٹ لیا کریں۔

ضیق النفس (دمہ)

اس مرض کو انگریزی میں ایزمار ( ) کہتے ہیں۔ یہ پھیپھڑوں کا مشہور نوبتی مرض ہے۔ جس میں سانس تنگی سے آنے لگتا ہے۔ اور انسان سکون کے باوجود بار بار اور جلد جلد سانس لینے کے لیے مجبور ہو جاتا ہے۔

اس مرض کی ماہیت میں اطبا کا اختلاف ہے۔

(۱) بعض کہتے ہیں کہ عروق خشنہ کی غشائے مخاطی میں التہاب ہو جاتا ہے۔ جس کے باعث ان سے رطوبت مخاطیہ مترشح ہو کر ان کو بند کر دیتی ہے اور اس کا نتیجہ دمہ کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔

(۲) بعض کا خیال ہے کہ عروق خشنہ کے عضلی ریشے سکڑ کر سانس کی آمد و رفت میں تنگی پیدا کر دیتے ہیں۔

(۳) بعض اطبا حجاب حاجز کے تشنج کو اور بعض اوقات تنفس کے تمام عضلات کے تشنج کو ہیں۔ اس مرض کا ذمہ دار گردانتے ہیں۔

(۴) بعض اطبا عصبی مرکز کی خرابی کو اس مرض کا سبب خاص قرار دیتے ہیں جس کا کام عروق خشنہ کے عضلی ریشوں کو سکیڑنا اور پھیلانا ہے۔

اکثر اطبا اس آخری خیال کو قرین صحت بتاتے ہیں۔ اس کے اسباب محرکہ حسب ذیل ہیں۔

اسباب مرض

اس مرض کا سبب عام طور پر نزلہ و زکام ہوا کرتے ہیں بعض اوقات دھوئیں اور گرد و غبار کے پھیپھڑوں میں پہنچ کر خراش پیدا کرنے سرد ہوا کے لگنے اور روز تن کے بڑھ جانے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے بعض اوقات قلب اور پھیپھڑوں کے بعض امراض بھی اس مرض کا موجب ہوتے ہیں اسی طرح رحم اور خصیۃ الرحم کے بعض امراض۔ حمل اور اختناق الرحم۔ گاہے عوارض نفسانیہ مثلاً غیض و غضب اس کے اسباب محرکہ بن جاتے ہیں۔ بعض مریضوں میں نقرس اور آتشک بھی اس کا سبب ہوتے ہیں معدہ اور امعاء

کی خرابی خصوصاً قبض اور بدہضمی کے باعث اکثر یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔
یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے۔ عورتوں کی نسبت مردوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ اور جوانوں کی نسبت ادھیڑ عمر اور بوڑھے لوگوں میں زیادہ ہوا کرتا ہے۔

تجربہ اس امر کا شاہد ہے کہ بعض مریضوں میں بعض خاص غذاؤں کے استعمال سے یہ مرض رونما ہوتا ہے۔ بعض کو دہی کے کھانے سے دورہ پڑ جاتا ہے۔ بعض اڑد کی دال اروی۔ آلو جیسی چیزوں کے کھانے سے اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ بعض مریضوں کے لیے انڈے۔ مچھلی اور دودھ باعث مرض ہو جاتے ہیں۔ بعض خوشبودار چیز کے سونگھنے سے اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اسی لیے طب جدید نے اسے امراض حساسیت ( ) میں شمار کیا جاتا ہے۔

دمہ کا دورہ گرمیوں کی نسبت زیادہ تر برسات اور سردیوں میں ہوا کرتا ہے۔

علامات مرض

دورے سے پہلے مریض کو اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے۔ ہضم خراب ہوتا ہے نیز نفخ شکم ہوا کرتا ہے۔ ساتھ ہی معمولی سی کھانسی اور دم کشی بھی ہوا کرتی ہے سفید رنگ کا پتلا پیشاب بڑی مقدار میں آتا ہے ان علامات سے مریض فوراً سمجھ لیتا ہے کہ دورہ ہونے والا ہے۔ بعض مریضوں میں دمہ کا دورہ یکایک بھی ہوا کرتا ہے۔

دمہ کا دورہ فوراً رات کو پچھلے پہر شروع ہو جاتا ہے سینہ گھٹا ہوا ہوتا ہے۔ دم سینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ آخر دم اس قدر گھٹ گھٹ کر آنے لگتا ہے کہ مریض حواس باختہ ہو جاتا ہے۔ نہایت بے چین اور مضطرب ہوتا ہے۔ بستر پر اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے کبھی کرسی یا میز یا دیوار کو پکڑ کر سر کو پیچھے اور سینے کو آگے جھکا کر سانس لینے کی کوشش کرتا ہے دورے کی یہ شدت بعض مریضوں میں آدھ گھنٹہ اور بعض میں ایک گھنٹہ تک رہتی ہے۔ لیکن کبھی اس سے زیادہ دیر تک بھی رہتی ہے۔ آخر جب دورہ کی شدت کم ہوتی ہے۔ تو کھانسی آتی ہے۔ جس میں تھوڑا تھوڑا بلغم خارج ہو کر اور پسینہ آ کر دورہ ختم ہو جاتا ہے۔

یہ مرض نہایت ہی عسر العلاج ہے۔ میری دوا دمولین اس کے لیے بے حد کامیاب ثابت ہوئی ہے۔
ایک بار مسیح الملک کے مطب میں ایک مریضہ پیش کی گئی جسے تین سال سے دو دو تین تین ماہ کے وقفے سے دمہ کا دورہ پڑتا تھا۔ دورہ کی حالت میں سینہ میں خراش زیادہ ہوتی تھی

اور پیاس زیادہ لگتی تھی اور شدت تکلیف سے کئی کئی روز نیند نہیں آتی تھی اور درد سر بھی ہوتا تھا۔

حکیم صاحب نے نزلہ حار کے انصباب کو سبب مرض قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں۔ جن کے تین ماہ کے استعمال سے مریضہ بالکل تندرست ہو گئی۔

صبح و شام:۔ قرص مرجان جواہر والا ۲ عدد لعوق نزلہ آب تربوز والا ۶ ماشہ میں رکھ کر کھا لیا کریں۔

بعد از غذا لعوق حب الصنوبر چاٹ لیا کریں۔

جب مرض کا دورہ ہو تو یہ نسخے استعمال کریں۔

(۱) بعدانہ ۳ ماشہ عناب ۵ ماشہ سپستان ۹ دانہ۔ پانی میں جوش دے کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پئیں۔

(۲) مغز بادام شیریں مقشرہ ۵ عدد۔ مغز کدو ۳ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ۶ ماشہ تخم کاہو ۳ ماشہ قدرے پانی میں پیس کر کھانڈ ۲ تولہ ملا کر چٹنی سی بنا لیں اور وقتاً فوقتاً چاٹتے رہیں۔

دمہ کے ایک ۶۰ سالہ مریض کا واقعہ ہے جسے کئی سال سے برابر کھانسی کی شکایت تھی اور وقتاً فوقتاً دمہ کا دورہ پڑتا تھا۔

حکیم صاحب نے ضیق النفس بلغمی تشخیص کرتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں۔ جن کے استعمال سے اسے قطعی فائدہ ہو گیا۔

صبح و شام:۔ تخم کاہو نیم کوفتہ ایک تولہ۔ شہد خالص ۲ تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں۔ اس کے صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے بلغم بہ آسانی خارج ہونے لگا۔ اور بلغم کی مقدار بھی پہلے سے کم ہو گئی۔ تب ان کے لیے کشتہ ابرک ۲ چاول شہد خالص ۶ ماشہ میں ملا کر صبح اور رات کو چاٹ لینے کی ہدایت کی گئی۔ اور اس کے ایک ماہ کے استعمال سے مریض بالکل شفایاب ہو گیا۔

ایک مریض نے مسیح الملک کے مطب میں حاضر ہو کر جیب سے سنکھیا کی پڑیا نکال کر دکھائی اور عرض کیا کہ آج تو قطعی یہ فیصلہ کر کے آیا ہوں۔ کہ اگر آج ہی آپ نے میرا کامیاب علاج نہ کر

دیا تو میں یہیں آپ کے سامنے سنکھیا کھا کر مر جاؤں گا مجھ سے یہ روز روز کی مصیبت برداشت نہیں ہوتی۔ اسے دمہ کی سخت تکلیف تھی۔

حکیم صاحب نے کسی قدر ترش لہجہ میں اس سے کہا۔ اس قدر بزدلی کا اظہار کیوں کرتا ہے باقاعدہ چند روز اس کا علاج کر آرام ہو جائے گا۔

مگر اس نے جواب دیا۔ "حضور میں نے آج ہی مرنے کا فیصلہ کر لیا ہے کہ آج مجھے آرام نہ ہو گیا۔ تو میں آپ کے دروازے پر جان دے دوں گا۔"

حکیم صاحب یہ سن کر کسی قدر متفکر ہو گئے۔ تھوڑی دیر سوچنے کے بعد اپنے ایک شاگرد کو دوائے مقئ کی تین خوراک دن میں تین بار کھلانے اور اس کے پاس رہنے کے لیے فرمایا۔

مریض کو دوائے مقئ کی ایک خوراک کھلائی گئی قے آنے لگیں جو کئی گھنٹے تک مسلسل ہوتی رہیں۔ تین یا چار گھنٹے بعد اس کو ایک اور پڑیا کھلائی گئی۔ جس سے اسے نہایت شدید قے آنا شروع ہوئیں۔ بہت سا بلغم دماغ اور سینہ سے نکل گیا۔ مگر شدت اضطراب اور ضعف کی وجہ سے مریض بے ہوش ہو گیا۔ اس کے ہاتھ پاؤں بند ھوا دیئے گئے پیاز سونگھائی گئی۔ منہ پر پانی کے چھینٹے دیئے گئے۔ جس سے اسے ہوش آ گیا۔ اب اس میں اٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہ تھی اگرچہ اب تیسری پوڑیہ کا کھلانا خطرے سے خالی نہ تھا۔ لیکن مریض کے اصرار پر وہ بھی کھلا دی گئی۔ اب پھر اسے شدت کے ساتھ قے آنے لگیں اور وہ ہر مرتبہ قے کے آنے کے وقت بے ہوش ہو جاتا تھا۔ اور اسے ہوش میں لایا جاتا تھا۔ افراط ضعف کے باعث نبضیں ساقط ہو گئیں۔ پھر ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو گئے تھے اور شدید کرب و اضطراب تھا مغرب کے وقت اسے ایک شدید قے ہوتی۔ جس میں بلغم کا ایک سخت ٹکڑا دو انچ لمبا اور گول کسی قدر خون آلود برآمد ہوا۔ اس کے بعد مریض بے ہوش ہو گیا۔ لیکن اس کے بعد اسے قے نہ ہوئی بمشکل ہوش میں لایا گیا۔ اب اسے چوزہ مرغ کا شوربا پینے کو دیا گیا۔ دو گھنٹے بعد اس کی حالت درست ہو گئی۔ اس کے بعد اسے سالہا سال تک دمہ کی شکایت نہ ہوئی۔

ایک مریض نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا۔ پچھلے اکتوبر ایک روز صبح کو ورزش کرنے کے بعد کچا دودھ جو دو گھنٹہ پہلے دوہ کر رکھ لیا تھا پی لیا۔ دودھ پیتے ہی کھانسی اٹھی اور اس قدر شدت سے ہوئی کہ تمام دودھ قے کے ساتھ نکل گیا۔ اس وقت سے لے کر اب تک کھانسی ہے۔

سوال کرنے پر مریض نے بتایا کبھی کبھی دو چار دست اور قے بھی ہو جاتی ہیں۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ خرابی ہضم اور ضعف معدہ کے علاوہ ہوا کی نالیوں میں استرخائی کیفیت پیدا ہو جانے سے مریض کو یہ عارضہ لاحق ہو گیا ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں

علاج قرص مالتی بسنت ایک عدد قرص مرجان ۲ عدد جوارش عود شیریں ۶ ماشہ میں ملا کر صبح کو کھائیں کشتہ ابرک کلاں ایک قرص شہد خالص ۶ ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ غذا ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں۔

۲ ماہ کے علاج سے مریض کو شفائے کلی ہو گئی۔

سل ودق

اس مرض کو انگریزی میں ٹیوبر کلوسس ( ) یا ٹی بی ( ) کہتے ہیں۔

یہ ایک جان لیوا متعدی مرض ہے۔ اس کے گرفتار بمشکل صحت پذیر ہوتے ہیں۔ بعض لوگ سل اور دق کو الگ الگ مرض خیال کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک سل پھیپھڑوں کے زخم کا نام ہے جس کے ساتھ تپ دق (ہلکا بخار) کا ہونا لازمی ہے۔ البتہ تپ دق کے لیے سل کا ہونا ضروری نہیں۔ یعنی تپ دق سل سے الگ بھی ہو سکتا ہے۔

آج کل یہ دونوں ایک ہی مرض کے دو نام سمجھے جاتے ہیں۔ اطبائے قدیم بھی ہر دو کو مترادف سمجھتے تھے۔ انگریزی میں اسے ہکٹک فیور ( ) تھائی سس ( ) کنزمپشن وغیرہ بھی کہتے ہیں۔

یہ ایک متعدی مرض ہے جس میں خاص قسم کا مادہ یا جراثیم مختلف اعضائے جسم میں پہنچ کر اس مرض کا موجب ہوتے ہیں۔

جس عضو میں مادہ یا جراثیم پہنچتے ہیں وہاں خاص قسم کے ابھار پیدا ہو جاتے ہیں جو درن ٹیوبر کل، کہلاتے ہیں ان ابھاروں کی جسامت باجرے کے دانوں کے برابر یا کم و بیش ہوتی ہے بعض اوقات بہت سے دانوں کے باہم مل جانے سے ایک بڑا ابھار ہو جاتا ہے آخر کار یہ زخم بن جاتے ہیں اور ان میں پیپ پڑ جاتی ہے اور ہلکا ہلکا بخار رہنے لگتا ہے۔

اسباب مرض مرض کا خاص سبب تو وہی مذکورہ جراثیم ہیں لیکن کبھی وراثت عام جسمانی کمزوری۔ عمر۔ آب وہوا۔ خراب غذائیں اور ہضم کی خرابی۔ کثرت مباشرت اور جلق۔ مسکنات۔ غم افزا۔ دماغی وجسمانی محنت اور ان تمام اسباب سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے جو جسم انسانی کی قوت مدافعت کو کمزور کر دیتے ہیں۔

اقسام مرض اس کی متعدد قسمیں ہیں۔ مثلاً جب مادہ سل پھیپھڑوں میں جا پہنچتا ہے تو اسے سل ریوی کہتے ہیں۔ جب مادہ آنتوں میں جا پہنچتا ہے تو اسے سل معوی کہتے ہیں۔ جب مادہ گلٹیوں میں جا پہنچتا ہے تو اسے سل غددی (خنازیر) کہتے ہیں جب ہڈیوں میں جا پہنچتا ہے تو اسے سل عظمی کہتے ہیں وغیرہ

کن اعضا اور
کن لوگوں کو یہ مرض زیادہ عارض ہوتا ہے۔؟

اگرچہ یہ مرض جسم کے ہر ایک عضو میں پیدا ہو سکتا ہے۔ اس مرض کے لیے زیادہ تر وہی عضو موزوں ہوتا ہے جس میں اس مرض کے قبول کرنے کی استعداد پہلے سے پیدا ہو چکی ہوتی ہے۔ چنانچہ جب کسی شخص کو بار بار نزلہ وزکام ہوتا ہے یا وہ ذات الجنب ذات الریہ میں مبتلا ہوتا ہے تو ان امراض کے باعث حلق قصبۃ الریہ اور پھیپھڑے کمزور ہو جاتے ہیں اور ایسا شخص سل ریوی یا سل حنجری میں مبتلا ہونے کے لیے مستعد ہوتا ہے۔

اسی طرح دائمی قبض اسہال و پیچش اور میعادی بخار کی وجہ سے آنتیں ماؤف ہو جاتی ہیں اور ان میں مرض سل کے لاحق ہونے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔

اسی طرح گردوں کے ورم یا خراش سے سل کلوی کے پیدا ہونے کی اور ورم رحم اور قروح الرحم سے سل رحمی میں مبتلا ہونے کے لیے رحم مستعد ہو جاتا ہے۔

یہ مرض زیادہ تر ان لوگوں کو ہوتا ہے جن کا سینہ تنگ ہوتا ہے۔ وہ لاغر ہوتے ہیں ان کے شانے ابھرے ہوئے اور گوشت سے خالی ہوتے ہیں۔ گردن پتلی اور لمبی سامنے کی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہے کنٹھ باہر نکلا ہوتا ہے۔ رخسار پچکے ہوئے اور رخسار کی ہڈی ابھری ہوتی ہے۔

۱۹۱۱ء میں مسیح الملکؒ ہز ہائی نس نواب خیرپور کے علاج کے لیے تشریف لے گئے نواب صاحب عرصہ سے بخار و کھانسی میں مبتلا تھے۔ ذیابیطس کے مریض بھی تھے اور اس کی وجہ سے انہیں کاربنکل بھی نکل چکا تھا۔ اطبا اور ڈاکٹر صاحبان علاج سے عاجز آ چکے تھے اور حمی شقہ کی تشخیص پر سب متفق تھے لیکن حکیم صاحب نے نواب صاحب کی نبض ملاحظہ فرمائی تو اس میں دقت اور صلابت محسوس کی لہٰذا انھوں نے فرمایا کہ اب تک مرض کی تشخیص غلط کی گئی ہے۔ نواب صاحب سل ریوی (پھیپھڑوں کی سل) میں مبتلا ہیں۔ اور اس کا دوسرا مرحلہ بھی مکمل ہو چکا ہے۔ لیکن حکیم صاحب کی اس تشخیص پر بعض لوگوں کو یقین نہ آیا۔ لیکن امتحان کے لیے بلغم سول سرجن سکھر کو بھیجا گیا۔ انھوں نے معائنہ کرنے کے بعد جراثیم سلیہ کی موجودگی بیان کی۔ یہ معلوم کر کے تمام اطباء حیران رہ گئے۔

ہز ہائی نس لوہارو کی بیگم صاحبہ بیمار تھیں پہلے وہاں کے سول سرجن کا علاج ہوا۔ پھر وہ مسیح الملک کی طرف رجوع ہوئے۔ چند روز کے علاج سے غیر معمولی فائدہ نظر آنے لگا۔ اس پر نواب صاحب نے سول سرجن کو گزشتہ اور موجودہ حالات کا موازنہ کرنے کے لیے بلایا۔

انھوں نے ملاحظہ فرمانے کے بعد نہایت حیرت و استعجاب کے ساتھ معالج کے متعلق استفسار کیا مسیح الملکؒ موجود تھے تعارف کرایا گیا۔ جس کے بعد سول سرجن نے نوعیت مرض کے متعلق سوالات کئے جن کا مناسب جواب دیا گیا۔ پھر سول سرجن نے حکیم صاحب کو اپنے بنگلہ پر پارٹی میں مدعو کیا۔ اور وہاں حکیم صاحب کو بعض مریضوں کے ایکس رے دکھلائے۔ حکیم صاحب نے ایک ایکس رے دیکھ کر فرمایا کہ یہ مریض سل میں مبتلا تھا۔ جس کی تصدیق سول سرجن نے بھی کی۔ اس کے بعد حکیم صاحب نے فرمایا کہ ایکس رے میں پھیپھڑے کے اوپر کچھ ابھرے ہوئے کنارے کے نشانات داد جیسے ہیں اس لیے میں نے اسے سل کا مریض سمجھا ہے۔

قرشی نے بھی لکھا ہے کہ مریض سل کے پھیپھڑوں پر داد کے مانند نشانات پائے جاتے ہیں۔

سل ودق کا علاج

سل ودق خواہ کسی عضو سے متعلق ہو۔ اس کا کامیاب اور شافی علاج اس بات پر موقوف ہے کہ مریض کی عام صحت کو ترقی دے کر اور اس کی جسمانی قوتوں کو بڑھا کر اس کے جسم کی قوت مدافعت (نیچرل پاور)

کو قوی کیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی مادہ مرض یا جراثیم کو نشو و نما دینے والے اسباب کو دور کیا جائے نیز جسم میں موجود جراثیم کو ہلاک کرنے کی تدابیر اختیار کی جائیں۔

ایک مریض کو ۲ ماہ سے کھانسی تھی۔ اور روزانہ تیسرے پہر بخار ہو جاتا تھا۔ بھوک اچھی طرح نہیں لگتی تھی۔ آنکھوں میں جلن رہتی تھی۔ اور اکثر قبض کی شکایت رہتی تھی۔ کمزوری روز بروز بڑھتی جاتی تھی۔ ان کے والد کا مرض سل میں انتقال ہو چکا تھا۔

حکیم صاحب نے مرض سل کی تشخیص فرماتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں اور کسی پہاڑی مقام پر تبدیل آب و ہوا کی ہدایت کی۔

(۱) صبح و شام:- قرص سرطان نیم کوفتہ ۴½ ماشہ پھانک کر اوپر سے بہدانہ ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ سپستان ۹ دانہ پانی میں جوش دے کر شربت اعجاز ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔

(۲) مغز السمک ۲ ماشہ دودھ آدھ پاؤ میں جوش دے کر مصری بقدر ضرورت سے شیریں کر کے دونوں وقت غذا کے بعد پی لیا کریں۔

(۳) کشتہ طلا (خورد) ایک قرص۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۷ ماشہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھائیں۔

ایک مریضہ دو ماہ سے کھانسی میں مبتلا تھی۔ دو ماہ کی زچہ تھی۔ زمانہ حمل ہی سے بخار شروع ہو گیا تھا۔ لیکن بچے کی پیدائش کے بعد اس میں زیادتی ہو گئی تھی۔ بخار کی حرارت عموماً ایک سو درجہ تک رہتی تھی۔ لیکن شام کے چار بجے ۱۰۲ تک پہنچ جاتی تھی۔ بھوک نہیں لگتی تھی اور نہ نیند آتی تھی۔ کمزوری روز بروز بڑھتی جاتی تھی۔

حکیم صاحب نے ابتدائی سل تشخیص کرتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز فرمائیں نیز ہضم مقوی غذائیں کھانے اور کسی صحت افزا مقام پر تبدیل آب و ہوا کرنے کی ہدایت کی زیادہ سرد پانی اور ترش۔ گرم چیزوں کے کھانے سے روک دیا۔

صبح کو چھ بجے:- حب مسیحی ایک عدد بکری کے دودھ ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں صبح کو ۸ بجے رال سفید ۴ ماشہ گوند ببول ایک ماشہ۔ سرطان سوختہ ایک ماشہ کتیرا ایک ماشہ باریک کر لعوق نزلی آب تربوز والے ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں اوپر سے لعاب گاؤزبان ۲ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ اصل السوس ۳ ماشہ عرق ہرا بھرا ۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ملا کر پلائیں۔

بعد غذا:۔ ماءالذہب ۲ قطرہ۔ کافور محلول ۲ قطرہ تھوڑے پانی میں ملا کر کھانے کے بعد دونوں وقت دیں۔

یہ دوائیں لے کر مریضہ پہاڑ پر چلی گئی۔ دو ہفتے کے بعد اطلاع دی کہ اب بخار زیادہ سے زیادہ ایک سو درجہ تک ہوتا ہے۔ کھانسی دن میں کم اور رات کو زیادہ اٹھتی ہے بھوک پہلے کی نسبت زیادہ لگتی ہے۔ اور کمزوری بدستور ہے۔

حکیم صاحب نے مجوزہ دوائیں بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ البتہ کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پیشتر نیم برشت انڈا نمک اور سیاہ مرچ چھڑک کر کھانے کے لیے تجویز کیا۔

دو ہفتے بعد پھر اطلاع ملی کہ بخار بدستور ہے۔ البتہ کھانسی کم ہے۔ اور مریضہ کا وزن ۲ پونڈ بڑھ گیا ہے۔ دوائیں بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

مزید تین ہفتے کے استعمال سے بخار گھٹ کر ایک سو درجہ تک آگیا۔ صبح کو درجہ حرارت ۹۸ پر پہنچ گیا۔

اب دواؤں میں یہ تبدیلی کی گئی کہ صبح کو صرف حب سیمی استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔ رال والے نسخہ کی بجائے قرص سرطان والا نسخہ پینے کے لیے فرمایا گیا۔ سونے کے وقت کشتہ طلا خورد ۲ چاول مفرح بارد ۷ ماشہ میں ملا کر کھانے کے لیے تجویز کیا گیا۔ پانچ ماہ کے استعمال سے مریضہ تندرست ہو گئی۔

ایک مریض کو دو ماہ سے کھانسی تھی بہت کھانسنے سے تھوڑا نمکین بلغم خارج ہوتا تھا۔ تین چار بار خون بھی زیادہ مقدار میں آ چکا تھا۔ اور دو ہفتے سے شام کے وقت بخار ہونے لگا تھا۔ جس کی حرارت ایک سو درجہ تک ہوتی تھی۔

حکیم صاحب نے مرض سل تشخیص فرماتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں۔

صبح:۔ گیرو، سنگ جراحت، دم الاخوین، سرطان محرق، رسکپور، تبخال ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ خشخاش ایک تولہ میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے لعاب گاؤزبان ۳ ماشہ شیرہ کوکنار ۲ ماشہ، شیرہ مغز کدو ۷ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ سے شیریں کر کے پلائیں۔

بعد غذا:۔ کافور محلول ۲۔ ۲ قطرے دونوں وقت کھانے کے بعد پانی میں ڈال

کر پی لیا کریں۔

شام:۔ قرص طباشیر نیم کوفتہ ۴ ۱/۲ ماشہ کھا کر اوپر سے عرق برابر ۱۰ تولہ شربت اعجاز ۲ تولہ میں ملا کر پلائیں۔

ان دواؤں کے استعمال سے خون بند ہو گیا۔ بخار اور کھانسی میں بھی تخفیف ہو گئی۔ تو مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں اور کسی صحت افزا مقام پر جانے کی ہدایت کی گئی۔

مریض نے کئی ماہ تک حکیم صاحب کی ہدایت پر عمل کیا اور بالکل تندرست ہو گیا۔

صبح:۔ کو حب سیمی ایک عدد تیز ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

شام:۔ کو کشتہ طلا خورد ایک قرص خمیرہ گاؤزبان عنبری ۷ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔

بعد غذا:۔ بزر السکت ۳ ماشہ دودھ میں جوش دے کر مصری سے شیریں کر کے استعمال کریں۔

ایک مریضہ کے تقریباً ایک سال سے گلے کی گلٹیاں پھول گئی تھیں اور تین مہینے سے ان میں درد بھی ہونے لگا تھا۔ نیز بخار کھانسی کی شکایت شروع ہو گئی تھی۔ ہلکا ہلکا بخار ہر وقت رہتا تھا۔ جو شام کو ایک سو درجہ تک پہنچ جاتا تھا۔ قبض رہتا تھا۔ بھوک نہ لگتی تھی۔

حکیم صاحب نے سل خنازیری رگٹیوں کی دق، تشخیص فرماتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں۔

صبح۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ سرطان محرق، رب السوس ہر ایک ایک ماشہ رنجاسف ۳ ماشہ ترکاہی ۳ ماشہ بادآورد ۲ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

شام:۔ کو قرص سرطان نیم کوفتہ ۴ ۱/۲ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۷ تولہ عرق برنجاسف ۷ تولہ شربت اعجاز ۲ تولہ استعمال کریں۔

رات کو اطریفل غددی استعمال کریں۔

ضماد۔ جدوار۔ ایرسا۔ قرن الایل سوختہ ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر مرہم باسلیقون ۲ تولہ میں ملا کر گلٹیوں پر لیپ کریں۔ ان دواؤں کے دو ماہ کے متواتر استعمال سے بخار زائل ہو گیا۔ تب ان کے لیے یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔

صبح و شام: کشتہ طلا خورد ایک قرص نوشدارو دی ریوی ۲ ماشہ میں ملا کر کھائیں ۔
بعد غذا: ماء الذہب ۲ ماشہ کافور سیال ۴ قطرے تھوڑے پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد پئیں ۔
ان کے علاوہ المریض غذدی اور لیپ کی دوائیں بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی تین ماہ کے استعمال سے مریض اچھا ہو گیا ۔

کافور سیال کافور خالص ایک تولہ ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۴ تولہ ۔ دونوں کو ایک شیشی میں ڈال کر ڈاٹ لگا کر رکھ دیں کافور سپرٹ میں حل ہو جائے گا ۔ یہی کافور سیال ہے ۲ سے ۵ قطرے تک ۲ تولہ تولہ پانی میں ڈال کر پئیں سل و دق میں نہایت مفید ہے سرسعلہ اور نفخ شکم کو نافع ہے سیلان خون کو روکتا ہے ۔

حب مسیحی مرچ سیاہ ۔ الائچی خورد ۔ طباشیر ۔ طادر مدبر ۔ ست گلو ۔ ہم وزن لے کر سب کو باریک کھرل کریں ۔ اور پانی میں گوندھ کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں ۔
ایک گولی روزانہ صبح کو آدھ پاؤ شیر بز کے ساتھ کھائیں ۔ اور روزانہ دودھ کی مقدار ۲ تولہ بڑھائیں تا آنکہ ایک سیر تک پہنچ جائے ۔ تپ دق اور پرانے بخاروں میں مفید ہے ۔

نفث الدم (خون تھوکنا) اس مرض کو انگریزی میں ہیماپ ٹی سس کہتے ہیں

اسباب مرض اس مرض کا باعث اکثر تو سل ریوی ہوا کرتی ہے ۔ لیکن بعض پھیپھڑوں کی سوزش (نمونیا) پھیپھڑوں کا مردار پڑ جانا ۔ یا دل کی کیواڑیوں کے امراض یا حنجرہ یا ہوا کی نالی وغیرہ میں باریک شرائین کے پھٹ جانے سے بھی یہ مرض ہو جایا کرتا ہے ۔ شدت کی گرمی ۔ کثرت ورزش زور سے چلانا یا کھانسنا ۔ پہاڑ یا کسی بلند مقام پر چڑھنے سے بھی یہ مرض ہو جایا کرتا ہے ۔ لیکن دموی اور خنازیری مزاج کے اشخاص ہی کو یہ مرض اکثر ہوا کرتا ہے ۔ گاہے عورتوں میں خون حیض بند ہو کر یہ شکایت ہو جاتی ہے اور وہ خون تھوکنے لگتی ہیں ۔

علامات مرض سینہ میں تناؤ اور گرانی محسوس ہوتی ہے ۔ گلے میں خراش ہوتی ہے ۔ خشک کھانسی اٹھتی ہے ۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے کھانسی کے ساتھ جھاگ ملا خون نکلتا ہے ۔ اگر پھیپھڑے کی کوئی رگ پھٹ جائے تو یک دم بہت سا خون نکل کر غشی یا موت واقع ہو جاتی ہے ۔
ایک شخص نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا کہ تین ماہ سے ہلکی کھانسی میں مبتلا ہے ۔ سینہ میں دائیں جانب درد ہوتا ہے ۔ ایک دو بار کھانسی کے ساتھ خون بھی آ چکا ہے ۔ گاہے گاہے ہلکا بخار بھی ہو جاتا ہے ۔ گلے کے غدد متورم ہیں ۔ جن میں درد ہوتا ہے ۔ پیاس زیادہ لگتی ہے ۔
قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ گلے کے غدد متورم ہو جانے سے کھانسی اور نفث الدم لاحق ہو جاتا ہے ، نیز مریض کے پھیپھڑے کمزور ہو گئے ہیں ۔ مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں ۔

علاج گیرو ایک ماشہ سنگ جراحت ایک ماشہ دم الاخوین ایک ماشہ کہربائے شمعی ایک ماشہ پیس کر لعوق نزلی آب تربوز والا ایک تولہ میں ملا کر کھائیں ۔ اوپر سے بہدانہ ۳ ماشہ عناب ۵ دانہ سپستان ۹ دانہ جوش دے کر شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ شربت توت ۲ تولہ ملا کر صبح پی لیا کریں ۔
گل ارمنی ایک ماشہ ۔ دم الاخوین ایک ماشہ مروارید ناسفتہ ۲ رتی کہربا ۔ شمعی ۲ ماشہ لسد سوختہ ایک ماشہ باریک پیس کر شربت انجبار ایک تولہ میں ملا کر دن میں دو تین بار تھوڑا تھوڑا چاٹتے رہیں ۔ کافور محلول ۲ - ۲ قطرہ پانی میں ڈال کر دونوں وقت کھانے کے بعد پی لیا کریں ۔
ایلوا ایک ماشہ زعفران ایک ماشہ پیس کر قیروطی کا آمد د ۔ ایک تولہ میں ملا کر سینہ پر نیم گرم مالش کریں
جدوار ایک ماشہ ۔ ایرسا ایک ماشہ باریک پیس کر زعفران میں ملا کر گلے کے غدود پر باہر کی جانب لگائیں ۔
گلنار ۲ ماشہ کو کنار ۲ ماشہ مازو سبز ۲ ماشہ کشنیز خشک ۴ ماشہ پھٹکری بریاں ۳ ماشہ پانی میں جوش دے کر اس سے غرغرے کریں ۔
مازو سبز ایک ماشہ پھٹکری بریاں ایک ماشہ پانی میں پیس کر روئی کی پھریری سے گلے میں لگائیں ۔ دو ہفتہ دوائیں استعمال کرنے کے بعد مریض نے بتایا کہ کھانسی اور بخار کو آرام ہے ہفتہ میں صرف دو بار خون آیا ۔ تب ہدایت کی گئی کہ ۔

دس گیارہ رات کو سوتے وقت منہ میں رکھیں اور باقی دوائیں بدستور استعمال کریں اور پپارڑ پر پلے جائیں۔ اس سے شفائے کامل ہو گئی۔

ذات الجنب (درد پہلو)

اس مرض کو انگریزی میں پلیوریسی، کہتے ہیں۔

اس مرض میں پھیپھڑے کے غلاف میں ورم ہو جاتا ہے۔ اکثر یہ مرض ایک ہی طرف ہوا کرتا ہے۔ گاہے دونوں طرف ہو جاتا ہے شدید اور مزمن اس کی دو قسمیں ہیں۔

اسباب مرض

سردی لگنا بھیگنا۔ یا سینہ پر چوٹ آنا۔ یا زخم لگنا۔ یا پسلی کا ٹوٹ جانا وغیرہ عام طور پر اس مرض کا سبب مادہ سل ریٹیوبرکل، ہوا کرتا ہے جو کہ پھیپھڑے کے غلاف میں سرایت کر کے اس مرض کا باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ جب یہ مرض ذاتی یا ابتدائی طور پر ہوا کرتا ہے۔ تب اس کا سبب مادہ سل ہی ہوا کرتا ہے۔ مرض نمونیا میں جب پھیپھڑہ متورم ہو جاتا ہے۔ تو اکثر اس کے غلاف میں بھی ورم آ جاتا ہے۔ کبھی آس پاس کے اعضا کا ورم بڑھ کر یا ان کی سوزشی رطوبت یا پیپ پھیپھڑوں کے غلاف کے جوف میں جا کر اس مرض کا موجب ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بعض شدید متعفنہ امراض مثلاً شدید وجع مفاصل خسرہ زکام وبائی۔ خون میں پیپ کا مل جانا۔ سوزش گردہ۔ ورم حجاب قلب۔ نمونیا اور سل کے دوران میں بھی خون کے زہریلے ہو جانے سے پسلی کا درد ہو جایا کرتا ہے۔

علامات مرض

مریض کو جاڑے سے بخار چڑھ جاتا ہے پہلے سینے میں بوجھ سا محسوس ہوتا ہے۔ لیکن بعد میں پستان کے نیچے جکڑن اور چبھن معلوم ہوتی ہے اور پھر ایسا شدید درد ہوتا ہے گویا برچھی چبھوئی جا رہی ہو۔ اس درد کی ٹیسیں ہنسلی کی ہڈی اور بغل تک محسوس ہوا کرتی ہیں۔ سانس جلد جلد اور کھینچ کر آتا ہے کسی قدر خشک کھانسی آتی ہے سانس لیتے وقت اور کھانستے وقت درد میں شدت ہوتی ہے۔ آخر مریض مارے درد کے سینے کو حرکت نہیں دے سکتا بلکہ صرف پیٹ سے سانس لیتا ہے اور جس طرف درد ہوا اسی کروٹ لیٹا رہتا ہے۔ زبان میلی اور اس پر سفید تہ جما ہوا نبض تیز اور سخت ہوتی ہے۔ پیشاب کم اور سرخ رنگ کا آتا ہے۔ اور رخسار سرخ ہوتے ہیں۔ جلد گرم اور خشک ہوتی ہے۔ لیکن حرارت جسم ۱۰۱ سے ۱۰۳ درجہ تک ہوا کرتی ہے۔ اگر نمونیا بھی ہو تو بخار تیز ہوا کرتا ہے۔ کبھی درد سر کی شکایت ہوا کرتی ہے۔

آخر پھیپھڑے کے غلاف میں سیرم یا آب خون تراوش پا کر جمع ہو جاتا ہے۔ جو یا تو چند روز میں جذب ہو جاتا ہے۔ یا پیپ وغیرہ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور مرض مزمن صورت اختیار کر جاتا ہے۔

ایک مریض کو ہفتے سے شدید کھانسی اور بخار تھا دو روز سے اس کے اوپر غفلت طاری تھی۔ مریض کبھی ہوش میں آ جاتا تھا لیکن کسی کو شناخت نہیں کر سکتا تھا۔ بکی بکی باتیں کرتا۔ بار بار کھانسی اٹھتی لیکن بلغم کا اخراج نہ ہوتا۔ تین روز سے اجابت بھی نہ ہوئی تھی۔ منہ خشک اور سینے میں بے چینی زیادہ تھی۔ بخار ۱۰۳ درجہ تھا۔

تب حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ مریض ذات الریہ کے علاوہ سرسام غیر حقیقی میں مبتلا ہے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج

خمیرہ مروارید ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ڈال کر خاکسی چھڑک کر صبح و شام پلائیں۔

زعفران ایک ماشہ ایلوا ایک ماشہ پیس کر قیروطی آرد کرسنہ میں ملا کر نیم گرم سینہ پر مالش کریں۔

روغن گل ۲ تولہ سرکہ ۶ ماشہ میں ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں نمک ایک تولہ۔ صابن ۲ ماشہ گرم پانی تین پاؤ میں حل کر کے روغن بیدانجیر ۲ تولہ ملا کر اس سے حقنہ کریں مریض کو حتی الامکان سردی سے بچائیں۔

پیاس کی حالت میں عرق گاؤزبان نیم گرم پلائیں۔ اگلے روز مریض کو پھر پیش کیا گیا اور بیان کیا گیا کہ حقنہ کرنے کے بعد مریض کو دو دست ہوئے۔ جن کے بعد اسے ہوش آگیا۔ تب پینے کی دوا پلائی گئی۔ رات کو سوتے وقت کسی قدر نیند بھی آئی اب صبح سے مریض ہوش میں ہے بخار کم ہے۔ لیکن کھانسی زیادہ ہے اور مریض سینہ میں درد کی شکایت کرتا ہے۔ تب پینے کی دوا موقوف کر کے یہ دوا تجویز کی گئی۔

بہدانہ ۳ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ سپستان ۹ دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ڈال کر خاکسی ۷ ماشہ چھڑک کر شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ اضافہ کر کے صبح و شام پلائیں۔

لعوق سپستان ۲ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دے کر رات کو سوتے وقت دیں۔ اور حقنہ کے علاوہ بقیہ سابقہ دوائیں بدستور جاری رکھیں۔ غذا میں صرف یخنی دیں

ان ادویہ کے ایک ہفتہ کے استعمال سے جملہ شکایات کا ازالہ ہوگا۔

امراض قلب

اختلاج قلب

خفقان

دل کی دھڑکن یا اختلاج قلب کو انگریزی میں پلپی ٹیشن (   ) کہتے ہیں۔ اس مرض میں قلب کسی غیر معمولی صدمہ یا کسی اندرونی سبب سے مضطربانہ حرکات کرنے لگتا ہے۔

اسباب مرض ضعف ہضم، ضعف قلب اور گرمی کی شدت عام طور پر اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں بعض طبی بیماریوں کے بعد خون کی کمی یا ضعف اعصاب کے باعث بھی یہ شکایت رونما ہوتی ہے۔ بعض اوقات تمباکو نوشی چائے نوشی اور شراب نوشی سے بھی مرض لاحق ہوتا ہے۔ بعض مریضوں میں اس کا سبب کثرتِ جماع۔ جلق دماغی و جسمانی محنت کی زیادتی اور رنج و غم کی کثرت بھی ہوتی ہے۔

علامات مرض معمولی اتفاقی حادثہ، تیز چلنے، سیڑھیوں پر چڑھنے اور غصہ و غضب کی حالت میں دل سینہ میں زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے۔ نبض سریع اور متواتر چلنے لگتی ہے۔ دائمی قبض کی شکایت رہتی ہے۔ خرابیٔ ہضم کی صورت میں ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں۔ بھوک کم لگتی ہے اور طبیعت سست رہتی ہے۔

ایک مریض مسیح الملک کے مطب میں حاضر ہوا اور عرض کی۔ کئی سال سے اختلاج قلب میں مبتلا ہوں۔ موسم گرما میں شکایت بڑھ جاتی ہے۔ بعض اوقات شدید دورہ پڑتا ہے۔ اب دو روز سے اختلاج کے شدید دورے میں مبتلا ہوں بے چینی اور گھبراہٹ بہت زیادہ ہے۔ بار بار پسینہ آتا ہے اور غشی سی طاری ہو جاتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے اور رات کو نیند نہیں آتی۔

مسیح الملک نے گرمی کے باعث اختلاج تشخیص فرماتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں۔

صبح و شام کا نسخہ:۔ زہر مہرہ مشکوحن۔ لاجورد مغسول ہر ایک ایک ماشہ مروارید ناسفتہ ۴

برنج سب کو باریک پیس کر ہلائے آملہ ایک عدد میں ملا کر اول کھائیں۔ اوپر سے عرق گزر ۶ تولہ عرق بید مشک ۴ تولہ۔ عرق کیوڑہ ۲ تولہ۔ شربت گڑھل ۲ تولہ باہم ملا کر پلائیں۔

۲ ماشہ۔ صندل سفید ۲ ماشہ۔ عرق بید مشک ۵ تولہ میں پیس کر اس میں کپڑا تر کر کے سینہ پر رکھیں۔

پیاس کی زیادتی میں عرق گاؤزبان۔ عرق بید مشک۔ عرق گلاب باہم ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ ان دواؤں کے ۲ روز کے استعمال سے خاطر خواہ فائدہ ہوا۔ معمولی تکلیف باقی تھی۔ اس کے لیے یہ نسخہ تجویز کیا۔

مفرح بارد ۶ ماشہ کھلا کر اوپر سے گل گڑھل سبزی دور کردہ پانچ عدد۔ عرق بید مشک ۴ تولہ۔ عرق گزر ۴ تولہ میں بھگو کر آب نکال لے کر شربت سیب ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

ایک مریضہ تین سال سے اختلاج میں مبتلا تھی۔ چلنے پھرنے سے سانس پھولتا تھا۔ سینے میں درد ہوتا تھا۔ اور ریاح کی پیدائش بکثرت تھی۔ کوئی غذا اچھی طرح ہضم نہ ہوتی تھی۔ دست آجاتے تھے۔ ایام حیض میں خون کثرت سے آتا تھا۔ چہرہ بالکل سفید ہو گیا تھا۔ کمزوری کا غلبہ بے حد تھا۔

حکیم صاحب نے ہضم کی خرابی اور خون کی کمی تشخیص کر کے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں جن کے استعمال سے شفائے کامل ہوئی۔

صبح۔ قرص فولاد ایک عدد قرص مرجان ۲ عدد جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔

شام:۔ جواہر مہرہ ایک قرص۔ حب خاص ایک عدد۔ انوشدارو لؤلوی ۵ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔ اور اوپر سے عرق عنبر ۵ تولہ۔ عرق الائچی ۳ تولہ۔ مصری ایک تولہ ملا کر پئیں۔

بعد غذا۔ حب پپیتہ ۲-۳ عدد کھائیں۔

ایک بار اختلاج کے ایک مریض نے حاضر مطب ہو کر عرض کیا۔ روزانہ سہ پہر کو دل دھڑکنے لگتا ہے، آنکھوں میں جلن ہونے لگتی ہے۔ بدن گرم ہو جاتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ اور بھوک کم۔ قبض کی شکایت رہتی ہے۔

حکیم صاحب نے ضعف ہضم کے باعث تبخیر کو سبب مرض قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل

دوائیں تجویز فرمائیں ۔ صبح وشام ۔ جوارش شاہی ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ ۔ شیرہ کشمش ۱۱ عدد ۔ شیرہ کشنیز خشک ۳ ماشہ ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں نکال کر اسبغول مسلم ۷ ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں ۔

بعد غذا ۔ بادیان ۔ کشنیز خشک اور مصری ہم وزن سے سفوف بنا کر ۲۔۳ ماشہ پھانک لیا کریں ۔

رات کو اطریفل کشنیزی ایک تولہ کھا لیا کریں ۔

غشی

اس مرض کو انگریزی میں سنکوپی ر ، کہتے ہیں اس مرض میں کچھ دیر کے لیے دل کا فعل بند ہو جاتا ہے ۔

اسباب مرض بے حد خوشی یا غم کی خبر سننا ۔ ضرب و زخم یا کسی اور سبب سے جسم سے زیادہ خون نکل جانے ۔ نازک مزاجی و کمزوری رنج و غم وغیرہ ۔

علامات سر گھومتا ہے ۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے کانوں میں بانسری بجتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے نبض اور سانس نہایت کمزور چلتے ہیں ۔ گاہے ساتھ ہی قے ہونے لگتی ہے ۔ سرد پسینہ سے جسم تر بتر ہو جاتا ہے ۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں ۔ اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے کبھی ایک دم غشی کا دورہ پڑتا ہے اور مریض چل بستا ہے ۔ جب مرض خفیف ہوتا ہے تو صرف جی متلاتا ہے ۔ چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے نبض کمزور پڑ جاتی ہے اور ماتھے پر ذرا سا پسینہ آ جاتا ہے ۔

ایک شخص کو بار بار غشی کے دورے پڑتے تھے ۔ دوروں سے قبض تھا مریض کو پہلے سے اختلاج قلب کی شکایت تھی ۔

حکیم صاحب نے نبض دیکھنے اور حالات مرض سننے کے بعد تشخیص کی کہ ہضم کی خرابی اور قبض کے باعث قلب پر دباؤ پڑتا ہے اور اسی سے غشی طاری ہوتی ہے اور اس کے لیے یہ دوائیں تجویز کی گئیں ۔

علاج (۱) روغن بید انجیر ۲ تولہ ۔ عرق گلاب ۲ پاؤ میں ملا کر حقنہ کریں ۔
(۲) خمیرہ مروارید ۵ ماشہ کھلا کر عرق گلاب ۔ عرق گزر ۔ عرق بید مشک ہر ایک ۴ تولہ میں گل قند ۴ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں ۔
(۳) رات کو سوتے وقت اطریفل ملین ۵ ماشہ نیم گرم عرق گلاب کے ساتھ کھلائیں ۔

حقنہ کرانے سے مریض کو دو اجابتیں ہوئیں ۔ جن میں بہت سا فضلہ اور سدے خارج ہوئے اس کے بعد دوا دی گئی ۔ اور رات کو اطریفل کھلایا گیا ۔ تو چار دست ہوئے ۔ اب مریض کی طبیعت درست تھی ۔ بھوک لگنے پر آش جو بتایا گیا ۔ اور مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں ۔

صبح وشام ۔ دواء المسک معتدل ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ ۔ شیرہ مویز منقی ۹ دانہ ۔ شیرہ تخم کشوث ۳ ماشہ ۔ عرق بادیان ۔ عرق گلاب ہر ایک ۶ تولہ میں نکال کر گل قند ۴ تولہ ملا کر پلائیں ۔

رات کو اطریفل ملین ۵ ماشہ ہفتہ میں دو بار کھلائیں ۔

امراضِ معدہ

دردِ معدہ

اس مرض کو انگریزی میں گیسٹریلجیا ر ، کہتے ہیں یہ ایک تکلیف دہ مرض ہے جس کے اسباب یہ ہیں ۔

اسباب مرض قابض بادی دیر ہضم غذاؤں کے کھانے سے ریاح بکثرت پیدا ہو کر معدے میں درد ہوا کرتا ہے بعض اوقات زیادہ کھانا کھانے سے ہضم خراب ہو جاتا ہے اور معدے میں درد ہونے لگتا ہے گاہے معدے پر صفرا کے بکثرت گرنے سے نیز زخم یا ورم کی وجہ سے بھی درد ہوا کرتا ہے ۔

علامات مرض

پیٹ میں ہضم کی خرابی سے جلن ہوتی ہے اور ریاح بکثرت پیدا ہوکر قراقر اور نفخ پیدا کر دیتی ہیں میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے۔ بعض دفعہ قے بھی ہو جاتی ہے۔ جو درد صفرا کی زیادتی سے ہوتا ہے وہ غذا کھانے یا تسکن صفرا دوا کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔

ایک شخص نے مطب میں حاضر ہوکر بیان کیا عرصہ سے کوڑی کے مقام پر درد کی شکایت ہے۔ درد دورہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ اکثر دو تین گھنٹہ کھانے کے بعد شروع ہوتا ہے اور شام تک تھوڑے تھوڑے وقفے سے اٹھتا رہتا ہے مرض میں غذا یا چاول کے کھانے سے تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے بے چینی زیادہ ہوتی ہے۔ پسینہ کثرت سے آتا ہے۔ جس سے غشی کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ہضم کی خرابی کے علاوہ قبض کی شکایت بھی ہے۔

تو حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ ہضم کی خرابی اور فم معدہ پر اجتماع بلغم کی وجہ سے یہ شکایت ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج جوارش کمونی ۳ ماشہ ہمراہ عرق برنجاسف ۔ ۱ تولہ بنات سفید ۲ تولہ ملا کر صبح کو دیں۔ تین روز بعد جوارش کا وزن ایک ماشہ روزانہ بڑھاتے جائیں تا آنکہ تولہ تک وزن پہنچ جائے۔ پھر گھٹا کر اول وزن پر لے آئیں ہیرا ہینگ ایک رتی مویز منقی میں لپیٹ کر غذا کے بعد دونوں وقت نگل لیا کریں حب تنکار ۲ عدد ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے نگل لیا کریں۔

دورہ کی حالت میں عرق گلاب گرم کر کے پیا کریں۔ جب حالت روبہ اصلاح ہو گئی تو قرص مرگانگ ۲ عدد معجون نانخواہ ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھانے اور سفوف نمک سلیمانی ۴ ماشہ کھانے کے بعد کھانے کو کہا گیا۔

ایک مریضہ دو سال سے درد شکم میں مبتلا تھی۔ تیسرے چوتھے روز درد کا دورہ ہوتا تھا کھانا کھانے کے نصف گھنٹہ بعد درد شروع ہو جاتا تھا۔ اور جب تک اس غذا کو بذریعہ قے یا اسہال خارج نہ کر دیا جاتا تھا آرام نہیں ہوتا تھا۔ عام طور پر قبض کی شکایت رہتی تھی مرغن غذا کھانے سے زیادہ درد ہوتا تھا۔

حکیم صاحب نے فساد ہضم مزمن کو درد شکم کا سبب قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں۔

علاج (۱) جوارش کمونی ۳ ماشہ صبح کو کھائیں اور تین روز تک کھانے کے بعد ایک ماشہ اضافہ کر کے ایک تولہ تک بڑھائیں۔ اس کے بعد ایک ایک ماشہ کم کر کے پہلی مقدار پر لائیں۔

(۲) جوارش بیاسہ ۷ ماشہ بعد غذا دونوں وقت کھائیں۔

(۳) رات کو حب تنکار ۲ عدد ہفتہ میں دو بار کھائیں۔ غذا زود ہضم بھوک سے کم کھانے کی ہدایت کی گئی۔

ان دواؤں کے ۱½ ماہ کے استعمال سے مریضہ شفایاب ہو گئی۔

ایک مریض کو تین ماہ سے متواتر درد شکم ہوتا تھا۔ پیٹ میں شدید جلن اور تکلیف تھی پیاس زیادہ لگتی تھی۔ منہ کا مزہ تلخ تھا۔ بھوک بالکل نہ لگتی تھی۔ اور کبھی کبھی قے ہو جاتی تھی۔
حکیم صاحب نے معدے پر انصباب صفرا کو سبب قرار دے کر یہ دوائیں تجویز کیں۔

علاج (۱) صبح و شام۔ جوارش انارین کھا کر اوپر سے زرشک ۵ ماشہ۔ عرق کاسنی ۱۲ تولہ میں نکال کر سکنجبین لیموں ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

(۲) کھانا کھانے کے بعد سکنجبین ایک تولہ چاٹ لیا کریں۔ خالی پیٹ نہ رہیں صبح ہی کوئی ہلکی چیز بطور ناشتہ کھا لیا کریں۔

(۳) درد کی حالت میں آب انار میخوش ۵ تولہ پئیں۔ علاوہ ازیں زرشک سماق۔ انار دانہ ہر ایک ۳ ماشہ کو پانی میں پیس کر اس میں کپڑا تر کر کے معدے پر رکھیں۔ ان کے استعمال سے درد کو آرام ہو گیا۔ لیکن بھوک کی کمی اور ضعف ہضم کی شکایت موجود تھی۔ لہٰذا قرص مرگانگ ایک عدد۔ جوارش انارین ۷ ماشہ صبح و شام کھانے کے لیے تجویز کیا گیا اور حب ترش مشتہی ۲ عدد بعد غذا کھانے کے لیے ہدایت کی۔

متلی۔ قے

غثیان یا متلی کو انگریزی میں ریچنگ ( ) اور قے کو وامٹنگ ( ) کہتے ہیں

اسبابِ مرض معدے میں خراش یا سوزش یا قرحہ یا تشنج کا ہونا یا معدہ کا دب جانا یا اپنی جگہ سے ہٹ جانا یا نامرغوب یا نامناسب غذا کھانا قے آنے کے عام اسباب ہیں۔ بعض اشخاص خصوصاً نازک مزاج مستورات میں کسی بدبو کے سونگھنے یا کسی بدمزہ یا تلخ چیز کے چکھنے سے قے آجاتی ہے۔ شدید قسم کے درد خصوصاً درد گردہ اور درد جگر وغیرہ میں رحم کے بعض عوارض خصوصاً ایام حمل میں نیز آنتوں کے بعض امراض میں دماغی مرکز قے کو تحریک ہو کر قے آنے لگتی ہے۔ دماغ یا اس کے پردوں کی سوزش۔ دماغ پر چوٹ لگنا دماغ کا ہل جانا۔ یا سمندری سفر میں چکر آنے سے بھی قے ہونے لگتی ہے بعض قسم کی زہریں مثلاً شراب۔ افیون۔ تمباکو۔ کلوروفارم وغیرہ کے خون میں مل جانے سے دماغی مرکز کو تحریک ہو کر قئیں آنے لگتی ہیں۔ مرض فتق میں انتڑی کے پھنس جانے سے شدید قئیں آیا کرتی ہیں۔

ایک مریض کو روزانہ صبح کو بیدار ہونے پر متلی کی شکایت ہوتی۔ متلی کے زیادہ ہو جانے سے قے بھی ہو جاتی۔ جس سے لیسدار زرد رنگ کی رطوبت خارج ہوتی۔ پیاس زیادہ لگتی۔ بھوک بالکل نہ لگتی۔ قبض کے علاوہ منہ کا ذائقہ عام طور پر تلخ رہتا۔

تو حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ صفرا کے معدے پر انصباب کی وجہ سے یہ شکایت ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج جوارش تمر ہندی ۵ ماشہ ہمراہ شیرہ زرشک ۳ ماشہ شیرہ آلو بخارا ۱۳ دانہ۔ سکنجبین لیمونی ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام استعمال کریں۔

جوارش انارین ۵ ماشہ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں اور روزانہ بیدار ہونے پر کچھ ناشتہ کر لیا کریں۔ معدہ کو بالکل خالی نہ رکھیں انار اور سنگترے زیادہ استعمال کریں۔

ایک ماہ ان ادویہ کے استعمال سے بھوک لگنے لگی قے کو آرام ہو گیا لیکن غذا پوری طرح ہضم نہ ہوتی تھی۔ اس لیے یہ دوا تجویز کی گئی۔

قرص خبث الحدید ا عدد جوارش انارین ۵ ماشہ میں ملا کر صبح و شام استعمال کریں اور سفوف نمک ۲ ماشہ غذا کے بعد دونوں وقت پھانک لیا کریں۔

اس سے شفائے کامل ہو گئی۔

ایک مریضہ جسے دو ماہ کا حمل بھی تھا۔ متلی اور قے کی شکایت میں مبتلا تھی۔ ہضم بھی خراب تھا ہر روز صبح اٹھنے پر ابکائیاں آئیں۔ جن میں لیسدار رطوبت خارج ہوتی۔ بھوک بالکل نہ لگتی۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ ابتدائے حمل کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ مریضہ کے لیے تجویز کی گئیں۔

علاج جوارش انارین ۵ ماشہ ہمراہ شیرہ زرشک ۳ ماشہ۔ شیرہ پودینہ ۳ ماشہ شیرہ دانہ ہیل ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت انار ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پئیں۔

زرشک ۳ ماشہ۔ سماق ۲ ماشہ انار دانہ ۳ ماشہ پوست ترنج ۳ ماشہ دانہ ہیل ۳ ماشہ باریک پیس کر سکنجبین لیموں ۲ تولہ میں ملا کر کھانا کھانے کے نصف گھنٹہ بعد چاٹ لیا کریں اور ہر روز صبح کو بیدار ہونے پر پہلے تھوڑا سا انار رکھا لیا کریں۔ غذا ہمیشہ ہلکی اور بھوک سے کم کھائیں۔

دو ہفتہ ان ادویہ کے استعمال سے جملہ شکایات کا خاتمہ ہو گیا۔

فواق (ہچکی) ہچکی کو انگریزی میں ہکٹ کہتے ہیں۔ ہچکی دراصل فتورِ معدہ کی ایک علامت ہے۔ اس لیے اس کو معدے کا مرض نہیں کہا جا سکتا۔

اسبابِ مرض بچوں کو پُرخوری سے یا ان کے معدے میں دودھ کے زیادہ پھٹ جانے سے اور نفخ وغیرہ کے ہو جانے سے ہچکیاں آیا کرتی ہیں۔ جوانوں اور بوڑھوں کو بدہضمی کے سبب یہ شکایت ہوا کرتی ہے اور معدہ کی جلن اور جگر کے فعل کی سستی اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

نوٹ: شدید امراض کے آخر میں ہچکی کا آنا ایک بُری علامت ہوا کرتی ہے۔

ایک صاحب نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا تین روز سے ہچکیوں کی شکایت ہے۔ دن رات میں چند گھنٹوں کے لیے رک جاتی ہیں پھر شروع ہو جاتی ہیں بھوک تمام

کرنیں۔ رات کو نیند بھی نہیں آتی۔ شدت تکلیف میں ہاتھ پاؤں میں تشنج کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ دم گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے جس کے بعد قے ہو کر تھوڑی دیر کے لیے سکون ہو جاتا ہے۔

تب حکیم صاحب نے ان کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔

علاج مغز بادام شیریں ، دانہ۔ فلفل سیاہ ۵ دانہ پانی میں پیس کر صبح و شام چاٹنے کے لیے کہا گیا۔ دو روز یہ دوا استعمال کی گئی۔ لیکن فائدہ نہ ہوا۔ تب زنجبیل ۳ ماشہ پودینہ خشک ۲ ماشہ فلفل سیاہ ۵ دانہ جوش دے کر پینے کے لیے تجویز کیا گیا۔ اس سے کسی قدر فائدہ ہوا تب انہیں جوہری ایک عدد صبح کو استعمال کرنے کے لیے اور زنجبیل والا نسخہ شام کے لیے تجویز کیا گیا۔

تین روز میں ہچکیوں کا کلی طور پر خاتمہ ہو گیا۔

نفخ شکم (اپھارہ)

اس مرض کو انگریزی میں فلے ٹولنس ر ، کہتے ہیں۔ اس مرض میں کھانا کھانے کے بعد پیٹ ابھر جاتا ہے۔

اسباب مرض غذائے غیر منہضم اکثر اس کا سبب ہوا کرتی ہے چنانچہ جب غذائے غیر منہضم متعفن ہو جاتی ہے۔ تو اس سے بکثرت ریاح پیدا ہوتی ہے جو پیٹ میں اپھارہ کر دیتی ہے۔ بعض امراض معدہ و جگر اور امراض امعا میں یہ شکایت عموماً ہوا کرتی ہے علاوہ ازیں عورتوں میں بعض امراض رحم بھی اس کا موجب ہوتے ہیں بچوں اور بوڑھوں کو یہ شکایت زیادہ ہوا کرتی ہے۔

علامات کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد پیٹ ابھر آتا ہے۔ پسلیوں کے نیچے کھچاوٹ معلوم ہوتی ہے۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے گاہے ہلکا ہلکا اور گاہے شدید درد بھی ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ڈکاریں آتی ہیں۔ دل دھڑکنے لگتا ہے اور جب تک ڈکار وغیرہ کے ذریعہ ہوا خارج نہ ہو جائے طبیعت ہلکی نہیں ہوتی۔

ایک شخص کو کھانا کھانے کے ۲۔ ۳ گھنٹہ بعد نفخ ہو جاتا تھا۔ کھٹی ڈکاریں آنے لگتی تھیں سینے میں جلن ہونے لگتی تھی۔ اور غذا پورے طور پر ہضم نہیں ہوتی تھی اور نہ بھوک لگتی تھی۔

مسیح الملک نے ضعف قوت ہاضمہ اور معدے میں ترشی کے غلبہ کو سبب مرض تشخیص کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔ جن کے چند ہفتے کے استعمال سے مریض بالکل شفایاب ہو گیا۔

علاج قرص تباشیر ایک عدد معجون نانخواہ ، ماشہ میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے زنجبیل نیم کوفتہ پودینہ خشک ہر ایک چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ ، دانہ نوشادر ایک ماشہ۔ سب کو نیم گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ آدھ گھنٹہ بعد صاف پانی نتھار کر صبح و شام پئیں۔

سفوف نمک سلیمانی ۲۔۳ ماشہ بعد غذا کھا لیا کریں۔

ایک مریض کے پیٹ میں ریاح بکثرت پیدا ہوتے تھے۔ ہضم خراب رہتا تھا منہ سے رطوبت بہتی تھی۔ پیٹ میں نفخ رہتا تھا۔ بھوک بالکل نہ لگتی تھی۔ صبح کے کھائے ہوئے کھانے کی بو شام تک ڈکاروں میں محسوس ہوتی رہتی تھی۔ قبض رہتا تھا۔ ضعف معدہ و ضعف جگر کے باعث یہ شکایات تشخیص کرتے ہوئے مسیح الملک نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔

صبح و شام ، قرص خبث الحدید ایک عدد۔ جوارش جالینوس ، ماشہ میں ملا کر کھائیں اوپر سے شیرہ بادیاں ۵ ماشہ۔ شیرہ تخم کشوث ۲ ماشہ پانی میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

بعد غذا۔ حب کبد نوشادری ۲ عدد دونوں وقت کھا لیا کریں۔

رات کو۔ حب تنکار ۳ عدد (ہفتہ میں دو بار) پانی سے نگل لیا کریں۔

ایک ماہ کے استعمال سے مریض کو بہت فائدہ پہنچا۔ لیکن بھوک نہ لگی اور کمزوری بھی باقی تھی۔ تب حکیم صاحب نے یہ دوائیں تجویز کیں۔

صبح کو قرص الاحمر ایک عدد جوارش جالینوس ، ماشہ میں ملا کر کھائیں۔

شام کو قرص خبث الحدید ایک عدد۔ معجون نانخواہ ، ماشہ میں ملا کر کھائیں حب کبد اور حب تنکار بدستور جاری رکھیں۔

ان دواؤں کے مزید ایک ماہ کے استعمال سے مریض بالکل اچھا ہو گیا۔

امراض امعاء

قبض

قبض کو انگریزی میں کانسٹی پے شن (   ) کہتے ہیں بعض اوقات معمول کے مطابق پاخانہ نہیں آتا۔ مثلاً روزانہ اجابت ہونے کی بجائے دوسرے تیسرے روز آتا ہے یا ہوتا تو روزانہ ہے مگر تھوڑا تھوڑا کئی بار ہوتا ہے اور با فراغت نہیں ہوتا۔ اسی کو قبض کہتے ہیں۔

اسباب مرض آنتوں کی حرکت دودیہ کا سست ہونا۔ ان میں کسی قسم کی رکاوٹ کا پیدا ہو جانا یا ان کے عروق جاذبہ کے فعل کا تیز ہو جانا اور ان میں رطوبت کا کم پیدا ہونا۔ صفرا کا کم پیدا ہونا۔ قابض و ثقیل چیزوں کا کھانا۔ سست پڑے رہنا۔ توشیوں کا کثرت استعمال۔ پیلٹ نوشی اور حقہ نوشی اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔ بعض عصبی امراض۔ رحمی امراض۔ بواسیر اور موٹاپے کے سبب بھی یہ شکایت لاحق ہوا کرتی ہے۔ بعض لوگوں کو پانی کم پینے کے سبب قبض رہنے لگتا ہے اور بعض لوگ رفع حاجت کے وقت رفع حاجت نہ کرنے سے قبض کے عادی ہو جاتے ہیں۔ حاملہ عورتوں میں اس کا سبب حمل ہوا کرتا ہے۔

قبض کی شکایت مردوں کی نسبت زیادہ تر عورتوں کو ہوتی ہے۔ خصوصاً حاملہ عورتوں کو مردوں میں عموماً قبض دماغی کام کرنے والوں کو ہوتا ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ دماغی کام کی کثرت سے عصبی طاقت دماغ میں زیادہ خرچ ہونے لگتی ہے۔ لہٰذا آنتوں کے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اور قبض کی شکایت رہنے لگتی ہے۔

علامات روزانہ عادت کے مطابق اجابت ہونے کی بجائے دوسرے تیسرے روز ہوتی ہے۔ اور وہ بھی نہایت دقت سے مینگنیوں کی صورت میں یا روزانہ ہوتی ہے۔ لیکن بہت دیر میں زیادہ کونتھنے پر تھوڑی سی خارج ہوتی ہے اور طبیعت صاف نہیں ہوتی۔ بعض اوقات دن میں تھوڑی تھوڑی کئی بار ہوتی ہے لیکن با فراغت نہیں ہوتی جس کی وجہ سے طبیعت میں چڑچڑاپن پیدا ہو جاتا ہے اور بدن سست رہنے لگتا ہے۔

اقسام قبض اتفاقی اور دائمی دو قسم ہوتی ہیں۔ دائمی قبض کو عادتی قبض بھی کہتے ہیں۔

دائمی قبض کا علاج دست آور دواؤں سے ناممکن ہے۔ قبض کو رفع کرنے کے لیے حقنہ نہایت ضروری تدبیر ہے۔ اتفاقی قبض کو دور کرنے کے لیے رات کو مربائے ہلیلہ ایک دو عدد یا اطریفل زمانی یا اطریفل ملین ۵ ماشے سے ۹ ماشے تک کھائیں۔ یا قرص املی ۲ عدد کھائیں یا صبح کو بادیان سنا مکی ہر ایک ۷ ماشہ۔ گل قند ۲ تولہ۔ پانی میں جوش دے کر پئیں۔ یا روغن بید انجیر ۲ تولہ دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔

اگر قبض کے ساتھ مریض کی قوت ہضم اچھی ہوتی تھی۔ تو مسیح الملک کا معمول تھا کہ وہ اسپغول مسلم ایک تولہ رات کو پاؤ سیر دودھ کے ساتھ پھانک لینے یا روغن بادام شیریں یا روغن زیتون ایک تولہ پاؤ سیر دودھ میں ملا کر پی لینے کی ہدایت فرماتے تھے۔ کچھ عرصہ تک مداومت کرنے سے قبض کی شکایت دور ہو جاتی تھی۔ لیکن اگر قبض کے ساتھ ضعف ہضم کی شکایت بھی ہوتی تھی تو مربائے ہلیلہ جوارش جالینوس وغیرہ تجویز فرماتے تھے۔

حب قبض کشا ریوند چینی مصفیٰ۔ انجیر زرد۔ صبر زرد مصفیٰ ہر ایک ایک تولہ کو پیس کر قدرے پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ دو تین گولیاں رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

رفع قبض کے لیے نہایت عمدہ چیز ہے۔

مزید معلومات کے لیے میرا رسالہ "قبض"   ملاحظہ فرمائیں۔

اسہال (دست آنا)

اسہال کو انگریزی میں ڈائریا (   ) کہتے ہیں اس مرض میں مریض کو بار بار پتلے پاخانے آیا کرتے ہیں۔

اسباب مرض دیر ہضم سڑی بسی غذائیں کھانا۔ زیادہ مصالحہ دار غذاؤں کا کثرت استعمال۔ گوشت اور میووں کا قوت ہضم سے زیادہ استعمال بدہضمی۔ آنتوں کا ورم یا خراش۔ دیدان شکم۔ بار بار مسہل لینا۔ ضعف جگر۔ ضعف معدہ۔ صفرا کا بکثرت پیدا ہونا۔ اور اس کا آنتوں پر زیادہ گرنا وغیرہ اسہال کے اسباب ہیں۔ بچوں میں دانت

نکلنے کے زمانہ میں عصبی تحریک کے باعث دست آنے لگتے ہیں۔ بعض اوقات آنتوں میں خراش ہوکر چھوٹی رگوں کے منہ کھل جاتے ہیں۔ اور دستوں میں خون خارج ہونے لگتا ہے۔ کبھی بواسیر کے سبب خون آنے لگتا ہے۔ اس صورت میں خون پاخانے کے ساتھ یا تنہا خارج ہوا کرتا ہے۔ کبھی ہیضہ۔ حمی معویہ۔ وغیرہ امراض میں بھی دست آیا کرتے ہیں۔ بعض امراض میں طبیعت مادۂ مرض کو دستوں کے ذریعہ خارج کیا کرتی ہے۔ انہیں اسہال بحرانی کہتے ہیں۔

علاماتِ مرض جب خراب غذا کے کھانے یا غذا کے کثرتِ استعمال سے دست آتے ہیں۔ تو بدہضمی کی علامات موجود ہوتی ہیں ضعفِ جگر میں ضعفِ جگر کی علامات پائی جاتی ہیں۔ اور پتلے پتلے زرد رنگ یا سرخی مائل گوشت کے دھوون جیسے دست آتے ہیں حرارتِ جگر یا صفرا کے بکثرت پیدا ہونے سے جو دست آتے ہیں۔ ان میں سوزش اور جلن ہوتی ہے اور غلبہ صفرا کی دوسری علامات پائی جاتی ہیں۔ سنگرہنی کے دستوں پر اگر چھ ماہ گزر جائیں تو ان کا علاج محال ہو جاتا ہے۔ ان دستوں میں منہ اور زبان پر چھوٹے چھوٹے زخم ہو جاتے ہیں۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ صبح کے وقت تین یا چار بدبودار سفید یا مٹیالے رنگ کے دست آجاتے ہیں اور مریض روز بروز لاغر اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں جو دست آتے ہیں۔ وہ زرد یا سبز رنگ کے پھٹے پھٹے ہوا کرتے ہیں۔

ایک صاحب نے حضرت مسیح الملک کو اپنی کیفیت تحریر کی :۔ اکثر قبض رہتا ہے۔ اجابت خشک اور تکلیف کے ساتھ ہوتی ہے۔ صبح کو جب تک ناشتہ نہ کر لیا جائے اس وقت تک اجابت نہیں ہوتی۔ طبیعت ہر وقت سست اور پریشان رہتی ہے۔ بھوک کم لگتی۔ رات کو نیند بھی کم آتی ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ آنتوں کے فعل کی خرابی کی وجہ سے قبض ہے مندرجہ ذیل دوائیں دی گئیں۔

علاج نوشدارو سادہ ۵ ماشہ اول کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ شیرہ مویز منقیٰ ۹ دانہ، لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ عرق سونف ۱۲ تولہ میں نکال کر گل قند ۴ تولہ شامل کر کے اسبغول ۶ ماشہ چھڑک کر صبح کو استعمال کریں۔

روغن بادام شیریں ۱ تولہ دودھ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت پئیں۔ روغن لبوب سبعہ

کی سر پر مالش کریں۔ گوشت۔ میٹھی چیزوں لال مرچ اور ترشی سے پرہیز کریں۔
ایک ماہ کے علاج سے شکایات کا ازالہ ہو گیا۔

ایک صاحب نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا۔
دو سال سے قبض کی شکایت ہے۔ پیٹ میں اکثر نفخ رہتا ہے بھوک کم لگتی ہے۔ سر اور کمر میں درد رہتا ہے۔ منہ کا مزا خراب ہے۔ طبیعت سست رہتی ہے۔ منہ سے بلغم بکثرت نکلتا رہتا ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی معدہ اور امعاء کی کمزوری کی وجہ سے قبض ہے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج قرص خبث الحدید ایک عدد جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر اول کھائیں اوپر سے شیرہ بادیان ۲ تولہ تخم کشوث ۳ ماشہ خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام پئیں۔ حب کبد نوشادری ۲۔ ۲ عدد دونوں وقت کھانے کے بعد اور حب تنکار ۲ عدد رات کو سونے سے قبل استعمال کریں۔

بادی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔ کھانا بھوک سے کم کھائیں۔
پانچ ہفتہ تک ان دواؤں کے استعمال سے شفائے کلی ہو گئی۔

ایک مریض کو دن رات میں بارہ۔ چودہ دست آجاتے تھے اور یہ سلسلہ ایک سال سے جاری تھا۔ اگر دست بند ہو جاتے تھے تو پیٹ میں نفخ ہو جاتا تھا بھوک لگتی تھی لیکن کم نہ کھایا جاتا تھا۔ کھانا کھانے کے بعد طبیعت سست ہو جاتی تھی اور اس کے دو گھنٹے بعد دست آنے لگتے تھے۔ بدن میں خون کی پیدائش کم ہو گئی تھی۔ جس کے باعث چہرے کی رنگت زرد پڑ گئی تھی۔

مسیح الملک صاحب نے سنگرہنی تشخیص فرما کر مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں۔

علاج صبح و شام :۔ قرص مالتی بسنت ایک عدد۔ قرص توتیائے کبیر ایک عدد معجون سنگدانہ مرغ ۵ ماشہ میں رکھ کر کھائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان ۳ ماشہ شیرہ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت حب الآس ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

بعد غذا۔ جب ہیتہ ۲-۲ عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھالیا کریں۔
زودہضم غذائیں بھوک سے کم کھانے کی ہدایت کی گئی۔ ثقیل مرغن غذاؤں کے کھانے سے
روک دیا گیا۔ ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے دستوں کو آرام ہو گیا۔ اس کے بعد تقویت
ہضم کے لیے صبح کو مالتی لسبنت ایک قرص جوارش عود شیریں ۶ ماشہ میں کھلاکر صبح کو اور کشتہ
طلا قورد ایک عدد دواءالمسک ۶ ماشہ میں ملاکر شام کو کھانے کی ہدایت کی گئی۔ جب ہیتہ ۲-۲
عدد بعد از غذا دونوں وقت بدستور جاری رکھا گیا۔

ایک شیر خوار بچے کو سبز اور زرد رنگ کے پتلے پتلے دست آتے تھے۔ پیاس زیادہ
تھی۔ بچہ اکثر روتا رہتا تھا اور اس کے مسوڑے پھولے ہوئے تھے۔ اور دست آنے کے
باوجود پیٹ پر اپھارہ تھا۔
حکیم صاحب نے دانتوں کے نکلنے کو ان عوارض کا سبب قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل
دوائیں تجویز کیں جن کے استعمال سے شفائے کامل ہو گئی۔

علاج صبح و شام۔ زہر مہرہ ۲ چاول۔ بنسلوچن ۲ چاول پیس کر خمیرہ مروارید ایک
ماشہ میں ملاکر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان ۴ رتی نیم بریاں۔ شیرہ دانہ الائچی
۴ رتی۔ شیرہ تخم خرفہ ۴ رتی۔ عرق گاؤزبان ۴ تولہ میں نکال کر قدرے مصری ملاکر پلائیں۔ آب کوہبز
شہد خالص اور روغن گل ہر ایک ایک تولہ باہم ملاکر مسوڑھوں پر ملیں۔

ایک مریضہ کو عرصے سے دست آرہے تھے۔ ہفتہ عشرہ تک دست آنے کے بعد قبض
ہوجاتا تھا۔ قبض کی حالت میں منہ آجاتا تھا۔ چند روز کے بعد پھر دستوں کا سلسلہ شروع ہو
جاتا تھا۔ بھوک کم لگتی تھی اور مریضہ بہت کمزور ہو گئی تھی۔
حکیم صاحب نے اسہال دوامی تشخیص فرماتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں
صبح و شام۔ قرص مالتی لسبنت ایک عدد۔ قرص فولاد ایک عدد۔ جوارش عود شیریں ۶
ماشہ میں رکھ کر کھانے کی ہدایت کی۔ اور بعد غذا دونوں وقت سفوف نعناع ۳-۳ ماشہ تجویز
کیا۔ منہ میں چھڑکنے کے لیے یہ ذرور دیا۔
ذرور۔ کباب چینی۔ کتھ سفید۔ بنسوچن۔ الائچی خورد۔ ہر ایک ۲ ماشہ باریک پیس چھان کر منہ

میں چھڑکیں۔
دستوں کے زمانہ میں رات کو حب قابض ایک عدد کھانے کے لیے فرمایا اور دہی کے سوا
کوئی غذا نہ کھانے کی ہدایت کی۔ بھوک زیادہ معلوم ہونے پر انار سنترہ کا رس چوسنے کا حکم
دیا۔ دستوں کے بند ہونے کے بعد کھچڑی اور دہی کھانے کے لیے تجویز کی۔
ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے مریضہ کو بالکل آرام ہو گیا۔

ایک شخص کو کئی مہینے سے رات دن میں دس۔ بارہ۔ پیلو دار دست آجاتے تھے۔
اور دن کے بجائے رات کو ان کی کثرت ہوتی تھی۔ خفیف مروڑ کی شکایت تھی۔ پاخانہ کے
مقام پر سوزش رہتی تھی۔ پیشاب گہرا زرد جلن کے ساتھ تھوڑا تھوڑا آتا تھا۔ بعض اوقات
حرارت بھی محسوس ہونے لگتی تھی۔
حکیم صاحب نے اسہال کبدی تشخیص فرماتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں۔

علاج صبح و شام:۔ قرص طباشیر ۱/۲ ۴ ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ حب الآس ۳
ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ پانی میں پیس چھان کر مصری ۲ تولہ ملاکر پئیں۔
حب افیون شنگرف والی ایک عدد رات کو سوتے وقت کھائیں۔ لال مرچ ہر قسم کی مٹھائی
گوشت اور دوسری گرم چیزوں سے پرہیز کرنے اور زود ہضم غذائیں کھانے اور۔ انگور اور
سنگترہ کا رس چوسنے کی ہدایت کی۔
ان دواؤں کے تین ہفتے کے استعمال سے دست بند ہو گئے۔ حرارت بھی رفع ہو گئی
لیکن کمزوری زیادہ تھی۔ اور بھوک نہ لگتی تھی۔ لہٰذا قرص فولاد ایک عدد۔ جوارش طباشیر ۶
ماشہ میں ملاکر صبح و شام کھانے کے لیے تجویز کیا۔ اور رات کو حب خاص ایک عدد۔ خمیرہ
ابریشم عود مصطگی والا ۵ ماشہ میں رکھ کر کھانے کے لیے ہدایت کی گئی۔ ان دواؤں کے دو ہفتے
کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا۔

ضعف اشتہا (بھوک کی کمی)

اس مرض کو انگریزی میں اینوریکسیا (   ) کہتے ہیں۔

اس مرض میں مریض کو بھوک بہت کم لگتی ہے۔ اور بعض اوقات بالکل ہی نہیں لگتی اس صورت میں اسے بطلان اشتہا کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

اسباب مرض یہ مرض معدے کے مرض کے تابع ہے۔ چنانچہ معدے پر صفرا کے انصباب، سوء ہضم، معدے کی شدید یا مزمن سوزش، زخم معدہ، سرطان معدہ وغیرہ میں بھوک کم لگتی ہے۔ یا بالکل ہی نہیں لگتی۔ کبھی روغنی غذاؤں کے کثرت استعمال سے بھی یہ مرض لاحق ہوا کرتا ہے۔ کثرت مے خواری بھی اس مرض کا سبب ہوا کرتا ہے۔

علامات مرض بھوک کم لگتی ہے یا بالکل نہیں لگتی۔ شدید یا مزمن التہاب معدہ کی صورت میں یا جب کسی دوسرے مرض کی وجہ سے یہ صورت پیدا ہو تو مریض کو بھوک کم لگنے کے علاوہ غذا سے نفرت ہو جاتی ہے۔ مزمن التہاب معدہ میں غذا کی رغبت نہیں ہوا کرتی۔ اگر بعض مریضوں کو کچھ بھوک لگتی بھی ہے۔ تو وہ تھوڑی سی غذا کھانے پر زائل ہو جاتی ہے۔ جب معدے میں زخم ہوتے ہیں اس وقت اگرچہ بھوک تو لگتی ہے لیکن مریض درد کے خوف سے غذا نہیں کھاتا۔ اگر معدے میں سرطان ہو تو پھر تو بھوک لگتی ہی نہیں۔

ایک نوجوان مریض نے بھوک نہ لگنے کی شکایت کی۔ معدے میں گرمی کا احساس تھا۔ اور معدے میں انصباب صفرا کی علامتیں موجود تھیں۔

علاج میں نے ان کو صبح و شام قرص تامیر ایک عدد جوارش شاہی ۵ ماشہ میں رکھ کر کھانے کی ہدایت کی۔ اور بعد غذا جوارش عود ترش ۵-۵ ماشہ کھانے کے لیے فرمایا۔ چند ہی روز کے استعمال سے بھوک لگنے لگی۔

دوائے مشتہی بھوک لگاتی۔ اور غذا کو ہضم کرتی ہے۔ نسخہ۔ آب ادرک۔ آب لیموں۔ نمک لاہوری ہر ایک ۵ تولہ ایک شیشی میں ڈال کر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھیں۔ تین ہفتے کے بعد پلائیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشے۔ ماشہ تک کھانے کے بعد پلائیں۔

زحیر پیچش

پیچش کو انگریزی میں ڈی سنٹری ... کہتے ہیں یہ آنتوں کا ایک

نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہے۔ اس میں آنتوں میں خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کے باعث مروڑ ہوتی اور بار بار رفع حاجت کی ضرورت پیش آتی ہے۔

اسباب مرض سڑی بسی دیر ہضم غذاؤں کے کھانے زیادہ مرچوں اور مصالحہ دار غذا استعمال کرنے۔ زیادہ گوشت کھانے۔ بار بار تیز مسہل لینے خالص صفرا یا صفرا اور بلغم شور کے باہم مل کر آنتوں پر گرنے یا غلیظ بدبودار چیز یا خشک سدوں کے آنتوں میں پیدا ہو جانے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی اس کا سبب آنتوں کا ورم ہوتا ہے۔ یہ مرض زیادہ گرم ممالک میں موسم گرما اور موسم برسات میں ہوتا ہے اور بچوں کو نسبت جوانوں کے اور عورتوں کو بہ نسبت مردوں کے زیادہ ہوا کرتا ہے۔

اقسام مرض یہ مرض کاذب اور صادق دو قسم کا ہوتا ہے زحیر صادق میں صفرا یا بلغم شور آخری آنت پر گر کر اس مرض کا سبب ہوتے ہیں آدمی کو بار بار پاخانہ جانے کی حاجت ہوتی ہے۔ لیکن تھوڑی سی آؤں کے سوا کچھ خارج نہیں ہوتا۔ زحیر کاذب میں بعض غلیظ اجزا سدہ بن کر آنتوں کے ساتھ چمٹ جاتے ہیں اور طبیعت ان کو رفع کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ لیکن یہ سدے آنتوں کے ساتھ چمٹے ہوتے کے باعث اخراج پذیر نہیں ہوتے۔

علامات مرض پہلے مروڑ کے ساتھ پتلے پتلے آؤں ملے ہوئے دست آتے ہیں۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے اس کے بعد پیٹ میں مروڑ ہو کر بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ رفع حاجت کے وقت کونتھنا اور زور لگانا پڑتا ہے۔ اور تھوڑا تھوڑا سا فضلہ خون اور آؤں ملا ہوا خارج ہوتا ہے۔ بعض اوقات زیادہ کونتھنے سے کانچ نکل آتی ہے۔ شدت مرض کی حالت میں جب کہ آنتوں میں ورم بھی ہوتا ہے۔ مریض کو شدت بخار بھی ہوتا ہے مریض کو پیاس زیادہ لگتی ہے جی متلاتا ہے کبھی قے ہو جاتی ہے۔ پیٹ میں درد اور نفخ ہوتا ہے۔

ایک شخص کو تین چار روز سے پیچش تھی دن رات میں ۲۰-۲۵ بار رفع حاجت کی ضرورت پیش آتی تھی۔ لیکن تھوڑی سی آؤں اور خون کے سوا کچھ خارج نہ ہوتا تھا۔ ہر وقت مروڑ سی تھی۔

مسیح الملکؒ نے اس کے لیے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں۔ جن کے تین روز کے استعمال سے کامل طور پر آرام ہوگیا۔

علاج صبح و شام۔ سفوف لین ۵ ماشہ روغن گاؤ سے چرب کر کے کھلائیں اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ۔ لعاب اسبغول ۲ ماشہ۔ شیرہ حب الآس ۳ ماشہ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ شیرہ بہگیری ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر رب بہی شیریں ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

رات کو حب پیچش ایک عدد عرق گلاب ۵ تولہ کے ساتھ سوتے وقت نگل لیں۔

غذا میں خشکہ دہی کھائیں۔

حب پیچش کافور۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مازو۔ پوست آملہ۔ افیون۔ زعفران سب برابر وزن لے کر عرق گلاب میں کھرل کریں۔

اور چنے برابر گولیاں بنا کر چاندی کا ورق لپیٹ کر رکھیں۔

پیچش میں مفید و مجرب ہیں۔ مروڑ کو دور کرتی اور خون آؤں کو روکتی ہیں۔

ایک مریضہ ۶ ماہ قبل ۲ ماہ تک پیچش میں مبتلا رہی۔ پیچش کو آرام ہوگیا۔ لیکن مروڑ کی شکایت باقی رہ گئی۔ دن میں دو۔ تین بار اجابت ہوتی۔ جس کے ساتھ پیپ سی خارج ہوتی۔ جب کوئی تیز چیز کھائی جاتی تو مروڑ کی شکایت بڑھ جاتی اور مریضہ بہت کمزور ہوگئی تھی۔

حکیم صاحب نے قروح امعاء (آنتوں کے زخم) تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔

علاج صبح و شام:۔ سفوف رال ۳ ماشہ کھا کر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی شیرہ بادیان شیرہ حب الآس ہر ایک تین ماشہ پانی میں نکال کر مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

حب رال ۲-۲ گولی کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں۔ قرص زرنیخ ½ عدد سانٹھی چاولوں کی پیچ میں حل کر کے ہفتے میں دو بار حقنہ کریں۔

غذا میں کھچڑی۔ ساگودانہ۔ دودھ۔ خشکہ وغیرہ ملائم غذائیں کھانے اور ترش تیز چیزوں سے پرہیز رکھنے کی ہدایت کی۔

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے پیپ کی آمد موقوف ہوگئی۔ اجابت باقاعدہ ہونے لگی۔ تب اصلاح ہضم کے لیے یہ دوائیں تجویز کیں۔

قرص مالتی لینت ایک عدد۔ جوارش مصطگی کلاں ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھائیں۔ اسبغول مسلم ۶ ماشہ رات کو سوتے وقت پھانک لیا کریں۔ حب رال ۱-۱ عدد بعد غذا دونوں وقت کھا لیا کریں۔ ان دواؤں کے کچھ عرصہ تک استعمال کرنے سے مریضہ کو بالکل آرام ہوگیا۔

حب رال رال سفید۔ گوند ببول۔ دونوں برابر وزن لے کر پانی میں گوندھیں۔ اور ۴-۴ رتی کی گولیاں بنا کر رکھیں۔ آنتوں کے زخموں کو مندمل کرتی ہے۔

قرص زرنیخ اقاقیا۔ کاغذ سوختہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ ہڑتال زرد۔ ہڑتال سرخ ہر ایک ½ ۱۲ ماشہ۔ سب کو آب بارتنگ سوا سیر میں کھرل کر کے ۵-۵ ماشہ کے قرص بنائیں۔ پرانی پیچش میں جب کہ آنتوں میں زخم پڑ گئے ہوں، مفید ہے۔

دیدان امعاء (کرم شکم)

دیدان امعاء کو انگریزی میں ان ٹس ٹی نل ورمزر ، کہتے ہیں۔ یہ کیڑے تین قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ حب القرع ان کی شکل کدو دانوں سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس لیے انہیں کدو دانے بھی کہتے ہیں۔ بہت سے کیڑے باہم پیوست ہو کر زنجیر کی صورت اختیار کر لیتے ہیں، جو ۶ سے ۲۰ فٹ تک لمبی ہوتی ہے۔ گاہے اس کی لمبائی ۵۰ فٹ تک جا پہنچتی ہے۔ یہ کرم انسانوں کی چھوٹی آنتوں میں رہتے ہیں۔ مگر شاذ و نادر معدہ میں بھی پہنچ جاتے ہیں۔

۲۔ حیات (کیچوے) یہ کرم بالکل کیچوؤں جیسے ہوتے ہیں۔ یہ کرم ۵ سے ۱۶ انچ لمبے اور ¼ انچ تک موٹے ہوتے ہیں۔ یہ بھی چھوٹی آنتوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن کبھی آنتوں سے معدے میں پہنچ جاتے ہیں اور بذریعہ قے خارج ہوتے ہیں۔ بعض اوقات یہ کرم عورتوں کی اندام نہانی میں بھی چلے جاتے ہیں۔

۳۔ دُودالخل انہیں چُرنے یا چنونے بھی کہتے ہیں۔ یہ ان کیڑوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ جو سرکہ میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کی لمبائی ۱/۴ ــ ۱/۲ انچ ہوتی ہے اور باریک دھاگے کے ٹکڑوں کی صورت میں نظر آتے ہیں۔ لیکن کبھی دوسری آنتوں میں بھی پہنچ جاتے ہیں۔ کبھی معدے اور اندام نہانی میں بھی چلے جاتے ہیں۔ ان کی تعداد ہزاروں تک ہوتی ہے یہ عموماً چھوٹے بچوں میں پیدا ہوتے ہیں۔

اسباب مرض اطبائے قدیم کے نزدیک آنتوں میں ان کیڑوں کی پیدائش کا سبب بلغمی رطوبت ہوتی ہے۔ جو حرارت غریبہ سے کیڑوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے اطبائے جدید کے خیال میں یہ کیڑے بعض اوقات خود اور کبھی ان کے انڈے ساگ پات کے ذریعہ جسم میں پہنچ جاتے ہیں۔ اور اپنی نسل بڑھانے لگتے ہیں۔

علامات مرض مریض دانتوں کو نیند میں رگڑتا ہے۔ متلی اور ابکائیاں آتی ہیں۔ سوتے میں مریض کے منہ سے لعاب دہن گرتا ہے۔ چرنوں کی صورت میں بچے کی مقعد سرخ ہوتی ہے بچے کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔ اس کی آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔ ہضم خراب ہو جاتا ہے بھوک مر جاتی ہے۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ وغیرہ۔

کرم شکم دور کرنے کا اصول علاج یہ ہے۔ کہ پہلے مریض کو کوئی دست آور دوا دے کر معدہ اور آنتوں کو صاف کریں۔ تاکہ ان کے بعد قاتل کرم دوائیں کرموں پر اپنا اثر اچھی طرح کر سکیں۔

دست آور دواؤں میں روغن بید انجیر بہتر ہے۔ اور قاتل کرم دواؤں میں اکسیر دیدان۔ درمنہ ترکی۔ باؤبڑنگ۔ کمیلہ اور سرخس مناسب ہیں۔ ان قاتل کرم دواؤں کو رات کے وقت کھلا کر صبح کو مسہل دیں۔ اس طرح تمام کیڑے مردہ ہو کر نکل جائیں گے۔

یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ چونکہ قاتل کرم دوائیں کڑوی اور بدمزہ ہوتی ہیں۔ لہٰذا یہ کیڑے ان کو نہیں کھاتے اور ان کے مہلک اثر سے محفوظ رہتے ہیں۔ لہٰذا اس کے لیے حیلہ کی ضرورت ہے۔ اور سب سے بہتر حیلہ یہ ہے کہ مریض کو پہلے تین چار روز تک وقت مقررہ پر گائے کا دودھ شکر ملا کر پلائیں۔ پھر اسی وقت مقررہ پر دودھ میں قاتل کرم دوائیں ملا کر

دیں۔ کیڑے چونکہ دودھ پینے کے عادی ہو چکے ہوتے ہیں۔ لہٰذا وہ اس دواملے دودھ کو فوراً پینا شروع کر دیتے ہیں۔ اور ہلاک ہو کر رہ جاتے ہیں۔ اس کے بعد روغن بید انجیر وغیرہ مسہل دوائیں پلائیں۔ ہلاک شدہ کیڑے خارج ہو جائیں گے۔ اس کے بعد اصلاح ہضم کے لیے قرص اعلیٰ۔ جوارش جالینوس۔ معجون اذاراقی وغیرہ کھلائیں۔ علاوہ ازیں کیڑوں کے علاج کے متعلق یہ بھی یاد رکھیں۔ کہ بچوں کو تیز قوی قاتل کرم دوا کھلانا مناسب نہیں ہے۔ ان کو زیادہ تر چرنوں کی شکایت ہوتی ہے جن کا تعلق عام طور پر زیریں آنتوں سے ہوتا ہے۔ لہٰذا ان کو قاتل کرم دواؤں کے شافوں کا استعمال مناسب ہے۔ اس کے علاوہ بچوں میں حقنے کے ذریعہ بھی قاتل کرم دواؤں کا استعمال کرنا بہتر ہے۔ کیچوؤں کے مریضوں میں کوئی تیز مسہل نہ دیں۔ بعض اوقات مسہل کے ذریعہ کیچوؤں کا کچھ حصہ کٹ کر نکل جاتا ہے۔ اور بقیہ حصہ تکلیفیں پہنچاتا ہے۔

کیچوؤں اور کدو دانوں کی موجودگی میں پہلے تین روز تک گائے کے دودھ پاؤ سیر میں مصری یا قند ملا کر وقت مقررہ پر پلاتے رہیں۔ اس کے بعد چوتھے روز سرخس کمیلہ۔ باؤبڑنگ۔ جٹ فیل ایک ایک ماشہ باریک پیس کر دودھ میں ملا کر رات کو سوتے وقت پلائیں۔

اور صبح کو سناء کی ایک تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر گل قند ۲ تولہ ملا کر تربد سفید ۲ ماشہ باریک شدہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں۔ تمام کیڑے مردہ ہو کر خارج ہو جائیں گے۔

بعض اوقات مسیح الملکؒ کیچوؤں اور کدو دانوں کے لیے رات کو اطریفل دیدان ایک تولہ کھلاتے تھے۔ اور صبح و شام سرخس، کمیلہ ہر ایک ایک تولہ گل قند ۲ تولہ میں ملا کر کھلاتے تھے۔ اور چوتھے پانچویں روز روغن گل بید انجیر ۲ تولہ دودھ میں ملا کر پلواتے تھے۔

بواسیر

بواسیر کو انگریزی میں پائلز   اور ہیمورائڈز

کہتے ہیں۔

یہ ایک نہایت ہی تکلیف دہ اور پریشان کن مرض ہے جس میں مقعد کے باہر اس کے کناروں پر یا ان کے اندرونی جانب سرخی مائل نیلے رنگ کے ابھار پیدا ہو جاتے ہیں جو مسے کہلاتے ہیں۔ ان کا حجم دانہ مٹر سے لے کر اخروٹ تک ہوتا ہے۔ ان سے گاہے گاہے

دن بہا کرتا ہے۔ بعض اوقات ان سے خون تو نہیں بہتا البتہ خارش اور درد سے بے پناہ تکلیف ہوتی ہے۔

اسباب مرض

ثقیل اور دیر ہضم قابض بادی چیزوں کے کثرت استعمال۔ گوشت خوری۔ شراب نوشی کی زیادتی۔ گرم چیزوں کا کثرت استعمال۔ ورزش اور کام کاج نہ کرنا آرام و آسائش کی زندگی بسر کرنا۔ ان اسباب سے پہلے قبض لاحق ہوتی ہے اور ریاح بکثرت خارج ہونے لگتے ہیں۔ جب عرصہ تک یہ حالت قائم رہتی ہے تو آنتوں کی رگوں پر فضلہ کا دباؤ پڑنے سے ان کے آخری کنارے پھول کر مسے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ پھر ان میں اجتماع خون ہو جاتا ہے۔ جو قبض کی زیادتی کے سبب بہنے لگتا ہے۔ بعض اوقات مسہلات کی زیادتی سے یہ مرض رونما ہوتا ہے اور گاہے اس کا سبب وراثت ہوا کرتی ہے۔

اقسام مرض

اس کی متعدد اقسام ہیں مقام مرض کے لحاظ سے بواسیر داخلی بواسیر خارجی اور بواسیر درمیانی تین قسم کی ہوا کرتی ہے۔ بواسیر داخلی میں مسے اندر کی طرف ہوتے ہیں۔ اس قسم کی بواسیر میں خون زیادہ خارج ہوتا ہے لیکن درد زیادہ نہیں ہوتا۔ بواسیر خارجی میں مسے کے کنارے پر مسے ہوتے ہیں۔ اس میں جریان خون کم ہوتا ہے۔ درمیانی بواسیر میں درد اور خون ہر دو زیادہ ہوتے ہیں۔ خون جاری ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے بواسیر کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ بواسیر خونی

اس قسم میں مسوں سے کم و بیش خون جاری ہوتا ہے۔

۲۔ بواسیر بادی

اس قسم میں قبض رہتا ہے۔ ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں اور درد و خارش موجب تکلیف ہوا کرتے ہیں۔

بواسیری مسوں کی شکل کے اعتبار سے متعدد اقسام ہیں جن کا ذکر مطولات میں دیکھا جا سکتا ہے۔

ایک مریض بواسیر کو روزانہ ۴۔۵ بدبودار دست ہو رہے تھے۔ پیٹ میں ریاح بکثرت تھی۔ مسوں میں خارش تھی اور وہ سوجے ہوئے تھے۔ بھوک کم لگتی تھی۔ اور جو غذا کھائی جاتی تھی۔ وہ اچھی طرح سے ہضم نہ ہوتی تھی۔

قبلہ حکیم صاحب نے اس کے لیے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں۔ جن کے استعمال سے وہ بالکل اچھا ہو گیا۔

علاج

قرص مقل تبنت ایک عدد۔ معجون بواسیر ۶ ماشہ میں ملا کر صبح کو کھائیں۔ قرص مرگانک ایک عدد رات کو سوتے وقت کھا لیا کریں۔ مرہم سائیدہ چوب نیم مسوں پر لگائیں۔ زود ہضم غذا مثلاً کھچڑی۔ دال مونگ ساگودانہ کھانے کے لیے تجویز کیا۔

ایک مریض بواسیر کو مہینے میں دو بار خون کثیر مقدار میں خارج ہوتا تھا۔ ریاح بکثرت پیدا ہوتے تھے۔ قبض رہتا تھا۔ بدن کی رنگت زرد پڑ گئی تھی۔ بھوک بالکل نہ لگتی تھی۔ اس وقت پندرہ روز سے مسلسل خون جاری تھا۔ کمزوری بہت بڑھ گئی تھی۔

قبلہ حکیم صاحب نے یہ دوائیں تجویز کیں۔

علاج

نسخہ:۔ حب سرخ ۲ عدد کھا کر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۲ ماشہ شیرہ بادیان ۲ ماشہ شیرہ بیخ انجبار ۲ ماشہ پانی میں نکال کر شربت انار شیریں ایک تولہ ملا کر پلائیں۔

نمک بواسیر ایک رتی کو بالائی میں ملا کر شام کو چاٹ لیا کریں۔ کافور سیال ۶۔۷ قطرے پانی میں ڈال کر کھانا کھانے کے بعد پلائیں اسبغول مسلم ایک تولہ پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت پھانک لیا کریں۔ مرہم مازو مسوں پر لگائیں اس کے علاوہ ٹھنڈی سبز ترکاریاں اور گیہوں کی چپاتی کھانے کی ہدایت کی گرم اور محرک چیزوں سے روک دیا۔ اور آرام سے لیٹے رہنے کی ہدایت کی۔

ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے خون بند ہو گیا۔ تب یہ دوائیں تجویز کیں۔

سفوف فولاد ایک ماشہ۔ برادہ فولاد ۴ رتی ملا کر صبح کو چھاچھ کے ساتھ کھائیں۔ اور روزانہ ۲ رتی سفوف اور ایک رتی برادہ فولاد بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ سفوف کی مقدار ۶ ماشہ تک اور برادہ کی مقدار ۳ ماشہ تک پہنچ جائے۔ پھر اسی طرح کم کر کے پہلی مقدار پر لے آئیں۔

مقل ۴ سرخ۔ جوارش جالینوس ۶ ماشہ میں ملا کر شام کو کھلائیں۔ غذا میں بینی روٹی بغیر نمک کے گھی کے ساتھ کھانے کی ہدایت کی اور تمام چیزوں کے کھانے سے منع کر دیا۔

اگر قبض ہو جائے تو رات کو روغن بید انجیر ۲ تولہ دودھ میں ملا کر پی لیا کریں۔

امراض جگر و مرارہ

ضعف جگر

اس مرض کو انگریزی میں ڈل نس آف دی لیور کہتے ہیں۔ اس مرض میں جگر کی چاروں قوتوں (جاذبہ۔ ماسکہ۔ ہاضمہ۔ دافعہ) یا ان میں سے کوئی ایک قوت میں ضعیف ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے جگر اپنے افعال اچھی طرح سر انجام نہیں دے سکتا۔

اسباب مرض حمام۔ مباشرت۔ شدید محنت یا طویل سفر سے آتے ہی سرد پانی پی لینا برف کا کثرت استعمال۔ مرطوب غذاؤں کی زیادتی ایسے اسباب جن سے عموماً ضعف جگر لاحق ہوا کرتا ہے۔ ان کے علاوہ بندش حیض۔ جگر میں خون یا صفرا کا اجتماع۔ صغر الکبد۔ سدہ جگر اور ورم جگر سے بھی جگر ضعیف ہو جاتا ہے۔ اگر سبب قوی ہو تو چاروں قوتوں میں خلل رونما ہو جاتا ہے۔ ورنہ ان میں سے بعض کمزور ہو جاتی ہیں اور بعض حالت قائم رہتی ہیں۔

علامات مرض مریض روز بروز لاغر اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس کا رنگ زرد یا زردی مائل ہو جاتا ہے۔ گاہے سیاہی مائل بھی ہو جاتا ہے۔ تازہ گوشت کے دھون کی طرح دست آتے ہیں۔ بھوک کم لگتی ہے دکھتی نوعاً جگر میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیسیں دائیں جانب آخری پسلی تک پہنچتی ہیں۔ اگر ضعف جگر بلغم کی زیادتی سے ہو تو مذکورہ علامات کے علاوہ ہونٹ اور زبان سفید ہوں گے۔ بدن سست اور ڈھیلا ہو گا۔ چہرے پر بھر بھراہٹ ہو گی۔ پیشاب گاڑھا آئے گا۔ اور نبض آہستہ آہستہ چلے گی اور اگر ضعف جگر خون اور صفرا کی وجہ سے ہو تو مریض کو مقام جگر پر سوزش اور جلن محسوس ہو گی۔ پیاس زیادہ لگے گی۔ نبض تیز چلے گی۔ پیشاب سرخ یا زردی مائل ہو گا۔

ایک صاحب دو تین ماہ سے خرابی ہضم کی شکایت میں مبتلا تھے۔ بھوک کم لگتی تھی۔ اور قبض رہتا تھا۔ پیشاب گاڑھا آتا تھا۔ اور کبھی کبھی اس کے ساتھ سفید مادہ بھی خارج ہوتا تھا روز بروز جسمانی کمزوری بڑھتی چلی جاتی تھی۔

علاج حکیم صاحب نے ضعف جگر تشخیص کر کے اس کے لیے قرص فولاد ایک عدد جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھانے کے لیے تجویز فرمایا اور بعد غذا جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں ۵ ماشہ دونوں وقت کھانے کی ہدایت فرمائی۔ نیز غذا بھوک سے کم کھانے اور ترش میٹھی غذاؤں سے پرہیز کرنے کی تاکید کی۔ ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے مریض کو بہت فائدہ پہنچا۔ لیکن کمزوری کی شکایت باقی تھی۔ حکیم صاحب نے مجوزہ دوائیں بدستور جاری رکھنے کے علاوہ بعد غذا حب خاص ایک ایک عدد کھانے کی ہدایت فرمائی۔

حضرت مسیح الملک کی خدمت میں ایک تین سالہ بچے کو پیش کیا گیا جسے تقریباً ایک ماہ سے سفید گاڑھا پیشاب آرہا تھا اور وہ زمین پر جم جاتا تھا۔ اجابت تھوڑی تھوڑی اور بار بار آتی تھی۔ پیٹ میں نفخ رہتا تھا۔ اور بچہ روز بروز کمزور ہوتا جاتا تھا۔

علاج اس کے لیے حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں جن کے دو ہفتے کے استعمال سے بچہ کو صحت ہو گئی۔

صبح و شام۔ جوارش مصطگی ۳ ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان ایک ماشہ شیرہ دانہ ہیل ایک ماشہ پانی میں نکال کر مصری ۶ ماشہ ملا کر پلائیں۔

بعد غذا۔ سفوف چٹکی ۴-۴ رتی چٹائیں۔ غذائیں زود ہضم دی جائیں۔ میٹھی۔ چکنی غذاؤں اور چاول آلو سے پرہیز کرائیں۔

ورم جگر

اس مرض کو انگریزی میں ہیپے ٹائی ٹس ( ) کہتے ہیں۔

اس مرض میں جگر میں خون کے غلبہ یا صفرا وغیرہ اخلاط کے غلبہ سے یا جگر میں سدے پڑ جانے کی وجہ سے ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

اہم فرق یہ بات بھی یاد رہے کہ ورم جگر میں جگر کا حجم بڑھ جاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ بخار کا ہونا ضروری ہوا کرتا ہے۔ لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جگر کا حجم تو ضرور بڑھ جاتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ بخار نہیں ہوتا اس حالت میں سے منظم جگر

کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

اسباب مرض

اطبائے قدیم اسے اخلاط اربعہ کا مرہون مانتے ہیں۔ چنانچہ کثرت سے کھانا گوشت اور گرم مسالہ کا کثرت استعمال شراب نوشی کی زیادتی۔ جگر پر چوٹ لگنا۔ مرغن غذاؤں کی زیادتی۔ ایسے اسباب ہیں جو جسم میں کمی خلط کا غلبہ کر کے ورم جگر کا موجب ہوتے ہیں۔

تیز بخاروں میں جب کہ ٹھنڈا پانی بکثرت پیا جاتا ہے۔ اور وہ اپنی کثرت کے باعث پوری طرح خارج نہیں ہو پاتا۔ بلکہ خون میں باقی رہ جاتا ہے تو طبیعت اسے تلی یا جگر کی طرف رخ کر دیتی ہے جس سے تلی یا جگر کا حجم بڑھ جاتا ہے اسی کو عظم جگر کہتے ہیں۔

بعض اوقات تیز زہریلی دواؤں سے بھی ورم جگر لاحق ہو جاتا ہے۔ آتشک اور نزلہ وبائی بھی اس کا موجب ہوا کرتے ہیں۔

علامات مرض

اگر صرف جگر کے غلاف یا جھلی میں ورم ہو تو مقام جگر پر درد ہوتا ہے۔ سانس تنگی سے آتا ہے اور افعال جگر میں کسی قسم کی خرابی نہیں ہوتی۔ لیکن جب جگر بھی متورم ہو جاتا ہے تو بخار رہتا ہے۔ اور دائیں جانب پسلیوں کے نیچے ورم محسوس ہوتا ہے۔ جو دبانے سے محسوس ہوتا ہے۔ سانس لینے سے درد بڑھ جاتا ہے۔ اگر ورم مقام جگر میں ہو تو مریض کو قبض ہوتا ہے۔ قے آتی ہے ہچکیاں ستاتی ہیں غشی کے دورے پڑتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ اگر محدب جگر میں ورم ہو تو کھانسی ستاتی ہے۔ سانس مشکل سے آتا ہے۔ گاہے پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اگر ورم محدب اور مقعر دونوں حصوں میں ہو تو یہ خطرناک اور مہلک ہوا کرتا ہے۔

ایک مریض کو ایک ہفتے سے تیز بخار تھا۔ پیاس زیادہ تھی۔ خشک کھانسی ستاتی تھی۔ گہرے زرد رنگ کا پیشاب آ رہا تھا۔ بھوک بالکل نہ تھی۔ دائیں طرف پسلیوں کے نیچے دبانے سے درد اور خفیف بوجھ محسوس ہوتا تھا۔ آنکھوں میں زردی تھی۔

حکیم صاحب نے ورم محدب جگر تشخیص فرما کر مندرجہ ذیل دوائیں تجویز فرمائیں۔

علاج

صبح و شام۔ خمیرہ مروارید ۶ ماشہ کھائیں۔ اوپر سے آب مکوہ سبز مروق آب کاسنی سبز مروق ہر ایک ۴ تولہ۔ شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر خاکسی ۶ ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں۔

ضماد

مغز املتاس۔ آرد جو۔ گل بابونہ۔ مکوہ خشک۔ تخم کاسنی ہر ایک ایک تولہ۔ ریوند۔ جدوار ہر ایک ۶ ماشہ سب کو کوٹ کر پانی میں روغن گل ایک تولہ اضافہ کر کے مقام جگر پر ضماد کریں۔

پانی کے بجائے عرق مکوہ اور عرق گاؤزبان پینے کی اور بطور غذا صرف آش جو استعمال کرنے کی ہدایت کی۔

ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے بخار اور دوسرے عوارض میں کمی ہو گئی۔ تب یہ نسخے تجویز کئے گئے۔

صبح کا نسخہ: گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ۔ بادیان۔ بیخ کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ تخم خیارین۔ نیم کوفتہ ۶ ماشہ۔ مکوہ خشک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر آب مکوہ سبز۔ آب کاسنی سبز ہر ایک ۴ تولہ اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر اور خاکسی ۶ ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں۔

شام۔ شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ مویز منقی ۹ دانہ۔ شیرہ مکوہ خشک ۳ ماشہ۔ عرق برنجاسف ۲ تولہ میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

نیز ضماد میں افسنتین ایک تولہ برنجاسف ایک تولہ اضافہ کر کے بدستور ضماد کرتے رہیں۔

اب غذا میں سبزی ڈالا ہوا شوربہ بجز پکائی اور مرچ کے چپاتی کے ساتھ کھانے کی ہدایت فرمائی اور دس روز یہ نسخہ پلانے کے بعد گیارھویں روز اس نسخے سے آب مروقین موقوف کر کے اس کی بجائے مغز املتاس ۵ تولہ ترنجبین ۴ تولہ۔ شیرخشت ۲ تولہ سنا مکی ۶ ماشہ۔ گل قند ۴ تولہ شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ اضافہ کر کے حسب قاعدہ مسہل دیا گیا۔ سہ پہر کو ٹماٹر کھچڑی کھانے کی ہدایت کی۔ اور دوسرے روز یہ نسخہ تبرید پینے کے لیے تجویز فرمایا۔

نسخہ۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کے ایک عدد ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔ اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ عرق مکوہ ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے تخم ریحان ۶ ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں۔

اس طرح یکے بعد دیگرے تین مسہل دیئے گئے۔ جن کے بعد مریض کی طبیعت بہت کچھ بحال ہو گئی۔ تب تقویت اور بقیہ شکایت کے لیے یہ نسخہ تجویز کیا گیا۔

صبح و شام معجون شفا اسد۔ لولوی ۶ ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ شیرہ مویز منقی نو دانہ

ہم وزن لیں اور کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ ۴-۴ رتی یہ سفوف صبح و شام عرق برنجاسف ۱۰ تولہ کے ساتھ یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

روغن افسنتین افسنتین تازہ پاؤ سیر کو روغن زیتون آدھ سیر میں ڈال کر ۴۰ روز تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد روغن کو صاف کر کے کام میں لائیں۔ ورم جگر میں مقام جگر پر مالش کرتے ہیں۔

جگر کا پھوڑا

جگر کے پھوڑے (دبیلۃ الکبد) کو انگریزی میں ہیپے ٹک ایب سس ( ) کہتے ہیں۔ اس مرض میں پہلے جگر میں اجتماع خون ہو کر ورم ہو جاتا ہے۔ پھر پیپ پیدا ہو کر چھوٹے چھوٹے پھوڑے بن جاتے ہیں۔ جو باہم ملتے چلے جاتے ہیں جسامت اور مقام کے لحاظ سے یہ پھوڑے بہت مختلف ہوتے ہیں۔ کبھی تو ایک ہی بڑا پھوڑا ہوتا ہے اور کبھی کئی چھوٹے چھوٹے پھوڑے ہوا کرتے ہیں۔ جو اکثر جان لیوا ہوا کرتے ہیں۔

اسباب مرض ورم جگر۔ جگر پر چوٹ لگنا۔ تسمم میریا۔ گرم ممالک کی رہائش کثرت مے خواری۔ مرض پیچش کا جگر میں سرایت کر جانا دیگر اعضائے متعفن مادوں کا جگر میں جذب ہونا۔ صفرادی کنکریوں کا جگر میں خراش کرنا۔

علامات مرض مقام جگر پر گرانی اور درد محسوس ہوتا ہے۔ جس کی ٹیسیں دائیں شانے تک جاتی ہیں گہرا سانس لینے یا کھانسنے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بخار ہوتا ہے۔ ہاضمہ خراب اور کبھی نفخ اور کبھی قبض رہتا ہے۔ مریض کا جسم لب اور آنکھیں زرد ہوتی ہیں۔ اور روز بروز بدن کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔

ایک صاحب نے مطب میں حاضر ہو کر مرض کی دو ماہ پہلے بخار ہوا جو مسلسل دو ہفتہ تک چڑھا رہا۔ اسی دوران میں جگر میں ورم آ گیا مقامی اطبا کے علاج سے بخار تو کم ہو گیا۔ لیکن دو ہفتہ سے بخار پھر تیز ہو گیا ہے۔ جگر کے مقام پر درد اور سوزش محسوس ہوتی ہے۔ بے چینی اور گھبراہٹ کے علاوہ کھانسی بار بار اٹھتی ہے۔ کھانسنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ بھوک بالکل نہیں لگتی پیشاب کم مقدار میں گہرا زرد آتا ہے۔ جگر کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے گرمی محسوس

ہوتی ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ ورم جگر کا صحیح علاج نہ ہونے سے دبیلۃ الکبد ہو گیا ہے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج خمیرہ مروارید ۷ ماشہ ہمراہ آب کاسنی۔ سبز مروق ۴ تولہ آب مکوہ سبز مروق ۴ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ صبح و شام استعمال کریں۔

ریوند اقلہ۔ جدوار ایک تولہ۔ آب کاسنی سبز میں پیس کر جگر کے مقام پر لیپ کریں اور غذا میں صرف آش جو استعمال کریں۔ چونکہ پیپ پڑ چکی ہے۔ اس لیے جلد آپریشن کرا دیں۔

دو روز تک دوائیں استعمال کرنے کے بعد عوارض میں کسی قدر تخفیف ہوئی تو آپریشن کروا دیا گیا۔ جب زخم بھر گیا تو کمزوری کو دور کرنے کے لیے یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔

قرص فولاد ایک عدد۔ نوشدارو لولوی ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھائیں۔

حب خاص ایک ایک عدد دونوں وقت کھانے کے بعد استعمال کریں جس سے صحت بحال ہو گئی۔

یرقان

اس مرض کو انگریزی میں جانڈس ( ) اور اکٹرس ( ) کہتے ہیں۔ اس مرض میں خون کے اندر صفرادی یا سوداوی مادہ ملونہ کی موجودگی کے باعث بدن کی جلد۔ آنکھ کے طبقہ ملتحمہ وغیرہ میں زردی یا سیاہی مائل رنگت نمایاں ہو جاتی ہے۔ درحقیقت یہ جگر۔ مرارہ اور خون کے بعض دیگر امراض کی ایک علامت ہے۔ اس میں صفرا جگر میں تیار ہونے کے بعد یا تو دوبارہ جذب ہو کر خون میں جا ملتا ہے۔ یا جگر کسی وجہ سے صفرا کو خون سے علیحدہ ہی نہیں کر سکتا۔ یا خون کے اندر بعض خاص قسم کے تیزاب پیدا ہو جاتے ہیں۔ خاص طور پر خون کے سرخ دانوں کے ٹوٹ جانے سے صفرادی یا سوداوی مواد پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو بدن اور آنکھوں وغیرہ کو زرد کر دیتے ہیں۔

اسباب مرض بعض اوقات گرم اور تیز دوا یا غذا کے کثرت استعمال سے یا لو لگنے سے یا کسی زہریلے جانور کے کاٹنے سے جگر میں

صفرا کی پیدائش بڑھ جاتی ہے اور وہ خون کے ساتھ مل کر بدن اور آنکھوں کو زرد کر دیتا ہے اور گاہے مجری صفرا میں سدہ پیدا ہونے کے باعث صفرا پتے کی تھیلی میں جانے کی بجائے خون میں شامل ہو جاتا ہے اور مرض یرقان پیدا کرتا ہے۔ گاہے ورم جگر مرارہ اور سنگ مرارہ میں بھی یرقان ہو جاتا ہے۔ اور گاہے بحران ہو کر مادہ صفرا ظاہر جلد کی طرف دفع ہو کر یرقان پیدا کر دیتا ہے۔ جب صفرا کی وجہ سے بدن کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ تو اسے یرقان اصفر کہتے ہیں۔ لیکن سودا کی وجہ سے بدن کی رنگت بدل جائے تو اسے یرقان اسود کہتے ہیں۔ نیز اسے سدھی یرقان بھی کہتے ہیں۔

علامات یرقان اصفر میں پیشاب زرد رنگ کا اور یرقان اسود میں سیاہ رنگ کا آنے لگتا ہے۔ اس کے بعد آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں ہونٹوں، مسوڑوں زبان اور جلد کی رنگت خفیف زردی مائل یا مجوری سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ منہ کا مزہ تلخ ہو جاتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ روغنی غذاؤں کے کھانے سے طبیعت نفرت کرنے لگتی ہے شکم میں نفخ رہتا ہے اور ڈکاریں آتی ہیں۔ مریض پست ہمت اور کمزور ہو جاتا ہے۔ جلد بدن پر خارش ہونے لگتی ہے۔ بعض اوقات پھنسیاں بھی نکل آتی ہیں۔ بعض اوقات مریض کو ہر چیز زرد دکھائی دینے لگتی ہے۔ اگر مرض پرانا ہو جائے تو سخت ضعف یا نسیان یا تشنج وغیرہ مہلک علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

ایک مریض کو ایک ماہ سے ہر تیسرے روز بخار آتا تھا۔ اس کے بعد یرقان کی شکایت ہو گئی۔ تمام بدن اور آنکھیں زرد ہو گئیں پیشاب سرخ جل کر آنے لگا۔ قبض شدید ہو گیا۔ اور بخار ہر وقت رہنے لگا۔

حکیم صاحب نے مرارہ میں سدہ تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔

علاج گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ گاؤزبان ۷ ماشہ۔ تخم خیارین ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو مل چھان کر آب برگ ترب سبز مروق۔ آب برگ کاسنی سبز مروق ہر ایک ۴ تولہ میں شکر سرخ ۲ تولہ ملا کر شام کو پلائیں۔ اطریفل ملین ۷ ماشہ ہفتہ میں دو مرتبہ رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

ان دواؤں کے دو ہفتے کے استعمال سے مریض کی تمام شکایتیں دور ہو گئیں تب تقویت جگر کے لیے قرص فولاد ایک عدد۔ معجون دبید الورد ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھانے کے لیے تجویز

فرمایا۔ اور دواء المسک معتدل جواہر والی ۷ ماشہ بعد غذا دونوں وقت کھانے کی ہدایت کی۔

اکسیر یرقان پارہ ۲ تولہ۔ تلوں کا تیل ۳ تولہ۔ دونوں کو ملا کر آگ پر رکھیں اس کے بعد قلعی ۲ تولہ پگھلا کر اس میں ڈال دیں۔ تاکہ پارہ اور قلعی ایک جان ہو جائیں دونوں کو نکال کر کھرل کریں۔ پھر شورہ قلمی ۱ تولہ شامل کر کے دوبارہ کھرل کریں بعد ازاں کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے۔ اسیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر رکھیں۔ یہ اکسیر ایک ایک سرخ بالائی میں ملا کر صبح و شام کھلائیں۔

فتیلہ مغز تخم کدو تلخ۔ اسطوخودوس۔ کندش۔ مغز تخم ریٹھا۔ یہ دوائیں ہم وزن لے کر پانی پیس کر اور ایک باریک کپڑا لے کر ان میں تر کریں اور فتیلہ بنا کر ناک میں رکھیں۔ اس سے چھینکیں آئیں گی۔ اور یرقان کا خاتمہ ہو جائے گا۔

امراض طحال

ورم طحال

عام طور پر ملیریا بخار کے بعد ورم طحال لاحق ہو جایا کرتا ہے۔

ایک صاحب نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا تین ماہ سے ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے کبھی ہفتہ عشرہ میں جاڑے سے تیز بخار چڑھ جاتا ہے۔ قبض کی شکایت رہتی ہے۔ کھانا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا۔ پیٹ میں اکثر نفخ رہتا ہے۔ جسم دبلا اور کمزور ہو گیا ہے۔ چہرے پر سیاہ رنگ کے دھبے پڑ گئے ہیں۔ بائیں طرف پسلیوں کے نیچے تلی کے مقام پر درد اور سختی محسوس ہوتی ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ مریض ورم طحال میں مبتلا ہے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں۔

علاج گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقی ۹ دانہ بیخ کاسنی۔ بادیان ہر ایک سات ماشہ گاؤزبان۔ عنب الثعلب خشک ہر ایک ۵ ماشہ انجیر زرد ۲ دانہ تخم کشوث ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر اس میں خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ آب کو سبز مروق شامل کر کے تخم کاسنی ۷ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

شام کو۔ نوشدارو سادہ ۷ ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۱۲ ماشہ شیرہ عنب الثعلب

خشک ۳ ماشہ شیرہ مویز منقی ۹ دانہ۔ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے خاکسی ۱ ماشہ چھڑک کر استعمال کریں۔

گندھک محلول ۴-۴ قطرے عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں ملا کر دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد پی لیا کریں۔

برگ سداب ۱ ماشہ اشق ۲ ماشہ بورہ ارمنی ۳ ماشہ۔ پودینہ خشک ۲ ماشہ سرکہ میں پیس کر نیم گرم تلی کے مقام پر لیپ کریں۔

اطریفل طین ۵ ماشہ ہفتہ میں دو بار نیم گرم پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ ایک ماہ تک ان دواؤں کو استعمال کرنے سے بخار اتر گیا۔ پھر یہ دوائیں دی گئیں۔

قرص فولاد ایک عدد۔ نوشادر سادہ ۲ ماشہ میں ملا کر عرق برنجاسف ۲ تولہ میں شکر سفید ملا کر صبح پئیں۔ حب اشخار ۲ ماشہ شام کو ۴ بجے استعمال کریں۔ اور گندھک محلول غذا کے بعد استعمال کرتے رہیں۔ غذا زود ہضم اور ہلکی کھائیں۔

عظم طحال

اس مرض کو انگریزی میں انلارجمنٹ آف دی سپلین ( ) کہتے ہیں اس مرض میں تلی کا حجم بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ پیٹ کے بائیں جانب پسلیوں کے کناروں کے نیچے دبانے سے محسوس ہوا کرتی ہے۔

اسباب مرض ملیریا موسمی بخار کے بعد یا بخار کی حالت میں پانی زیادہ پینے سے تلی بڑھ جاتی ہے بعض اوقات بلغمی اور سوداوی رطوبتیں تلی میں جمع ہو کر اس کے حجم کو بڑھا دیتی ہیں۔ گاہے تلی کی ساخت میں کوئی خرابی پیدا ہونے اور ورید باب الکبد میں رکاوٹ پیدا ہونے سے بھی عظم طحال کی شکایت رونما ہو جاتی ہے۔

علامات مرض تلی اپنی اصلی حالت میں ہاتھ لگانے سے محسوس نہیں ہوا کرتی۔ لیکن یہ جب اپنے اصلی حجم سے بڑھ جاتی ہے تو ٹٹول کر دیکھنے سے باآسانی محسوس ہوتی ہے۔ بعض اوقات تو یہ اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ تمام پیٹ کو گھیر لیتی ہے۔ مریض کا پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ ہاضمہ خراب رہتا ہے۔ جسم اور

چہرے کا رنگ پھیکا سفید مائل بر سیاہی ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں گدلاہٹ اور سیاہی پیدا ہو جاتی ہے۔ پاخانہ میں کسی قدر سیاہی پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ چلنے پھرنے اور معمولی کام کاج سے سانس پھول جاتا ہے۔ تلی کے مقام پر ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے اگر تلی متورم ہو تو اس کے ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے۔

ایک شخص کو چھ ماہ سے عظم طحال کی شکایت تھی۔ پیٹ میں نفخ رہتا تھا۔ کھانا اچھی طرح ہضم نہ ہوتا تھا۔ قبض رہتا تھا۔ چہرے پر سیاہ داغ پڑ گئے تھے بدن لاغر اور کمزور ہو گیا تھا تلی کی جگہ پر دبانے سے سختی محسوس ہوتی تھی۔

علاج اس کے لیے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں۔ جن کے ۲ ماہ کے استعمال سے مریض بالکل شفایاب ہو گیا۔

سفوف خردل ۱½ ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

گندھک محلول ۶-۶ قطرے تھوڑے پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت پی لیا کریں۔ حب تنکارہ ۲ عدد رات کو سوتے وقت ہفتہ میں دو بار پانی سے کھائیں۔

گندھک سوا تولہ۔ مقل۔ اشق۔ سکبینج۔ ترمس۔ خطمی۔ حرمل۔ تخم السی برگ سداب اکلیل الملک ہر ایک ۲½ تولہ۔ انجیر سیاہ ۱۰ عدد۔ انجیر۔ مقل اور اشق کو رات کے وقت سرکہ میں بھگو رکھیں۔ صبح کو باقی ادویہ میں پیس چھان کر ملائیں اور نیم گرم تلی پر لگائیں۔

ضماد طحال ورم طحال اور عظم طحال دونوں کے لیے مفید ہے۔ سازروت ۶ ماشہ کتیرا ایک تولہ۔ اشق ۲ تولہ زراوند مدحرج ایک تولہ۔ سب کو پرانے سرکہ میں پیس کر موٹے کپڑے پر لگائیں۔ اور تلی پر چسپاں کر دیں۔ جس قدر کپڑا اکھڑتا جائے اسے قینچی سے کاٹتے جائیں۔

امراض گردہ

درد گردہ

اس مرض کو انگریزی میں رینل کالک ( ) کہتے ہیں۔

اسباب مرض درد گردہ کا اصل سبب تو غلیظ اور فاسد مواد ہوتے ہیں جو پتھری یا ریاح پیدا کر کے درد کا موجب ہوتے ہیں لیکن اس قسم کے مواد صرف اسی صورت میں پیدا ہوتے ہیں۔ جب کہ ہضم خراب ہوتا ہے یا غلیظ ٹھنڈی غذائیں بکثرت کھائی جاتی ہیں۔ یا برف کا پانی بکثرت پیا جاتا ہے۔ یا چاول اور دوسری قابض بادی غذائیں کثرت سے استعمال کی جاتی ہیں یا ایسا پانی پیا جاتا ہے۔ جس میں غلیظ اجزا شامل ہوتے ہیں۔ بعض اوقات ورم گردہ کے سبب بھی گردوں میں درد ہوا کرتا ہے۔ کبھی کثرت مجامعت سے عام جسمانی کمزوری پیدا ہو کر گردے کمزور ہو جاتے ہیں اور ان میں درد رہنے لگتا ہے۔

علامات مرض کمر میں گردوں کے مقام پر شدید درد ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض ماہی بے آب کی طرح تڑپا کرتا ہے۔ جسم پسینہ سے تر بتر ہو جاتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ لیکن پیشاب خارج نہیں ہوتا۔ اگر خارج ہوتا بھی ہے تو قطرہ۔ قطرہ۔ درد کی ٹیسیں خصیوں تک پہنچتی ہیں۔ جس طرف سے گردے میں درد ہوتا ہے اس طرف کا پاؤں سن ہو جاتا ہے۔ متلی ہوتی ہے قے بار بار آتی ہیں۔

ایک مریض کو دورہ سے کمر میں سخت درد تھا۔ قبض شدید تھا۔ حقنہ کرنے سے بھی فضلہ برآمد نہیں ہوتا تھا۔ پیشاب قطرہ قطرہ آ رہا تھا۔ اور سنہ بھی سوزش کے ساتھ شدت مرض سے مریض بے ہوش ہو جاتا تھا۔ قئیں آ رہی تھیں۔ درد کی ٹیسیں خصیوں تک پہنچتی تھیں۔ اس سے پیشتر کئی بار ایسے ہی درد کے دورے پڑ چکے تھے۔

علاج حکیم صاحب نے درد گردہ ریحی تشخیص کرتے ہوئے سب سے پہلے حب مسہل ایک عدد گرم پانی سے کھانے کی ہدایت کی اور عرق عجیب مرکہ میں ملا کر گردوں پر مالش کرنے کے لیے فرمایا۔

حب مسہل کے کھانے سے ۸ گھنٹہ بعد کھل کر اجابت ہوئی۔ جس میں بہت سے سدے نکلے اس کے بعد پھر ایک دست ہوا اور پیشاب بھی کھل کر آیا۔ جس کے باعث درد کم ہو گیا اس کے بعد یہ دوائیں تجویز فرمائیں۔

صبح و شام :- جوارش کمونی مسہل ایک تولہ کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت دینار ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ رات کو حب تنکار ۲ عدد

پانی سے کھلائیں۔ شوربا چپاتی کھانے۔ چاول اور دوسری بادی غذاؤں سے بالکل پرہیز رکھنے کی ہدایت کی۔

ان دواؤں کو دو ہفتے تک استعمال کیا گیا۔ دو دست روزانہ ہوتے رہے اور درد کی شکایت بالکل نہ رہی۔ تب روزانہ صبح و شام قرص خبث الحدید ایک عدد معجون نانخواہ ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھانے کے لیے اور جوارش کمونی ۷ ماشہ بعد غذا کھانے کے لیے تجویز کیا۔ اور رفع قبض کے لیے حب تنکار استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

حب مسہل مغز جمال گوٹہ مدبر۔ ہلیلہ سیاہ۔ ساٹھی چاول۔ تینوں چیزیں ہموزن لے کر باریک پیس اور قدرے پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک تا ۲ گولی پانی کے ساتھ کھائیں۔ دست لانے میں قوی لاثر ہیں۔

سنگ گردہ

اسے انگریزی میں رینل کیل کیولس ( ) کہتے ہیں۔

اسباب مرض بعض اوقات گردوں میں چھوٹی بڑی سی پتھریاں بن جاتی ہیں ان پتھریوں سے کچھ باریک اجزا پیشاب کے ساتھ خارج ہوتے رہتے ہیں۔ یہ ریگ کہلاتے ہیں۔ ان کے چبھنے کے باعث ہلکا ہلکا درد ہوا کرتا ہے لیکن جب یہ پتھری گردوں سے نکل کر حالبین میں پہنچتی ہے تو وہاں اس کے گزرنے کے لیے راستہ کافی نہیں ہوتا طبیعت اسے آگے کی طرف دھکیلتی ہے اس لیے وہ چبھتی ہے۔ جس سے شدید درد ہوتا ہے جب حالب سے گزرتی ہوئی یہ پتھری مثانے میں پہنچ جاتی ہے تو درد رک جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات حالبین ہی میں مناسب و موزوں مقام حاصل کر لینے کے باعث شدت درد میں کمی ہو جاتی ہے اور پھر جونہی طبیعت اسے آگے دھکیلتی ہے تو پھر یہ چبھنے لگتی ہے جس سے درد ہوتا ہے۔

علامات مرض جب پتھری گردوں میں ہوتی ہے تو گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ پیشاب میں کم و بیش خون خارج ہوتا ہے۔ خصوصاً اچھلنے۔ کودنے اور ہچکولے دار سواری میں بیٹھنے سے درد میں شدت جو

جاتی ہے۔ اور پیشاب میں زیادہ مقدار میں خون نکلنے لگتا ہے اگر پتھری چھوٹی ہوتی ہے تو گردوں میں ہلکا ہلکا درد ہوا کرتا ہے جسے مریض برداشت کر لیتا ہے۔ پتھری گردوں سے نکل کر حالبین سے مثانہ میں بغیر کسی ایذا رسانی کے پہنچ جاتی ہے۔ اور وہاں سے کسی قدر تکلیف دینے کے بعد پیشاب کے ساتھ نکل جاتی ہے۔

جب یہ پتھری حجم میں بڑی ہوتی ہے تو حالب میں پھنس کر رہ جاتی ہے۔ جس سے شدید درد گردہ ہوا کرتا ہے۔ یہ درد مریض کی قوت برداشت سے باہر ہوا کرتا ہے۔ وہ تڑپتا ہے اسے چین نہیں پڑتا۔ سخت بے چینی اور گھبراہٹ ہوتی ہے۔ متلی اور قئیں آتی ہیں درد کی ٹیس گردوں سے لے کر نیچے کی طرف کنج ران ۔ ۔۔۔۔ اور خصیوں تک محسوس ہوتی ہیں مریض کا چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔ نبض تیز چلنے لگتی ہے۔ بعض اوقات بخار بھی ہو جاتا ہے۔

کچھ دیر بعد درد کی ٹیسیں موقوف ہو جاتی ہیں۔ لیکن چند دنوں بعد پھر درد ہوا کرتا ہے۔

ایک مریض عرصہ سے درد گردہ میں مبتلا تھا۔ مہینہ بیس روز میں جب کبھی چاول اور کسی مرغن غذا کے کھانے کا اتفاق ہوتا تھا۔ یا قبض لاحق ہوتا تھا تو درد کا دورہ آموجود ہوتا تھا۔

دورے کی حالت میں پیشاب بند ہو جاتا تھا۔ قئیں آتی تھیں۔ پیشاب میں عام طور پر جلن رہتی تھی۔ پیشاب کو کسی شیشی میں رکھنے سے اس کی تہ میں ریگ تہ نشین ہوتی تھی۔

اس کے لیے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں۔

علاج حجر الیہود۔ سنگ سرماہی ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش زرعونی ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان شیرہ دو قو۔ شیرہ کا رنج۔ شیرہ آلو بالو ہر ایک ۳ ماشہ۔ عرق اناناس ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں دوائے درد گردہ ایک سرخ۔ سکنجبین بزوری ایک تولہ میں ملا کر رات کو سوتے وقت چٹائیں۔ روغن عقرب نیم گرم گردوں پر مالش کریں۔ قبض کی حالت میں حب تنکار ۵ عدد رات کو سوتے وقت وقت تیسرے چوتھے روز کھلائیں۔

مذکورہ دواؤں کے علاوہ چاول۔ گوشت۔ مٹھائیوں اور تمام ثقیل چیزوں سے پرہیز کرنے کی ہدایت فرمائی۔ ان دواؤں کے دو ماہ کے استعمال سے مریض کو بالکل آرام ہو گیا۔ عام جسمانی کمزوری کو دور کر اور خصوصیت کے ساتھ گردوں کی تقویت کے لیے یہ دوائیں

تجویز کیں۔

کشتہ حجر الیہود ۲ قرص کشتہ زمرد ایک قرص جوارش زرعونی عنبری ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اور بعد از غذا دونوں وقت حب خاص کھایا کریں۔

دوائے ریٹھا شورہ قلمی ۲ تولہ میں تھوڑا پانی ڈال کر آگ پر رکھیں جب جوش کھا کر حل ہو جائے تو حجر الیہود باریک شدہ ایک تولہ نوشادر ۶ ماشہ۔ سہاگہ ۳ ماشہ۔ باریک پیس کر ملائیں۔ پھر ایک ریٹھے کا چھلکا باریک پیس کر اضافہ کر دیں اور آگ سے اتار کر سرد کر کے سفوف بنائیں۔

۴ رتی یہ دوا بکری کے دودھ کی لسی کے ساتھ کھلائیں اور اگر درد گردہ پتھری کی وجہ سے ہو تو مغز کر بخوہ ۱/۲ ماشہ فی خوراک اضافہ کریں۔ یہ نسخہ سنگ گردہ کے لیے مجرب ہے۔

ضعف گردہ

اس مرض کو انگریزی میں اے ٹونی آف دی کڈنی ( ) کہتے ہیں۔

اس مرض میں گردوں کی ساخت ڈھیلی اور کمزور ہو جاتی ہے اور وہ اپنے افعال کو اچھی طرح سرانجام نہیں دے سکتے۔

اسباب مرض مریض کا بار بار درد گردہ میں مبتلا ہونا۔ کثرت جماع۔ مدر ادویہ کا کثرت استعمال۔ زیادہ مدت تک اونٹ اور گھوڑے کی سواری کرنا اور ٹھنڈی چیزوں کا زیادہ کھانا پینا اس مرض کا اسباب ہیں۔ علاوہ ازیں کبھی گردوں پر چوٹ لگنے اور کمر پر بھاری بوجھ اٹھانے سے بھی گردے کمزور ہو جاتے ہیں۔

علامات مرض کمر میں گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے قوت کمزور ہو جاتی ہے پیشاب سرخ رنگ کا آتا ہے۔ اور بار بار آتا ہے۔ مریض پیشاب کو روک نہیں سکتا۔

ایک مریض کو کئی سال سے پیشاب بکثرت آتا ہے اور اکثر بیشتر و غیر ارادہ بھی خارج ہو

جاتا تھا۔ پیشاب رات کو سردی کے وقت زیادہ آتا تھا۔ جو عموماً سفید رنگ کا ہوتا تھا۔ ہضم خراب تھا۔ اور کمر میں درد رہتا تھا۔

ضعف گردہ اور ہضم کی خرابی کو سبب قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔ جن کے دو ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے مریض کی شکایت قطعی دور ہو گئی۔

علاج صبح کو قرص فولاد ایک عدد۔ قرص پوست بیضہ مرغ ۲ عدد جوارش زرعونی عنبری، ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ شام کو کندر مصطگی ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر جوارش جالینوس، ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں بعد غذا حب اعصاب ۲-۲ عدد دونوں وقت کھائیں۔ دودھ۔ چاول اور ترش چیزیں بالکل استعمال نہ کریں۔

امراض مثانہ

تقطیر البول

اس مرض کو انگریزی میں سٹرینگوری (   ) کہتے ہیں۔

اس مرض میں پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوا کرتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی درد اور جلن کی شکایت ہوا کرتی ہے۔ پیشاب کی حاجت برابر قائم رہتی ہے۔ جس کے سبب مریض کو سخت پریشانی ہوتی ہے۔

اسباب مرض گرم چیزوں کا کثرت استعمال۔ دھوپ اور گرمی میں محنت و مشقت کا کام کرنا۔ چلنا پھرنا۔ کثرت جماع اس کے عام اسباب ہیں۔ کبھی قبض بواسیر چرنوں اور بدہضمی کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی قروح مثانہ پتھری پیشاب کی نالی کے ورم اور سوزاک سے بھی پیشاب قطرہ قطرہ آنے لگتا ہے

علامات مرض تھوڑی تھوڑی دیر بعد قطرہ قطرہ پیشاب آتا ہے۔ جس کے شروع سے لے کر آخر تک تکلیف دہ درد اور سوزش ہوتی ہے اور پیشاب کر چکنے کے بعد بھی مریض کو پیشاب کی حاجت قائم رہتی ہے اور ایسا

معلوم ہوتا رہتا ہے۔ گویا کہ پیشاب کی نالی میں پیشاب کا قطرہ اٹکا ہوا ہے

ایک مریض کو پیشاب نہایت دشواری اور جلن کے ساتھ بار بار آتا تھا پیڑو کے مقام پر درد اور سوزش ہر وقت رہتی تھی۔ جس روز کوئی گرم چیز کھائی جاتی تھی۔ اس روز وقت تکلیف بڑھ جاتی تھی۔

تشخیص کی گئی کہ مریض کے مثانہ میں زخم ہے۔ اور اسی کی وجہ سے یہ تمام شکایات ہیں۔

علاج مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔ چند ہفتے کے استعمال سے مریض تندرست ہو گیا۔

صبح۔ قرص کافور ۲ ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ تخم خیارین۔ شیرہ خارخسک شیرہ تخم کاہو ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

شام۔ بنادق البزور ۳ ماشہ کھا کر اوپر سے شربت بزوری ۲ تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔

مرچ۔ گرم مصالحہ اور دوسری تمام گرم چیزوں سے پرہیز کرنے کی ہدایت کی گئی۔

بول بستری

اس مرض کو انگریزی میں اے نیورسس ناکٹرنل (   ) کہتے ہیں۔

اس مرض میں نیند کی حالت میں بے خبری میں بستر پر پیشاب نکل جاتا ہے اور گاہے بیداری میں بھی بے اختیار پاجامے یا دھوتی میں خطا ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض عموماً ٹھنڈی اور تر چیزوں کے کثرت استعمال اور سردی کے باعث مثانہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ مرض اکثر چھوٹے بچوں کو ہوا کرتا ہے۔ ایسے عموماً عصبی مزاج ہوتے ہیں بعض بچوں میں ہضم کی خرابی۔ چرنوں اور خروج المقعد کے باعث یہ شکایت رونما ہوتی ہے بعض کو گردہ و مثانہ کی پتھری اور ورم مثانہ سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے زیریں دھڑ کے مفلوج ہونے کی وجہ سے اور بڑھاپے میں عصبی ضعف کی وجہ سے بھی بستر پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ اکثر یہ شکایت موروثی ہوا کرتی ہے۔

ایک دس سالہ بچے کو بول بستری کی شکایت تھی۔ اس کا ہضم خراب تھا پیشاب زیادہ آتا تھا۔ اور حاجت کے وقت اسے روک نہیں سکتا تھا۔ پاجامہ میں خطا ہو جاتا تھا۔ اس کے علاوہ رات کو بستر پر بھی پیشاب نکل جاتا تھا۔

ضعف مثانہ اور ہضم کی خرابی کو مرض کا باعث قرار دے کر مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں جن کے ایک ماہ کے استعمال سے اس کی شکایت دور ہو گئی۔

علاج | زرنباد۔ مصطگی رومی ہر ایک ۳ رتی کو باریک پیس کر جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں ملا کر صبح و شام دونوں وقت کھائیں اور جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں۔ ۵۔ ۵ ماشہ رات کو سوتے وقت کھائیں۔

دوائے تل | سیاہ تل اور مصطگی دونوں برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں دونوں کے برابر گڑ ملا کر صبح و شام کھائیں۔ بول بستری کے لیے مفید و مجرب۔

امراض مخصوصہ مرداں

جریان منی | اسے سیلان منی اور دھات جانا بھی کہتے ہیں۔ انگریزی میں اسے سپرمے ٹوریا ( ) کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

اسباب مرض | اس مرض کے اسباب میں وہ تمام باتیں شامل ہیں جو آلات منی خصوصاً اوعیہ منی میں ذکاوت حس اور تحریک پیدا کرنے کا موجب ہوتی ہیں۔ مثلاً کثرت جماع۔ جلق و غلام فرش شہوانی خیالات۔ شہوت انگیز ناولوں اور قصے کہانیوں کا پڑھنا سینما بینی گھوڑے اور سائیکل کی سواری وغیرہ

کبھی جریان منی کا سبب منی کی کی کثرت اور منی کی حدت ہوتی ہے۔ یعنی زیادہ گرم محرک اور مقوی غذاؤں مثلاً کہ گوشت۔ انڈا۔ چائے۔ قہوہ گرم مصالحہ۔ لال مرچ اور ترش چیزوں کے کثرت استعمال اور شراب نوشی۔ بھنگ نوشی وغیرہ سے بھی جریان ہو جاتا

ہے۔ کبھی عام جسمانی کمزوری۔ ضعف اوعیہ منی تشنج اوعیہ منی۔ ضعف۔ قبض کرم امعاء۔ گردوں اور مثانہ کی خراش سوزاک اور قلفہ کی طوالت اور عدم صفائی اس کے موجب ہوتے ہیں۔

عام طور پر پیشاب پاخانہ کی حاجت رفع کرتے وقت اینگھنے پر منی کے چند قطرے پیشاب کی نالی سے خارج ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد جب یہ سلسلہ کچھ دنوں تک جاری رہتا ہے۔ تو پھر اینگھنے کے بغیر ہی خارج ہونے لگتے ہیں۔ بعض مریضوں کو پیشاب کے ساتھ منی زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے اور ساتھ ہی کثرت احتلام کی شکایت ہوتی ہے۔

یہ مرض دماغ کا دیوالہ نکال کر صحت کو بھی برباد کر دیتا ہے

ایک شخص کو عرصے سے پیشاب کے بعد سفید رنگ کی رطوبت خارج ہوتی تھی خصوصاً اجابت کے وقت کو تھنے پر بہت زیادہ نکلتی تھی۔ کمر میں درد رہتا تھا۔ جسم کی کمزوری محسوس کرتا تھا۔ ہفتہ میں ایک دو بار احتلام بھی ہو جاتا تھا اس کے لیے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں۔ جس کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا۔

علاج | کشتہ فولاد ۲ چاول۔ دوائے ڈپٹی صاحب ایک رتی۔ مکھن ایک تولہ میں ملا کر کھائیں۔

قرص سرب ۲ عدد۔ معجون کلاں ۷ ماشہ میں ملا کر شام کو کھائیں۔

حب ترہندی ۲۔۳ عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

ایک مریض کو عرصہ سے جریان کی شکایت تھی۔ اجابت کے وقت زور لگانے پر لعابی رطوبت خارج ہوتی تھی۔ ہضم خراب رہتا تھا۔ بھوک اچھی طرح نہیں لگتی تھی کھانا کھانے کے بعد سینہ میں جلن تھی۔

ہضم کی خرابی سبب قرار دے کر یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔

علاج | صبح و شام۔ قرص رصاص ۲ عدد۔ قرص خبث الحدید ایک عدد جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

بعد غذا حب کبد نوشادری ۲۔۲ عدد کھائیں۔ اور رات کو اطریفل ملین ۵ ماشہ ہفتہ میں دو بار کھا لیا کریں۔

ان دواؤں کے استعمال سے ہضم درست ہو گیا۔ اور جریان میں بھی تخفیف ہو گئی۔ کمزوری باقی تھی۔ اس کے ازالہ کے لیے قرص الاحمر ایک عدد۔ قرص قلعی ۲ عدد لبوب کبیر، ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھانے کے لیے تجویز کیا اور حب کبد کو بدستور جاری رکھنے کی ہدایت کی۔

اکسیر جریان | موصلی سفید ۲ تولہ میں سبوس اسبغول ۶ ماشہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۱½ ماشہ۔ مصری ۶ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۶-۶ ماشہ صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔ جریان کے لیے بارہا کا آزمودہ ہے۔

کثرت احتلام

اس مرض کو انگریزی میں ناکٹرل ایمشن ر

یا پولیوسنز ر ، کہتے ہیں۔

اس مرض میں نیند کی حالت میں خواب کے ساتھ یا خواب کے بغیر انزال ہو جاتا ہے۔

اگر ایک تندرست نوجوان کو مہینے میں ایک دو بار احتلام ہو جائے تو اسے مرض نہ سمجھا جائے گا۔ لیکن اگر اس سے زیادہ بار احتلام ہو تو وہ مرض سمجھا جائے گا۔

اس کے اسباب وہی ہیں جو جریان میں بیان ہو چکے ہیں۔

اس مرض میں مریض کی طبیعت سست رہنے لگتی ہے۔ مزاج میں چڑچڑاپن پیدا ہو جاتا ہے۔ اور عام صحت خراب ہو جاتی ہے۔

ایک مریض کو بے خبری کی حالت میں احتلام ہو جاتا تھا۔ بیداری کی حالت میں بھی شہوانی خیالات سے انزال ہو جاتا تھا۔ مادہ منویہ بے حد رقیق تھا۔ ذکاوت حس اور رقت کو سبب مرض تشخیص کر کے یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔ جن کے چار پانچ ہفتے کے استعمال سے بالکل آرام ہو گیا۔

علاج | (۱) صبح کو سفوف املی الکس ۳ ماشہ پھانک کر اوپر سے کتیرا ۳ ماشہ گائے کے دودھ میں جوش دے۔ سبوس اسبغول ۶ ماشہ اوپر سے چھڑک کر پئیں۔

(۲) شام کو قرص سرب ۲ عدد معجون کلاں ۷ ماشہ میں ملا کر دودھ کے ساتھ کھائیں رات کو حب ممسک ۲ عدد دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ علاوہ ازیں افیون گل شہ کے گھی میں حل کر کے عضو مخصوص اور فوطوں وغیرہ پر مالش کرنے کی ہدایت کی گئی۔

احتلام کے ایک مریض کو رقت منی اور ضعف قوت ماسکہ تشخیص کرتے ہوئے حضرت مسیح الملک مرحوم نے یہ دوائیں تجویز فرمائی تھیں۔ جن کے استعمال سے مریض کی شکایت قطعی دور ہو گئی تھی۔

صبح کو سفوف مولف ۵ ماشہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ شام کو قرص قلعی قرص سرب ہر ایک ۲-۲ عدد۔ معجون ثعلب ۷ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔

ایک مریض کو ہفتہ میں دو بار احتلام کی شکایت تھی جس کی وجہ سے کمزوری بہت پیدا ہو گئی تھی۔ کمر میں درد رہنے لگا تھا۔ جس روز احتلام ہوتا تھا دن بھر طبیعت سست رہتی تھی۔ ہضم کی حالت اچھی نہیں تھی۔ پیٹ میں اکثر نفخ رہتا تھا۔ قبض بھی تھا۔

ہضم کی خرابی اور قبض کو احتلام کا سبب تشخیص کر کے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

صبح کو قرص خبث الحدید ایک عدد۔ قرص قلعی ۲ عدد۔ جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ شام کو حب جدید جریان ۲ عدد پانی سے کھائیں اور رات کو حب ملین ۵ ماشہ ہفتہ میں دو بار پانی سے کھاتے رہیں۔

سرعت انزال

اس مرض کو انگریزی میں پری مے چیورا جاکولیشن ر ، کہتے ہیں۔ یہ مریض کو وقت خاص پر شرمندہ کرنے والا مرض ہے۔ اس میں مباشرت کے وقت منی بہت جلد خارج ہو جاتی ہے۔ بلکہ جب مرض شدید ہوتا ہے تو مباشرت کا خیال دل میں پیدا ہوتے ہی یا فریق ثانی سے چھیڑ چھاڑ ہی میں منی خارج ہو کر جوش ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض | جلق انلام اور کثرت مباشرت اس کے عام اسباب ہیں اس کے علاوہ منی کی کثرت۔ رقت و حدت۔ سوزاک

مجری بول کی سوزش ۔ غدۂ مذی کا ورم ۔ مثانہ کی خراش ۔ کرم امعاء اور بواسیر بھی اس کا سبب ہوا کرتے ہیں۔

ایک شخص کو عرصہ سے سرعت انزال کی شکایت تھی ۔ شادی کو پانچ سال ہو چکے تھے ۔ لیکن ہنوز کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی۔

حکیم صاحب نے اعضائے مخصوصہ کی ذکاوت حس اور رقت منی کو سبب مرض تشخیص ۔ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی تھیں جن کے ۲ ماہ کے استعمال سے سرعت انزال کی شکایت دور ہو گئی تھی ۔

(۱) صبح کو سفوف مولف ۵ ماشہ دودھ کے ساتھ کھائیں ۔
(۲) قرص کشتہ مشت دو عدد ۔ معجون مفرح الارواح ½۱ ماشہ میں ملا کر شام کو استعمال کریں۔
(۳) حب نشاط ایک عدد رات کو سوتے وقت کھائیں ۔

ایک مریض کو تین سال سے سرعت کی شکایت تھی وقت خاص پر مذی بکثرت خارج ہوتی تھی جس کی وجہ سے انتشار میں کمی ہو جاتی تھی ۔ اور اس کے بعد جب فعل مباشرت انجام دیا جاتا تھا تو جلد ہی اخراج ہو جاتا تھا ۔

حکیم صاحب نے رقت منی اور ضعف اعصاب کو مرض کا سبب قرار دیا اور مندرجہ ذیل دوائیں تجویز فرمائیں ۔ جن کے استعمال سے مریض بالکل تندرست ہو گیا۔

(۱) قرص سرب ۔ قرص کشتہ قلعی ہر ایک دو عدد ۔ معجون موچرس ۷ ماشہ میں ملا کر صبح کو کھائیں ۔ (۲) حب تمر ہندی ۲-۲ عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔
(۳) طلائے ماہی اور طلائے ممسک دونوں کو ملا کر رات کو بقدر ۴ رتی عضو پر مالش کیا کریں

حب ممسک جائفل ۔ مصطگی ۔ افیون ۔ اسگندھ ۔ جاوتری ۔ تخم بھنگ عاقر قرحا ۔ زعفران ہر ایک ۱۴ ماشہ پیس چھان کر شہد میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں ۔ مرض سرعت کو دور کرتی ہیں مستقل فائدے کے لیے روزانہ صبح کو ایک گولی پاؤ سیر دودھ کے ساتھ کھائیں ۔ وقتی ضرورت کے لیے ایک گولی دو ڈیڑھ گھنٹہ پہلے استعمال کریں ۔

جلق (مشت زنی)

اس مکروہ مرض کو انگریزی میں سٹر بے شن ( ) کہتے ہیں ۔
اس غیر طبعی فعل میں جماع کے بغیر عضو کو ہاتھوں سے رگڑ کر یا رانوں کے درمیان دبا کر یا تکیہ یا لحاف وغیرہ سے رگڑ کر مادۂ تولید کو خارج کر دیا جاتا ہے ۔

اسباب مرض کم عمر لڑکوں میں دایہ یا والدین کی غفلت سے اس مرض کے مندرجہ ذیل اسباب ہوا کرتے ہیں ۔
گھونگھٹ کا لمبا یا تنگ ہونا ۔ سپاری (حشفہ) پر میل جمنا ۔ سنگ مثانہ کرم امعا ۔ بعض عصبی امراض ۔ وغیرہ ۔

جوانوں میں شاذ و نادر تو بچپن ہی کی یہ بری عادت پڑی ہوتی ہے ۔ مگر عام طور بری سنگت ۔ لغو شہوانی خیالات ۔ جوانی میں تجرد ۔ اور کثرت شہوت بھی اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

اس مرض کے گرفتار بلا کا دل دماغ ۔ معدہ جگر ۔ گردہ ۔ مثانہ وغیرہ تمام اعضا کمزور ہو جاتے ہیں درد سر ۔ دوران سر ۔ نزلہ زکام ۔ عدم اشتہا بد ہضمی ۔ قبض کی شکایت لاحق ہو جاتی ہیں ۔ کمر اور جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے وغیرہ

ایک ۱۶ سالہ مجلوق لڑکا مسیح الملک کے مطب میں پیش کیا گیا ۔ جلق کی وجہ سے وہ ضعف باہ جریان اور رقت میں مبتلا تھا ۔ عضو مخصوص میں کجی اور لاغری پیدا ہو گئی تھی ۔ چہرہ زرد پڑ گیا تھا اور سر میں درد رہتا تھا ۔ قلب بھی ضعیف ہو گیا تھا ۔ معمولی بات سے اختلاج ہونے لگتا تھا ۔ رات کو احتلام ہوتا تھا ۔ اور پیشاب بار بار جلن کے ساتھ ہوا کرتا تھا پنڈلیوں اور کمر میں درد رہتا تھا ۔ قبض کی شکایت تھی اور قوت ہضم بھی خراب تھی ۔ طبیعت ہر وقت سست اور پریشان رہتی تھی ۔ تمام جسم پر اکثر دانے نکلتے رہتے تھے ۔ ان سب عوارض کا سبب جلق قرار دیا گیا ۔ اور یہ دوائیں تجویز کی گئیں ۔

صبح و شام۔ قرص رماس ۲ عدد۔ قرص فولاد ایک عدد۔ معجون جالینوس لولوی ۵ ماشہ میں ملا کر عرق مصفی خون ۱۲ تولہ۔ مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں حب عنبر مومیائی ۴ عدد رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

دوب گھاس ۵ تولہ نمک طعام ۵ تولہ کو ۱۲ اسیر پانی میں جوش دیں۔ جب ۸ سیر رہ جائے چھان کر عضو مخصوص اور خصیوں پر نطول کریں۔

یہ دوائیں ایک ہفتہ تک استعمال کرنے کے بعد وہ لڑکا پھر آیا اور اس نے بتایا کہ بھوک پہلے کی نسبت بڑھ گئی ہے۔ اور اس ہفتے میں صرف ایک مرتبہ نہانے کی ضرورت ہوئی ہے۔ تب اس کے لیے سوتے وقت دوائے تدہین کی مالش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اور کھانے کی دوائیں بدستور جاری رکھی گئیں۔

مزید ایک ہفتہ کے استعمال سے بھوک میں اور اضافہ ہوا۔ قوت جسمانی بھی بڑھ گئی۔ تو دوائے تکمید تجویز کی گئی۔ اس کے ایک ہفتہ استعمال کے بعد طلائے ماہی اور طلائے اسگند ملا کر استعمال کرنے کے لیے تجویز کئے گئے۔ کھانے کی دوائیں بدستور جاری رکھی گئیں۔ ایک ماہ کے بعد لڑکا پھر آیا تو اس کی حالت میں غیر معمولی انقلاب تھا۔ عام صحت تو بہت اچھی تھی اور خاص شکایتیں بھی بہت کچھ دور ہو چکی تھیں۔ کھانے کی دواؤں کو بدستور استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی۔ البتہ خارجی استعمال کے لیے طلا ہیرے والا تجویز کیا گیا۔ جس کے بعد مریض بالکل تندرست ہو گیا۔

تکمید آنبہ ہلدی۔ برادہ دندان فیل۔ مالکنگنی۔ نارجیل کہنہ ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر، پوٹلیاں بنائیں اور روزانہ ایک پوٹلی بھیڑ کے آدھ پاؤ دودھ میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب دودھ میں جوش آ جائے تو اسے آگ سے الگ کر لیں اور پوٹلی سے نیم گرم حالت میں عضو مخصوص بیر ٹرو۔ کنج ران اور خصیوں کو سینکیں۔ یہ عمل پندرہ بیس منٹ تک کریں۔

طلا ہیرے والا سم الفار زرد ۲ میاں تولہ۔ طلا کشتہ ایک ماشہ۔ سفوف الماس ۲ رتی سیماب مصفی ایک تولہ۔ سب کو تین روز برابر لیموں کے رس میں کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر رکھیں ایک گولی باسی پانی میں گھس کر۔ عضو مخصوص پر لگائیں۔ حشفہ اور سیون پر نہ لگنے دیں۔ اوپر سے پان باندھیں۔ دانے وغیرہ

پیدا ہو جائیں تو روغن چنبیلی لگائیں۔ مسیح الملک کے مجربات خصوصی میں سے ہے مجلوقین کے مقامی نقائص کو دور کرتا اور اعصاب کو تقویت دیتا ہے۔

ضعف باہ (نامردی)

ضعف باہ کو انگریزی میں سیکسوئل ڈس ایبلیٹی ( ) اور نامردی کو امپوٹنسی ( ) کہتے ہیں۔

اس مرض سے مراد وہ حالت ہے جس میں انتشار ناقص یا تھوڑی دیر کے لیے ہوتا ہے جس کے باعث مریض فعل جماع کو پوری طرح انجام نہیں دے سکتا۔ لیکن نامردی سے مراد وہ کیفیت ہے۔ جس میں انتشار بالکل نہیں ہوتا۔ لہٰذا مریض فعل جماع کو قطعی طور پر انجام نہیں دے سکتا۔

اسباب مرض اس مرض کا سب سے بڑا سبب جوانی کی غلط کاریاں یعنی جلق۔ اغلام۔ کثرت جماع ہوا کرتی ہیں اس کے علاوہ عام جسمانی کمزوری خون کی کمی۔ جریان۔ کثرت احتلام۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ کے امراض دماغی مشاغل کی کثرت۔ عوارض نفسانیہ مثلاً رنج و غم۔ فکر و تردد۔ شدت خوف فریق ثانی اور رعب جاہ و حشم۔ شہوانی اور زاہدانہ خیالات مسکرات کا استعمال۔ تجرد۔ ترک جماع۔ غیر معمولی موٹاپا گھوڑے اور سائیکل کی سواری مضعف باہ دواؤں کا استعمال۔ سوزاک۔ قیلہ مائیہ ضعف باہ کا سبب ہوا کرتے ہیں۔ عضو مخصوص اور خصیتین کے مقامی نقائص بھی موجب مرض ہوا کرتے ہیں۔

ایک صاحب نے لکھا کہ دو سال سے ضعف باہ کی شکایت ہے۔ کمر میں اکثر درد رہتا ہے۔ طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے اس سے پہلے پیشاب میں ریگ آ چکی ہے اور درد گردہ کی شکایت بھی رہ چکی ہے۔ اب نہ گردہ میں درد ہے اور نہ ریگ آتی ہے۔ عمر ۴۰ سال ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے ضعف گردہ کی وجہ سے ضعف باہ تشخیص کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ اس کے لیے تجویز فرمائیں۔

علاج کشتہ طلا جدید ایک قرص۔ جوارش زرعونی عنبری، ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔ حب کیمیا ۲ عدد صبح شام کھانا کھانے کے بعد پانی سے نگل لیا کریں۔ طلاء سنبر بیرونی طور پر بطریق معروف استعمال میں لائیں۔

دو ماہ ان ادویہ کو استعمال کیا گیا جس سے شفائے کامل ہو گئی۔

ایک صاحب نے پچاس برس کی عمر میں دوسری شادی کی انہوں نے حکیم صاحب قبلہ کو اپنی کیفیت یوں لکھی۔

عام جسمانی حالت اچھی ہے رقت وغیرہ کی شکایت بھی نہیں۔ لیکن قوائے مخصوصہ میں ضعف ہے۔ جس کی وجہ سے خاص فرائض کو انجام دہی کی قابلیت نہیں ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے عمر کی زیادتی اور ضعف اعصاب کو ضعف باہ کا سبب ٹھہراتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں۔

علاج قرص طلا مومیائی ۲ عدد اول کھا کر عرق ماء اللحم خاص ۵ تولہ مصری ۱ تولہ ڈال کر صبح و شام پئیں۔

حب کیمیا ۲-۲ عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ اور ہدایت کی گئی کہ دو تین ماہ مسلسل یہ دوائیں استعمال کریں۔ اور جماع سے پرہیز رکھیں۔

ان ادویہ سے مرض کا کلی طور پر خاتمہ ہوا۔

ایک مریض نے قبلہ حکیم صاحب کو اپنے حالات یوں لکھے عرصہ دو سال سے ضعف باہ کی شکایت میں مبتلا ہوں۔ عمر ۲۵ سال ہے ابھی شادی نہیں ہوئی۔ بری سنگت کی وجہ سے جریان رقت۔ سرعت۔ کمی۔ لاغری وغیرہ شکایات پیدا ہو گئی ہیں۔ جسم دبلا اور کمزور ہے چہرہ زرد اور بے رونق۔ آنکھیں اور کنپٹیاں اندر کو دھنسی ہوئی ہیں۔ کمر اور پنڈلیوں میں اکثر درد رہتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ اٹھتے بیٹھتے آنکھوں تلے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے ہضم خراب ہے۔ قبض اکثر رہتا ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز فرمائیں۔

علاج قرص فولاد ایک عدد۔ قرص کشتہ قلعی ۲ عدد۔ معجون تعلب، ۷ ماشہ میں ملا کر صبح کو اور قرص اسرب ۲ عدد۔ معجون کلاں، ۷ ماشہ میں ملا کر شام کو چار بجے استعمال کریں۔ حب خاص ۲ عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں ہلیلہ مربی رات کو سوتے وقت کھائیں۔ اور مقامی طور پر دوائے مالش دوائے مکور یہ طلائے اعلیٰ استعمال کریں۔ ایک ماہ بعد مریض نے لکھا کہ جریان میں افاقہ ہے کمی لاغری میں فرق ہے۔ البتہ کمزوری باقی ہے تب یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔

کشتہ طلا کلاں ۲ چاول۔ لبوب کبیر، ۷ ماشہ میں ملا کر عرق ماء اللحم ۵ تولہ مصری ایک تولہ کے ساتھ صبح کھائیں۔ قرص اسرب ۲ عدد معجون ثعلب، ۷ ماشہ میں ملا کر شام کو اور حب کیمیا کھانے کے بعد کھائیں۔

امراض رحم

کثرت حیض

اس مرض کو انگریزی میں مینورا جیا ر   ) کہتے ہیں۔ اس مرض میں خون حیض زیادہ اور بے قاعدگی کے ساتھ آتا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہوتی ہیں ایک تو یہ کہ ایام مقررہ میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ مثلاً چار روز کے بجائے آٹھ دس روز تک حیض آتا رہتا ہے۔ یا ایام مقررہ کے علاوہ دوسرے ایام میں بھی حیض آنے لگتا ہے۔ اس دوسری صورت کو استحاضہ کہتے ہیں۔

اسباب مرض بعض اوقات خون کی زیادتی پیدائش کے باعث کوئی رگ پھول کر پھٹ جاتی ہے۔ اور کبھی رحم کے دوسرے امراض مثلاً ورم رحم انشقاق رحم۔ اسقاط رحم وغیرہ سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے گاہے ایام حیض میں مباشرت بھی اس کا موجب ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں خون کی رقت اور گرم چیزوں کے کثرت استعمال سے صفرا پیدا ہو کر بھی یہ لاحق ہو جاتا ہے۔

ایک مریضہ جسے تین ماہ قبل اسقاط ہو چکا تھا برابر خون جاری تھا۔ دو چار روز کے لیے اگر بند ہوتا تو پھر جاری ہو جاتا تھا۔ تشخیص کی گئی۔ اسقاط حمل کے باعث بعض رگوں کے منہ کھل گئے ہیں۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں نیز مریض کو چلنے پھرنے اور کام کاج کرنے سے روک دیا گیا۔ اور پیاس کے وقت پانی کے بجائے گل ملتانی کا آب زلال پینے کی ہدایت کی گئی۔ جس کے چند روز کے استعمال سے آرام ہو گیا۔

علاج

(۱) نمک بواسیر ایک سرخ دہی میں ملا کر صبح و شام کھائیں۔

(۲) کافور سیال ۲۔۲ قطرے کھانا کھانے بعد دونوں وقت تھوڑے پانی میں ملا کر پئیں۔

(۳) حب سرخ بواسیر ۲ عدد شام گل ملتانی کے زلال سے کھائیں۔

ایک مریضہ کے ایام ماہواری پندرہ بیس روز تک جاری رہتے تھے۔ بہت سا خون خارج ہونے کے باعث کمزوری بے حد بڑھ جاتی تھی۔

حکیم صاحب نے خون کی رقت کو باعث مرض قرار دیا۔ اور صبح و شام کشتہ فولاد ۲۔۲ چاول۔ شربت انار ایک تولہ میں ملا کر چاٹنے کے لیے تجویز کیا اس کے دو ماہ کے مسلسل استعمال سے مریضہ بالکل تندرست ہو گئی۔

ایک مریضہ کو تقریباً ۲۰ یوم سے اندام نہانی سے خون بکثرت جاری تھا۔ دن رات میں ۱۰۔۱۲ دفعہ کپڑا تبدیل کرنے کی ضرورت پیش آتی تھی۔ کمزوری کا غلبہ تھا۔ اور قبض کی شدید شکایت تھی۔ اس مریضہ کو سب سے پہلے حقنہ کرایا گیا۔ جس میں سدے خارج ہوئے اس کے بعد یہ دوائیں دیں۔

علاج

اہسنگراحت۔ دم الاخوین۔ کہربائے شمعی ہر ایک ایک ماشہ مروارید ایک رتی نہایت باریک کھرل کر کے شربت انجبار ۲ تولہ میں ملا کر پئیں۔

اوپر سے شیرہ کوکنار۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ۔ شیرہ حب الآس ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں نکال کر مصری ایک تولہ سے شیریں کر کے صبح کو پئیں۔

قرص کافور مروارید ۲ ماشہ۔ شیرہ جات مذکورہ بالا کے ساتھ شام کو استعمال کریں۔

(۲) نمک بواسیر ایک رتی دہی کی بالائی ایک تولہ میں ملا کر ہر چار گھنٹے کے بعد چاٹیں۔

(۳) کافور محلول ۲۔۲ قطرہ تھوڑے پانی میں حل کر کے دن میں دو بار پئیں۔

(۴) گل ملتانی کو پانی میں گوندھ کر اس کی دو ٹکیاں بنائیں ایک پیڑو پر اور ایک اس کے مقابل پشت پر باندھیں۔

ان دواؤں کے تین روزہ استعمال سے مرض میں کمی شروع ہو گئی اور ایک ہفتہ میں خون بالکل بند ہو گیا۔ تب کمزوری کے ازالہ کے لیے یہ دوائیں دی گئیں۔

صبح و شام۔ جواہر مہرہ ایک قرص۔ خمیرہ مروارید ۶ ماشہ میں ملا کر عرق عنبر ۴ تولہ عرق گاؤزبان ۶ تولہ مصری ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

سفوف حابس

مازو سبز سنگراحت۔ مائیں خورد۔ کتھ سفید ہم وزن لیکر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ۶ ماشہ یہ سفوف صبح کو تازہ پانی سے کھائیں کثرت حیض اور استحاضہ کو روکتا ہے۔

احتباس الطمث اور عسر الطمث

احتباس الطمث یا بندش حیض کو انگریزی میں ایمنوریا اور عسر الطمث یا دقت حیض کو ڈس مے نوریا کہتے ہیں۔

عسر الطمث میں خون حیض عموماً کم مقدار میں آتا ہے اور اس کا قوام غلیظ ہوتا ہے اور سخت درد اور تکلیف کے ساتھ آیا کرتا ہے۔ لیکن احتباس الطمث میں خونِ حیض مطلق نہیں آیا کرتا ہے۔

اسباب مرض

بعض اوقات اعضائے نفسانی کے خلقی نقائص مثلاً رتق یا پردہ بکارت کا سخت اور بالکل بند ہونا وغیرہ اس کا موجب ہوتے ہیں۔ کبھی ورم رحم۔ ورم خصیۃ الرحم۔ ایام حیض میں سردی لگنے یا بارش میں بھیگ جانے کثرت مجامعت رنج و غم میں مبتلا رہنے سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات

Scanned by CamScanner

مزمن دیرپا امراض میں عرصہ تک مبتلا رہنا۔ عام جسمانی کمزوری۔ خون کی کمی اور جگر و گردہ کے بعض امراض اس کا سبب ہوتے ہیں۔ کبھی غلیظ غذاؤں کے کثرت استعمال سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے جس سے یہ شکایت رونما ہوتی ہے موٹاپا بھی وجہ مرض ہوتا ہے۔

ایک مریضہ کو ۲ سال سے ایام رک رک کر درد شدید کے ساتھ آتے تھے۔ خون غلیظ سیاہ رنگ کا خارج ہوتا تھا کمر اور پنڈلیوں میں درد تھا شدت درد کے باعث بعض اوقات بخار بھی ہو جاتا تھا۔ رحم سے سفید رطوبت بھی جاری تھی۔ عام صحت اچھی تھی۔ لیکن قبض رہتا تھا۔ مریضہ کو دو بچے پیدا ہو چکے تھے۔ آخری وضع حمل میں یہ شکایت پیدا ہو گئی تھی۔ لیڈی ڈاکٹر کا معائنہ کرایا گیا۔ جس نے ورم اور رحم کی خرابی کو سبب مرض قرار دیا تھا۔

تشخیص کی گئی کہ رحم کے غشائے مخاطی کے ورم اور خون کی غلظت کے باعث یہ شکایت لاحق ہے۔ مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں۔

علاج
صبح و شام۔ چرائتہ۔ بیخ بادیان۔ بیخ کپاس ہر ایک ۷ ماشہ کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اور شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

رات کو سوتے وقت حب تنکار ۲ عدد نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

پچکاری
گل بابونہ۔ کوہ خشک۔ قیصوم۔ مرزنجوش۔ ہر ایک ایک تولہ کو ۲ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی رہ جائے چھان کر دایہ کے ذریعہ رحم میں پچکاری کرائیں۔

ماہواری شروع ہونے سے تین روز قبل حب مدر ایک ایک گولی صبح دوپہر۔ شام دن میں تین بار پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

جب ایام شروع ہو جائیں۔ تو پچکاری اور گولیاں موقوف کر دیں۔

ماہواری شروع ہونے سے تین چار روز قبل گل بابونہ۔ کوہ خشک نمک طعام ہر ایک ۵ تولہ کو ۸ سیر پانی میں جوش دیں اور اس پانی میں پندرہ منٹ تک مریضہ کو بٹھائیں۔

مذکورہ بالا دوائیں مریضہ نے دو ماہ تک استعمال کیں پہلے مہینے میں تکلیف ہوئی لیکن کم۔ بخار وغیرہ بالکل نہیں ہوا۔ دوسرے مہینے بالکل تکلیف نہیں ہوئی۔ اور ایام بافراغت

کھل کر ہوئے۔ صرف سیلان کی شکایت تھی۔ اس کے لیے قرص خبث الحدید ایک عدد قرص رحامس ۲ عدد دی گئیں۔

اختناق الرحم

اختناق الرحم (باد گولہ) کو انگریزی میں ہسٹیریا کہتے ہیں۔ یہ ایک عصبی اور ذہنی مرض ہے۔ جس میں مریضہ کو عموماً غشی کے دورے پڑتے ہیں۔ یہ مرض شاذ و نادر مردوں کو بھی ہوا کرتا ہے۔

اسباب مرض

زیادہ تر جوان عمر کی نازک مزاج آرام طلب لڑکیاں اس مرض میں گرفتار ہوتی ہیں۔ خصوصاً جب کہ ان کا نظام عصبی کمزور ہو اور ان میں اس مرض کی موروثی استعداد بھی پائی جاتی ہو۔ حیض کی خرابیاں۔ عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا کوئی کام کاج نہ کرنا شہوانی خیالات کا غلبہ عشقیہ قصے کہانیوں اور ناولوں وغیرہ کا پڑھنا دائمی قبض۔ نفخ شکم۔ رنج و غم۔ غصہ غضب۔ خوف و دہشت۔ صدمہ۔ زیادہ جاگنا۔ اور جوان لڑکیوں کی زیادہ عرصہ تک شادی نہ کرنا۔ اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

ایک مریضہ کو تین سال قبل اسقاط ہوا تھا۔ اس وقت سے اب تک ایام بند تھے۔ تیسرے چوتھے مہینے نہایت تکلیف کے ساتھ تھوڑا سا سیاہ خون آتا تھا۔ اور بند ہو جاتا تھا۔ اب ایک سال سے ہفتہ میں دو بار اختناق الرحم کے دورے پڑتے تھے۔ مریضہ کو قبض رہتا تھا۔

حکیم صاحب نے احتباس الطمث اور ورم رحم کو اختناقی دورہ کا سبب تشخیص کر کے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز فرمائیں۔

علاج
صبح کو گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ پرسیاؤشاں ۵ ماشہ۔ تخم قرطم ۷ ماشہ۔ تخم خیارین ۷ ماشہ۔ عنب الثعلب خشک ۵ ماشہ۔ عود صلیب نیم کوفتہ ۷ ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں صبح کو مل چھان کر شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

شام کو جدوار۔ عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری سات ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان۔ شیرہ تخم کشوث ہر ایک ۲ ماشہ عرق بادیان اور عرق کوہ ہر ایک ۷ تولہ میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پئیں۔

رات کو سوتے وقت ہفتہ میں دو بار اطریفل طین ۵ ماشہ کھا لیا کریں۔

دایہ کے ذریعہ پرہم داخلیون اندام نہانی میں رکھوائیں۔ تین ہفتے تک یہ دوائیں استعمال کرانے کے بعد منضج اماتاس کے تین مسہل دیئے گئے۔ مسہلات سے فارغ ہونے کے بعد یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔

جدوار۔ عود صلیب والا نسخہ مذکورہ بالا صبح و شام پئیں۔ جب مدر ایام شروع ہونے سے تین روز پہلے ایک گولی صبح ایک دوپہر اور ایک شام کو استعمال کرائیں۔ ایام شروع ہونے پر گولیاں موقوف کر دیں۔

ان دواؤں کے استعمال سے مریضہ کو دو یوم تک خونِ حیض جاری رہا اور کوئی خاص تکلیف نہیں ہوئی۔ اور نہ مسہلات کے بعد اختناق الرحم کا کوئی دورہ پڑا۔

ایک مریضہ کو گھبراہٹ ہونے کے بعد غشی آجاتی تھی۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہونے لگتا تھا۔ پندرہ بیس منٹ کے بعد حالت درست ہو جاتی تھی۔ ہضم خراب بھوک نہیں لگتی تھی۔ اور قبض رہتا تھا۔ حکیم صاحب نے ہضم کی خرابی۔ قبض اور عصبی کمزوری کو سبب مرض قرار دے کر یہ دوائیں تجویز فرمائیں۔

صبح کو جدوار۔ عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملاکر کھائیں۔ اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ۔ شیرہ مویز منقی ۹ دانہ شیرہ کدو خشک ۳ ماشہ پانی میں نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملاکر پئیں۔

شام کو ۴ بجے دوالشفا ۲ قرص پانی سے کھائیں۔

رات کو سوتے وقت اطریفل ملین ۵ ماشہ نیم گرم پانی سے کھائیں۔ ان دواؤں کے چند روز کے استعمال سے قبض رفع ہو گیا۔ بھوک لگنے لگی۔ اگرچہ دورے کی شدت میں کمی آگئی تھی۔ لیکن ہلکا دورہ روزانہ وقت مقررہ پر ہوتا تھا۔ دوائیں بدستور جاری رکھی گئیں البتہ دورے کے آثار شروع ہونے پر مریضہ کو کمر تک گرم پانی میں بٹھانے کی ہدایت کی گئی۔ اور چند روز عمل کرنے سے دورہ بالکل موقوف ہو گیا۔

اسقاط حمل

حمل کی طبعی مدت قمری مہینہ کے حساب سے نو مہینے اور کچھ دنوں تک ہوتی ہے جب جنین اس مدت سے پہلے ہی رحم سے خارج ہو جاتا ہے۔ تو اس کو اسقاط یا ابارشن ( ) کہتے ہیں۔

اسقاط حمل استقرارِ حمل سے وضع حمل تک کسی وقت بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن زیادہ تر اس کا اندیشہ تین مہینے تک ہوتا ہے۔ اس کے بعد حمل کے مستحکم ہونے کے باعث اس کے ساقط ہونے کا اندیشہ بہت کم ہوتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے حمل ساتویں مہینے میں ساقط ہوتا ہے تو بچہ عموماً زندہ رہتا ہے۔ لیکن اس سے پہلے ساقط ہونے والا بچہ عموماً زندہ نہیں رہتا۔

اسقاط میں حاملہ کو وہی تکالیف پیش آتی ہیں جیسی کہ وضع حمل سے اور حمل جس قدر پورے دنوں کے قریب ساقط ہوتا ہے اسی قدر جریان خون کم کرتا ہے۔

اسباب مرض

بعض اوقات اس کے اسباب خارجی ہوتے ہیں مثلاً چوٹ لگنا۔ اچھلنا کودنا۔ کثرت جماع۔ قوی مدر اور مسہل دواؤں کا استعمال۔ شدید فاقہ کشی۔ حد سے زیادہ تھکن غم و غصہ۔ خوف و دہشت۔ زیادہ گرمی و سردی کبھی اس کے اسباب عام جسمانی عوارض مثلاً کسی عضو کا شدید درد۔ آتشک۔ سوزاک ذات الریہ میعادی بخار۔ ہیضہ۔ تپ لرزہ وغیرہ ہوتے ہیں کبھی امراض رحم اور ضعیفۃ الرحم کے باعث حمل گر جایا کرتا ہے۔

ایک مریضہ کو تیسرے چوتھے مہینے حمل ساقط ہو جاتا تھا۔ دو تین بار ایسا ہو چکا تھا کمر میں درد رہتا تھا سیلان کی شکایت تھی۔ حکیم صاحب نے رحم کی غشائے مخاطی کے ورم مزمن اور رحم کے عضلات و اعصاب کو سبب مرض تشخیص کر کے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز فرمائیں۔

صبح کو کشتہ فولاد ایک قرص۔ کشتہ مروارید ۲ قرص۔ معجون سپاری پاک ۷ ماشہ میں ملاکر کھائیں۔ بعد غذا معجون زنجبیل ۷۔ ۷ ماشہ دونوں وقت کھا لیا کریں۔

پچکاری۔ گل بابونہ۔ کدو خشک۔ برنجاسف ہر ایک ایک تولہ کو ۲ سیر پانی میں جوش دیں۔ اور اسے چھان کر رحم میں پچکاری کریں۔

ان دواؤں کو ۱½ ماہ تک استعمال کیا گیا۔ اس کے بعد حمل قرار پا گیا۔

تب معجون حمل عنبری ۲۔۳ ماشہ صبح و شام کھانے کی ہدایت کی گئی۔ ہر مہینے ہفتہ عشرہ کا وقفہ دے کر یہ معجون استعمال کرائی گئی۔ اور ۷ ماہ کے بعد اس کا استعمال بند کر دیا گیا

حمل استقاط سے محفوظ رہا اور پورے دنوں کے بعد تندرست بچہ پیدا ہوا۔

سلعۃ الرحم (رحم کی رسولی)

ایک مریضہ کو مسیح الملک کے مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا کہ اسے چار سال سے زمانہ حیض میں درد کی شکایت بہت زیادہ ہوا کرتی ہے۔ ایام بے قاعدگی سے رک رک کر ہوتے ہیں۔ اور خون بہت خارج ہوتا ہے۔ زیر ناف تھوڑا تھوڑا درد برابر رہتا ہے۔ کسی قدر سیلان کی شکایت بھی ہے۔ دس سال قبل ایک بچہ پیدا ہوا تھا۔ اس کے بعد اب تک کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ بدن بھاری ہوتا جاتا ہے۔ طبیعت ہر وقت سست رہتی ہے بھوک کم لگتی ہے۔ قبض رہتا ہے۔ اب تک متعدد علاج ہو چکے لیکن صورت افاقہ نظر نہیں آتی۔ ایک لیڈی ڈاکٹر نے اپریشن کا مشورہ دیا ہے۔

حالات مرض سننے کے بعد مطب کی دایہ سے مریضہ کا معائنہ کرایا گیا اس کے ملاحظہ پر تشخیص کیا گیا کہ مریضہ کے رحم میں رسولیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئی۔

علاج

صبح۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ جرائتہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ گل سرخ ۵ ماشہ۔ کوہ خشک ۵ ماشہ۔ پرسیاؤشاں ۵ ماشہ انجیر زرد ۳ دانہ مویز منقی ۹ دانہ۔ سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پی لیا کریں۔

شام۔ دبید الورد ۷ ماشہ پہلے کھلائیں۔ اوپر سے بادیان ۵ ماشہ کوہ خشک ۴ ماشہ برنجاسف ۴ ماشہ۔ عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں جوش دے کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

تین ہفتہ تک یہ نسخہ پلانے کے بعد صبح کے نسخہ میں مسہل کی غرض سے سنا مکی ۵ ماشہ مغز املتاس ۵ تولہ۔ ترنجبین ۴ تولہ۔ شیر خشت ایک تولہ گل قند ۴ تولہ اور شیرہ مغز بادام شیریں ۷ عدد اضافہ کر کے ایک ایک روز کے وقفہ سے چار مسہل دیئے گئے۔ اور وقفہ کے روز بدستور تبرید کا نسخہ دیا گیا۔ مسہلات سے فارغ ہونے کے بعد۔ مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں۔

صبح۔ معجون قرنفل ۷ ماشہ کھا کر اوپر سے عرق قرنفل ۸ تولہ میں شربت افسنتین ۲ تولہ ملا کر پئیں

شام۔ قرص خبث الحدید ایک عدد۔ معجون دبید الورد ۷ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے عرق برنجاسف ۸ تولہ میں مصری ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

جدوار۔ ایرسا۔ رسوت ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر مرہم داخلیون ایک تولہ میں ملا کر سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد آب کوہ سبز ایک تولہ کاسنی ایک تولہ اضافہ کر کے دایہ کے ذریعہ اندام نہانی میں رکھوائیں۔ اور ضماد سلعہ نیم گرم پیڑو پر لگائیں۔ ان دواؤں کے تین ماہ کے استعمال سے جملہ شکایات دور ہو گئیں۔

تشحم الرحم

ایک مریضہ کو مسیح الملک کے مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا کہ اس کو پانچ سال سے پہلے بچہ ہوا تھا۔ اس کے بعد اب تک کوئی اولاد نہیں ہوئی خون حیض کم اور درد کے ساتھ آتا ہے۔ بدن روز بروز بھاری ہوتا جاتا ہے ہر وقت سستی اور کاہلی کا غلبہ رہتا ہے اس کے علاوہ سیلان کی شکایت بھی ہے بھوک کم لگتی ہے اور نیند زیادہ آتی ہے۔

حالات سننے اور نبض ملاحظہ فرمانے کے بعد تشخیص کی گئی کہ رحم میں چربی بڑھ گئی ہے۔ اس کی وجہ سے یہ شکایت ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں۔

علاج

صبح و شام۔ سفوف مہزل ۷ ماشہ کھا کر اوپر سے جرائتہ۔ بیخ بادیان تخم خیارین ہر ایک ۷ ماشہ پانی میں جوش دے شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

پچکاری۔ گل بابونہ۔ کوہ خشک۔ برگ سویا سبز مرزنجوش ہر ایک ایک تولہ کو پانی میں جوش دے کر رحم میں پچکاری کریں۔

اس کے علاوہ مریضہ کو صبح و شام پیدل ہوا خوری کرنے اور گھر کے کام کاج میں مصروف رہنے کی ہدایت کی۔ کھانے کے لیے روکھی پھیکی سادہ غذائیں تجویز کیں اور ہر قسم کی شیرینی دودھ۔ مکھن۔ گھی اور گوشت کے استعمال سے روک دیا گیا۔

دو ماہ کے علاج سے مریضہ کے جسم میں نمایاں فرق ہو گیا۔ حیض باقاعدگی سے آنے لگا سیلان کی شکایت بھی کم ہو گئی۔ تب مریضہ کے لیے یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔

صبح کو قرص مرگانگ ایک عدد۔ قرص رصاص ۲ عدد۔ جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اور شام کو حب مرواریدی ایک عدد ہمراہ عرق عنبر ۸ تولہ کھائیں۔

ثبور الرحم

ایک مریضہ کو ۶ ماہ سے رقیق زرد رنگ کی رطوبت بکثرت بہتی تھی۔ شرم گاہ میں خارش بھی تھی۔ قبض کی شکایت تھی۔ آنکھوں میں جلن معلوم ہوتی تھی۔ پیشاب سوزش کے ساتھ بار بار آتا تھا۔ زمانہ حیض میں پیڑو اور کمر میں درد ہوتا تھا۔ اور خون کھل کر نہیں آتا تھا۔ دایہ سے معائنہ کرایا گیا۔ تو رحم میں دانے معلوم ہوئے اس کے لیے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز کی گئیں۔

علاج

صبح و شام۔ اطریفل شاہترہ ایک تولہ کھا کر اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ تخم کاسنی ۳ ماشہ عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

برگ نیم ۲ تولہ۔ کیکر ایک تولہ۔ عرق گلاب ۲۰ تولہ میں جوش دے کر رحم میں پچکاری کریں اور اس کے بعد مرہم سفیدہ کاشغری ایک تولہ میں روئی لیتھڑ کر اندام نہانی میں رکھوائیں یا آب کاسنی سبز میں حل کر کے بذریعہ پچکاری رحم پہنچائیں۔

سیلان الرحم (سفید رطوبت آنا)

یہ ایک مشہور مرض ہے جسے انگریزی میں لیوکوریا۔ کہتے ہیں اس مرض میں عورت کی اندام نہانی سے سفید [illegible] مائل رطوبت خارج ہوا کرتی ہے۔

اسباب مرض

کمی خون۔ عام کمزوری۔ چھوٹی عمر میں حمل قرار پا [illegible] جانا۔ رحم کا ورم۔ اندام نہانی کا ورم۔ حیض کا بند ہو جانا مرض آتشک سوزاک یا خنازیر یا سل یا وجع مفاصل یا نقرس وغیرہ

اقسام مرض

اس مرض کے متعدد اقسام ہیں۔

(۱) سیلان مہبلی

اس میں مہبل کی نالی سے رطوبت بہا کرتی ہے۔

(۲) سیلان عنقی

اس میں رطوبت کا اخراج گردن رحم سے ہوا کرتا ہے۔

---

(۳) سیلان رحمی

اس میں رطوبت کا اخراج باطن رحم کی غشائے مخاطی سے ہوتا ہے۔

(۴) سن یاس کا سیلان

ادھیڑ عمر کی عورتوں کو رحم کی غشائے مخاطی کے ورم مزمن کی وجہ سے یہ شکایت ہوتی ہے۔

نئی شادی شدہ عورتوں کو مباشرت کے باعث التہاب رحم کی وجہ سے سیلان ہوا کرتا ہے۔ وغیرہ

ایک مریضہ ۲ سال سے سیلان میں مبتلا تھی۔ کمر اور پنڈلیوں میں اکثر درد رہتا تھا۔ چکر آتے تھے۔ عام جسمانی کمزوری زیادہ تھی۔ قبض رہتا تھا۔ اور بھوک کم لگتی تھی۔

حکیم صاحب نے ہضم کی خرابی۔ اور رحم کی غشائے مخاطی کے ورم مزمن کو سبب مرض قرار دے کر مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔ جن کے ایک ماہ کے استعمال سے مریضہ کو آرام ہو گیا۔

علاج

صبح کو قرص کشتہ مثلث ایک عدد۔ معجون سپاری پاک ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

شام کو قرص خبث الحدید ایک عدد۔ قرص رصاص ۲ عدد۔ جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔

کھانا کھانے کے بعد حب پپیتہ ۲۔۳ عدد دونوں وقت کھائیں۔

پچکاری۔ گل بابونہ۔ کوہ خشک۔ مرزنجوش۔ قیصوم ہر ایک ایک تولہ کو ۲ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی تین پاؤ باقی رہ جائے۔ چھان کر رحم میں اس کی پچکاری کریں

سیلان کی ایک مریضہ کو درد سر اور درد کمر کے علاوہ ایام بے قاعدگی سے اور نہایت تکلیف سے آتے تھے۔ شادی کو ۴ سال ہو جانے کے باوجود اولاد سے محروم تھی۔ عام جسمانی کمزوری بہت زیادہ تھی۔

مسیح الملک نے رحم کی غشائے مخاطی کا ورم مزمن اور ضعف اعصاب تشخیص کر کے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز فرمائیں۔

علاج صبح و شام۔ قرص کشتہ قلعی ۲ عدد۔ معجون سپاری پاک ۶ ماشہ میں ملا کر کھائیں اور اوپر سے پاؤ بھر دودھ پئیں۔

رات کو جدوار۔ عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری ۷ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔

پچکاری۔ گل بابونہ۔ کمزہ خشک۔ مرزنجوش۔ برنجاسف ہر ایک ایک تولہ ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر رحم میں پچکاری کریں۔

ان دواؤں کے ایک ماہ کے استعمال سے سیلان الرحم کی شکایت موقوف ہو گئی۔ ایام بھی وقت مقررہ پر باقاعدہ ہونے لگے۔ لیکن عام جسمانی کمزوری بدستور تھی۔ اور بھوک نہیں لگتی تھی۔ ان شکایات کو دور کرنے کے لیے یہ دوائیں تجویز فرمائی گئیں۔ جن کے تین ہفتہ کے استعمال سے عام جسمانی کمزوری بھی رفع ہو گئی۔ اور بھوک بھی اچھی طرح سے لگنے لگی۔

صبح و شام۔ قرص تباشیر ایک عدد۔ قرص رصاص ۲ عدد۔ معجون نانخواہ ۶ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔

بعد غذا حب غاص ایک ایک عدد دونوں وقت استعمال کریں۔

امراض عامہ

ذیابیطس

اس مرض کو انگریزی میں ڈایابیٹز (   ) کہتے ہیں۔ اس مرض میں جو پانی پیا جاتا ہے وہ تھوڑے عرصہ بعد بجنسہ براہ بول خارج ہو جاتا ہے پس اس طرح بار بار پانی پیا جاتا ہے اور بار بار پیشاب آتا ہے پیاس شدت کی لگتی ہے علامات کی شدت و خفت کے لحاظ سے یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔

۱۔ ذیابیطس حار (ذیابیطس شکری) پیاس شدت کی لگتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے اور مریض جلد کمزور ہو جاتا ہے مریض کے بول میں شکر پائی جاتی ہے۔

۲۔ ذیابیطس بارد (ذیابیطس سادہ) اس میں پیاس بہت زیادہ نہیں ہوتی اور پیشاب بھی بہت زیادہ نہیں آتا۔

اسباب مرض یہ مرض اکثر ادھیڑ عمر یا اس کے بعد ہوا کرتا ہے اور عورتوں کی نسبت مردوں میں دو چند ہوتا ہے اس کے اسباب یہ ہیں۔ شیریں و نشاستہ دار غذائیں بکثرت کھانا۔ محنت نہ کرنا۔ ورزش یا جسمانی محنت کے بعد جب کہ جسم گرم ہو یکایک سرد پانی پی لینا۔ بکثرت مے خواری۔ کثرت سے دماغی محنت کرنا۔ کثرت جماع۔ رنج و غم۔ تفکر و تردد سر یا ریڑھ یا پیٹ پر چوٹ لگنا۔ بعض امراض دماغ و نخاع۔ لبلبہ کے پرانے امراض ان کے علاوہ کبھی آتشک یا نقرس کے بعد بھی یہ مرض ہو جایا کرتا ہے۔ کبھی ملیریا۔ شدید نمونیا اور دیگر میعادی بخار اس کا سبب ہوا کرتے ہیں۔

ایک شخص کو ۲ ماہ سے پیشاب بکثرت آتا تھا۔ پیاس زیادہ لگتی تھی۔ اور بھوک بہت لگتی تھی لیکن غذا ہضم نہیں ہوتی تھی۔ اور روز بروز لاغر اور کمزور ہوتا جاتا تھا۔ جس جگہ پیشاب کرتا۔ وہاں چیونٹیاں جمع ہو جاتی تھیں۔ عمر ۴۰ سال تھا۔

حکیم صاحب نے ذیابیطس شکری تشخیص فرماتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں۔ جن کے دو ماہ کے استعمال سے وہ تندرست ہو گیا۔

علاج صبح کو سفوف خشت ۵ ماشہ کھا کر اوپر سے آب انار میخوش ۵ تولہ پئیں۔

شام کو سفوف صندل ذیابیطس والا ۵ ماشہ دہی کے ساتھ کھائیں۔

اس کے علاوہ شیریں نشاستہ دار غذائیں کھانے سے پرہیز کریں اور بغیر چھنے آٹے کی روٹی سبز ترکاری اور گوشت مچھلی۔ انڈا۔ اور دہی کھانے کی ہدایت کی گئی۔ پیاس کو دور کرنے کے لیے دہی کا پانی یا انار کا پانی تجویز کیا گیا۔

ایک ۵۰ سالہ مریض کو کئی سال سے پیشاب زیادہ آتا تھا کمر میں درد رہتا تھا۔ کمزوری بڑھتی جاتی تھی۔ بھوک اچھی نہیں لگتی تھی۔ پیشاب کا رنگ سفید تھا اور رات کو پیشاب کے لیے بار بار اٹھنا پڑتا ہے۔

تشخیص کی گئی کہ مریض ذیابیطس میں مبتلا ہے۔ اور اس کا سبب ضعف گردہ ضعف جگر ہیں مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئی۔

جن کے دو ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے مریض تندرست ہو گیا۔

علاج صبح کو قرص فولاد ایک عدد۔ قرص زمرد ۲ عدد۔ جوارش زرعونی عنبری، ۷ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔

شام کو سلاجیت دو برنج معجون فلاسفہ، ۷ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔

بعد غذا دونوں وقت حب خاص ایک عدد کھائیں۔

۲ ماشہ یہ سفوف صبح و شام آب انار میخوش۔ آب لوکاٹ یا دہی کے پانی کے ساتھ کھائیں۔

گٹھیا وجع المفاصل یا گٹھیا کو انگریزی میں رومائزم ( ) کہتے ہیں اس مرض میں جوڑوں کے رباطات دبیز اور سخت ہو کر حرکت مفاصل کو کم یا موقوف کر دیتے ہیں۔

اسباب مرض سردی لگنا یا بھیگنا۔ کسی جوڑ پر زیادہ زور پڑنا۔ کسی سمیت کا خون میں سرایت کر جانا۔ خاص قسم کی غذائیں جو ہاضمہ کو خراب کرتی ہیں ان کا استعمال شراب نوشی وغیرہ۔

یہ مرض اکثر ادھیڑ عمر کے بعد نسبتاً مردوں کو زیادہ ہوا کرتا ہے۔ جو مرد غذائیں کھاتے یا بھیگ جاتے ہیں۔ کبھی یہ مرض خاندانی بھی ہوتا ہے۔ یہ مرض سرد اور مرطوب موسم میں زیادہ ہوا کرتا ہے۔ غریب محنتی لوگ جن کو ناقص غذا ملتی ہے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوا کرتے ہیں۔

ایک صاحب نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا کہ دو روز سے بخار اور جوڑوں میں درد ہے ٹخنوں اور پاؤں کے جوڑوں میں درد کی شدت ہے۔ اس لیے چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے بخار تیسرے پہر کو تیز ہو جاتا ہے۔ قبض کی شکایت عموماً رہتی ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے تشخیص فرمائی کہ یہ گٹھیا دی بخار ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ کی گئیں۔

علاج گل بنفشہ ۷ ماشہ۔ مویز منقی ۷ دانہ تخم کاسنی ۷ ماشہ۔ بادیان ۷ ماشہ تخم خیارین ۷ ماشہ نیم کوفتہ بزرالبنج نیم کوفتہ ۵ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ جوش دے کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے خاکسی، ۷ ماشہ چھڑک کر صبح و شام پئیں۔ اطریفل ملین ۵ ماشہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ گرم پانی میں نمک ڈال کر کپڑا تر کر کے جوڑوں پر ٹکور کریں۔ تین روز بعد مریض نے بتایا کہ بخار جاتا رہا ہے۔ البتہ درد باقی ہے۔ تب ان کے لیے معجون سورنجان ۷ ماشہ ہمراہ شیرہ بادیان ۲ ماشہ تخم خیارین ۲ ماشہ شیرہ تخم خربزہ ۲ ماشہ شربت بزوری ۲ تولہ صبح و شام استعمال کریں۔ حب سورنجان ۲ عدد رات کو سوتے وقت کھانے کے لیے تجویز کی گئیں۔ روغن حنا اور روغن ریحان نیم گرم مالش کے لیے تجویز کیا گیا۔

ایک ہفتہ کے بعد مریض کو شفائے کامل ہو گئی۔

عرق النساء اس مرض کو لنگڑی کا درد بھی کہتے ہیں۔ انگریزی میں اسے سیاٹیکا ( ) کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

اس مرض میں سرین کے نیچے سے لے کر بیرونی ٹخنے کے پیچھے تک درد محسوس ہوا کرتا ہے اکثر یہ درد ایک ہی ٹانگ میں ہوا کرتا ہے۔ لیکن کبھی دونوں ٹانگوں میں بھی ہوا کرتا ہے۔

اسباب مرض وجع مفاصل۔ گٹھیا۔ نقرس یا آتشک کے زہر کا جسم میں موجود ہونا سرد یا سیل جگہ پر بیٹھنا یا سونا۔ سخت قبض۔ حرام مغز۔ یا کمر کے مہروں پر پیٹرو یا کولہے کے جوڑ یا مقعد کے بعض امراض وغیرہ۔

ایک شخص نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا کہ عرصہ گیارہ سال سے دائیں پاؤں کی پنڈلی میں درد کی شکایت ہے جس کی ٹیسیں کولہے تک پہنچتی ہیں بعض اوقات درد کی اس قدر شدت ہوتی ہے کہ برداشت سے باہر ہو جاتا ہے اس لیے مارفیا کا انجکشن کرانا پڑتا ہے۔ ہر قسم کے علاج کرا چکے۔ فصد بھی کرائی لیکن محض وقتی فائدہ ہوا مریض نے یہ بھی بتایا کہ وہ اس سے قبل سوزاک میں مبتلا رہ چکا ہے۔

قبلہ حکیم صاحب نے سمیت سوزاک کو موجب مرض قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔

علاج جوہری ایک عدد صبح کو بغیر چبائے پانی کے گھونٹ سے نگل لیا کریں تخم خشخاش سفید ۳ تولہ بکری کے دودھ میں پیس کر نیم گرم کر کے

مقام درد پر لیپ کریں۔
گوشت۔ لال مرچ اور مٹھاس سے پرہیز کریں۔ ایک ہفتہ دوائیں استعمال کرنے پر درد میں قریباً نصف کے قریب افاقہ ہوگیا۔ لیکن قبض کی شکایت زیادہ ہوگئی تب سابقہ ادویہ کے علاوہ حب سورنجان ۵ عدد رات کو سوتے وقت کھانے کے لیے تجویز کی گئیں۔
دو ہفتہ ان ادویہ کے استعمال سے مریض کو شفائے کامل ہوگئی۔

امراض خبیثہ

سوزاک اس مرض کو انگریزی میں گنوریا ( ) کہتے ہیں یہ ایک متعدی مرض ہے جس میں مجری البول متورم ہوجاتا ہے۔ اور اس سے پیپ آنے لگتی ہے یہ مرض پرانا ہوجاتا ہے تو پیشاب کی نالی میں قرحہ بن جاتا ہے اسے قرحہ سوزاک (گلیٹ) کہتے ہیں۔

اسباب مرض اس مرض کا سبب خاص جراثیم ہوتے ہیں جنہیں کردبات سوزاک" کہتے ہیں ان جراثیم کے تندرست انسان کے جسم میں پہنچنے کا ذریعہ عموماً فاحشہ بازاری عورتوں کے ساتھ مجامعت کرنا ہوا کرتا ہے۔

ایک مریض کو ۲ ماہ سے پیشاب جلن کے ساتھ آرہا تھا۔ اور اس کے ساتھ پیپ بھی خارج ہوتی تھی۔ رات کو احتلام ہوجایا کرتا تھا جس سے تکلیف میں اضافہ ہوجاتا تھا۔
سوزاک تشخیص کرکے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئیں۔

علاج عرق سوزاک ایک ایک تولہ صبح۔ دوپہر اور شام دن میں تین بار پینے کے لیے تجویز کیا گیا اور غذا میں دودھ چاول بغیر مٹھاس کے کھانے کے لیے ہدایت کی گئی۔
اس کے پانچ روز کے استعمال سے جلن کم ہوگئی۔ پیپ میں بھی کمی آگئی۔ تب یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔ جن سے ۳-۴ ہفتے کے استعمال سے جملہ شکایات رفع ہوگئی۔
صبح کو۔ دوائے سوزاک ۴ ماشہ کھاکر اوپر سے شیرہ تخم خیارین۔ شیرہ خارخسک۔ شیرہ تخم

خرپزہ ہر ایک ۲ ماشہ پانی میں نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پئیں۔ شام کو کڑھائی والی دوا ۱ ماشہ کھاکر اوپر سے شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پئیں۔

ایک شخص ۲ سال سے سوزاک میں مبتلا تھا مختلف علاج کراچکا تھا حتیٰ کہ انجکشن بھی لے چکا تھا لیکن اس مرض کا خاتمہ نہ ہوتا تھا۔ پیشاب کی جلن ضرور کم ہوگئی تھی۔ لیکن پیپ برابر آتی تھی صبح کو پیشاب رک رک کر تکلیف کے ساتھ آتا تھا۔ گرم چیزیں کھانے سے پیشاب زیادہ جل کر آنے لگتا تھا۔ اور پیپ کی آمد میں بھی اضافہ ہوجاتا تھا۔ حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز فرمائیں۔

علاج صبح کو جوہری ایک عدد پانی کے گھونٹ سے نگل لیا کریں۔ (چبائیں نہیں) شام کو۔ کڑھائی والی دوا کا ایک قرص کھاکر شربت بزوری ۴ تولہ پانی میں ملاکر پئیں۔ نیلا تھوتھا بریاں ۲ ماشہ۔ کتھ سفید ۱ ماشہ پھٹکری بریاں ۲ ماشہ تینوں کو ایک بوتل میں حل کرکے چھان رکھیں اور اس پانی سے پیشاب کی نالی میں دوبار پچکاری کریں۔ ان دواؤں کے ڈیڑھ ماہ کے استعمال سے آرام ہوگیا۔

آتشک آتشک (آبلہ فرنگ۔ باد فرنگ) کو انگریزی میں سفلس ( ) کے نام سے یاد کرتے ہیں عوام اسے گرمی کی بیماری کہتے ہیں یہ ایک خبیث مرض ہے جس میں اس مرض کی سمیت پہلے پہل اکثر عضو مخصوص پر یا کسی دوسری جگہ لگ کر مقامی زخم پیدا کردیتی ہے پھر اس جگہ سے یہ سمیت خون میں داخل ہوکر تمام جسم میں پہنچ جاتی ہے کبھی یہ سمیت براہ راست بذریعہ چھوت عضو مخصوص یا کسی دوسرے مقام پر لگتی ہے اور کبھی والدین کے آتشکی ہونے کے باعث بچے کو بغیر مقامی زخم کے وراثتاً لگا کرتی ہے اس مرض کا باعث بھی مخصوص جراثیم ہوا کرتے ہیں۔ اس مرض کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ **آتشک مکسوبہ**۔ اسے حاصل کردہ آتشک بھی کہتے ہیں۔ اس کی چھوت مریض آتشک سے براہ راست تندرست آدمی کو فعل جماع سے لگا کرتی ہے۔

۲۔ **آتشک موروثی**۔ یہ مرض نومولود کو اپنے والدین سے ملا کرتا ہے جب کہ ان میں سے ایک یا دونوں اس مرض میں گرفتار ہوں۔

۳۔ **آتشک مجازی**۔ اسے آتشک غیر حقیقی بھی کہتے ہیں۔ یہ زخم بھی فعل جماع ہی سے لگا کرتا ہے۔ اگر یہ زخم زیادہ پھیل جائے۔ تو عضو مخصوص گل جاتا ہے۔

ایک مریض کئی سال سے آتشک میں مبتلا تھا۔ زیر ناف عضو مخصوص خصیوں۔ کنج ران پر دانے نکلے ہوئے تھے۔ دانوں کا مواد جس جگہ تک جاتا تھا اسی جگہ زخم ہو جاتے تھے۔ ہر قسم کے علاج ہو چکے تھے۔

علاج حکیم صاحب نے آتشکی مادہ تشخیص فرمایا اور پندرہ روز تک حب لیموں ایک عدد نقوع شاہترہ کے ساتھ صبح و شام استعمال کرانے کے بعد دوائے سیاہ کے مسہل دیئے۔ اس کے بعد معجون عشبہ ۶ ماشہ ہمراہ عرق شیر عرق ماء الجبن ہر ایک چھ تولہ۔ شربت عناب ۲ تولہ صبح و شام کھانے کے لیے تجویز کیا۔ اور رات کو جوہری ایک عدد پانی کے گھونٹ سے نگل لینے کی ہدایت فرمائی۔

دو ماہ کے استعمال سے مریض بالکل تندرست ہو گیا۔

ایک شخص کے عضو مخصوص اور خصیوں پر زخم تھے۔ زخموں میں سوزش تھی۔ جن کی وجہ سے نیند نہیں آتی تھی ان کے لیے یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔

صبح و شام۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ۔ شیرہ عناب ۵ دانہ۔ عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ میں نکال کر پئیں۔ برگ نیم ۲ تولہ کمیلہ ۶ ماشہ کو پانی میں جوش دے کر قدرے کافور حل کر کے اس سے زخموں کو دھوئیں۔ اور پھر زخموں پر مرہم سفیدہ کاشغری لگائیں۔

مریض نے یہ دوائیں تین روز استعمال کیں کہ مرض میں ترقی ہو گئی کوئی فائدہ کی صورت نظر نہیں آئی۔ تب حکیم صاحب نے فوراً فصد کھلوائی اور فصد کے بعد مندرجہ ذیل نسخہ صبح و شام پینے اور مرہم لگانے کے لیے تجویز کیا نسخہ۔ خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۶ ماشہ عرق سیر عرق ماء الجبن ہر ایک ۶ تولہ۔ شربت عناب ۲ تولہ صبح و شام کھلائیں۔

نسخہ مرہم۔ مقل سیماب ہر ایک ۳ ماشہ۔ رسوت اور مقل کو پانی میں حل کریں۔ پھر اس میں سیماب شامل کریں۔ حتیٰ کہ مرہم تیار ہو جائے۔ اسے کپڑے پر لگا کر زخموں پر چسپاں کریں اور بار بار بدلتے رہیں۔ تین روز کے استعمال سے افاقہ ہونے لگا۔ تب نقوع شاہترہ۔ صبح کو اور معجون عشبہ ہمراہ عرق عشبہ شام کو کھانے کے لیے تجویز فرمایا اور دو ہفتہ استعمال کرانے کے بعد مطبوخ ہفت روزہ کے مسہل دیئے مسہلات کے بعد تین روز ٹھنڈائی کا نسخہ استعمال کرایا گیا۔ اس کے بعد معجون عشبہ روزانہ صبح کو کھانے کے لیے تجویز کیا۔ اور حب کتھ ایک عدد مویز منقی میں لپیٹ کر گولی بنا کر پانی کے ساتھ رات کو سوتے وقت نگل لینے کی ہدایت کی۔

ایک ماہ کے استعمال کے بعد مریض بالکل تندرست ہو گیا۔

امراض جلد

خنازیر

خنازیر (کنٹھ مالا) کو انگریزی میں سکرافیولا کہتے ہیں۔

اس مرض میں گردن کے غدد جاذبہ پھول کر مالا کی طرح ہو جاتے ہیں۔

اسباب مرض اس مرض کا اصلی سبب تو مادہ سل ہے جو کسی نہ کسی طرح غدد جاذبہ میں سرایت کر جاتا ہے۔ لیکن اکثر یہ مرض موروثی ہوا کرتا ہے۔ مسلول یا آتشکی یا شرابی یا کمزور والدین کے بچے جو پیدائشی طور پر کمزور رہتے ہیں وہ زیادہ اس مرض میں مبتلا ہوا کرتے ہیں۔ میلا کچیلا رہنا کثیف آب و ہوا اور خرابی غذا وغیرہ بھی اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں۔

ایک مریضہ کو مطب میں پیش کر کے بیان کیا گیا عرصہ ایک سال سے گلے کے غدود پھول گئے ہیں اور کوئی تین ماہ سے ان میں درد پیدا ہو گیا ہے۔ نیز بخار اور کھانسی کی شکایت بھی پیدا ہو گئی ہے ہلکا ہلکا بخار ہر وقت رہتا ہے۔ حرارت شام کو ایک سو درجہ ہوتی ہے۔ کھانسی رات کو زیادہ ہوتی ہے۔ قبض رہتا ہے بھوک نہیں لگتی۔

قبلہ حکیم صاحب نے اسے سل خنازیری قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز فرمائیں۔

علاج گوند کتیرا ایک ماشہ سرطان محرق ایک ماشہ رب السوس ایک ماشہ پیس کر لعوق نزلی آب تربوز والا ۶ ماشہ میں اول کھلائیں اوپر سے برنجاسف ۳ ماشہ تسکا می ۳ ماشہ بادآورد ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ڈال کر پی لیں۔ قرص سرطان کافوری ساڑھے چار ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۶ تولہ عرق برنجاسف ۶ تولہ شربت انجبار ۲ تولہ شام کو پلائیں۔ اطریفل فددی ایک تولہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ جدوار ایک ماشہ ابرسا ایک ماشہ۔ قرن الایل سوختہ ایک ماشہ ایک ہیس کر مرہم باسلیقون ۲ تولہ میں ملا کر غدود پر لیپ کریں۔ ترشی لال مرچ اور ثقیل چیزوں سے پرہیز رکھیں

دو ماہ کے علاج سے بخار بالکل جاتا رہا۔ گلٹیوں میں بھی نمایاں فرق ہو گیا تب یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔ کشتہ طلا خورد ۲ چاول۔ نوشدارو لولوی میں ملا کر صبح و شام کھائیں۔ ماء الذہب ۴ قطرہ کانور سیال ۴ قطرہ ملا کر کھانے کے بعد پئیں۔ اطریفل غددی ایک تولہ اور لیپ کی دوائیں بدستور جاری رکھیں ۳ ماہ کے علاج سے جملہ عوارض کا خاتمہ ہو گیا۔

برص

برص (بہلبیری)، کو انگریزی میں لیوکوڈرما ، کہتے ہیں۔ اس مرض میں جلد پر جا بجا سفید داغ پڑ جاتے ہیں جو شروع میں بہت چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں لیکن رفتہ رفتہ بڑھ جاتے ہیں۔

اسبابِ مرض

یہ مرض عصبی فتور سے واقع ہے۔ جس سے قوت وغیرہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ کبھی یہ مرض موروثی ہوا کرتا ہے۔ کبھی مرض بالجراثیم کا موجب ہوتا ہے اور کبھی اس کا سبب معلوم نہیں ہوا کرتا۔ ایک مریض جس کی عمر ۱۸ سال تھی مطب میں حاضر ہوا اور بیان کیا کچھ عرصہ سے جسم پر سفید داغ پیدا ہو گئے ہیں جو برابر بڑھ رہے ہیں عام صحت اچھی ہے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کی گئی۔

علاج

روغن برص ۱-۱ ماشہ کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ دودھ چاول اور بلغم پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ اس دوا کو ایک عرصہ تک جاری رکھنے سے شفائے کامل ہو گئی۔

خارش

خارش کو انگریزی میں سکے بیز ر ، کہتے ہیں۔ یہ ایک چھوتدار مرض ہے جس کا باعث ایک باریک حیوانی کرم ہے۔ اس مرض میں شدت کی خارش ہوتی ہے بعض اوقات سوزش ہو کر جا بجا پھنسیاں اور چھالے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ تر اور خشک دو طرح کی ہوتی ہے۔ خارش کے ایک مریض کے لیے قبلہ حکیم صاحب نے مندرجہ ذیل ادویہ تجویز فرمائیں۔

علاج

شاہترہ۔ چرائتہ۔ منڈی۔ سرپھوکہ ہر ایک، ماشہ عناب ۵ دانہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ صندل سرخ، ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح مل چھان کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پی لیں۔ معجون عشبہ، ماشہ ہمراہ عرق عشبہ ۸ تولہ۔ نبات سفید ۲ تولہ شام کو ۴ بجے استعمال کریں۔ روغن چنبیلی ۲ تولہ آب لیموں ایک تولہ ملا کر خارش کی جگہ ملیں اور مرچ۔ مٹھاس۔ ترش گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں ان دواؤں کے ایک ہفتہ کے استعمال سے قبض کی شکایت جاتی

رہی تھی لیکن خارش بدستور تھی تب پینے کے لیے سابقہ دوائیں پینے دی گئیں اور روغن صندل ایک تولہ گلاب ۵ تولہ میں ملا کر ملنے کے لیے تجویز کیا گیا۔ ۲۰ دن کے بعد عرق مطبوخ مندرجہ ذیل ترکیب سے پینے کی ہدایت کی گئی۔ عرق مطبوخ نیم گرم کر کے صبح کو پئیں اور ایک ایک گھنٹے کے بعد عرق کوہ عرق گاؤزبان نیم گرم تھوڑا تھوڑا پیتے رہیں۔ شام کو ننگ بھرڑی کھائیں۔

ایک ہفتہ بعد مریض نے بتایا کہ مروڑ زیادہ ہوتی ہے بیہوش ہو جانے کا خطرہ ہے تب ان کے لیے ریشہ خطمی ۶ ماشہ عرق کوہ میں جوش دے کر پینے کے لیے تجویز کیا کچھ روز بعد مریض نے بتایا کہ گزشتہ ہفتہ پانچ چھ دست روزانہ ہوتے رہے۔ اب دانے بالکل خشک ہو گئے ہیں اور خارش کو بہت آرام ہو گیا ہے۔ تب یہ دوائیں تجویز کی گئیں۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھائیں۔ اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ ڈال کر تخم ریحان، ۶ ماشہ چھڑک کر پئیں۔ تین روز تک یہ استعمال کرا کے یہ نسخہ تجویز کیا گیا۔ معجون عشبہ، ماشہ ہمراہ عرق مرکب مصفی خون ۶ تولہ عرق شیر ۶ تولہ شربت عناب ۲ تولہ صبح و شام پلائیں۔ اطریفل شاہترہ ۱ تولہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

مزید دو ہفتہ تک ان دواؤں کے استعمال سے شفائے کلی ہو گئی۔

داد

اس مرض کو انگریزی میں رنگ ورم کہتے ہیں۔ اس مرض میں چھوٹی چھوٹی گول گول پھنسیاں گنجان اور خوشوں کی صورت میں پیدا ہوا کرتی ہیں جہاں پر یہ پھنسیاں پیدا ہونے والی ہوتی ہیں پہلے وہاں گرمی اور ٹیس محسوس ہوتی ہے۔ اور وہاں کی جلد کسی قدر سرخ اور متورم ہو جاتی ہے پھر وہاں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو ابتدا میں گول اور شفاف ہوتی ہیں لیکن بعد میں کسی قدر چپٹی اور بڑی ہو کر مل جاتی ہیں۔

اسبابِ مرض

بدہضمی۔ جگر کی خرابی۔ بعض قسم کے بخار مثلاً ملیریا بخار پھیپھڑوں کے بعض امراض۔ لیکن عصبی فتور سے یہ مرض خاص طور پر پیدا ہوا کرتا ہے۔

ایک شخص کے بدن پر تین سال سے داد تھے۔ جنگاسوں اور سرین پر زیادہ تھے کھجلی زیادہ ہوتی تھی۔

اس کے لیے حکیم صاحب نے یہ دوائیں تجویز فرمائیں۔ جن کے ۲-۳ ماہ کے استعمال سے داد بالکل جاتے رہے۔

علاج صبح و شام: گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ۷ دانہ عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ میں بھگو رکھیں۔ اور اس کا آب زلال لے کر پی لیا کریں۔

افیون ایک ماشہ۔ آردسنگھاڑہ ۲ ماشہ لیموں کے رس میں پیس کر اور داد کو کپڑے سے رگڑ کر لیپ کریں۔

ان دواؤں کے علاوہ لال مرچ۔ گوشت۔ گرم مصالحہ اور میٹھی گرم چیزوں کے کھانے سے پرہیز کرنے کی ہدایت کی گئی۔

ایک شخص کی پنڈلیوں اور پنجوں پر عرصہ سے داد تھے۔ داد کی جگہ موٹی اور سخت تھی۔ کھجلی بہت ہوتی تھی۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ مریض سوزاک میں مبتلا رہ چکا ہے۔ سوزاک کی سمیت کو باعث مرض تشخیص فرما کر ادویہ ذیل تجویز کیں۔ جن کے دو ماہ کے استعمال سے مریض بالکل تندرست ہو گیا۔

صبح کو حب لیموں ایک عدد ہمراہ شربت عناب اور شیر بز گھٹا بڑھا کر استعمال کریں۔ شام کو معجون عشبہ ۷ ماشہ ہمراہ عرق عشبہ، عرق ما ءالجبن ہر ایک ۲ تولہ شربت عناب ۲ تولہ کھائیں۔ افیون ایک ماشہ عرق گلاب میں حل کر کے داد کی جگہ پر لگائیں۔

ناسور مسیح الملک مرحوم ناسور کے مریضوں کو صبح کے وقت جوہری ایک عدد پانی کے ساتھ نگل لینے کے لیے تجویز فرماتے تھے۔ اور معجون عشبہ ۱۰ ماشہ رات کو پانی سے کھانے کی ہدایت کرتے تھے۔ اور ناسور میں روغن ناسور ٹپکانے کے لیے تجویز کیا جاتا تھا۔

پتی اچھلنا پتی اچھلنا (شری) کو انگریزی میں ارٹی کیریا کہتے ہیں۔ اس مرض میں تمام جسم پر گول گول سرخی مائل دھبے ظاہر ہو جایا کرتے ہیں۔ جن میں جلن اور شدت کی خارش ہوتی ہے اور پھر وہ جلد ہی غائب ہو جاتے ہیں ان کے ہمراہ ہلکا بخار بھی ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض اس مرض کا بہت بڑا سبب بدہضمی ہوتا ہے۔ بعض گرم یا تیز اغذیہ مثلاً نمکین گوشت یا مچھلی وغیرہ کا کھانا بعض ادویہ مثلاً روغن تارپین وغیرہ کا استعمال۔ بچوں میں دانت نکلنا عورتوں کی نسبت مردوں کو اور بچوں اور جوانوں کی نسبت بوڑھوں کو یہ مرض زیادہ ہوا کرتا ہے۔

ایک صاحب نے مطب میں حاضر ہو کر بیان کیا عرصہ تین سال سے کبھی کبھی پتی اچھل آیا کرتی ہے۔ عام طور پر ہضم خراب رہتا ہے۔ جس روز کوئی مرغن غذا کھانے کا اتفاق ہوتا ہے۔ یا ہضم بگڑ جاتا ہے اس روز بدن پر خارش ہو کر سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہیں جو گھنٹہ دو گھنٹہ بعد خود بخود غائب ہو جاتے ہیں۔ قبض عام طور پر رہتی ہے۔

پس حکیم صاحب نے فساد ہضم کبدی کو موجب قرار دیتے ہوئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کیں۔

علاج المریض ملین، ۷ ماشہ کھا کر اوپر سے پودینہ ۶ ماشہ شکر سرخ ۴ تولہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں جوش دے کر پی لیں اور غذا میں صرف کھچڑی استعمال کریں ۷ روز دوا استعمال کرنے کے بعد مریض نے بتایا کہ اب ورم اور خارش کو بالکل آرام ہے۔ تب ان کے لیے یہ دوا تجویز کی گئی۔

جوارش کمونی ۷ ماشہ ہمراہ عرق پودینہ ۱۰ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ صبح شام پئیں۔ سفوف نعناع ۳ ماشہ کھانا کھانے کے بعد پھانک لیں سرکہ ایک تولہ گلاب ۵ تولہ خارش کے وقت جسم پر ملیں۔ مٹھاس۔ گوشت اور مرغن چیزوں سے پرہیز کریں۔

چند روز مزید علاج کرنے سے جملہ عوارضات کا خاتمہ ہو گیا۔

بیاضِ اجمل

حکیم حافظ محمد اجمل خان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الف

اطریفل اسطوخودوس دماغی امراض کے لئے بہترین دوا ہے۔ خصوصاً بلغمی اور سوداوی امراض میں دماغ کا بہترین تنقیہ کرتا ہے۔ اس کی مداومت بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ آملہ۔ برگ سنا مکی۔ تربد سفید۔ بسفائج۔ اسطوخودوس منگی۔ افتیمون۔ کشمش۔ مویز منقیٰ ہر ایک چار تولہ۔ سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں بیس تولہ میں چرب کرلیں۔ اس کے بعد شہد خالص ایک سیر چودہ چھٹانک کا قوام تیار کر کے دوائیں ملا کر رکھ لیں۔ خوراک ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق بادیان یا پانی کے ساتھ صبح نہار منہ اور شب کو سوتے وقت استعمال کریں۔

اطریفل دیدان معدہ کو بلغمی رطوبت سے پاک کرتا ہے۔ پیٹ کے کیچوے اور کدو دانہ کو ہلاک کرتا ہے۔ باؤبڑنگ بیس تولہ۔ تربد سفید۔ حب النیل (کالا دانہ) قسط تلخ ہر ایک دس تولہ۔ کبیلہ۔ ترمس۔ افسنتین رومی۔ درمنہ ترکی۔ افتیمون۔ نمک سونچر۔ رائی حنظل۔ سعد کوفی۔ سونٹھ۔ ہر ایک چھ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تگنے شہد خالص کے قوام میں تیار کریں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک :۔ تین روز تک استعمال کرنے کے بعد کوئی ہلکی دست آور دوائی کھائی جائے۔ تاکہ کیڑے خارج ہو جائیں۔

اطریفل زمانی دماغی امراض۔ مالیخولیا۔ مراق۔ دردسر۔ قولنج اور تبخیر میں مفید ہے اگر اس کو مدت تک کھائیں تو دائمی نزلہ کے ازالہ کے لئے نافع ہے۔ یہ اکثر مزاجوں میں موافق آتا ہے۔ اس کی قوت دو سال تک قائم رہتی ہے۔ تربد سفید۔ کشنیز خشک۔ ہر ایک ۳۰ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ سقمونیا۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک پندرہ تولہ۔ پوست بلیلہ آملہ۔ طباشیر۔ گل سرخ۔ گل نیلوفر۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ صندل سفید۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں نو چھٹانک میں خوب مل کر علیحدہ رکھیں۔ پھر

عناب ۔ سپستان۔ ہر ایک چھ سو عدد۔ گل بنفشہ پندرہ تولہ لے کر دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تقریباً ایک سیر پانی باقی رہ جائے۔ تو چھان کر اس پانی میں مذکورہ بالا خشک دواؤں کے وزن کے برابر شہد خالص اور ڈیوڑھے وزن کے برابر ہڑ کے مربے کا شیرہ داخل کر کے قوام کریں۔ اور مذکورہ بالا ادویہ ملا کر اطریفل تیار کریں۔ اگر اس کی کچھ عرصہ تک پابندی کرنی ہو۔ تو سوتے وقت ۵ ماشہ سے نو ماشہ تک کھایا کریں۔

اگر اس سے دست لانا (اسہال) منظور ہو تو ایک تولہ سے دو تولہ تک اِستعمال کریں۔

اطریفل سنائی

دردِ سر کو خاص طور سے فائدہ دیتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ اور مالیخولیا کی بیشتر قسموں میں مفید ہے۔ برگ سنا مکی۔ کشنیز خشک۔ ہر ایک چوبیس ۲۴ تولہ۔ مصطگی رومی دس ۱۰ تولہ ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ ہر ایک چار ۴ تولہ۔ ابریشم مقرض تین تولہ۔ شاہترہ۔ لاجورد مغسل۔ ہر ایک دو تولہ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس بسفائج۔ ہر ایک ایک تولہ۔ شہد خالص سہ چند برگ سنا مکی کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ پھر شہد خالص ملا کر قوام بنائیں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ میں چرب کر کے قوام میں ملا کر رکھ لیں۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک صبح کو یا رات کو سوتے وقت عرق بادیان یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

اطریفل شاہترہ

فساد خون کی اصلاح کرتا۔ اور آتشک کے دانوں کو جلد خشک کرتا ہے۔ اگر آتشک کی وجہ سے سر کے بال گر گئے ہوں۔ یا دوران سر۔ حرارت اور دردِ سر کی شکایت ہو تو یہ خصوصاً مفید ہے۔ علیٰ ہٰذا خارش اور خشکی بدن کو بھی زائل کرتا ہے۔ شاہترہ پچیس تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر ایک بیس تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پندرہ تولہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ ہر ایک دس تولہ۔ برگ سنا مکی۔ پانچ تولہ۔ گل سُرخ تین تولہ۔ کوٹ چھان کر دواؤں کے وزن سے دگنا مویز منقیٰ لے کر پیس لیں۔ اور دواؤں کو اس میں ملائیں۔

اطریفل صغیر

دماغی امراض میں مفید ہے۔ قوتِ حافظہ کو ترقی دیتا ہے۔ اور بادی بواسیر کو فائدہ بخشتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ آملہ مقشر ہر ایک دس ۱۰ تولہ لے کر اور کوٹ چھان کر روغن زرد یا روغن بادام میں چرب کر لیں۔ پھر دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص کا قوام بنا کر دوائیں شامل کر دیں۔ بوقت خواب ایک تولہ لے کر پانی سے اِستعمال کریں۔

اطریفل غددی

خنازیر (کنٹھ مالا) کے لئے نافع ہے۔ دماغ اور معدہ کا تنقیہ کرتا ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ پندرہ تولہ۔ افتیمون۔ بیس تولہ۔ بلیلہ (بہیڑہ) آملہ۔ تربد۔ ہر ایک چودہ تولہ۔ بسفائج۔ اسطوخودوس۔ تندرست بھیڑ کی گردن کی گلٹیاں (یعنی گردن کے غدود جو ہمیشہ پائی جاتی ہیں) خشک کئے ہوئے ہر ایک دس تولہ۔ سنا مکی۔ آٹھ تولہ۔ فاریقون۔ زرنباد (نر کچور) شیطرج (چیتہ) نوشادر۔ ہر ایک چھ تولہ۔ انیسون۔ تخم سنبل الطیب (بالچھڑ) قرنفل خیر بوا (الائچی خورد) جوز بوا (جائفل) مصطگی ہر ایک چار تولہ شہد خالص سہ چند (تگنا) دواؤں کو کوٹ چھان کر اور شہد میں حسب دستور ملا کر تیار کریں خوراک نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک سادہ پانی یا کسی دوسرے مناسب عرق کے ساتھ۔

اطریفل کبیر

دماغ و معدہ کو قوت بخشتا۔ باہ کو قوی کرتا۔ اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ فلفل سیاہ۔ پیپل۔ ہر ایک چھ تولہ۔ زنجبیل۔ جاوتری۔ بوزیدان۔ چیتہ۔ شقاقل مصری۔ تودری سُرخ۔ تودری زرد۔ اندر جو شیریں۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید کنجد مقشر (تلی دھری ہوئی) خشخاش سفید۔ مغز حب القلقل۔ ہر ایک دو تولہ تین ماشہ۔ شہد ڈیڑھ سیر ترنجبین خراسانی۔ تیس ۳۰ تولہ۔ روغن بادام شیریں چھ تولہ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کریں۔ شہد اور ترنجبین کا قوام بنا کر حسبِ دستور اطریفل تیار کریں۔ خوراک ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان یا سادہ پانی کے ساتھ سوتے وقت کھائیں۔

اطریفل کشمشی

جریان۔ سرعت انزال۔ اور مجری بول کی کشادگی (بند کشادہ) کے لئے مفید ہے۔ دماغ اور معدہ کو قوی کرتا ہے۔ حرارت مزاج میں نافع ہے۔ اور آلات منی میں تقویت پہنچاتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ ہر ایک تین تولہ کشنیز خشک پانچ تولہ۔ کوٹ چھان کر روغن بادام یا گھی میں چرب کر لیں اس کے بعد کشمش پندرہ تولہ پیس کر اور نبات سفید پانچ چھٹانک کا قوام بنا کر سب دوائیں شامل کر دیں۔ نو ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان یا سادہ پانی سے استعمال کریں۔

اطریفل کشنیزی

دردِ سر کی اکثر قسموں۔ کان اور آنکھ کے امراض میں مفید ہے۔ دماغ کا تنقیہ کر کے تقویت پہنچاتا ہے۔ اور تبخیر و نزلہ کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ اور قبض کشا ہے۔ بواسیر کو بھی فائدہ مند ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ شیر آملہ۔ گل سُرخ۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک دس تولہ۔ کشنیز مقشر دس چھٹانک۔ ترنجبین خراسانی نصف سیر۔ روغن بادام پندرہ تولہ۔ شہد سہ چند۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں مل کر

چرب کرلیں۔ اس کے بعد ترنجبین اور شہد کے قوام میں اطریفل تیار کریں۔ خوراک نو ماشہ سے دو تولہ تک عرق بادیان یا عرق گاؤزبان کے ساتھ سوتے وقت۔

اطریفل مقل

بواسیر خونی اور بادی دونوں کے لئے مفید ہے۔ اور قبض کو زائل کرتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ ہر ایک بارہ تولہ۔ مقل (گوگل) بیتس تولہ۔ پہلے گوگل کو آب گندنا میں حل کرکے شہد خالص ڈیڑھ سیر کے قوام میں دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں۔ صبح کو اور رات کو سوتے وقت سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان یا عرق بادیان یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

اطریفل ملیّن

پرانے دردسر۔ اور دماغی امراض کو مفید ہے۔ دردسر و دردِ گوش و معدہ و امعاء کے درد کو دور کرتا۔ اور قبض رفع کرتا ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ تربد سفید ہر ایک آٹھ تولہ۔ بادیان۔ مصطگی۔ اسطوخودوس۔ سقمونیا۔ ریوند چینی ہر ایک بیس تولہ۔ شہد خالص سہ چند ادویہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور شہد کا قوام بنا کر دواؤں کو شامل کرکے رکھ لیں۔ صبح کو یا رات کو سوتے وقت سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق بادیان یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

انتصابی

اجوائن خراسانی۔ اجوائن دیسی۔ نمک لاہوری ہر ایک ۵ تولہ۔ سم الفار ۲ تولہ سب کو کوٹ کر ایک جنگلی کبوتر (آلائش سے خوب پاک وصاف) کے شکم میں بھر دیں۔ اور ایک ہانڈی میں رکھ کر اور گل حکمت کرکے دس سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر اور باریک پیس کر خوراک بقدر چار چاول شہد یا مکھن میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھائیں۔ دمہ کے لئے اِس سے کم قیمت اور بہترین دوا نہیں ہے۔

انقرویائے کبیر

فالج۔ لقوہ۔ صرع۔ نسیان اور بہت سے امراض بلغمی میں مفید ہے۔ ہاضمہ کو درست کرتا اور باہ کو تقویت دیتا ہے۔ عاقر قرحا۔ شونیز۔ قسط شیریں۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ وج ترکی ہر ایک بیس تولہ۔ سداب۔ جنطیانہ۔ زراوند مدحرج۔ حلتیت (ہینگ) حب الغار۔ جند بیدستر شیطرج ہندی (چیتہ) خردل ہر ایک دس تولہ۔ عسل بلادر (بھلانوے کا شہد) نو تولہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ تین تولہ میں خوب مل کر اور شہد خالص سہ چند ادویہ کا قوام بنا کر دواؤں کو شامل کریں اور چھ ماہ کے بعد استعمال میں لائیں صبح نہار منہ چار ماشہ دوا عرق بادیان یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

الاحمر

مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کے مجربات خصوصی میں سے ہے۔ قوت باہ بڑھاتا ہے۔ اور عام جسمانی قوت کو زیادہ کرتا ہے۔ شنگرف رومی عمدہ قسم

۲ تولہ۔ بھنگاک (دیش سفید) ۲ تولہ۔ اوّل بھنگاک کا سفوف بنالیں۔ پھر زمین قند تازہ ایک عدد کو کوٹ کر اس کا عرق نکال لیں۔ اس عرق میں بھنگاک سفوف شدہ کو ملا کر فلولہ بنالیں اس فلولہ میں شنگرف کی سالم ڈلی رکھ کر دبیز کپڑے میں لپیٹ کر روغن کنجد یا روغن معصفر (کڑ) تین سیر تانبے کے دیگچے میں ڈال کر فلولہ مذکور اس میں ڈال دیں۔ اور دیگ کا منہ اچھی طرح بند کردیں۔ سرپوش پر پتھر رکھ دیں۔ پہلے ایک پہر تک نرم آنچ دیں۔ بعدہٗ تین پہر تک آگ تیز کردیں۔ دیگ میں آواز و شور پیدا ہوگا۔ خیال رہے کہ سرپوش کھلنے نہ پائے۔ جب چار پہر پورے ہوجائیں۔ تو دیگ کو آگ پر سے علیحدہ کریں سرد ہونے پر فلولہ میں سے شنگرف کی ڈلی نکال کر باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ ایک چاول مکھن میں کھلا کر اوپر سے دودھ پلائیں۔

اکسیر نسواں

ارگٹ کوڈ کلورل ہینڈ ریٹ۔ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ قند سفید ڈھائی سیر کا قوام بنا کر ہر دو اشیاء اس میں شامل کریں۔ سرد ہونے پر سنہری رنگ بقدر ضرورت کا اضافہ کریں۔ مقدار خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام۔ دودھ یا سنگترہ کے عرق میں پئیں۔ تمام نسوانی امراض یعنی ماہواری کا جلدی یا دیر سے آنا۔ پیڑو اور کمر کا درد۔ رحم کی سوزش۔ سیلان سفید یا زردی مائل رطوبت کا اخراج۔ کمزوریٔ رحم۔ اعضاء شکنی غرض جملہ شکایات کی بہترین دوا ہے۔

اکسیر صبیان (صبیانی)
بچوں کا شربت

بچوں کے دانت نکالنے میں مفید ہے۔ بدہضمی۔ ضعف معدہ۔ اور دستوں کی شکایت میں نافع ہے۔ بچوں کی نشوونما میں ممد و معاون ہوتی ہے۔ قند سفید ایک سیر کا قوام بنا کر ایسڈ فاسفورس ڈل تین ماشہ۔ آئل آف انیسی (روغن بادیان) تین اونس شامل کریں۔ مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دن میں دو تین بار دیں۔

اکسیر احتلام

احتلام (بدخوابی) کے مرض میں نہایت مفید ہے۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ دس تولہ۔ فلفل گرد۔ دس تولہ۔ کوٹ چھان کر گوند یا شیرہ قند سفید کی مدد سے چار رتی کا قرص بنالیں۔ مقدار خوراک صرف ایک قرص پانی سے کھانا کھانے کے فوراً بعد کھالیں۔

اجملی

بدہضمی۔ نفخ شکم۔ قراقر شکم۔ کثرتِ ریح میں مفید ہے۔ کھانا کھانے کے بعد طبیعت کا گرا گرا رہنا۔ اور ہضم کے وقت دل دھڑکنے میں نافع ہے۔ نمک لاہوری نمک سیاہ۔ نمک سانبھر۔ نوشادر۔ زیرہ سیاہ۔ زنجبیل۔ خردل۔ کچلہ مدبّر۔ تمام دوائیں ہم وزن کوٹ چھان کر چار چار رتی کا قرص بنائیں۔ مقدار خوراک صبح و شام ایک ایک۔ یا دو قرص تازہ پانی سے کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

اجملان — داتی قبض۔ معدہ اور آنتوں کی خرابی۔ ورمِ جگر۔ اور عظم طحال میں مفید ہے۔ سہاگہ خام۔ معبر زرد (ایلوا) ہر ایک دس دس تولہ۔ باریک سفوف کرکے گھیکوار کے گودے میں ملالیں۔ دو چار روز پڑا رہنے دیں۔ جب خشک ہونے لگے تو چار رتی کا قرص بنالیں۔ مقدار خوراک رات کو سوتے وقت ایک یا دو قرص تازہ پانی سے کھائیں۔

اکسیر نایاب — (۱) اس کیمیادی (زائل شدہ مردانہ قوتیں بحال کرتا ہے۔ جسم میں خون کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ جگر اور معدہ کے فعل کو درست کرتا ہے۔ کشتہ الماس پانچ رتی۔ کشتہ مس پانچ رتی۔ کشتہ طلا دس رتی۔ جوہر کچلا چار ماشہ۔ مشک خالص چار ماشہ۔ تمام دوائیں یک جان کرکے گوند کی مدد سے سفید جوار کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک۔ ایک گولی ایک دن ناغہ یعنی ایک دن چھوڑ کر مکھن میں رکھ کر کھائیں اوپر سے دودھ پئیں۔

استعمالی سادہ — ورمِ رحم۔ صلابت (سختی) رحم میں مفید ہے۔ مرہم داخلیون تین تولہ۔ روغن گل دو تولہ۔ سفیدی بیضۂ مرغ ایک عدد۔ آب کوکنہ تین تولہ موم خالص دیسی ایک تولہ۔ سب دواؤں کو یک جان کرکے پکالیں تاکہ موم حل ہو جائے پھر ٹھنڈا ہونے پر رکھ لیں۔ ترکیب استعمال۔ روئی کا پھاہا اس میں لت کرکے دایہ کے ذریعہ استعمال کروائیں۔

استعمالی کافوری — ورمِ رحم۔ رحم کی سوزش۔ دانے۔ پھنسیاں۔ زخم میں نافع ہے۔ استعمالی سادہ میں مرہم کافور تین تولہ کا اضافہ کریں۔ ترکیب استعمال۔ پہلے گرم پانی تین سیر میں بورق ایسڈ۔ ۱ ماشہ ملاکر ڈوش کروائیں۔ پھر روئی کا پھاہا لت کرکے اندر رکھیں۔

ب

باسلیقون کبیرا — آنکھوں کی بینائی کو زیادہ کرتا ہے۔ نزول الماء اور رمد (ڈھلکا) کو روکتا ہے۔ آنکھوں کی سرخی اور خارش کو دور کرتا ہے۔ ناخونہ اور پلکوں کی سختی میں نافع ہے۔ کفِ دریا (سمندر جھاگ) اقلیمیائے نقرہ (روپا کھی) ہر ایک دس تولہ۔ صبر سقوطری دھاوا میٹا۔ مس سوختہ (جلا ہوا تانبہ) ہر ایک پانچ تولہ۔ پوست بیلہ زرد چار تولہ۔ مامیران۔ مرکی۔ نوشادر زرد چوبہ (ہلدی) ہر ایک تین تولہ۔ نمک اندرانی (نمک لاہوری) ساذج ہندی (تیز پات) رانگ کا سفیدہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ سنبل الطیب۔ سرمہ اصفہانی۔ ہر ایک دو تولہ۔ نمک سانبھر۔ قرنفل۔ دوالہ (چھڑیلہ) ہر ایک ایک تولہ۔ خوب باریک سفوف بناکر ریشمی کپڑے میں چھان کر رات کو سوتے وقت سرمہ کی طرح سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

برشعشا — زکام اور نزلہ کو بند کرتا ہے۔ ہذیان اور مالیخولیا وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ امراضِ سوداوی فالج۔ ضعفِ اعصاب۔ لقوہ۔ صرع۔ رعشہ۔ نسیان۔ دوار (سر کا چکرانا) نیند کی بے قاعدگی۔ اور کم سنائی۔ کان بجنا۔ طنین ودوی۔ مسوڑھوں کا ڈھیلا پن۔ منہ کی بدبو۔ لعاب اور تھوک زیادہ آنا۔ جریان خون (خون کا خارج ہونا) معدہ اور جگر کے درد۔ ضعفِ کبد۔ قولنج۔ مروڑ۔ سرعت انزال۔ استسقاء کی بیشتر قسمیں۔ تپ کہنہ۔ نئی اور پرانی کھانسی۔ ان سب امراض میں یہ دوا مفید ہے۔ حقیقت میں یونانی دواؤں کا یہ مرکب قابل قدر اور عجیب ہے۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ بزرالبنج (اجوائن خراسانی) ہر ایک دس تولہ۔ افیون خالص پانچ تولہ۔ زعفران اصلی ڈھائی تولہ۔ سنبل عاقر قرحا۔ فرفیون۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر وزن کریں۔ اس وزن سے سہ چند شہد خالص لے کر قوام بنائیں۔ اور دواؤں کو ملاکر تین ماہ تک جو میں دفن رکھیں۔ بعد ازاں استعمال میں لائیں۔ اس کی قوت پانچ برس تک قائم رہتی ہے۔ صبح کے وقت یا رات کو سوتے وقت چار رتی سے دو ماشہ تک عرق گاؤزبان یا پانی وغیرہ کے ساتھ کھائیں۔

برودِ کافوری — آنکھوں کی سرخی اور گرمی کو دور کرتا ہے۔ اور آنکھوں میں ٹھنڈک پیدا کرتا ہے۔ توتیائے کرمانی (سنگ بصری) دس تولہ کو آب غورہ (کھٹے انگور کا پانی) میں تین روز تر رکھیں۔ بعد ازاں کافور بوزن ڈیڑھ ماشہ ملاکر اور خوب گھوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان کر رکھ لیں۔ صبح اور رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

پ

پوٹلی مالکنگنی والی — جلق سے پیدا شدہ خرابیوں کو دور کرنے کے لئے یہ پوٹلی نہایت مفید ہے۔ نسخہ: افیون۔ گھونگچی سفید۔ سنگ تیلیہ۔ برادہ کچلہ آنبہ ہلدی۔ ہاتھی دانت کا برادہ۔ مالکنگنی یہ سب دو دو تولہ لے کر کوٹیں۔ جب سب باریک ہوکر اچھی طرح آمیز ہو جائیں تو ململ کے باریک کپڑے میں ایک ایک تولہ کی چودہ پوٹلیاں بنالیں۔ بوقتِ ضرورت دو پوٹلیاں لیں اور ایک پیالی میں چار تولہ تلوں کا تیل ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھیں۔ اس میں پوٹلیاں چھوڑ دیں۔ جب پوٹلیاں گرم ہو جائیں تو ایک پوٹلی لے کر اس سے عضو مخصوص۔ پیڑو اور جنگاسوں کو پندرہ بیس منٹ تک سینکیں۔ جب پوٹلی ٹھنڈی ہو جائے تو دوسری پوٹلی سے سینکیں۔ ایک ہفتہ تک یہ عمل جاری رکھنے کے بعد کوئی طلا استعمال کریں۔

پوٹلی مجلوق

مجلوقین کے لئے مفید ہے۔ طلاء کے استعمال سے پہلے پوٹلی سے عضو مخصوص کو سینکنے سے اس میں طلا کے اثرات قبول کرنے کی استعداد زیادہ پیدا ہوجاتی ہے۔ صرف اس پوٹلی کے استعمال سے بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ عضو میں طاقت اور سختی پیدا ہوجاتی ہے۔ نسخہ: پوست بیخ کنیر سفید۔ پوست بیخ مدار۔ پوست بیخ اونٹ کٹارہ۔ بیخ کٹائی۔ بیخ اذخر۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ مغز تخم کونچ۔ مغز تخم ارنڈ۔ کنجد سیاہ (کالے تل) تخم السی۔ برادہ ہاتھی دانت ہر ایک ایک تولہ۔ اگر۔ تج۔ مایۂ شترا عرابی۔ بیر بہوٹی۔ جائفل۔ پوست زردہ۔ نارنج۔ جندبیدستر کبوتر کی بیٹ کی سفیدی۔ تخم دھتورہ۔ اجوائن خراسانی۔ لونگ۔ زعفران۔ ہر ایک تین ماشہ۔ آنبہ ہلدی۔ مغز نارجیل کہنہ۔ بیدہ کرڈی۔ ہر ایک نو ماشہ ان سب دواؤں کو باریک پیس کر بکرے کے پتے اور سپرٹ ہر ایک دو تولہ میں کھرل کر کے ململ کے کپڑے میں ایک ایک تولہ کی پوٹلی بنا کر رکھیں۔ بوقتِ ضرورت دو پوٹلیاں لے کر بھیڑ کے دودھ آدھ پاؤ کے ساتھ ایک کٹوری میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ (اگر بھیڑ کا دودھ نہ ملے تو بھینس کے دودھ سے کام لیں) جب گرم ہوجائیں۔ تو ایک پوٹلی سے عضو مخصوص۔ کنج ران اور پیڑوں کو سینکیں۔ جب پوٹلی ٹھنڈی ہوجائے تو اس کو کٹوری میں ڈال دیں۔ اور دوسری پوٹلی سے سینک کریں۔ غرضیکہ اسی طرح بیس پچیس منٹ تک سینک کرتے رہیں۔ دوسرے روز نئی پوٹلیوں سے سینک کریں اسی طرح ایک ہفتہ تک یہ عمل برابر جاری رکھیں۔

تریاقِ فاروق

ہر ایک قسم کے زہروں میں مفید ہے۔ وبائی نزلہ و زکام میں فائدہ دیتا ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ مرگی۔ سکتہ۔ رعشہ۔ مالیخولیا۔ استسقاء یرقان۔ خناق سوداوی وبلغمی وغیرہ میں نافع ہے۔ قرص پیاز جنگلی۔ قرص افعی۔ کالی مرچ۔ افیون۔ دارچینی ہر ایک نو تولہ۔ گل سرخ۔ تخم شلغم۔ لہسن جنگلی۔ بیخ گوندنی۔ غاریقون۔ رب السوس۔ روغن بلسان۔ ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ مرکی۔ زعفران۔ زنجبیل۔ ریوند چینی۔ حنظل۔ جلیون فلفل سفید۔ بسپسل اسطوخودوس۔ پودینہ دیسی۔ فراسیون۔ فطراسالیون (اجمود دشتی) کندر۔ گل اذخر مشک لا مشیع۔ صمغ ابطم۔ سلیخہ۔ بالچھڑ۔ جعدہ۔ ہر ایک سوا دو تولہ۔ اجمود دیسی۔ بیسا لیوس۔ تیرہ تیزک۔ کمادریوس۔ سکنجبین۔ نانخواہ۔ عصارہ ریشہ برگد۔ ناردین۔ تیز پات۔ ہر ایک دو تولہ۔ جنطیانا۔ گوند ببول۔ بادیان۔ اقاقیا۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ جندبیدستر۔ قند دو تولہ۔ مقل۔ جاؤشیر قنطوریون۔ دوقو۔ زراوند مدحرج۔ سکبینج۔ ہر ایک نو ماشہ۔ شہد خالص تین پاؤ۔ شراب ریحانی

پہلے قرصوں و عصارہ کو شراب میں حل کریں۔ پھر اس میں شہد ملا دیں۔ بعدہٗ تمام دوائیں کوٹ چھان کر روغن بلسان سے چکنا کر کے شراب و شہد میں ملا دیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح نہار منہ کھلائیں۔

تکمید خاص (مشریغی)

عضو مخصوص کے رگ و پٹھوں میں نرمی پیدا کر کے طلا کے اثر کو قبول کرنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔ برادہ دندان فیل چھ ماشہ مالکنگنی۔ آنبہ ہلدی۔ نارجیل دریائی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر تین تین ماشہ کی پوٹلیاں بنائیں۔ ترکیب استعمال۔ روز رات کو ایک گرم توے پر پوٹلی رکھ کر گرم کریں۔ جب اچھی طرح گرم ہوجائے تو اس سے عضو مخصوص کی دائیں بائیں اور پشت کو سینکیں۔ اور دوسری پوٹلی توے پر رکھ دیں۔ جب ایک ٹھنڈی ہوجائے۔ تو دوسری سے سکائی کرنے لگیں۔ اس طرح یک بعد دیگر۔ دو پوٹلیوں سے روزانہ پندرہ بیس منٹ تک سینکیں۔

تریاق نزلہ

نزلہ اور کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔ اگر یہ عرصہ تک استعمال کیا جائے تو نزلہ کی دوامی شکایت جاتی رہتی ہے۔ اسطوخودوس۔ دس تولہ گل گاؤزبان۔ تخم مورد۔ کشنیز خشک ہر ایک بیس تولہ۔ تخم کاہو۔ نصف سیر۔ بزر البنج۔ اجوائن خراسانی۔ کوکنار (پوست) ہر ایک تین پاؤ۔ تخم خشخاش سفید۔ ایک سیر۔ قند سفید۔ سوا سات سیر۔ سب دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر اور صبح کو جوش دے کر مل کر چھان لیں۔ پھر اس دوا میں قند سفید کا قوام بنائیں۔ اور گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ رُبِّ السوس۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مرکی۔ ہر ایک دس تولہ۔ خوب باریک سفوف کر کے قوام میں ملائیں۔ صبح اور شام نو ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان یا عرق بادیان یا پانی سے کھائیں۔

توتیائے کبیر

مقوی اعضائے رئیسہ۔ معدہ اور آنتوں کے لئے اکسیر صفت ہے دستوں کو بغیر کسی تکلیف کے بند کرتا ہے۔ سنگ بصری دو تولہ۔ ورق طلاء تین ماشہ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ایک ماشہ۔ اوّل سنگ بصری کو گرم کر کے گائے کے پیشاب میں ایک سو ایک مرتبہ بجھائیں۔ اس کے بعد سب دواؤں کو عرق گلاب میں کھرل کریں۔ اور مکھن بقدر ضرورت ملا کر عرق لیموں کاغذی میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ چکناہٹ دور ہو جائے اس کے بعد خشک کر کے رکھیں۔ بقدر دو چاول جوارش بسباسہ سات ماشہ کے ہمراہ کھائیں۔

ج

جوارش آملہ سادہ

ضعفِ معدہ کو دور کرتی دل کو تقویت اور صفراوی دستوں کو بند کرتی ہے۔ جگر کی تبخیر زائل کرتی ہے۔ پوست بیرون پستہ۔ ایک تولہ۔ آملہ خشک دس تولہ۔ گائے کا دودھ نصف سیر۔ پوست ترنج۔ صندل سفید ہر ایک دو تولہ۔ مصطگی رومی۔ دانہ الائچی خرد۔ ہر ایک ایک تولہ۔ قند چار سیر۔ آملہ کو دودھ میں چوبیس گھنٹے تر رکھیں۔ پھر دودھ سے نکال کر پانی سے دھوئیں۔ اور پھر دوسرے پانی میں جوش دے کر اور مل کر کپڑے سے چھان لیں۔ پھر اسی چھنے ہوئے آملہ میں قند ملا کر قوام کریں۔ اور دوسری دوائیں کوٹ چھان کر شامل کر دیں۔ فوائد ترکیبِ استعمال اوپر کے نسخہ کے مطابق ہے۔

جوارش آملہ عنبری بہ نسخہ کلاں

معدہ کو قوی کر کے اس کی اصلاح کرتی۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ جگر کی حرارت کو تسکین دیتی ہے۔ دل کو تقویت دیتی ہے۔ اور صفراوی اور تیز دستوں کو روکتی ہے۔ زرشک بیدانہ چار تولہ۔ آملہ مدبّر۔ چودہ تولہ۔ دونوں دواؤں کو پانی۔ عرق گلاب۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بید مشک۔ عرق بادرنجبویہ۔ آبِ انار ترش۔ آبِ انار شیریں۔ ہر ایک چار تولہ میں رات کے وقت بھگو کر اچھی طرح بند کر دیں۔ تاکہ خوشبو ضائع نہ ہو۔ صبح کو مل کر چھان لیں۔ اور نبات سفید دو سیر ملا کر قوام تیار کریں۔ بعد ازاں ورق نقرہ۔ ورق طلاء۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ مروارید۔ یاقوت رمانی۔ کہربا شمعی۔ دار چینی۔ مصطگی ہر ایک ایک تولہ۔ پوست ترنج۔ ڈیڑھ تولہ۔ دانہ الائچی خرد۔ طباشیر کبود۔ ابریشم مقرض۔ صندل سفید۔ گل گاؤزبان۔ کشنیز خشک مقشر۔ ہر ایک دو تولہ۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ۔ کو قوام میں شامل کریں۔ عنبر۔ مروارید۔ یاقوت کو عرق گلاب میں جدا جدا کھرل کر کے شامل کریں۔ بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اور سفوف بنا کر قوام میں ملائیں۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک صبح اور شام کو عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش اناریْن

معدہ اور جگر کو تقویت پہنچاتی ہے۔ بھوک بڑھاتی۔ پیٹ کی گرمی اور سوزش کو فائدہ دیتی ہے۔ آب انار شیریں۔ آبِ انار ترش۔ قند سفید ہر ایک ڈیڑھ سیر۔ آب نعناع سبز تازہ یا آبِ پودینہ سبز۔ ایک پاؤ۔ پوست بیرون۔ پستہ پوست ترنج۔ مصطگی رومی۔ سنبل الطیب۔ دانہ الائچی کلاں۔ دانہ الائچی خرد۔ طباشیر سفید زرورد۔ کشنیز خشک ہر ایک چھ ماشہ۔ عود خام۔ درج تر کی ہر ایک چار رتی۔ تینوں پانیوں

کو ملا کر اور قند ڈال کر قوام بنائیں۔ اور سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں۔ صبح و شام۔ یا کھانا کھانے کے بعد سات ماشہ لے کر عرق گاؤزبان یا عرق گزر یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش بسباسہ

بدہضمی کی شکایت کو دور کرتی ہے۔ معدہ کی برودت کو زائل کرتی۔ بادی بواسیر کو فائدہ دیتی۔ اور پیٹ کے بڑھنے کو روکتی ہے۔ ریاح کی پیدائش کو روکتی اور بادی بواسیر کو فائدہ دیتی ہے۔ سفوف الاملاح (جو سفوف کی ردیف میں درج ہے) کے ساتھ استعمال کرنے سے پتھری کو گھلاتی ہے۔ بسباسہ (جاوتری) تج۔ الائچی خرد۔ زنجبیل۔ پیپل دار چینی۔ اسارون۔ ہر ایک چار تولہ۔ قرنفل چھ تولہ۔ فلفل سیاہ۔ آٹھ تولہ۔ الائچی کلاں بیس تولہ قند سفید ایک سیر۔ شہد خالص ایک سیر۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر اور قند سفید اور شہد دونوں کو باہم ملا کر قوام بنا کر دواؤں کو شامل کریں۔ صبح کو یا کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک عرق بادیان یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش تمر ہندی

معدہ اور جگر کو قوت دیتی اور دل کو فرحت بخشتی ہے۔ بھوک لگاتی صفراوی دست و متلی کو بند کرتی۔ اور گرمی کے دنوں میں اور ہیضہ کے زمانہ میں استعمال کرنے سے بہت فائدہ رہتا ہے۔ تمر ہندی (املی چھلکوں اور دانوں سے صاف کی ہوئی) مویز منقی۔ انار شیریں۔ ہر ایک ایک سیر۔ تمر ہندی اور مویز منقی کو جدا جدا اس قدر کوٹیں کہ مثل مرہم کے ہو جائیں۔ پھر انار کے دانوں کو دبیز کپڑے میں دبا کر نچوڑ لیں۔ اور اسی پانی میں قند سفید محض نصف سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔ تمر ہندی اور مویز منقی کو شامل کر کے اچھی طرح ملائیں۔ اور اسی اثنا میں آبِ لیموں کاغذی یا سرکہ تیز خالص اور آب انگور اگر انگور نہ ملے تو آب انار ترش) قدرے قدرے چھڑکتے رہیں۔ جب قوام درست ہو جائے۔ اور آب مذکور جذب ہو جائیں۔ اس وقت برگ ریحان ایک تولہ۔ برگ پودینہ دو تولہ۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل تج۔ قرنفل۔ جوزبوا۔ عود خام۔ الائچی خرد۔ الائچی کلاں۔ ہر ایک دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر قوام میں شامل کر دیں۔ پھر دو ماشہ مشک عرق گلاب میں حل کر کے ملائیں۔ اس دوا کو دھات کے برتن میں نہ تیار کریں۔ اگر مجبوری ہو تو قلعی دار ظروف میں بنا لیں۔ صبح کو پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک عرق گاؤزبان یا کسی دوسرے عرق کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش جالینوس

معدہ کی شکایات کے لئے خاص دوا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس کی مداومت سے تمام اعضاء میں ایک خاص طاقت و چستی

پیدا ہوتی ہے۔ بدہضمی۔ اور ریاح کو دور کرتی۔ منہ کی بدبو کو زائل کرتی۔ دردِ سر کو جو تبخیر معدہ سے ہو۔ فائدہ دیتی۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی۔ بلغمی کھانسی۔ اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ بھوک بڑھاتی۔ باہ کو قوت دیتی۔ دردِ کمر۔ ضعفِ مثانہ کے لئے مفید ہے۔ پتھری خواہ گردہ میں ہو۔ یا مثانہ میں۔ چند روز کے استعمال سے اس کا مادہ صاف ہو جاتا ہے۔ اگر قبل از وقت بال سفید ہونے لگیں۔ تو اس کی مداومت سے یہ شکایت جاتی رہتی ہے سنبل الطیب۔ الائچی خرد۔ سلیخہ (تج) دار چینی۔ خولنجان۔ قرنفل۔ سعد کوفی۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ قسط شیریں۔ عود لبسان۔ اسارون۔ تخم مورد۔ قصب الزریرہ (جرائتہ) شیریں۔ زعفران۔ املی ہر ایک چار تولہ۔ مصطگی دس تولہ۔ قند سفید ہموزن تمام ادویہ۔ شہد خالص تمام ادویہ سے دگنا۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر اور قند و شہد کا قوام بنا کر دوائیں اس میں ملالیں۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک صبح کو یا کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت عرق گاؤزبان، یا عرق بادیان یا آبِ تازہ کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش زرعونی سادہ

گردہ۔ جگر اور دماغ کو تقویت دیتی۔ بلغم کو دور کرتی۔ تخمہ اور بدہضمی کے لئے مفید ہے۔ معدے کو قوی کرتی پیشاب کی کثرت کو روکتی۔ بدن کو گرم اور چست بناتی۔ اور مادۂ منی کو زیادہ کرتی ہے۔ تخم گزر۔ تخم کرفس۔ تخم اسپست نانخواہ (اجوائن دیسی) بادیان۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین۔ پوست بیخ کرفس۔ لونگ فلفل سیاہ۔ ہر ایک چار تولہ۔ عاقرقرحا۔ دار چینی۔ زعفران۔ مصطگی۔ عود خام۔ بسباسہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ شہد خالص۔ چند وزن ادویہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اور شہد کا قوام بنا کر دواؤں کو شامل کر دیں۔ صبح کو سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔ عرق بادیان یا عرق گزر یا عرق انناس یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش زرعونی عنبری بہ نسخہ کلاں

گردہ۔ مثانہ۔ جگر اور دماغ کو قوت بخشتی۔ پشت اور ریڑھ کو مضبوط بناتی۔ معدہ کی اصلاح کرتی ہے۔ اور باہ کو بڑھاتی ہے۔ بلغمی امراض۔ مثلاً پیشاب کی کثرت۔ بلغمی کھانسی اور نقرس وغیرہ کو مفید ہے۔ ریاح کو دور کرتی۔ اور مادہ تولید کو بڑھاتی ہے۔ ثعلب مصری۔ تعقیب گاؤ۔ مغز سر کنجشک۔ جرائت شیریں۔ خارخسک۔ کشن خرما ہر ایک تین تولہ۔ تخم کرفس۔ تخم گزر۔ تخم شلغم۔ تخم شبت۔ تخم خربزہ تخم خیارین۔ حب قلقل۔ حب الزلم۔ نانخواہ۔ بادیان۔ نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ بیخ کرفس ہر ایک

آٹھ تولہ، عنبر اشہب تین تولہ۔ مشکِ خالص ایک تولہ۔ بسباسہ۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا کبابہ سونٹھ جائفل۔ گل سرخ۔ تج۔ پیپل۔ تخم اسپست۔ تخم جرجیر۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا۔ حب الرشاد۔ تخم انجرہ ہر ایک چار تولہ۔ زعفران۔ کندر۔ مصطگی۔ عود ہر ایک پانچ تولہ۔ بوزیدان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید شقاقل۔ اندر جو شیریں۔ ہر ایک چھ تولہ۔ شہد خالص سہ چند شہد کا قوام تیار کر کے ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ مگر زعفران۔ عنبر و مشک کو عرق کیوڑہ میں علیحدہ حل کر کے اضافہ کریں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان و بید مشک۔

جوارش زنجبیل

بلغمی امراض کو مفید ہے۔ خصوصاً معدے اور دماغ کی بیماریوں کو دور کرتی ہے۔ رطوبت فاسدہ کو جلاتی ہے تخمہ۔ ہیضہ اور دستوں کو روکتی ہے۔ زنجبیل بارہ تولہ۔ صمغ عربی۔ دانہ الائچی خرد۔ ہر ایک ایک تولہ۔ جاوتری چوبیس تولہ۔ نبات سفید سہ چند سب دواؤں کو کوٹ چھان کر نبات کا قوام بنا کر ملائیں۔ صبح کو یا کھانا کھانے کے بعد سات ماشہ سے نو ماشہ تک عرق بادیان۔ سات تولہ عرق گلاب ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش سفرجلی مسہل

دست آور ہے۔ خراب مادہ کو خارج کرتی ہے۔ دردِ قولنج کو زائل کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ بہی ایک سیر۔ چھلکوں اور بیجوں کو نکال دینا چاہیئے۔ سرکہ خالص ڈیڑھ سیر میں اس میں قدر جوش دیں۔ کہ خوب نرم ہو جائے۔ پھر رگڑ کر یا پیس کر باریک کریں۔ اور شہد خالص ڈیڑھ سیر شامل کر کے قوام بنائیں پھر زنجبیل۔ فلفل دراز الائچی خرد۔ الائچی کلاں۔ دار چینی۔ زعفران۔ ہر ایک دو تولہ۔ مصطگی تین تولہ۔ سقمونیا۔ چھ تولہ۔ زبد سفید۔ سولہ تولہ۔ حسب دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔ صبح کو سات ماشہ عرق بادیان یا عرق مکو چھ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش شاہی

دل کو تقویت دیتی۔ گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔ وسواس سوداوی کے لئے بہت مفید ہے۔ اور تبخیر کو روکتی ہے۔ مربیٰ ہلیلہ۔ بیس تولہ۔ مربیٰ آملہ سولہ تولہ۔ کشنیز چار تولہ۔ الائچی خورد۔ ایک تولہ۔ عرق بید مشک حسب ضرورت۔ نبات سفید دو چند ادویہ۔ مربیٰ جات کو پانی میں ایک دن ایک رات تر رکھیں۔ بعد ازاں ان کو دھو کر دیگر بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سب کو عرق بید مشک میں پیس ڈالیں۔ اور مصری ملا کر قوام بنالیں۔ صبح کو پانچ ماشہ عرق گاؤزبان سات تولہ یا عرق گزر پانچ تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش طباشیر

معدے کو قوی کرتی۔ تبخیر معدی کو روکتی۔ دوران سر۔ متلی۔ قے اور دستوں کو مفید ہے۔ گل سرخ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ آملہ۔ طباشیر سفید۔ کشنیز خشک۔ ہر ایک چھ تولہ۔ حب الآس۔ پوست ترنج۔ سماق۔ مصطگی۔ ہر ایک تین تولہ کافور خالص ایک تولہ۔ آب بہی شیریں۔ ڈیڑھ سیر۔ قند سفید نصف سیر۔ گلاب بیس تولہ۔ قند سفید کا قوام عرق گلاب اور آب بہی شیریں میں بناکر دواؤں کو کوٹ چھان کر ملا دیں۔ صبح کو پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک عرق گاؤزبان یا عرق گزر چار پانچ تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش عود ترش

معدے کی برودت اور ضعف کو دور کرتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے۔ اور بھوک لگاتی ہے۔ نیز صفرا کی زیادتی کو دور اور منہ کی تلخی کو زائل کرتی ہے۔ سنبل الطیب۔ الائچی خرد۔ زعفران۔ پوست ترنج۔ قرنفل (لونگ)، دارچینی۔ بادرنجبویہ۔ مصطگی رومی۔ طباشیر سفید۔ ہر ایک تین تولہ۔ عود ہندی چودہ تولہ۔ آب سیب ترش۔ ایک سیر۔ عرق گلاب ایک سیر چار چھٹانک۔ آب لیموں کاغذی ایک سیر بارہ چھٹانک۔ قند سفید۔ شہد خالص۔ ہر ایک سوا سیر۔ قند شہد۔ آب سیب۔ آب لیموں اور عرق گلاب کو ایک جگہ ملاکر قوام بنائیں۔ اور سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور قوام میں ملاکر رکھ لیں۔ صبح کو پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک عرق گاؤزبان یا عرق گزر یا پانی وغیرہ کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش عود شیریں

معدہ قوی کرتی۔ بھوک لگاتی اور غذا کو ہضم کرتی ہے۔ عود ہندی بارہ تولہ۔ قرنفل آٹھ تولہ۔ الائچی خرد۔ الائچی کلاں۔ سنبل الطیب ہر ایک پانچ تولہ۔ زعفران اصلی۔ دو تولہ۔ شہد خالص ایک سیر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور شہد کا قوام بناکر دوائیں شامل کر دیں۔ صبح کو یا غذا کے بعد پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک عرق گاؤزبان وغیرہ کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش قرطم

رحم کی بیماریوں میں فائدہ بخشتی۔ حیض اور پیشاب کا ادرار کرتی معدہ کو تقویت دیتی۔ اور ملین بھی ہے۔ عورتوں کے واسطے مخصوص ہے۔ مغز قرطم۔ مغز بادام شیریں۔ ہر ایک دس تولہ۔ انیسون۔ بسفائج فستقی۔ مصطگی ہر ایک پانچ تولہ شہد خالص دواؤں کے وزن کے برابر لے کر قوام بنائیں۔ اور دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔ صبح یہ جوارش سات ماشہ عرق بادیان یا پانی سے کھائیں۔

جوارش کمونی

برودت معدہ کو دور کرتی۔ کھٹی ڈکاروں اور بدہضمی کو زائل کرتی اور اس بخار کو جو معدہ کی خرابی سے ہو دفع کرتی۔ فاسد رطوبات کو خشک کر کے معدہ کا تنقیہ کرتی۔ علیٰ ہذا ہچکی اور قبض کے لئے مفید ہے۔ زیرہ سیاہ مدبر بریاں نصف سیر۔ برگ سداب۔ زنجبیل۔ ہر ایک سولہ تولہ۔ فلفل سیاہ بارہ تولہ۔ بورہ ارمنی ۲ تولہ۔ دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص لے کر اور قوام بناکر دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔ صبح کو یہ جوارش سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق بادیان۔ عرق کمو یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

نہ یورا کے مدبر کرنے کی صورت یہ ہے۔ کہ زیرہ کو اس قدر سرکہ میں تین شبانہ روز تر رکھیں کہ زیرہ سے چار انگل اوپر رہے پھر نکال خشک کر کے اور توے پر بھون کر کام میں لائیں۔

جوارش کمونی مسہل

معدہ کو قوی کرتی۔ اور بدن کا تنقیہ کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے منہ کی رطوبت اور سیلان لعاب بند ہوجاتا ہے۔ اور منہ کی بدمزگی دور ہوجاتی ہے۔ زیرہ سیاہ مدبر بریاں۔ دس تولہ۔ تربد سفید۔ پانچ تولہ۔ افتیمون ولائتی تین تولہ۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ فلفل دراز ہر ایک دو تولہ۔ پودینہ۔ سداب۔ صعتر۔ بورہ ارمنی ہر ایک ایک تولہ۔ شہد خالص۔ سہ چند۔ شہد کا قوام بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ صبح کو سات ماشہ عرق بادیان یا عرق کمو کے ساتھ کھائیں۔ اگر تلئین کی ضرورت ہو تو یہ جوارش ایک تولہ عرق بادیان چھ تولہ۔ عرق کمو چھ تولہ۔ شربت دینار چار تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش مصطگی

معدہ اور جگر کی سردی اور کمزوری کو دور کرتی۔ بلغم کی زیادتی اور سیلان لعاب (رال بہنے کو زائل کرتی ہے۔ مصطگی رومی۔ پانچ تولہ۔ کوٹ کر سفوف بنالیں۔ اور قند سفید ایک سیر کا قوام عرق گلاب میں بناکر سفوف شامل کر دیں۔ مگر قبل قوام بنانے کے دیگ میں روغن بادام یا شیرہ کنجد سفید لگائیں۔ اور مصطگی کے سفوف کو قوام کے سرد ہونے پر ڈالیں۔ ورنہ مصطگی کا سفوف حرارت سے منجمد ہوجائے گا۔ صبح کو یہ جوارش پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک عرق بادیان کے ساتھ کھائیں۔

جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں

معدہ اور جگر کی کمزوری و سردی کو دور کرتی۔ بلغم کی زیادتی کو رفع کرتی ہے۔ منہ سے رال بہنے کو مفید ہے۔ پیشاب

کی زیادتی اور دستوں کو روکتی ہے۔ اور خفقان معدی کو زائل کرتی ہے۔ مصطگی رومی۔ فلفل سیاہ۔ نانخواہ (اجوائن دیسی)۔ کباب چینی۔ زیرہ سیاہ مدبر۔ زیرہ سفید مدبر۔ کرویا۔ گل سرخ۔ پوست ترنج۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ کندر۔ کشنیز خشک۔ بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان۔ زرنباد۔ سنبل الطیب۔ زعفران۔ ہر ایک دس تولہ۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ الائچی خرد۔ ہر ایک چار تولہ۔ قند۔ شہد سہ چند کا قوام بناکر اور دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملادیں۔ صبح کے وقت پانچ ماشہ تک عرق بادیان یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

جواہر مہرہ: مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کے مجربات خصوصی میں سے ہے۔ اس کا استعمال دل کو تقویت دیتا ہے۔ اور جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ اختلاج اور مرگی کے دوروں کو مفید ہے۔ حرارت غریزی کو قائم رکھنے کے لئے وقت نزع دیا جاتا ہے۔
زہر مہرہ خطائی۔ دو تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بُسد۔ کہربائے شمعی۔ لاجورد مغسول۔ یاقوت سرخ۔ یاقوت کبود۔ یاقوت اصفر۔ یشب سبز۔ زمرد۔ عقیق سرخ۔ ورق نقرہ۔ مصطگی ہر ایک ایک تولہ۔ ورق طلاء۔ جدوار خطائی۔ نارجیل دریائی۔ عنبر اشہب۔ مشک۔ مومیائی۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ ہر ایک دوا کو اولاً علیحدہ علیحدہ کھرل کریں۔ اس کے بعد عرق گلاب میں دو ہفتہ تک کھرل کرکے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت دو چاول سے چار چاول تک دوالمسک یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

جوہر سلین: باہ کو قوت دیتا۔ عصبی و بلغمی امراض میں مفید اور استسقاء میں نافع ہے۔ سم الفار چار تولہ کو شراب برانڈی تین چھٹانک میں خوب کھرل کریں اور ایک پیالہ میں رکھ کر اوپر سے دوسرا پیالہ ڈھانک کر جوڑ کو آٹے سے بند کرکے نرم آنچ پر رکھیں۔ اور بالائی پیالہ پر کپڑا تر کرکے رکھتے اور بدلتے رہیں۔ جوہر اُوپر کے پیالہ میں منجمد ہوتا رہے۔ دو تین گھنٹے کے بعد آگ پر سے پیالہ علیحدہ کرلیں اور اچھی طرح سرد ہونے کے بعد دونوں پیالوں کو کھولیں۔ ورنہ سم الفار کے بخارات آنکھ وغیرہ کو نقصان پہنچائیں گے۔ دو چاول جوہر لے کر مکھن یا بالائی دو تولہ میں ملاکر صبح کو کھائیں۔ اُوپر سے دودھ استعمال کریں۔

تنبیہ:- طبیب کی ہدایت و نگرانی میں یہ جوہر استعمال کرنا چاہیئے۔ کیونکہ گرم موسم۔ گرم مزاج میں اور لاغروں میں نقصان کا اندیشہ ہے۔

جوہر رسکپور (جوہر منقی): آتشک کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ جذام۔ گنٹھیا۔ عرق النساء۔ اور دیگر امراض سوداوی میں نافع ہے۔ رسکپور دار چکنا۔ سم الفار ہر ایک چار تولہ۔ شراب برانڈی ایک پاؤ میں خوب کھرل کرکے بطریق معروف جوہر نکالیں۔ ایک چاول سے دو چاول لے کر اور مویز منقی کا دانہ نکال کر جوہر مذکور اس کے اندر بند کرکے نگل جائیں۔

جوہر کافور: مسکن و مقوی ہے۔ پھیپھڑوں کے زخم پیاس۔ سوزش گردہ و مثانہ میں مفید ہے۔ کافور دانہ دار ایک کوزہ گلی میں ڈال کر دوسرے کوزہ گلی کو اس پر الٹا رکھ کر گل حکمت کریں۔ نیچے ہلکی آگ جلائیں۔ کافور اڑکر اوپر والی ہنڈیا میں جمع ہوجائیگا۔

جلبجلان: فساد خون۔ پھوڑے۔ پھنسیاں۔ گرمی دانے۔ خشک و تر خارش میں مفید ہے۔ گندھک آملہ سار۔ بابری۔ فلفل سیاہ۔ رسوت۔ چرائتہ تلخ۔ شاہترہ۔ بلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ایلوا۔ ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر حسب معمول چار چار رتی کے قرص بنالیں۔ مقدار خوراک ایک یا دو قرص پانی سے صبح و شام کھائیں۔

جمیلان: "جریان۔ احتلام اور سرعت انزال کے لئے نافع ہیں" زنجبیل۔ تخم تالمکھانہ۔ اسگندھ ناگوری۔ خار خشک۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ موصلی۔ سنبھل۔ تخم اوٹنگن۔ تخم کونچ۔ کوکنار۔ ہر ایک تین تولہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ تخم سرالی۔ مازو سبز۔ چینیا گوند۔ نشاستہ بھوپھلی۔ تج۔ مصطگی ثعلب مصری۔ دانہ الائچی خورد۔ گوند سہنجنہ۔ شقاقل مصری۔ موچرس۔ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ کہربا شمعی۔ طباشیر۔ کشنیز خشک۔ تخم خرفہ۔ گل نار۔ گل ارمنی۔ تخم ہلیل۔ اندر جو۔ ستاور۔ سمندر سوکھ۔ مغز تخم تمر ہندی۔ تخم بید۔ ست گلو۔ مغز سنگھاڑا۔ اکرکرہ۔ گوند ببول۔ میدہ لکڑی۔ لودھ پٹھانی۔ ہر ایک دو تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر چار چار رتی کے قرص بنالیں۔ دو۔ دو قرص صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔

جوارش کبیر: خصیتین کی سردی۔ بلغمی و سوداوی بخاروں کو دفع کرتی ہے۔ کھانا ہضم کرتی ہے کھٹی ڈکاروں و ہچکی میں مفید ہے۔ زیرہ سیاہ مدبر ایک سیر۔ سداب گیارہ تولہ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ ہر ایک آٹھ تولہ۔ بورہ ارمنی تین تولہ۔ سلیخہ۔ دارچینی۔ سنبل الطیب۔ مصطگی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند کا قوام بناکر دوائیں شامل کریں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے ۹ ماشہ تک عرق بادیان یا تازہ پانی سے بعد غذا یا رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

ح

حب خاص عام جسمانی کمزوری میں مفید ہے۔ باہ کو بڑھاتی ہے۔ اور اعضائے رئیسہ دل و دماغ کو قوت دیتی ہے۔ ضعفِ معدہ میں فائدہ مند ہے کشتہ طلاء۔ سم الفار سفید کشتہ فولاد۔ الاحمر کشتہ نقرہ۔ مشک خالص۔ اسٹرکنین مارفین ہر ایک ایک تولہ۔ عنبر اشہب زعفران ہر ایک چھ تولہ۔ بہمن سفید سائیدہ۔ تمام دواؤں کے وزن کے برابر گوند کی مدد سے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک۔ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد پانی سے ایک ایک گولی کھائیں۔

حب جواہر مہرہ افعال و خواص جواہر مہرہ کے مطابق ہیں۔ گوند کی مدد سے جواہر مہرہ کی مونگ کے دانہ کے برابر گولی بنالیں۔ مقدار خوراک صبح و شام ایک ایک گولی مکھن یا خمیرہ گاؤزبان عنبری میں دیں۔

حب کبریت بھوک بڑھاتی اور کھانا ہضم کرتی ہے۔ بلغمی امراض میں مفید ہے گندھک آملہ سار۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک تین تولہ۔ نمک ہندی چھ ماشہ۔ کوٹ چھان لیموں کے رس میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک دو سے تین گولی تک کھانا کھانے کے بعد پانی سے کھائیں

حب برہمی "مقوی دماغ ہے۔ حافظہ تیز کرتی ہے"۔ برہمی بوٹی پانچ تولہ۔ طباشیر دانہ الائچی خورد۔ ثعلب مصری۔ ہر ایک دو تولہ۔ کشتہ مرجان سادہ۔ ایک تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے نبات سفید کے شیرے کی مدد سے جنگلی بیر (کنار دشتی) کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

حب اعصاب اعصاب (پٹھوں) کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ اور قوت باہ بڑھاتی ہے۔ مغز سر گنجشک۔ شقاقل مصری۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا کشن خرما۔ تخم جرجیر۔ خصیۃ الثعلب۔ ریگ ماہی ہر ایک دو تولہ۔ مشک خالص چھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک۔ دو گولی سے چار گولی تک صبح و شام عرق ماء اللحم یا دودھ سے کھلائیں۔

حب عرق النساء امراض باردہ و عرق النساء اور درد مفاصل وغیرہ میں مفید ہے۔ ہینگ فلفل دراز۔ نمک سنگ۔ زنجبیل۔ جاوتری۔ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ پوست بیخ سوہانجنہ ایک سیر۔ پہلے پوست بیخ سہانجنہ کا پانی نکالیں۔ پھر دوائیں کوٹ چھان کر اس عرق میں کھرل کریں۔ جب تمام عرق خشک ہو جائے۔ اور گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو جب نخودی (چنے کے برابر) بنالیں۔ مقدار خوراک :۔ صبح و شام نہار منہ ایک یا دو گولی کھائیں۔

حب مسیحی دق و سل کی کھانسی میں۔ پھیپھڑوں کے زخم کو مندمل کرتی ہیں۔ اور بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرتی ہیں۔ مروارید ناسفتہ۔ زمرد۔ یاقوت سرخ زہر مہرہ خطائی۔ کہربائے شمعی۔ لعل بدخشانی۔ یشب سفید۔ کافور خالص ہر ایک تین ماشہ۔ بیخ انجبار صندل سفید۔ گل ارمنی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ رُب السوس۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ گل نیلوفر سرطان محرق۔ طباشیر سفید۔ پوست خشخاش۔ گل گاؤزبان۔ ہر ایک چار ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ جواہرات کو عرق گلاب میں کھرل کریں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک صبح و شام دو دو گولیاں کھائیں۔

حب پیچش پیچش کے لئے نافع ہے۔ درد و مروڑ میں تسکین دیتی ہے۔ مازو مائیں خورد۔ ہر ایک تین تولہ۔ صمغ عربی ایک تولہ۔ افیون خالص ۹ ماشہ۔ سہاگہ دو تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک صبح کے وقت بچوں کو ایک گولی اور بڑوں کو دو گولیاں پانی سے کھلائیں۔

حب سرخ بواسیر خونی بواسیر میں مفید ہے۔ گیرو۔ رسوت مصفیٰ۔ تخم نیب (نیولی) ہر ایک دو تولہ۔ تخم ترب ایک تولہ۔ زیرہ سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ مقل ازرق ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کوٹ چھان کر آب گندنا میں آٹھ روز تک کھرل کر کے گیندہ کے پھول دو تولہ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک : دو گولی سے چار گولی تک دہی کے پانی سے کھائیں۔

حب ممسک مشکی وقتی امساک کے لئے بہترین چیز ہے۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ خولنجان۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ طباشیر سفید۔ عود ہندی۔ کافور قیصوری۔ مشک خالص۔ ہر ایک تین ماشہ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر گلاب میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ضرورت سے دو گھنٹہ پیشتر دو گولیاں پاؤ

بھر نیم گرم دودھ سے کھائیں۔

حب استسقاء استسقا کی تمام اقسام میں مفید ہے۔ تربد ایک تولہ۔ ریوند چینی مقل (گوگل) مغز اونگن۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ زراوند مدحرج۔ زراوند طویل۔ فرفیون مجرب۔ ہر ایک تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر جنگلی بیر کی برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک: دو دو گولی صبح و شام شربت کاسنی و عرق کاسنی عرق مکو کے ہمراہ دیں۔

حب سورنجان ملین تمام جوڑوں کے درد میں مفید ہے۔ ملین طبع ہے۔ مادہ کو خارج کرتی ہے۔ ایارج فیقرا۔ تربد سفید۔ ہر ایک تین تولہ۔ شحم حنظل۔ قنطوریون۔ سورنجان۔ ماہی زہرج۔ بوزیدان۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ فرفیون سات ماشہ زنجبیل۔ شاہترہ۔ مرمکی سیاہ۔ رائی۔ جند بیدستر۔ سقمونیا۔ ہینگ۔ بیروزہ خشک جاؤشیر ہر ایک چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ سے سات ماشہ تک صبح و شام پانی سے کھائیں۔

حبّ احمر قوتِ باہ کے لئے مخصوص ہے۔ سم الفار۔ ہڑتال طبقی۔ شنگرف ہر ایک ایک تولہ۔ لیکر آبِ لیموں کاغذی۔ آبِ ادرک تازہ۔ ہر ایک دس تولہ میں کھرل کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو مونگ کے برابر گولیاں بنالیں اگر گندھک آملہ سار ایک تولہ زیادہ کر دیں۔ تو قبض کی شکایت پیدا نہیں ہوتی۔ اور بھوک زیادہ ہو جاتی ہے۔ ایک ہفتہ تک نصف گولی مکھن یا دودھ کے ساتھ اِستعمال کریں۔ بعدہٗ ایک گولی روزانہ استعمال کریں اِس کا استعمال موسم سرما میں مناسب ہے۔

حب اذاراقی امراض بادہ کے لئے مفید ہے۔ اعصاب کو تقویت بخشتی اور عصبی دردوں کو فائدہ دیتی ہے۔ دارچینی۔ جوزبوا۔ جاوتری۔ عودصلیب لونگ ہر ایک دو تولہ۔ کچلہ مدبر چار تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق اجوائن یا عرق بادیان کے ساتھ اِستعمال کریں۔

حب اَشخار ورم طحال کو تحلیل کرتی ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ زنجبیل۔ شیطرج اشخار سفید (سجی سفید) سہاگہ بریاں۔ زیرہ سفید۔ نمک لاہوری ہر ایک دو تولہ۔ کوٹ چھان کر تین سال کا پرانا گڑ دو چند شامل کر کے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں۔ صبح کو تین ماشہ تک گرم پانی سے اِستعمال کریں۔

حب ایارج ورم اور سارے بدن کا رطوباتِ فاسدہ سے تنقیہ کرتی ہے۔ ایارج فیقرا۔ تربد۔ ہر ایک نو تولہ۔ حب النیل (کالا دانہ) فاریقون ایسون۔ ہر ایک ساڑھے چار تولہ۔ شحم حنظل۔ نمک سانبھر۔ ہر ایک دو تولہ۔ کوٹ چھان کر بادیان کے پانی کے ذریعہ مونگ کے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ خوراک تین ماشہ سے نو ماشہ تک۔ چار گھڑی رات باقی ہو۔ اُس وقت اٹھیں اور تین ماشہ سے نو ماشہ تک گولیاں چاندی کے ورق میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان یا عرق بادیان یا پانی کے ساتھ کھا کر سو رہیں۔ اور صبح کو اٹھ کر منضج اور مسہل کا نسخہ اقتاس کے بغیر پی لیں۔ تیسرے پہر مونگ کی کھچڑی کھائیں۔

حب بُحّۃ الصوت آواز صاف کرتی۔ بلغم صاف کرتی۔ کھانسی اور دمہ کے لئے مفید ہے۔ مغز بادام شیریں۔ تخم کتان بریاں۔ مغز چلغوزہ۔ بیخ سوسن ہر ایک آٹھ تولہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ ہر ایک چار تولہ۔ رُبّ السوس۔ دو تولہ۔ نبات سفید سولہ تولہ شہد خالص آٹھ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر نبات سفید اور شہد ملا کر قدرے عرق بادیان شامل کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب نگلیں (بحّۃ (آواز بیٹھ جانا)

حبّ بخار موسمی بخاروں کے لئے مفید ہے۔ تپ لرزہ کی باری اِس سے رک جاتی ہے۔ اگر بخار کے موسم میں احتیاطاً اس کا استعمال کیا جائے۔ تو بہت بہتر ہے۔ جسلوچن۔ چار تولہ۔ کنہ کنہ (کونین) دو تولہ۔ گوند ببول ایک تولہ۔ ست گلو۔ دو تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی سے نم کر کے مٹر کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک یا دو گولی صبح۔ دوپہر اور شام کے وقت پانی وغیرہ کے ساتھ استعمال کریں۔ شدت بخار کے وقت اس کو نہ دیں۔ اگر اس کو تحفظ کے طور پر استعمال کرنا چاہیں تو ایک گولی کھانا کھانے کے بعد کھا لیا کریں۔

حبّ بنفشہ دماغ اور سینہ کے فضلات کا تنقیہ کرتی ہے۔ دردسر کو جو گرمی کی وجہ سے ہو۔ جلد فائدہ دیتی۔ دمہ اور سانس پھولنے کے لئے مفید ہے۔ بنفشہ چودہ تولہ۔ تربد سفید۔ نو تولہ۔ رُبّ السوس۔ چار تولہ۔ سقمونیا۔ دو تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر کاسنی کے سبز پتوں کے عرق میں ملا کر گولیاں بنالیں۔ جب چار گھڑی رات باقی رہے۔ اس وقت اٹھ کر سات ماشہ سے ایک تولہ تک پانی کے ساتھ کھا کر پھر سو رہیں۔ صبح کو منضج پییں۔ تیسرے پہر کو مونگ کی کھچڑی کھائیں۔

حب پپیت

(بہ نسخۂ خاص) ہضم کو درست کرتی۔ ریاح کو تحلیل کرتی۔ قبض کی شکایت کو دور کرتی۔ ورم جگر و طحال کو تحلیل کرتی۔ اور پیٹ کے درد میں فائدہ پہنچاتی ہے۔ پپیت دیسی کو چھلکے اور تخم سے صاف کر کے خشک کر کے دس تولہ لیں۔ زنجبیل۔ نوشادر۔ نمک لاہوری۔ فلفل سیاہ ہر ایک دو تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر نم کر کے مٹر کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ دو گولیاں کھانے کے بعد یا درد وغیرہ کی تکلیف کے وقت پانی کے ساتھ کھلائیں۔

حب تپ بلغمی

موسمی اور بلغمی بخار کے لئے مفید اور کثرت سے مستعمل ہیں۔ فلفل دراز۔ مغز کرنجوہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ زیرہ سفید۔ برگ ببول۔ ہر ایک ایک تولہ۔ دواؤں کو خوب باریک کوٹ چھان کر برگ مہندان (برگ ببول) میں سفوف مذکور کو شامل کر کے خوب کوٹیں۔ جب دوائیں خوب باریک ہوجائیں تو ذرا سا پانی ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح کو۔ ایک دوپہر کو اور ایک شام کو پانی سے کھلائیں۔ اسی طریق سے تین روز استعمال کرانا چاہیئے

حب ترش مشتہی

معدہ کو قوت دیتی۔ کھانا ہضم کرتی۔ ریاح کو تحلیل کرتی اور بادی بواسیر میں مفید ہے۔ زنجبیل۔ نصف سیر۔ نمک سیاہ۔ نمک سنگ ہر ایک نصف پاؤ۔ قرنفل۔ فلفل دراز۔ گندھک آملہ سار۔ ہر ایک تین تولہ۔ ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹ کر آب لیموں کاغذی میں تر کر کے خشک کریں۔ اسی طریق سے سات مرتبہ تر و خشک کرنا چاہیئے۔ پھر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ ایک گولی سے چار گولی تک غذا کے بعد استعمال کریں۔

انتباہ: گندھک کو مبر کر کے ڈالنا چاہیئے۔ نیز اگر گندھک کو روغن گاؤ میں بریان کرلیں تو بہتر ہے۔

حب تنکار

معدہ کی گرانی اور کمزوری کو زائل کرتی۔ بھوک لگاتی۔ قبض کی شکایت کو دور کرتی۔ ریاح خارج کرتی۔ اور بڑے پیٹ کو چھوٹا بناتی ہے۔ سہاگہ چار تولہ۔ اجوائن خراسانی۔ پانچ تولہ۔ فلفل سیاہ چوبیس تولہ۔ صبر سقوطری۔ چھتیس تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر مغز گھیکوار میں شامل کر کے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ ایک گولی سے چار گولی تک رات کو سوتے وقت یا کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت پانی وغیرہ کے

بدرقہ سے استعمال کریں۔

حب جالینوس

اعصاب کو قوی کرتی۔ اور قوت کے بدرقہ سے استعمال کریں معری تازہ۔ تخم پیاز سفید۔ خرما۔ چڑوں کا مغز۔ تخم گندنا۔ ثعلب مصری۔ تخم جرجیر (ترہ تیزک) ریگ ماہی۔ دواؤں کو دو۔ دو تولہ کے وزن سے لے کر اور کوٹ چھان کر چھ ماشہ مشک ملا کر قدرے شہد اور ترہ تیزک کے پانی میں بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ صبح یا رات کو سوتے وقت دو گولی سے چار گولی تک عرق ماء اللحم پانچ تولہ یا آب انگور شیریں پانچ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر پاؤ دودھ کو جوش دے کر زردی بیضۂ مرغ ایک عدد شہد خالص تین تولہ۔ شامل کر کے حل کریں۔ اور گولیاں کھا کر اوپر سے اس کو پیئیں تو یہ ایک بہترین بدرقہ ہے۔

حب جدوار

ضعف باہ اور جریان کے لئے مفید ہے۔ امساک کے لئے مخصوص دوا ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتی۔ کھانسی اور نزلہ کی شکایت کے لئے نافع ہے۔ مسلم ناریل لے کر چھیلیں جس سے اوپر کا سیاہ چھلکا دور ہوجائے۔ اور باقی سفید حصّہ رہ جائے۔ پھر چاقو سے ایک پیسہ کے برابر اس طرح تراش کر سوراخ کریں کہ ایک ٹکڑا نکل آئے۔ اور وہی ٹکڑا اس سوراخ کو بند کرسکے۔ پھر افیون خالص پانچ تولہ۔ جدوار خطائی ایک تولہ۔ زعفران۔ چھ ماشہ جدوار اور زعفران کو ایک ساتھ باریک کوٹ کر اور افیون کو مذکورہ بالا ناریل کے اندر داخل کر کے اسی ٹکڑے سے بند کردیں۔ پھر ماش کا آٹا گوندھ کر ناریل کے اوپر اس طرح لگائیں کہ ناریل پوشیدہ ہوجائے۔ آٹے کی دبازت تقریباً ایک انگل ہو۔ پھر ناریل کو گائے کے دس سیر دودھ میں اس قدر جوش دیں۔ کہ دودھ گاڑھا ہوجائے۔ پھر ناریل کو دودھ سے نکال کر اتنے گھی میں بھونیں کہ گھی ناریل کے اوپر رہو۔ جب ناریل کے اوپر کا آٹا سرخ ہوجائے تو ناریل کو گھی سے نکال کر اوپر کے آٹے کو علیحدہ کردیں۔ اور ناریل کو مع دواؤں کے اس قدر کوٹیں کہ وہ مرہم کے مانند ہوجائے۔ پھر اس کی دوا سے ساڑھے سات تولہ لیں۔ اور عنبر روغن بلسان ہر ایک دو ماشہ۔ جوزبوا۔ اجوائن خراسانی۔ صمغ عربی۔ ہر ایک سوا دو ماشہ جاوتری۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ مایہ شترا عرابی۔ بادرنجبویہ۔ خولنجان۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ نبات سفید۔ ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر کئے ہوئے ناریل میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور اس کے اوپر سونے چاندی کا ورق چڑھا دیں۔ صبح کو یا رات

سے شیریں کریں۔ تو زیادہ مفید ہوگا۔

حبِ جواہر

اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی۔ خون کو بند کرتی اور عام جسمانی کمزوری کو رفع کرتی ہے۔ یاقوت احمر۔ نیلم۔ پکھراج زرد۔ زمرد سبز۔ مروارید ناسفت بسد احمر۔ یشب سبز۔ عقیق یمنی۔ عقیق احمر۔ لاجورد مغسول۔ فادزہر معدنی۔ مصطگی رومی۔ ورق نقرہ ہر ایک ایک تولہ۔ ورق طلاء ڈیڑھ تولہ۔ نارجیل دریائی۔ ڈیڑھ تولہ۔ جدوار خطائی۔ دو تولہ۔ مومیائی قسم اوّل دو تولہ۔ عرق گلاب عرق کیوڑہ۔ عرق بید مشک میں دو ہفتہ کھرل کرکے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی سے دو گولی تک معجون جالینوس لولوی چار ماشہ یا دواء المسک جواہر والی تین ماشہ کے ہمراہ کھاویں۔

حبِ حمل

جن عورتوں کو اندرونی خرابیوں کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا۔ اور اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ اُن کے لئے یہ گولیاں بہت مفید ہیں اندرونی خرابیوں کو دور کرکے اولاد پیدا ہونے کے قابل بنا دیتی ہیں۔ بشرطیکہ حیض باقاعدہ جاری ہو۔ مشک اصل۔ دو تولہ۔ افیون۔ ایک تولہ۔ جائفل بارہ عدد۔ زعفران۔ ایک تولہ۔ بھنگ پونے دو تولہ۔ پرانا گڑھ چھ تولہ۔ چھالیہ چھتیس تولہ۔ لونگ چھ ماشہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اور گڑ میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اگر گڑ کی کمی سے گولیاں نہ بن سکیں۔ تو بقدر ضرورت گڑ زیادہ شامل کر سکتے ہیں۔ ایام ماہواری کے ختم ہونے کے بعد جب غسل کریں۔ تو اُسی روز صبح سے شروع کر دیں۔ صبح اور شام کو ایک ایک گولی دودھ کے ساتھ تین روز تک کھلائیں۔ اور چھٹے روز مباشرت کریں۔

حبِ راحت یا آنند بھیروں

ویدک ترکیب ہے۔ جس میں درج ہے۔ کہ یہ لقوہ ہیضہ۔ پیچش۔ اسہال۔ نزلہ۔ کھانسی اور جملہ تپ ہائے عفونتی کے واسطے مفید ہے۔ بچھناگ سفید مدبر بہ شیر گاؤ۔ پیپل مرچ سیاہ سہاگہ۔ شنگرف ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر لیموں کاغذی کے پانی میں آٹھ پہر تک کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں سکھائیں۔ لقوہ میں ایک گولی ہمراہ پان کے کھلائیں۔ اور ایک دو گولی روغن کنجد یا روغن گل میں حل کرکے عضو کج شدہ پر ضماد کرکے رات کے وقت اوپر سے پرانی روئی باندھیں۔ اور سرد ہوا سے پرہیز کریں۔ ہیضہ میں آب ادرک یا پان کے ہمراہ کھائیں۔ اسہال و پیچش میں اندر جو کے ہمراہ دیں۔ نزلہ و کھانسی وغیرہ

میں شہد کے ہمراہ کھلائیں۔

حبِ رال

حابس اسہال ہے۔ رال سفید۔ صمغ عربی ہر ایک چھ تولہ پیس کر پانی کی مدد سے چار چار رتی کی گولیاں تیار کریں۔ اور غذا کے بعد ایک گولی کھلائیں۔

حبِ سُرخ

آشوب چشم (ترمد) کو مفید ہے۔ آنکھ کی سرخی کو زائل کرتی اور درد کو تسکین دیتی ہے۔ آنکھ آنے کے چند روز بعد استعمال کریں۔ گیرو۔ نو تولہ۔ افیون دو تولہ۔ زنجبیل۔ صمغ عربی ہر ایک ایک تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سبز دھنیے کے پانی یا گوکنار کے پانی میں ملا کر گولیاں بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے بوقتِ ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ کے پپوٹوں پر لگائیں۔ اگر سردی کا موسم ہو۔ یا سردی کا وقت ہو تو ذرا گرم کر لیا کریں۔ صبح۔ دوپہر شام اور رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

حبِ سُرفہ

کھانسی میں مفید ہے۔ صمغ عربی۔ رُبّ السوس۔ تخم خشخاش۔ نشاستہ۔ افیون۔ ہر ایک دس تولہ۔ سوائے افیون کے باقی ادویہ باریک پیس لیں۔ اور افیون کو لعاب بہدانہ میں حل کرکے باقی ادویہ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب نگلیں۔

حبِ سورنجان

وجع مفاصل (جوڑوں کا درد۔ گٹھیا) اور عرق النساء کے لئے مفید و معمول ہے۔ صبر سقوطری۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سورنجان شیریں ہر ایک چار تولہ لے کر کوٹ چھان کر پانی سے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں۔ صبح اور شام کو تین تین ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

حبِ سوزاک

سوزاک کے لئے مفید ہے۔ طباشیر دو تولہ۔ گیرو ایک تولہ۔ کندر۔ پانچ تولہ شورہ قلمی۔ گل ارمنی۔ سنگِ جراحت۔ دانہ ہیل کلاں۔ کہربا۔ حجر الیہود۔ ہر ایک نو تولہ۔ صمغ عربی۔ سات تولہ۔ کف دریا پانچ تولہ۔ روغن صندل تمام ادویات کے ہم وزن سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور روغن صندل اضافہ کرکے صمغ عربی مذکور کے لعاب میں گوندھ کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں باندھ لیں۔

خوراک :- ایک گولی صبح۔ ایک دوپہر۔ ایک شام ہمراہ شربت بزوری یا شیرہ جات مدرہ باردہ یا ہمراہ شربت شیرہ۔

حب سیاہ

آشوب چشم اور درد کے لئے بہت مفید ہے۔ آنکھ آنے کے چند روز بعد استعمال کریں۔ ابتداء میں استعمال نہ کریں۔ رسونت زرد۔ نو تولہ۔ پھٹکڑی بریاں پانچ تولہ۔ افیون دو تولہ۔ برگ نیب سبز دس عدد۔ زعفران ایک ماشہ (بعض اطباء ایلوا بھی چھ ماشہ داخل کرتے ہیں) سب دواؤں کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ذرا سا پانی شامل کر کے کسی موٹے دستے سے خوب گھوٹیں۔ جب باریک ہو کر حل ہو جائیں۔ تو آگ پر رکھیں۔ اور جب گولیاں بننے کے لائق ہو جائیں تو گولیاں بنا کر رکھ لیں پانی میں گھِس کر آنکھ کے پپوٹوں پر لگائیں۔ دن رات میں چار مرتبہ ایسا کریں۔

حب شبیار

یہ گولیاں دماغ کے فضلات کا تنقیہ کرتی ہیں۔ معدہ اور آنتوں کی فاسد رطوبتوں کو خارج کرتی ہیں۔ دردسر۔ گرانی سر۔ درد گوش۔ ثقل۔ سماعت۔ نزول الماء۔ تپ ربع۔ حمی مزمنہ۔ ورم طحال۔ ورم جگر۔ پرانی کھانسی۔ ان سب امراض کے لئے مفید ہیں۔ اگر روغن بادام یا مغز بادام کے ساتھ پیس کر بواسیر کے مسوں پر لیپ کیا جائے۔ تو بواسیر کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ دست آور ہیں اور بدن کا بھی تنقیہ کرتی ہیں۔ ایارج فیقرا۔ چوبیس تولہ۔ بلیلہ زرد۔ بلیلہ سیاہ ہر ایک چھ تولہ۔ گل سرخ۔ چار تولہ۔ مصطگی۔ عصارہ غافث۔ انیسون۔ ہر ایک دو تولہ۔ سب دواؤں کوٹ چھان کر پانی کی مدد سے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔ چار گھڑی رات باقی رہے۔ اس وقت تین ماشہ سے سات ماشہ تک یہ گولیاں لے کر عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔ صبح کو منضج ذیل پئیں۔ اور تیسرے پہر دن کو مونگ کی کھچڑی کھائیں۔ اگر گولیاں پر چاندی کا ورق لپیٹ لیں تو بہتر ہے۔

نسخہ منضج: گل بنفشہ سات ماشہ۔ مویز منقے نو دانہ۔ بیخ کاسنی سات ماشہ۔ بادیان سات ماشہ۔ گاؤزبان پانچ ماشہ۔ اسطوخودوس۔ پانچ ماشہ دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر گلقند چار تولہ۔ خمیرہ بنفشہ چار تولہ۔ شکر سرخ چار تولہ۔ شامل کر کے پھر چھان لیں۔ اور سنا مکی۔ سات ماشہ مغز بادام شیریں پانچ دانہ پانی میں پیس کر شامل کر کے پئیں۔

حب شفاء

دردسر کے لیے مفید ہے۔ اکثر عصبی بیماریوں میں نافع ہے۔ پرانے بخاروں کے لئے بھی سودمند ہے۔ شباب کو قائم رکھتی ہے۔ اور صحت کی محافظ ہے

اس کے استعمال سے افیون کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ تخم دھتورہ تین تولہ۔ ریوند چینی دو تولہ۔ سونٹھ۔ گوند ببول ہر ایک ایک تولہ۔ گوند ببول کو پانی میں حل کریں۔ اور دوسری ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ خوراک: ایک گولی۔

حب صرع

مرگی کے لئے مفید ہے۔ اُم الصبیان کو بھی فائدہ بخشتی ہے۔ کندر عنبر زرد۔ جند بیدستر۔ ہر ایک چار تولہ۔ لیکر کوٹ چھان کر پانی سے گولیاں بنائیں۔ گولیاں مونگ سے کسی قدر بڑی ہوں۔ صبح کو تین گولیاں تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ بچوں کو ایک گولی صبح کے وقت ماں کے دودھ میں گھِس کر پلائیں۔

حب ضیق النفس

ضیق النفس (دمہ) اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ دارفلفل۔ پیپل۔ سماکڑا سینگی۔ اصل السوس۔ قرنفل۔ پوست انار شیریں۔ جوکھار ہر ایک تین تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں شامل کر کے بقدر نخود گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔

حب طاعون جواہر والی

طاعون میں مفید ہے۔ مروارید ورق طلاء ورق نقرہ ہر ایک تین تولہ۔ عقیق سرخ۔ مرجان۔ زہر مہرہ ہر ایک بارہ تولہ۔ یاقوت۔ کافور۔ درونج عقربی۔ جدوار خطائی ہر ایک چھ تولہ۔ سب کو عرق گلاب میں خوب کھرل کر کے ایک ایک رتی کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک سے دو گولی تک عرق کیوڑہ یا عرق گلاب کے ساتھ استعمال کریں۔

حب طاعون عنبر

(بہ نسخہ خاص) درونج عقربی۔ جدوار اصلی۔ زرنباد۔ بہمن سفید ہر ایک چھ تولہ۔ صندل سرخ۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ دار چینی جنطیانا۔ زراوند مدحرج۔ طباشیر۔ حب بلسان۔ ہر ایک چار تولہ۔ زعفران۔ یشب سبز۔ زہر مہرہ مروارید۔ یاقوت سبز ہر ایک تین تولہ۔ عنبر اشہب ایک تولہ۔ ورق طلاء۔ ڈیڑھ تولہ ورق نقرہ تین تولہ۔ عرق کیوڑہ۔ گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک ایک بوتل۔ جواہرات کو عرقیات میں کھرل کریں۔ اور عنبر اشہب کو علیحدہ عرق کیوڑہ میں حل کریں۔ بعد ازاں خشک ادویہ پیس کر ملائیں۔ اور ورق طلاء۔ ورق نقرہ اضافہ کر کے کھرل کریں۔ اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ بحالت مرض دو دو گولی صبح۔ دوپہر و شام عرق گلاب پانچ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔ اور تحفظ کے طور پر دو گولیاں۔ روزانہ صبح کے وقت ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

حب طاعون

(یہ نسخہ خاص) ایلوا۔ چارتولہ۔ مرکی۔ دو تولہ۔ زعفران۔ قسم اوّل دو تولہ۔ تینوں کو باریک پیس کر پانی کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی روزانہ صبح کے وقت زمانۂ طاعون میں بطور تحفظ کھائیں۔ تین روز کھائیں اور تین روز ناغہ کریں۔ حالت مرض میں ان کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔

حبِّ عنبر مومیائی

قوت باہ کے لئے مخصوص ہے۔ دل و دماغ کی کمزوریوں یا غلط کاریوں سے قوت باہ کمزور ہوگئی ہو۔ اور عضو مخصوص کی سستی دور کرتی ہے۔ مومیائی خالص۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک ایک چارتولہ۔ عنبر اشہب آٹھ تولہ۔ ان تینوں چیزوں کو ایک چینی کی لمبی پیالی میں رکھ کر روغن پستہ چوبیس تولہ۔ پیالی میں ڈال دیں۔ اور اس پیالی کو ایک تانبہ کے برتن میں رکھیں۔ پھر برتن میں عرق گلاب۔ عرق بہار نارنج اس قدر ڈالیں۔ کہ پیالی منہ کور کے بالائی کنارے سے نیچے رہے۔ تاکہ پیالی کے اندر نہ جائے پھر ایک دیگچی میں پانی بھریں۔ اور تین پایہ کے سہارے پر پانی سے اوپر پیالی رکھیں۔ پھر دیگچی کے منہ کو سرپوش سے بند کردیں۔ اور آٹا وغیرہ لگاکر مستحکم کردیں۔ پھر اس دیگچی کے نیچے آگ جلائیں۔ تاکہ مومیائی وغیرہ پگھل جائے۔ پھر فادزہر معدنی۔ مشک خالص ہر ایک آٹھ تولہ۔ مروارید ناسفتہ طباشیر سفید۔ قرنفل۔ جوتری۔ جائفل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ دارچینی۔ شقاقل مصری۔ زنجبیل درونج عقربی۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ تعلب مصری۔ جدوار خطائی۔ ہر ایک چارتولہ کوٹ چھان کر پیالی کی دوائیں ملاکر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور سونے کے ورق چڑھاکر رکھ دیں۔ رات کو سوتے وقت یا صبح کو ایک گولی کھاکر اوپر سے عرق گاؤزبان سات تولہ۔ عرق بید مشک تین تولہ۔ عرق کیوڑہ تین تولہ مصری دو تولہ ڈال کر اور تخم بالنگو تین ماشہ چھڑک کر پی جائیں۔ علاوہ ازیں محض دودھ کے ساتھ بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ جو شہد یا قند سے شیریں کرلیا گیا ہو۔

حبِ کبد نوشادری

غذا ہضم کرتی ہے۔ اور ورم جگر میں مفید اور کثیر الاستعمال ہے۔ نوشادر نمک طعام۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ سہاگہ بریاں۔ ترکچور۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ بادرنجبویہ۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں ملاکر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ دو گولی سے چار گولی تک بعد طعام دونوں وقت کھائیں۔

حبِّ کتھہ

آتشک میں مفید ہے۔ سوداوی اور آتشکی مادہ کو زائل کرتی ہے۔ کافور کیکر کتھ پاپڑیہ ہر ایک دو تولہ۔ موصلی سفید چار تولہ سب کو سفوف کرکے عرق پان

دس تولہ میں خوب کھرل کرکے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ ایک گولی موہ منہ کے اندر رکھ کر حلق سے اتارلیں۔ ارہر کی دال اور بکری کے گوشت کا شوربہ چاول روٹی کے ساتھ کھائیں۔

حب گل آکھ

وجع مفاصل کو فائدہ بخشتی ہے۔ گل مدار۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ برگ بلتش ہر ایک چارتولہ سب کو کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ دو گولی صبح کو اور دو گولی شام کو پانی سے کھائیں۔

حبِّ لُبُّ الخشخاش

نزلہ اور زکام۔ نیز نزلی بلغمی کھانسی گلے کی خراش و جریان کے لئے مفید ہے۔ اور ممسک بھی ہے۔ زعفران دو تولہ پوست بیخ لفاح۔ چارتولہ۔ ریوند چینی سات تولہ۔ بزرالبنج سفید (اجوائن خراسانی) مصطگی کہربا کیترا۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ تخم کاہو۔ گل گاؤزبان۔ تخم خشخاش۔ مغز تخم خیارین۔ افیون خالص ہر ایک نو تولہ۔ رب السوس دس تولہ۔ گل ارمنی اٹھارہ تولہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اس کے بعد تیس ۳۰ عدد۔ پوست خشخاش لیکر اور پانی میں پیس کر کپڑے سے اس کا عرق نچوڑیں اور سفوف کو ملاکر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔ رات کو سوتے وقت یا صبح کو ایک گولی پانی سے کھائیں۔ اور جریان کے لئے دودھ کے ساتھ ایک گولی صبح کو کھایا کریں۔

حبِّ لیموں

آتشک۔ امراض سوداویہ۔ اور وجع مفاصل میں مفید ہے۔ کتھہ سفید حب النیل۔ پوست الائچی کلاں سوختہ۔ نوفل کہنہ۔ ہر ایک دو تولہ مردار سنگ چارتولہ۔ سب کو سفوف کرکے دو عدد لیموں کاغذی کے عرق میں کھرل کرکے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام پانی سے استعمال کریں۔

حبِّ مُدِرّ

ادرار حیض کرتی۔ اور بند حیض کو کھولتی ہے۔ صبر سقوطری دو تولہ۔ ہیرا کسیس زعفران ہر ایک ایک تولہ۔ پانی میں کھرل کرکے اس کی چھتیس گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام کو پانی سے کھائیں۔ چار پانچ روز تک استعمال کریں۔ اگر یہ دوا بدن میں گرمی پیدا کرے تو دہی کا پانی استعمال کریں۔

حب مروارید

سفید رطوبت (سیلان الرحم) کو بند کرتی۔ اور اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ تعلب مصری۔ مغز تخم سرس۔ لک مغسول (دھلی ہوئی لاکھ) ہر ایک دو تولہ۔ کوٹ چھان کر پاؤ سیر برگد کے دودھ میں کھرل کرکے شامل کردیں۔ بعدہٗ بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح کو دودھ سے استعمال کریں۔

حبّ مروارید عورتوں کے سیلان الرحم کو بند کرتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی اور جسم مضبوط بناتی ہے۔ سہاگہ نیم بریاں۔ مازو سوختہ۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ مصطگی دس تولہ۔ برادہ گچکہ مدبّر۔ پانچ تولہ۔ مروارید۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک دو تولہ۔ ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس چھان کر وزن کریں۔ اور عنبر اشہب کو عرق گلاب میں حل کر کے اس میں تمام ادویہ باریک شدہ ملا کر گوندھیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی شام عرق عنبر کے ہمراہ کھایا کریں۔ حالت حمل میں استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

حبّ مسکین نواز دماغ۔ معدہ و امعاء کا تنقیہ کرتی۔ اکثر امراض معدہ۔ شکایات اور بلغمی بخاروں کو زائل کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے دو تین دست آسانی سے آجاتے ہیں۔ پارہ۔ گندھک آملہ سار مدبّر۔ ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ۔ سہاگہ سجی لوٹا۔ ریوند چینی۔ میٹھا تیلیہ مدبّر۔ ہڑتال ورقی۔ جمالگوٹہ مدبّر (بعض نسخوں میں اشخار ریوٹ نہیں ہے۔ مگر بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زیادہ تحریر ہیں) ہر ایک دوا کو ایک ایک تولہ لے کر حسبِ ترکیب ذیل نسخہ تیار کریں۔

اوّل پارہ کا کو کم پختہ اینٹ کے سفوف میں کھرل کر کے دبیز کپڑے میں رکھ کر ہاتھ دبائیں۔ تاکہ پارہ چھن جائے۔ اسی طریق سے پانچ مرتبہ کھرل کر کے چھان لیں۔ مگر ہر مرتبہ اینٹ کے سفوف کو بدلتے جائیں۔ بعدازاں پارہ اور گندھک کو کھرل میں اس قدر گھوٹیں کہ سرمہ کی طرح باریک اور سیاہ ہو جائے۔ اب تمام دواؤں کو معہ میٹھا تیلیا مدبّر و جمال گوٹہ مدبّر۔ عرق بھنگرہ یا عرق بیڑہ پان دوسو چالیس عدد میں سولہ پہر تک خوب کھرل کریں۔ بعدہٗ موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی سے تین گولی تک صبح کو بواسیر کے لئے عرق بادیان یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اور دست لانے کے لئے گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ بچوں کو نصف گولی تک دودھ میں گھس کر پیئیں۔

جمالگوٹہ کے مدبّر کرنے کی ترکیب :- گائے کے بچے کا گوبر تین سیر لے کر اور تین سیر پانی میں ملا کر جمال گوٹہ ایک تولہ شامل کر کے جوش دیں۔ بعدازاں جمال گوٹہ کو نکال کر صاف پانی سے دھو ڈالیں۔ اور چھلکوں کو دور کر کے اس کا پتہ نکال ڈالیں۔

میٹھا تیلیا ملیٹھا تیلیا کے مدبّر کرنے کی ترکیب : میٹھا تیلیا ایک تولہ لے کر دو سیر گائے کے دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ دودھ خوب گاڑھا ہو جائے۔ اب میٹھا تیلیا کو نکال کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اور فلفل دراز تین ماشہ ملا کر خوب باریک کھرل کر کے

رکھ لیں۔

حب مسہل اچھی دست آور دوا ہے۔ آسانی سے دست لاتی ہے۔ حبُّ السلاطین مدبّر ایک تولہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ایک تولہ۔ برنج سانٹھی دو تولہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ ایک سے دو گولی تک صبح کو پانی سے استعمال کریں۔ حب السلاطین کے مدبّر کرنے کی ترکیب حب مسکین نواز میں دیکھو۔

حبّ مقل بادی بواسیر میں نافع ہے۔ اور قبض توڑتی ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ خشک ہر ایک چھ تولہ۔ بکینج دو تولہ۔ رائی سفید ڈیڑھ تولہ۔ روغن بادام دو تولہ۔ آب گندنا دس تولہ۔ گوگل نو تولہ۔ خشک ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں اور گوگل۔ بکینج کو آب گندنا میں حل کر کے چھان کر اس میں مذکورہ دوا کو گوندھیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ فوائد و ترکیب استعمال : بادی بواسیر میں مفید ہے قبض کشا ہے دو گولی سے چار گولی تک رات کو سوتے وقت پانی سے کھائیں۔

حبّ مقوی باہ کو قوت دیتی۔ اور امساک پیدا کرتی ہے۔ جوزبوا (جائفل) بسباسہ (جوتری) افیون۔ مازو۔ مصطگی۔ زعفران۔ ناگیسر۔ موچرس۔ گوگل۔ چھالیہ۔ دانہ الائچی خرد۔ بنسلوچن۔ اجوائن خراسانی۔ تمام دوائیں دو دو تولہ۔ کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ جماع سے دو گھنٹے پہلے دو گولی دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

حب نشاط ہندوستانی دواخانہ دہلی کی مشہور دوا ہے۔ لذت و مسرت پیدا کرتی اور امساک بڑھاتی ہے۔ کشتہ نقرہ ایک تولہ زعفران جاوتری ہر ایک پانچ تولہ۔ مشک چار ماشہ۔ ریگ ماہی۔ پانچ تولہ۔ جوزجو۔ سمندر سوکھ۔ ہر ایک دو تولہ۔ زہر مہرہ تین ماشہ۔ سب کو باریک کھرل کر کے پان کے عرق میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ جماع سے پہلے ایک گولی دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

حب ہلیلہ منقی اور مقوی دماغ ہے۔ اور دردسر کو زائل کرتی ہے۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ آملہ۔ گل سرخ۔ ہر ایک تین تولہ۔ برگ سنا مکی چھ تولہ۔ غاریقون سفید۔ تربد سفید لاجورد مغسول۔ ہر ایک سات تولہ۔ کوٹ چھان کر اور تازہ پانی میں ملا کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت روغن بادام شیریں میں چرب کر کے چاندی کا ورق لگا کر چھ ماشہ سے نو ماشہ تک رات کو سوتے وقت یا آخر شب میں ملا کر عرق بادیان

یا پانی گرم سے کھائیں۔

حلوائے سپاری پاک

جریان اور سرعت انزال کو زائل کرتا ہے۔ باہ کو طاقت دیتا ہے۔ بدن میں قوت پیدا کرتا۔ اور چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔ سیلان الرحم میں مفید ہے۔ مجفف اور مضیق بھی ہے۔ بعض اوقات اس سے نامعلوم طور پر عورت یا مرد کی اندرونی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اور محرومیٔ اولاد کی شکایت ختم ہو جاتی ہے ــــــــ کافور خالص ایک تولہ تج۔ پترج۔ ناگیسر۔ موتھہ۔ فلفل دراز۔ پودینہ۔ اجوائن خراسانی۔ الائچی خرد۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تالیس پتر۔ جوتری۔ بنسلوچن۔ صندل سفید۔ فلفل سیاہ۔ بیر کی گٹھلی کا مغز۔ ہر ایک دو تولہ۔ جائفل۔ زیرہ سفید ہر ایک چار تولہ۔ بیخ بیدانجیر۔ گل نیلوفر مغز پنبہ دانہ (بنولہ کا مغز) تخم نیلوفر۔ لونگ۔ کشنیز۔ پیپلا مول۔ ہر ایک پانچ تولہ سنگھاڑا ستاور ہر ایک آٹھ تولہ۔ مغز تخم کھرنی نو تولہ۔ مغز چرونجی۔ اٹھارہ[۱۸] تولہ۔ مغز پستہ۔ موز منقےٰ تیس تولہ سپاری دکھنی دو سیر۔ جو دوائیں کوٹنے کی ہیں۔ انہیں الگ الگ کوٹ کر کپڑے سے چھان لیں۔ چرونجی اور پستہ کو چھیل کر اور کوٹ کر رکھ لیں منقےٰ کو سل پر پیس کر شیرہ نکال لیں۔ اور سپاری کے چار چار ٹکڑے کر کے بیس سیر گائے۔ بھینس یا بکری کے دودھ میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ سارا دودھ جذب ہو جائے پھر سپاری کو خشک کر کے کوٹ چھان کر الگ رکھ لیں۔ پھر گائے کے گھی میں بھون کر چوبیس سیر قند سفید کا قوام بنا کر تمام ادویہ ملا کر حلوا تیار کریں۔

بعض لوگ اس کو زیادہ آسانی سے بناتے ہیں۔ پسی ہوئی دواؤں کو آدھ سیر گھی میں بھون کر اور قند سفید چھ سیر ملا کر نیچے اتار لیتے ہیں۔ اور پاؤ سیر شہد ڈال کر ملا دیتے ہیں۔ پھر شیشے یا چینی کے برتن میں رکھ لیتے ہیں۔ اور نو ماشہ یا کچھ کم و بیش کھلا کر گائے کا دودھ۔ یا گھی یا بکری کے گوشت کا شوربہ۔ یا کسی پرندے کے گوشت کا شوربہ۔ یا کوئی اور مقوی اور ہلکی غذا کھلاتے ہیں۔

خ

خمیرۂ ابریشم حکیم ارشد والا

خیالات فاسدہ اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ امراض سوداوی اور نزلۂ حار کے لئے مفید ہے۔ اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا ہے اور امراض کے بعد نقاہت کو زائل کرتا ہے۔ عود غرقی چار ماشہ۔ سنبل الطیب۔ پوست بیرون ترنج۔ قرنفل۔ مصطگی۔ دانہ الائچی خرد۔ ساذج ہندی۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ برادہ صندل سفید۔ چھ ماشہ۔ ابریشم خام مقرض۔ ہر ایک بیالیس تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کپڑے میں بطور

پوٹلی کے باندھ کر عرق گاؤزبان۔ عرق بید مشک۔ عرق گلاب۔ آب سیب۔ آب انار شیریں۔ آب بہی شیریں ہر ایک چودہ تولہ۔ بارش کا پانی دو سیر میں اس قدر جوش دیں۔ کہ دو سیر پانی جل جائے۔ اس کے بعد پوٹلی کو نکال دیں اور دوا کے پانی میں شہد خالص پاؤ سیر۔ نبات سفید تین پاؤ شامل کر کے قوام تیار کریں۔ پھر عنبر خالص چھ ماشہ۔ عرق کیوڑہ میں حل کر کے داخل کر دیں۔ اور ورق طلاء۔ ورق نقرہ ہر ایک چھ ماشہ۔ مروارید۔ یاقوت۔ یشب سبز۔ ہر ایک نو ماشہ کہربا شمعی۔ مرجان ہر ایک چھ ماشہ۔ مشک خالص۔ زعفران۔ ہر ایک پانچ ماشہ خوب کھرل کر کے قوام میں ملائیں اور نیچے اتار کر اس قدر گھوٹیں کہ خمیرہ کے مانند ہو جائے۔ صبح کو تین ماشہ سے چھ ماشہ تک عرق گاؤزبان یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

خمیرہ ابریشم سادہ

دل و دماغ کو قوت دیتا۔ خفقان اور وحشت کے لئے مفید ہے۔ قوت بینائی کو قائم رکھتا ہے۔ ابریشم خام مقرض۔ بیس تولہ۔ لوہے کے بجھائے ہوئے چھ سیر پانی میں چوبیس گھنٹے تک بھگو کر جوش دیں۔ جب دو سیر پانی رہ جائے۔ تو چھان لیں۔ پھر گاؤزبان۔ بادرنجبویہ ہر ایک تولہ۔ الگ لے کر اور دوسرے پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر اس میں ملائیں۔ پھر نبات سفید۔ تین پاؤ ملا کر قوام کریں۔ اس کے بعد گلاب تیس تولہ۔ ابریشم خام دو تولہ۔ گل گاؤزبان ایک تولہ۔ تخم فرنجمشک۔ کہربا۔ یشب اور بیخ مرجان ہر ایک ایک تولہ کو گلاب میں کھرل کریں۔ اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ اور سب کو قوام میں شامل کر دیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو نیچے اتار کر اس قدر گھوٹیں کہ سفید ہو جائے۔ ابریشم کو بھوننے کے بعد پیس سکتے ہیں۔ سات ماشہ سے نو ماشہ تک عرق گلاب وغیرہ سے استعمال کریں۔

خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا

خفقان اور وحشت (گھبراہٹ) کو مفید ہے۔ قوت حافظہ کو قوی کرتا۔ معدے کو تقویت دیتا۔ سل و دق اور خشک کھانسی کے لئے مفید ہے۔ ابریشم خام مقرض۔ پندرہ تولہ لے کر پانی میں دھو ڈالیں تاکہ گرد و غبار سے صاف ہو جائے۔ اس کے بعد بارش کا پانی دو سیر لے کر ابریشم کو تین روز بھگو کر جوش دیں۔ جب ڈیڑھ پاؤ پانی رہ جائے تو چھان لیں۔ پھر آب سیب شیریں۔ آب سیب ترش۔ آب انار ترش۔ آب انگور شیریں۔ آب بہی۔ ہر ایک تین تولہ۔ عناب اور گاؤزبان۔ صندل سفید کو جوش دے کر مل چھان کر تین تین تولہ شامل کریں۔ تمام اشیاء مذکورہ بالا کو ایک برتن

میں رکھیں۔ اور عرق گلاب پندرہ تولہ۔ اور مصری پندرہ تولہ۔ ڈال کر پکائیں۔ جب قوام میں کھرل کرکے قوام میں ملائیں۔ صبح کو تین ماشہ سے سات ماشہ تک عرق گاؤزبان وغیرہ کے ساتھ کھائیں۔

خمیرہ بنفشہ

دماغ کی خشکی کو دور کرکے ترطیب پیدا کرتا ہے۔ قبض کی شکایت کو زائل کرتا۔ اور صفراء کو دور کرتا ہے۔ علیٰ ہذا سینہ اور پسلیوں کے امراض میں مفید ہے۔ ۵ا تولہ۔ گل بنفشہ لے کر تین سیر پانی میں رات کو بھگو دیں صبح کر اس قدر جوش دیں۔ کہ ایک سیر پانی رہے۔ پھر مل کر چھان لیں اور مصری ڈیڑھ سیر ملا کر قوام بنائیں اور نیچے اتار کر گھوٹیں۔ خوراک :۔ صبح کو دو تولہ سے چار تولہ تک عرق گاؤزبان وغیرہ کے ساتھ استعمال کریں۔

خمیرہ خشخاش

گرم اور تیز نزلہ کو روکتا ہے۔ اور سینہ کی طرف نہیں گرنے دیتا کھانسی کو مفید ہے۔ منہ سے خون آنے کو روکتا۔ حرارت کو تسکین دیتا۔ حیض کی زیادتی کو بند کرتا۔ اور پھیپھڑے کے زخم کے اندمال میں امداد کرتا ہے۔ یہ خمیرہ دو سال تک اپنی قوت پر قائم رہتا ہے کوکنار یعنی خشخاش کے مسلم پھل مع دانوں کے دو سو عدد لے کر پوست کو علیحدہ کھول لیں۔ اور دانہ خشخاش کو سرپر باریک پیس لیں۔ پھر دونوں کو بارش کے پانی ڈھائی سیر میں خوب جوش دے کر چھان لیں۔ اور تین سیر قند سفید ملا کر قوام کر کے خمیرہ تیار کریں۔ صبح کو سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ کھائیں۔ یا کسی دوسرے نسخہ کے اندر شامل کریں۔

خمیرہ صندل ترش ورق طلا والا

دل کی حرارت۔ خفقان۔ کمزوری اور گھبراہٹ کو زائل کرتا ہے۔ صفراوی۔ بخار۔ صفراوی دستوں کو فائدہ دیتا۔ متلی۔ قے اور پیٹ کی گرمی کو زائل کرتا ہے۔ برادہ صندل سفید پندرہ تولہ۔ کشنیز خشک مقشر تین تولہ۔ آب انگور۔ نصف سیر۔ سرکہ انگوری۔ پانچ تولہ۔ بارش کا پانی دو سیر عرق گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک ایک سیر۔ مندرجہ دواؤں کو ان عرقوں میں ایک دن ایک رات بھگو رکھنے کے بعد جوش دیں۔ جب نصف عرق رہ جائے۔ تو ہاتھ سے خوب مل کر باریک کپڑے سے چھان لیں۔ اور دو سیر قند سفید شامل کرکے قوام بنائیں۔ بعدہٗ صندل سفید گھسا ہوا۔ طباشیر سفید۔ ہر ایک تین تولہ۔ موتی۔ یشب سبز۔ زعفران ہر ایک ایک تولہ۔ عرق گلاب میں حل کر لیں۔ اور کافور اصلی چھ ماشہ۔ مع صندل و طباشیر مذکور

خوب باریک کرکے سب کو قوام میں شامل کریں۔ اور ورق طلاء۔ ورق نقرہ ہر ایک چھ ماشہ قوام میں ملائیں۔ صبح کو پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک عرق گاؤزبان یا پانی سے استعمال کریں۔

خمیرہ صندل سادہ

دل کی حرارت کو تسکین بخشتا۔ اور دل کو قوت دیتا۔ خفقان اور گھبراہٹ کو دور کرتا۔ اور پیاس کو بجھاتا ہے۔ برادہ صندل سفید۔ ساڑھے سات تولہ لے کر نصف سیر عرق گلاب میں دن رات بھگو رکھیں بعد ازاں جوش دے کر چھان کر قند سفید ایک سیر ملا کر خمیرہ کا قوام تیار کریں۔ صبح کو سات ماشہ لیکر عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

خمیرہ گاؤزبان سادہ

دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ بینائی کو قائم رکھتا۔ خفقان وسواس۔ اور مالیخولیا کے لئے مفید ہے۔ گاؤزبان چھ تولہ گل گاؤزبان۔ کشنیز خشک مقشر۔ ابریشم خام مقرض۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ صندل سفید تخم بالنگو۔ تخم فرنجمشک۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس۔ تودری سفید۔ تودری سرخ ہر ایک دو تولہ۔ دو سیر پانی میں رات کو تر کر دیں صبح کو اس قدر جوش کریں کہ پانی نصف رہ جائے۔ پھر مل چھان لیں اور مصری دو سیر اور شہد خالص نصف سیر ملا کر قوام کریں۔ پھر عنبر دو ماشہ کو عرق کیوڑہ ایک تولہ میں حل کرکے ملائیں۔ بعدہ ورق طلاء ورق نقرہ ہر ایک چھ ماشہ اضافہ کریں۔ صبح کو تین ماشہ سے سات ماشہ تک عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا

اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا۔ کمزوری کو زائل کرتا۔ اور صرع فالج۔ لقوہ۔ رعشہ کے لئے مفید ہے۔ اس نسخہ کے اجزاء وہی ہیں جو خمیرہ گاؤزبان عنبری میں درج ہیں۔ محض جدوار۔ عود صلیب ہر ایک دو دو تولہ۔ زیادہ کر دیں۔ تین ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کریں۔ یا اس کے ساتھ کوئی عرق پیئیں۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا

دل و دماغ کی کمزوری کے لے مفید ہے دن رات دماغی محنت کرنے والے لے اکثر استعمال کرتے ہیں۔ علیٰ ہذا دل کو فرحت دیتا ہے۔ خفقان۔ مالیخولیا کے لئے مفید ہے۔ گاؤزبان تین تولہ۔ کشنیز خشک مقشر۔ ابریشم خام مقرض۔ بہمن سفید۔ صندل سفید۔ تخم بالنگو۔ تخم فرنجمشک ہر ایک دو تولہ تین سیر پانی میں رات کے وقت تر رکھیں۔ صبح کو اس قدر جوش دیں کہ تہائی

پانی باقی رہے۔ پھر چھان کر مصری دو سیر۔ شہد خالص نصف سیر ملا کر قوام تیار کریں۔ اور عنبر چھ ماشہ ورق طلاء۔ ورق نقرہ۔ ہر ایک ایک تولہ شامل کر دیں۔ علیٰ ہذا۔ مروارید یاقوت زمرد دہر مہرہ ہر ایک ساڑھے نو ماشہ۔ کھرل کر کے قوام میں حل کر دیں۔ پانچ ماشہ عرق گاؤزبان یا کسی دوسری دوا کے ساتھ استعمال کریں۔

خمیرہ مروارید دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ وحشت و خفقان دور کرتا اور سیلان الرحم کی کمزوری میں مفید ہے۔ کہربا۔ بسلوچن۔ یشب۔ زہر مہرہ۔ صندل سفید ہر ایک سات ماشہ۔ مروارید نو ماشہ۔ ورق نقرہ۔ سات ماشہ۔ شربت سیب۔ شربت انار شربت بہی۔ ہر ایک بارہ تولہ۔ قند سفید۔ ڈیڑھ پاؤ۔ شربتوں اور قند کا قوام بنا کر ادویہ باریک کر کے ملائیں۔ بعدہٗ چاندی کے ورق گھوٹ کر حل کریں۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک کھائیں۔

د

دوائے بالخورہ گنج کو دور کرتی ہے۔ بالوں کو گرنے سے بچاتی ہے۔ نیز مسلسل استعمال کرنے سے بال پیدا کرتی ہے۔ گھونگے کی راکھ۔ بیخ درخت سداب دشتی سوختہ ہر ایک دو تولہ بکری کا کھر سوختہ۔ گندھک سوختہ ہر ایک ایک تولہ سب کو سرکا اور روغن زیتون میں حل کر کے سر پر لگائیں۔

دوائے جذام جذام۔ آتشک اور مہلک سوداوی امراض میں مفید ہے۔ شنگرف بریاں مروارسنگ بریاں۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ زنگار۔ رال سفید۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ کوڑی زرد سوختہ آٹھ عدد۔ سپاری سوختہ دو عدد۔ اول پہلی تین دواؤں کو کھرل کریں۔ پھر چھالیہ وغیرہ سب سے آخر میں زنگار شامل کریں۔ مقدار خوراک ایک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک مکھی میں رکھ کر کھائیں۔

ہدایت پہلے گھی کا مالیدہ یا چوری کھالیں پھر دوا مذکور کھائیں۔

دوائے سن جدید منذر (مُن) کے لئے مفید ہے۔ سورنجان ایک تولہ۔ درونج عقربی۔ زرکچور۔ مصطگی۔ ابریشم مقرض۔ بوزیدان۔ تخم بادرنجبویہ گاؤزبان۔ الائچی خورد۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ ہر ایک نو ماشہ۔ عود صیاب۔ برگ فرنجمشک۔ دارچینی۔ تج۔ سنبل الطیب ہر ایک چھ ماشہ۔ جدوار۔ عود غرقی ہر ایک تین ماشہ کوٹ چھان کر مصری ہموزن ملا کر محفوظ رکھیں مقدار خوراک چھ ماشہ سفوف مناسب

عرق یا شربتوں کے ساتھ دیں۔

دواء الشفاء منوم۔ مسکن اعصاب و دماغ ہے۔ جنون۔ مالیخولیا۔ صرع۔ اختناق الرحم۔ بے خوابی۔ ذکاوت حس وغیرہ میں مفید ہے۔ چھوٹی چندن (اسرول) مرچ سیاہ ہر ایک دو تولہ۔ کوٹ چھان کر قرص بنالیں۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ یا دو قرص۔ شدت جنون کی حالت میں اس کی مقدار بڑھا دینی چاہیئے۔ اس دوا کو قرص یا گولی کی بجائے سفوف کی شکل میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اور فلفل سیاہ کے بغیر بھی۔

دواء الکرکم کبیر جگر و طحال کے امراض میں مفید ہے۔ خصوصاً اس وقت جب کہ ان کے اسباب میں برودت شریک ہو۔ نیز سدے کھولتی۔ کسر ریاح کرتی۔ گردہ و مثانہ کو قوت دیتی۔ اور مرض استسقاء میں مفید ہے۔ زعفران اصلی سات تولہ۔ سنبل الطیب دو تولہ چھ ماشہ۔ روغن بلسان تین تولہ اسارون۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ ریوند چینی۔ دوقو۔ مرکی ہر ایک ڈھائی تولہ۔ رب السوس۔ تج قلمی۔ مصطگی۔ گل فافث ہر ایک دو تولہ۔ فوہ (مجیٹھ) بیس تولہ۔ قسط شیریں۔ دارچینی۔ فقاح اذخر۔ (گل اذخر) حب بلسان ہر ایک سات ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص لے کر قوام بنائیں۔ اور دوائیں شامل کریں صبح کو پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک عرق ماء اللحم۔ کو۔ کاسنی والا پانچ تولہ۔ شربت دینار دو تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔ یا صرف شربت دینار اور عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

دواء المسک معتدل سادہ خفقان سوداوی اور مالیخولیائے مراقی کے لئے نافع ہے دل۔ جگر اور معدہ کو تقویت پہنچاتی ہے۔ زرشک چھ تولہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ کشنیز خشک مقشر۔ گل گاؤزبان۔ آملہ۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک چار تولہ۔ گل سرخ۔ ابریشم مقرض۔ دارچینی۔ بہمنین۔ درونج عقربی۔ ہر ایک تین تولہ۔ عود ہندی۔ بادرنجبویہ۔ مصطگی اشنہ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ پھر اس سفوف کے وزن سے دو چند قند سفید اور اس کے ہموزن شہد خالص اور شہد کے برابر آب سیب شیریں لے کر اور قوام بنا کر سفوف شامل کریں۔ بعد ازاں زعفران تین تولہ۔ مشک عنبر ہر ایک ایک تولہ کھرل کر کے قوام میں شامل کریں۔

صبح کو سات ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان چھ تولہ۔ عرق بادیان چھ تولہ۔ نبات سفید دو تولے

استعمال کریں۔ اور دوسرے بدرقہ کے ساتھ بھی کھا سکتے ہیں۔

دوائے المسک معتدل جواہر والی

اس کے فوائد۔ بہ اضافہ تاثیرات جواہر دوالمسک معتدل سادہ کے مطابق ہیں زرشک تین تولہ طباشیر کبود۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ کشنیز خشک مقشر۔ گل گاؤزبان۔ آملہ۔ تخم خرفہ ہر ایک دو تولہ۔ گل سرخ۔ ابریشم مقرض۔ دار چینی۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ درونج عقربی ہر ایک سوا تولہ۔ عود ہندی۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک دس ماشہ۔ مصطگی۔ اشنہ دانہ الائچی خرد ہر ایک نو ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور سفوف کے ہم وزن آب سیب شیریں اور شہد خالص اور سفوف کے وزن سے دو چند قند سفید لیکر قوام بنائیں اور سفوف کو شامل کر دیں۔ بعد ازاں مروارید۔ کہربا شمعی ہر ایک سوا تولہ۔ عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے قوام میں شامل کریں۔ اور مشک خالص۔ عنبر ہر ایک چھ ماشہ اور زعفران سوا تولہ جدا جدا کھرل کر کے قوام میں ملائیں۔ بعدہ ورق نقرہ دو تولہ قوام میں ملا کر رکھ لیں۔ صبح کو تین ماشہ تک عرق گزر۔ عرق عنبر۔ عرق بادیان۔ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

دوائے ڈبی

برائے جریان۔ مرتخ سفید دکھنی۔ تین تولہ سیماب مدبر نو ماشہ قلعی دو تولہ میٹھا تیلیا مدبر پانچ ماشہ قلعی کو پگھلا کر اس میں سیماب ملا کر کھرل کریں۔ اور دوسری ادویہ باریک پیس کر ملائیں اور خوب کھرل کریں۔ دو چاول دوا ادویہ مناسب کے ہمراہ کھلائیں۔

گلے دوائے مذکورہ کو گھٹیا۔ صفراوی بخاروں میں نوبت سے قبل ایک چاول دیتے ہیں۔

دوائے کڑاہی

جریان کے لئے اکثر اطباء استعمال کراتے ہیں۔ سیسہ حسب ضرورت لیکر لوہے کی کڑاہی میں پگھلائیں۔ اور گھی کھانڈ کی چٹکی دیں۔ اور سوہانجنا کی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ جب سیسہ خاکستر ہو جائے۔ تو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک دو سے چار چاول مکھن یا ملائی میں کھلائیں۔

دوائے مقوی و ممسک

یہ نسخہ حکیم نورالدین کا مجوزہ ہے متعدد اطباء کے تجربے میں آچکا ہے۔ قوت باہ کو بڑھانے اور امساک کے لئے اچھی چیز ہے۔ نسخہ: زنجبیل (سونٹھ) مشک زعفران۔ دارچینی۔ جائفل۔ پیپل جاوتری۔ افیون۔ مروارید۔ عاقرقرحا۔ عنبر شنگرف۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ اسگند ناگوری چار ماشہ

شقاقل چھ ماشہ۔ لونگ تین ماشہ۔ کچلہ مدبر ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: زعفران۔ مشک۔ مروارید اور افیون کو عرق بید مشک میں کھرل کریں۔ دواؤں کو باریک پیس کر چھان لیں۔ عنبر کو تھوڑے بادام روغن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب عنبر روغن بادام میں حل ہو جائے تو سب کو باہم ملا کر رکھیں۔ یا قدرے شہد اضافہ کر کے ایک ایک رتی کی گولی بنا کر رکھیں۔ مقدار خوراک ایک گولی صبح کو ایک چمچہ روغن ماہی کے ساتھ کھائیں۔ اوپر سے دودھ پئیں۔

دوائے عجیب ذیابیطس

ذیابیطس (پیشاب میں شکر آنے) میں مفید ہے۔ پوست درخت کڑا (اندرجو تلخ کے درخت کی چھال) پوست درخت رس (ستیاناسی) پوست درخت کیت۔ پوست درخت کچنال ہر ایک پانچ تولہ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ کنگی ہر ایک دو تولہ۔ کوٹ چھان کر باریک سفوف کریں۔ اور گوند کی مدد سے چار رتی کا قرص بنائیں۔ مقدار خوراک صبح و شام دو۔ دو قرص جوارش زرعونی میں ملا کر استعمال کریں۔

دوائے سنگ

گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکالتی ہے۔ حجرالیہود سنگ سرماہی۔ تخم مولی۔ کلتھی ہر ایک چھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں مقدار خوراک ایک ماشہ دوا شربت بزوری کے ہمراہ استعمال کریں۔

دوائے خاص

جریان کے لئے مفید ہے۔ مرتخ سفید دکھنی۔ دو تولہ سیماب چھ ماشہ۔ قلعی ایک تولہ۔ میٹھا تیلیا۔ تین ماشہ۔ قلعی کو پگھلا کر سیماب شامل کر کے کھرل کریں۔ پھر میٹھا تیلیا شامل کریں اور اس کے بعد مرتخ سفید کھرل کریں اور سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک دو چاول مکھن میں رکھ کر کھائیں۔

دوائے پچکاری

نئے اور پرانے سوزاک میں مفید ہے۔ احلیل کے زخم کو اچھا کرتی ہے پھٹکری بریاں ایک تولہ۔ خرمہرہ زرد سوختہ۔ نیلا تھوتھا بریاں کافور۔ کتھ سفید ہر ایک چھ ماشہ۔ تمام ادویات کو باریک پیس کر ایک سیر پانی میں ملا کر بوتل میں بھر لیں۔ اور بوتل کو تین گھنٹے تک ہلاتے ہیں۔ کہ سب حل ہو جائے۔ ترکیب استعمال دن میں چار مرتبہ پچکاری کریں۔

ربِ انار شیریں دل و دماغ کو قوت دیتا اور اندرونی گرمی اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ انار شیریں کے دانوں کا رس ایک سیر قلعی دار دیگچی میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ چہارم حصہ باقی رہ جائے۔ اس میں آدھ پاؤ نبات سفید شامل کر کے گاڑھا قوام بنالیں۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔

ربِ بہی شیریں دل اور معدے کو قوت دیتا۔ قے اور دست کو روکتا ہے۔ بہی کو لیکر چھلکا چھیل ڈالیں۔ اور چاقو سے قاشیں تراش کر دانوں کو نکال دیں۔ قاشوں کو لکڑی کی اوکھلی میں یا دبیز کپڑے میں رکھ کر اور خوب کوٹ کر عرق نچوڑ لیں۔ بعد ازاں اس قدر جوش دیں کہ چوتھائی عرق باقی رہے۔ اس وقت جوش کئے ہوئے عرق کے ہموزن قند سفید شامل کر کے قوام بنائیں۔ صبح کو چھ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان۔ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

ربِ جامن معدے اور جگر کو قوت دیتا۔ ان کی حرارت کو کم کرتا۔ اور دستوں کو روکتا ہے۔ سیاہ رنگ۔ پختہ جامن لیکر اور کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر خوب ملیں۔ بعد ازاں کپڑے میں رکھ کر چھان لیں۔ اگر ایک سیر عرق ہو تو اس قدر جوش دیں۔ کہ پاؤ سیر باقی رہ جائے اس وقت ایک پاؤ قند سفید شامل کر کے قوام بنالیں۔ صبح کو چھ ماشہ سے ایک تولہ تک پانی یا کسی مناسب عرق کے ہمراہ استعمال کریں۔

روغن ارنڈ (بیدانجیر) بلغم اور فاسد مواد کو شکم سے آسانی کے ساتھ نکال دیتا ہے۔ نیز اس کی مالش۔ جوڑوں اور پٹھوں کے درد میں مفید ہے۔ مغز تخم بیدانجیر کو ذرا سا پانی ملا کر سل بٹہ پر خوب باریک پیسیں۔ بعد ازاں ایک دیگچی میں پانی ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ اور پسے ہوئے مغز کو پانی میں حل کر کے خوب جوش دیں۔ جب پانی کے اوپر روغن ظاہر ہو جائے۔ اس وقت روغن کو اوپر سے کسی دوسرے برتن میں نکال لیں۔ اور پھر جوش دیں۔ تاکہ جس قدر پانی روغن میں ہو۔ وہ جل جائے۔ اور محض روغن باقی رہ جائے۔ دو تولہ سے پانچ تولہ تک گرم دودھ میں ملا کر استعمال کریں۔

روغن بابونہ مالش کرنے سے درد کو تسکین دیتا۔ ورموں کو تحلیل کرتا۔ کمر اور جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے۔ ریاحی درد اور کان کے درد کے لئے نافع ہے۔

گل بابونہ تازہ بارہ تولہ لے کر اور روغن کنجد نصف سیر میں ملا کر شیشے میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ چالیس روز کے بعد چھان کر کام میں لائیں۔ اگر جلد تیار کرنا چاہیں تو گل بابونہ رات کے وقت پانی میں تر کر کے صبح کو اس قدر جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو چھان کر رکھ لیں۔ بوقتِ ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن بادام شیریں اس کی مالش سر اور بدن پر کی خشکی کو زائل کرتی اور نیند لاتی ہے۔ مغز بادام شیریں کو کوٹ کر ذرا سی شکر ملا کر قلعی دار دیگچی میں ڈالیں اور نرم آنچ پر پکائیں۔ تھوڑا تھوڑا پانی چھڑکتے جائیں۔ دیگچی کو ذرا سا خم کر دیں۔ تاکہ روغن ایک طرف نکل آئے۔ رفع قبض کے لئے چھ ماشہ سے ایک تولہ دودھ میں شامل کر کے گرم کر کے پلائیں۔

روغن بنفشہ منوّم ہے۔ دماغ اور سینہ کی خشکی کو زائل کرتا ہے۔ گل بنفشہ پندرہ تولہ لیکر رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش خفیف دے کر بغیر ملے ہوئے چھان لیں۔ اور روغن کنجد ایک سیر شامل کر کے اس قدر جوش دیں کہ پانی خشک ہو جائے۔ دوبارہ چھان کر رکھ لیں۔

روغن ترُب کان کے درد کو زائل کرتا۔ اور ریاح کے لئے مفید ہے۔ مولی کی جڑھ تازہ و شاداب لیکر اور کچل کر عرق نکالیں اگر عرق مولی ایک سیر ہو۔ تو روغن کنجد بیس تولہ شامل کر کے جوش دیں۔ جب عرق خشک ہو جائے تو چھان کر رکھ لیں۔ نیم گرم کان میں چند قطرے ڈالیں۔

روغن چہار برگ یہ روغن گٹھیا (درد مفاصل) حساد کے لئے مفید ہے۔ برگ بعتورہ برگ آک۔ برگ بیدانجیر (ارنڈ کے پتے) برگ سینڈھ۔ ہر ایک پانچ تولہ لے کر پیس لیں۔ اور دو سیر روغن کنجد میں ملا کر آگ پر جلائیں جب ان پتوں کا پانی خشک ہو جائے۔ تو صاف کر کے تیل کو محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت نیم گرم کر کے مالش کریں۔

روغن خشخاش درد سر اور گرم دردوں میں مفید ہے نزلہ کھانسی جو گرمی کی وجہ سے ہو میں کھانے سے فائدہ دیتا ہے۔ کان کے درد۔ ورم کان میں نافع ہے۔ نیند لاتا ہے۔ خشخاش کے پھولوں اور پتوں کو کوٹ کر نچوڑ لیں۔ اور تلوں کا تیل نصف وزن ملا کر پکائیں جب پانی جل جائے تو تیل چھان کر محفوظ رکھ لیں۔ یا پھر تخم خشخاش کو کولہو

میں پلواکر تیل نکلواکر کام میں لائیں۔

روغن خنازیر

خنازیر (یعنی کنٹھ مالا) کے لئے مفید ہے۔ رتن جوت۔ رال سفید ہر ایک دو تولہ۔ نیلا تھوتھا مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ۔ شاخ گاؤ سوختہ۔ ڈیڑھ تولہ۔ موم خالص چار تولہ۔ روغن کنجد دس تولہ۔ پہلے روغن کنجد کو آگ پر رکھ کر خوب پکائیں۔ پھر موم خالص کو اس میں ڈالیں۔ جب موم پگھل جائے تو سب دوائیں باریک کرکے اِس میں ملاویں۔ ترکیب استعمال: دن میں دو تین بار نیم گرم کرکے ملائیں۔

روغن چھیپ (برص)

برص یعنی پھلبہری کے داغوں پر لگائیں۔ تخم بابچی کا تیل مغز بادام کی طرز پر نکالیں اور کام میں لائیں۔

روغن چنبیلی

دماغ کی تقویت کے لئے مستعمل ہے۔ ملذذ طلاء وغیرہ بھی اس سے بنائے جاتے ہیں۔ روغن کنجد نصف سیر۔ گل چنبیلی تازہ دس تولہ روغن کنجد اور پھولوں کو ایلومونیم یا شیشہ کی بوتل میں ڈال کر چار پانچ روز دھوپ میں رکھیں۔ جب پھول خشک ہو جائیں تو دوسرے پھول ڈال دیں اس طرح تین چار مرتبہ کریں تیل تیار ہے۔

روغن بنفشہ

گرمی و خشکی کے سبب جو دردِ سر ہو اس میں مفید ہے۔ نیند لاتا ہے دماغ کی خشکی دور کرتا۔ خارش میں مالش کرنے سے فائدہ دیتا ہے۔ گل بنفشہ تازہ ایک تولہ صرف پھول ہوں۔ روغن کنجد ایک پاؤ میں ڈال کر بوتل کا منہ بند کرکے پندرہ بیس یوم دھوپ میں رکھیں جب پھول مرجھا جائیں۔ تو چھان کر کام میں لائیں۔ بوقتِ ضرورت تھوڑا سا تیل لیکر مالش کریں۔

روغن داد

داد وچھیپ کے لئے نہایت مجرب ہے۔ گندھک ایک تولہ پارہ ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا۔ چھ ماشہ۔ روغن کنجد نصف پاؤ۔ اول پارہ و گندھک کی کجلی بنا کر نیلا تھوتھا ملالیں۔ بعد ازاں تیل ملا کر چار پہر تک کھرل کریں اور بوتل میں ڈال کر محفوظ کریں بوقت ضرورت تھوڑا سا تیل لے کر داد پر لگائیں۔

روغن دردِ سر

گرمی و خشکی کے باعث ہونے والے دردِ سر میں مفید ہے۔ نیند لاتا ہے۔ تخم کاہو مقشر۔ تخم خشخاش۔ تل مقشر۔ مغز کدو۔ مغز خیارین۔ مغز بادام شیریں ہموزن لیکر روغن نکال لیں۔ ترکیب استعمال: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک اِس تیل کی سر پر مالش کریں۔ اور دو ماشہ بطور سعوط ناک میں ٹپکائیں۔

روغن دردِ سر

سر پر مالش کرنے اور ناک میں ٹپکانے سے نیند لاتا ہے۔ تخم دھتورہ کنگنی سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ پوست خشخاش اجوائن خراسانی تخم کاہو مقشر ہر ایک دو تولہ۔ روغن کنجد پانچ تولہ۔ دواؤں کو کوٹ کر نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی پانی رہ جائے تو تیل ڈال کر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جل جائے۔ اور تیل باقی رہ جائے ٹھنڈا ہونے پر چھان کر رکھیں۔ رات کو سوتے وقت سر پر مالش کریں۔ رخساروں ناک اور پاؤں کے تلوؤں کو چرب کریں۔

روغن سُداب

دردِ سر۔ دردِ کان۔ گردہ۔ مثانہ۔ کمر۔ کولہوں اور پنڈلیوں کے درد میں مفید ہے۔ مرگی (جو مادہ کی وجہ سے ہو) میں نافع ہے۔ پیشاب اور حیض جاری کرنے۔ ریاح کو توڑنے میں مفید ہے۔ خواہ کھلائیں یا حقنہ کریں۔ یا سعوط کریں۔ سداب تازہ کا پانی پندرہ تولہ۔ رائی۔ عقر قرحا۔ ہالون ہر ایک سات ماشہ۔ روغن کنجد پانچ تولہ۔ دوائیں و تیل سداب کے پانی میں ملا کر اس قدر پکائیں کہ پانی جل جائے۔ بعدہٗ چھان کر محفوظ کریں۔ اور حسبِ ضرورت کام میں لائیں۔

روغن سُرخ

جوڑوں کے درد وجع الورک۔ کولہوں کے درد۔ نقرس عرق النساء کو مفید ہے۔ مجیٹھ۔ پاؤ سیر۔ تج۔ کائپھل۔ چھڑیلہ۔ سعد ناگر موتھ۔ دیج۔ قرنفل۔ نرکچور۔ ہر ایک دس تولہ۔ سب کو کوٹ کر اور چونے کے پانی میں خوب جوش دے کر چھان لیں۔ اور روغن کنجد۔ روغن سرشف۔ ہر ایک بیس تولہ داخل کرکے پھر جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو چھان کر رکھیں۔ بوقت ضرورت گرم کرکے مالش کریں

روغن سماعت کشا

ثقلِ سماعت کے لئے نافع ہے۔ جو شدید بخاروں کے بعد عارض ہوتا ہے۔ اور طنین و دوی (کان بجنا) میں مفید ہے۔ زہرہ گاؤ۔ (گائے کا پتہ) دو تولہ۔ روغن گل۔ روغن خستہ شفتالو۔ ہر ایک چار تولہ سب کو ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب محض روغن باقی رہ جائے تو چھان کر اور افیون ڈیڑھ ماشہ حل کرکے رکھ لیں۔ عند الضرورت نیم گرم کرکے کان میں چند قطرے ڈالیں

روغن سورنجان

جوڑوں کے درد کے لیے فائدہ مند ہے۔ سورنجان تلخ چار تولہ چرائتہ تلخ دو تولہ دونوں کو نیم کوب کر کے ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ دوسرے روز اتنا پکائیں کہ خوب گل جائیں۔ پھر اس میں آبِ کرفس پانچ تولہ۔ روغن زیتون پانچ تولہ ڈال کر اتنا پکائیں کہ پانی جل جائے۔ اور روغن باقی رہ جائے۔ ترکیب استعمال:۔ تھوڑا تھوڑا تیل دن میں ایک دو بار درد کے مقام پر مالش کریں۔

روغن سیر

اوجاع باردہ۔ اورامِ باردہ (جن کے ساتھ حرارت و التہاب نہ ہو) میں مفید ہے۔ علیٰ ہذا قضیب پر اس کی مالش باعث انعاش و تحریک ہے۔ فرفیون۔ عاقرقرحا ہر ایک چھ تولہ۔ فلفل سیاہ سداب ہر ایک دو تولہ۔ لہسن دس تولہ سب کو روغن زیتون بیس تولہ میں پکا کر چھان لیں۔ عند الحاجت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن شفا

فالج۔ لقوہ۔ تشنج۔ عرق النساء۔ نقرس۔ پنڈلیوں کا درد اور امراضِ رحم کے لئے نافع ہے —
تخم حلبہ (میتھی) شونیز (کلونجی) ہر ایک چار تولہ لے کر اور برتن میں ڈال کر بریاں کریں۔ مگر روغن زیتون تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں۔ جب دونوں دواؤں کے وزن سے سہ چند روغن جذب ہو جائے۔ اُس وقت بذریعہ آتشی شیشی روغن کشید کریں عند الحاجت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن عجیب

بلغم اور فاسد مادوں کو بلا تکلیف خارج کرتا ہے۔ روغن بیدانجیر پانچ تولہ۔ روغن بادام تین تولہ دونوں کو ملا کر ایک بوتل میں رکھیں۔
مقدار خوراک:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک نیم گرم دودھ میں ملا کر پییں۔

روغن عقرب

مثانہ کی پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے نکالتا ہے۔ بواسیر کے مسّوں کو گراتا ہے۔ ریوند چینی۔ سعد کوفی۔ پوست بیخ کیکر جنطیانہ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ روغن بادام تلخ آدھ سیر سب دواؤں کو کوٹ چھان کر بوتل میں ڈالیں۔ اوپر سے تیل ڈال کر ملا دیں۔ اور ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔

بعد ازاں صاف کر کے دس عدد بچھو زندہ اس بوتل میں ڈال کر کارک لگا دیں۔ اور دوبارہ ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ ترکیب استعمال:۔ دو قطرے روزانہ اس تیل سے عضو تناسل کے سوراخ میں ڈالیں۔ یا پھریری سے بواسیر کے مسّوں پر لگائیں۔

روغن قسط

فالج۔ رعشہ۔ تشنج اور خدر کے لئے مفید ہے۔ مقوی اعصاب اور مسکن درد ہے۔ قسط تلخ۔ سنبل الطیب ہر ایک پندرہ تولہ دواؤں کو کوٹ کر روغن زیتون ہر ایک سیر اور پانی نصف سیر میں شامل کر کے جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ اور روغن باقی رہ جائے۔ اُس وقت دواؤں کو روغن میں خوب ملیں۔ اور پھر ایک سیر پانی ڈال کر جوش دیں۔ اسی طریق سے تین مرتبہ جوش دے کر روغن کو چھان لیں۔ بعد ازاں جند بیدستر۔ فلفل سیاہ فرفیون۔ میعہ سائلہ ہر ایک پانچ تولہ روغن میں حل کر کے رکھیں۔ بوقت ضرورت گرم کر کے مالش کریں۔

روغن کلاں

فالج و لقوہ وغیرہ سرد امراض میں مفید ہے۔ مغز بادام تلخ چھ ماشہ۔ کلونجی۔ مغز تخم بیدانجیر۔ گوگل ہر ایک چار ماشہ۔ قسط تلخ زرفنون۔ چرائتہ۔ جند بیدستر۔ افسنتین۔ نمک چکنی۔ بیخ بادیان۔ چیتہ لکڑی ہر ایک تین ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ عاقرقرحا۔ مشک۔ بالچھڑ۔ بیخ سوسن۔ چھڑیلہ۔ دارچینی۔ رلسن۔ تج مرکی لونگ، جائفل۔ اجوائن۔ بیخ کرفس۔ تخم کرفس۔ افیون۔ اسارون۔ سکینج۔ جاوشیر۔ کباب چینی۔ سونٹھ۔ زرکوچ۔ جاوتری چھیلا۔ کندر ہر ایک دو ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو چار سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب تہائی پانی رہ جائے۔ تو چھان لیں۔ اور روغن گل۔ روغن بابونہ۔ روغن سوسن۔ روغن بیدانجیر ہر ایک دس تولہ ملا کر پھر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جل جائے۔ تو جند بیدستر۔ فرفیون۔ جائفل مشک خالص ہر ایک ایک ماشہ کھرل کر کے ملا دیں۔ اور بوقت ضرورت نیم گرم کی مالش کریں۔

روغن کمیلہ

ہر قسم کے زخم۔ پھوڑا پھنسیوں اور گنج کو فائدہ دیتا ہے۔ سرسوں کا تیل بیس تولہ۔ آگ پر رکھ کر خوب پکائیں۔ پھر نیچے اتار لیں۔ قدرے ٹھنڈا ہونے پر کمیلہ مصفیٰ ڈھائی تولہ۔ ڈال کر لکڑی سے خوب گھوٹیں اور محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال: دن میں دو تین مرتبہ مقام ماؤف پر لگائیں۔

روغن مال کنگنی

غذائی طور پر کھلانا مقوی دماغ ہے۔ جوڑوں کے درد زانوں کے درد میں مالش کرنے سے فائدہ دیتا ہے۔ نیز بطور طلا کے مجلوق کو استعمال

کراتے ہیں۔ مال کنگنی تازہ کے پھل یا تخم لے کر بادام روغن کی طرح تیل نکالیں۔ مقدار خوراک: دو قطرہ چار قطرہ تک بیرونی استعمال۔ تھوڑا سا تیل نیم گرم کرکے جوڑوں پر مالش کریں۔ اور عضو مخصوص پر طلا کریں۔

روغن نیب

پرانے زخموں کے لئے مفید ہے۔ برگ درخت نیب تازہ (کونپلیں) تین پاؤ کو کونڈی میں خوب گھونٹیں۔ حتیٰ کہ قرص بننے کے لائق ہو جائے۔ اس کو روغن کنجد ایک سیر میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں اور لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ جب نیم کا رنگ سیاہی مائل ہو جائے۔ تو نیچے اتار لیں ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں۔ ترکیب استعمال: نیم کے پانی سے زخموں کو دھو کر روئی کی پھریری سے لگائیں۔

روغن کاہو

منوم اور مرطوب دماغ ہے اور درد سر گرم کے لئے مفید ہے۔ شیرہ تخم کاہو بیس تولہ کو روغن کنجد دس تولہ میں ڈال کر اس جوش دیں کہ صرف روغن باقی رہ جائے۔ روغن کو صاف کرکے شیشی میں رکھیں بوقت ضرورت سر پر مالش کریں۔

روغن کدو

مرطب دماغ اور منوم ہے۔ کدوئے دراز (گھیا) کو کچل کر دس تولہ پانی نچوڑ لیں۔ اور اس میں روغن کنجد پانچ تولہ ملا کر پکائیں جب پانی جل کر صرف روغن باقی رہے تو صاف کرکے شیشی میں رکھیں بوقت ضرورت سر پر مالش کریں۔

روغن کچلہ

جوڑوں کے درد کو مفید ہے۔ افیون تین تولہ لے کر شیر گاؤ تین پاؤ روغن کنجد نصف سیر میں حل کریں بعدہ کچلہ پندرہ عدد باریک تراش کر شامل کریں اور آگ پر پکائیں۔ جب دودھ جل کر خشک ہو جائے تو چھان لیں۔ بوقت ضرورت گرم کرکے مالش کریں۔

روغن گل

اعضاء کو تقویت دیتا ہے۔ مادہ کو تحلیل کرتا قبض کو دور کرتا۔ صداع حار اور اوائل سرسام میں مفید ہے۔ گلاب کے پھول کی سرخ پتیاں دس تولہ لے کر ایک شیشہ میں رکھیں۔ اور روغن کنجد صاف خالص تین پاؤ۔ اس میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ چالیس روز کے بعد کام میں لائیں۔

روغن گل آکھ

اوجاع باردہ اوجاع مفاصل کمر اور پنڈلیوں کے درد کے لئے موثر ہے۔ گل آکھ برگ بھنگ۔ سورنجان تلخ زنجبیل ہر ایک دو تولہ

سب کو کوٹ چھان کر روغن سرشف بیس تولہ میں جوش دیں اور چھان کر محفوظ رکھیں۔ عند الحاجت گرم کرکے مالش کریں۔

روغن گیسو دراز

مرطب دماغ ہے۔ بالوں کو بڑھاتا۔ گرنے سے روکتا۔ اور ان کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے۔ برگ آس۔ آملہ خشک ہر ایک تیس تولہ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ ہر ایک پندرہ تولہ۔ چھالیہ چھ تولہ۔ مصطگی اسارون۔ پرسیاؤشاں ہر ایک تین تولہ۔ طباشیر۔ ڈیڑھ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ اور صبح کو جوش دیں۔ جب نصف سیر پانی باقی رہ جائے تو چھان لیں اور ایک سیر روغن گل شامل کرکے پھر جوش دیں جب پانی خشک ہو جائے۔ چھان کر محفوظ کریں اور کام میں لائیں۔

روغن لبوب سبعہ

منوم۔ مرطب دماغ اور سرسام سوداوی میں مفید ہے۔ مغز فندق مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ کنجد مقشر۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز جوز۔ سب کو کوٹ کر بذریعہ آتشی شیشی روغن نکال لیں۔ کولہو میں پیڑ کر بھی ان کا روغن حاصل کیا جا سکتا ہے۔

روغن موم

فالج۔ لقوہ اور عصبی دردوں کے لئے مفید ہے۔ موم ایک سیر۔ نمک شور تین سیر۔ دونوں کو دیگ میں ڈال کر عرق گلاب کے مانند بھبکہ کے ذریعہ کشید کریں۔ بوقت ضرورت مقام ماؤف پر نیم گرم مالش کرکے اوپر سے گرم روئی باندھیں۔

س

سفوف اصل السوس

رقت منی۔ سرعت انزال اور جریان کے لئے نافع ہے۔ اصل السوس مقشر (ملٹھی چھلی ہوئی) گلنار فارسی۔ گل سرخ۔ تخم سداب۔ تخم سنبھالو ہر ایک پانچ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ایک تولہ سفوف شربت بزوری کے ہمراہ کھلائیں۔

سفوف الاملاح

بھوک لگاتا۔ کھانا ہضم کرتا۔ اور ریاح خارج کرتا ہے۔ جوارش بساسہ کے ساتھ پتھری کو خارج کرتا ہے۔ کھار بھنگ۔ کھار پھٹکی۔ نمک مولی۔ ست پودینہ۔ کھار برگ کٹائی۔ سب دواؤں کا کھار جدا جدا نکالیں۔ اور ہر ایک کھا ہموزن لیکر اور سب کے مجموعی وزن کے برابر جوہر نا نخواہ ملا کر سب کو ایک بہر تک تر رکھیں۔ بعد ازاں

کسی شیشے کے برتن میں محفوظ طریقے سے رکھ لیں۔ صبح کو غذا کے بعد چار رتی پانی سے کھلائیں۔

سفوفِ اندری جُلّاب

مدرِ بول ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ کی ازالہ کرتا۔ اور سوزاک کے مادہ کا تنقیہ کرتا ہے۔ پھٹکری بریاں تین ماشہ شورہ قلمی ۲ ماشہ۔ کباب چینی۔ دانہ الائچی خرد۔ سنگ جراحت ہر ایک تین ماشہ سفوف کر کے دودھ کی لسی دو سیر میں ملا کر تھوڑی تھوڑی لسی تمام دن پیئیں۔

سفوفِ بَرَص

سفید داغ کے لئے نافع ہے۔ اجود پاؤ سیر۔ گیرو نصف پاؤ۔ بربھو کر فلفل سیاہ ہر ایک پانچ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں صبح کو تین ماشہ لے کر پانی سے استعمال کریں۔

سفوفِ پھلکی

بچوں کے لئے معمول ہے۔ معدے کی حالت کو درست کر دیتا ہے بدہضمی اور دستوں کو روک دیتا ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ پودینہ خشک۔ فلفل سیاہ۔ نمک طعام۔ نرکچور۔ سہاگہ بریاں ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ بچوں کے لئے چار رتی سے ایک ماشہ تک (حسب عمر) اور بڑوں کے لئے دو تین ماشہ پانی سے استعمال کرائیں۔

سفوفِ خدر جدید

خدر (سن بہری) کو مفید ہے۔ اور دماغ کی برودت کو زائل کرتا ہے۔ سورنجان شیریں چار ماشہ۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ مصطگی۔ ابریشم خام مقرض۔ بوزیدان۔ تخم بادرنجبویہ۔ برگ گاؤزبان۔ الائچی خرد۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ ہر ایک تین تولہ۔ عود صلیب۔ برگ فرنجمشک۔ دارچینی۔ سلیخہ۔ سنبل الطیب ہر ایک دو تولہ۔ جدوار خطائی۔ عود غرقی ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور سفوف کے ہموزن مصری شامل کر کے رکھ لیں۔ چار ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح کو تازہ پانی سے استعمال کریں۔ دیر ہضم ثقیل۔ بادی اور اغذیہ باردہ سے پرہیز کریں۔

سفوفِ ذیابیطس

مقوی گردہ۔ نافع ذیابیطس ہے۔ صندل سفید تین تولہ۔ نشاستہ کتیرا۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ ہر ایک تین تولہ دس ماشہ۔ گل ارمنی گلنار فارسی۔ دانہ سماق۔ بلوط ہر ایک پانچ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ سات ماشہ دہی کے پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

سفوفِ سُرخ

سوزاک کے لئے مفید ہے۔ پیپ کا تنقیہ کرتا ہے۔ گیرو پھٹکڑی ہر ایک تین تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور پانچ تولہ نبات سفید شامل کر کے صبح و شام تین تین ماشہ دودھ یا پانی سے استعمال کریں۔

سفوفِ طحال

تلی کے ورم و صلابت کو تحلیل کرتا ہے اور معدے کو قوت دیتا ہے۔ برگ آکھ زرد جو درخت آکھ سے پختہ ہو کر خود گر جائے پچاس عدد۔ نمک سنگ اشخار یعنی سجّی۔ سہاگہ۔ ہلدی۔ نمک سیاہ۔ نمک سفید۔ جوا کھار ہر ایک تین تولہ۔ ہینگ دو تولہ سب دواؤں کو خوب باریک سفوف کریں۔ بعد ازاں روغن تلخ شیر آکھ ہر ایک تولہ لے کر ان میں سفوف مذکور ملائیں بعدہٗ برگ آکھ مذکور کے دونوں طرف اس سفوف کو لگائیں۔ اور مٹی کا ایک برتن لے کر اس کے اندر تہ بہ تہ رکھیں۔ اور برتن کا منہ آٹے یا مٹی سے بند کر دیں۔ اور برتن کے ہر طرف مٹی کا لیپ چڑھا دیں۔ جب لیپ خشک ہو جائے تو پا چکدستی یا اپلوں میں رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر برتن کو کھول کر اور اندر سے سب چیزیں نکال کر سفوف بنا لیں۔ صبح کو ایک ماشہ سے دو ماشہ تک نیم گرم پانی سے استعمال کریں۔ مچھلی اور بڑے گوشت سے پرہیز رکھیں۔

سفوفِ طین

پیچش صفراوی اور خونی دستوں کو روکتا ہے۔ اسپغول۔ تخم ریحان۔ تخم مرد نشاستہ۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ طباشیر خام۔ بریاں ہر ایک تین تولہ لے کر اور کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ مگر پہلی تین دواؤں کو مسلم شامل کریں۔ صبح کو سات ماشہ لے کر اور قدرے روغن گاؤ میں ملا کر تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوفِ فولادی

مقوی بدن۔ مصفی خون۔ ہاضم طعام۔ مقوی معدہ اور مشتہی طعام ہے۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی آملہ خشک۔ بادیان۔ تخم کاسنی۔ بلیلہ ہر ایک تین تولہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر۔ نمک منہاری۔ نمک شور ہر ایک دو تولہ ست گلو نو ماشہ برادہ فولاد تمام دواؤں کے وزن سے نصف۔ سب دواؤں کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔ خوراک سات ماشہ۔ ہمراہ آب تازہ۔ غذا بیسنی روٹی کو چھاچھ۔ بواسیر خونی میں خاص طور پر فائدہ مند ہے۔

سفوفِ لونگا

معدہ کو مقوی کرتا۔ خون اور منی کو زیادہ کرتا۔ ضعفِ ہاضمہ کے لئے مفید ہے۔ بدن کو قوت دیتا۔ اور قولنج کو دور کرتا ہے۔ اسہال پیچش

اور سوزاک میں مفید ہے۔ قرنفل۔ الائچی خرد۔ عود تیلیا۔ تگر۔ دارچینی۔ ملٹھی۔ فلفل دراز۔ صندل سفید۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ زنجبیل۔ طباشیر۔ ناگیسر۔ جوز بوا۔ کافور خالص۔ تخم نیلوفر۔ کنکول۔ خس۔ بالچھڑ ہر ایک پانچ تولے کر اور کوٹ چھان کر سفوف سے نصف وزن مصری شامل کریں۔ صبح کو نو ماشہ لے کر عرق بادیان یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف مقلیاثا

اسہال کہنہ۔ پیچش۔ ضعفِ معدہ اور بواسیر کے لئے نافع ہے۔

تخم ترہ تیزک۔ دس تولہ۔ زیرہ سیاہ مدبر بریاں بیس تولہ۔ السی تخم گندنا۔ بلیلہ سیاہ۔ روغن زیتون میں بریاں کی ہوئی ہر ایک ڈیڑھ تولہ معگی۔ نو ماشہ تخم ترہ تیزک کے علاوہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اور ترہ تیزک کو مسلم شامل کر دیں۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک پانی سے کھلائیں۔

سفوف مؤلف

مغلظِ منی ہے۔ جریان کے لئے مفید ہے

کونپل درخت بڑھ۔ کونپل۔ برگ بلاس۔ پوست بیخ کھرنی۔ پوست انجیر باغی۔ بیخ سنبل۔ پھلی ببول۔ خستہ انبہ۔ پستان بجروتی۔ سب دوائیں ہم وزن لیکر اور کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ پانچ ماشے سے سات ماشہ تک سفوف صبح کو گائے کے دودھ یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

سفوفِ مقویا

پرانے دستوں کو جو معدہ و امعاء کی کمزوری سے آتے ہوں بند کرتا ہے۔ تخم ترہ تیزک بریاں۔ اسپغول بریاں۔ ابہل بریاں ہر ایک دو تولہ۔ زیرہ سیاہ بزرالبنج۔ تخم خشخاش۔ ایسون۔ تخم گندنا۔ تخم شبت۔ تخم کرفس۔ انیسون ہر ایک تین تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ایک ماشہ سے دو ماشہ تک صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

سفوف نعناع

مقوی معدہ۔ کاسر ریاح و نفخ شکم۔ اور شکم کی خرابیوں کو دور کرتا ہے۔

نعناع خشک۔ چھ تولہ۔ سماق۔ نمک سیاہ۔ ہر ایک تین تولہ۔ فلفل سیاہ۔ پندرہ ماشہ — سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک غذا سے پہلے یا بعد پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف نمک سلیمانی

مقوی معدہ۔ ہاضم غذا۔ کاسر ریاح۔ اور سریع الاثر ہے۔ نمک سنگ۔ نمک سانبھر۔ نمک اندرانی۔ نوشادر معدنی۔ ایک پندرہ تولہ۔ اجمود۔ نانخواہ۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ لونگ۔ زیرہ سیاہ۔ جائفل۔ جاوتری ہر ایک دو تولہ — سب کو کوٹ کر اور سرکہ خالص میں جوش دے کر خشک کرلیں۔ اور سفوف بناکر

رکھیں۔ کھانا کھانے کے بعد دو ماشہ تک پانی سے استعمال کریں۔

سفوف نمک شیخ الرئیس

بھوک بڑھاتا۔ ریاح تحلیل کرتا۔ ہضم کی اصلاح کرتا معدہ اور جگر کو تقویت دیتا۔ اور خون صالح پیدا کرتا ہے نمک طعام نصف سیر۔ فلفل سفید۔ دس تولہ۔ نوشادر۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ پودینہ خشک ہر ایک چھ تولہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ تخم جرجیر۔ نانخواہ۔ سنبل الطیب ہر ایک تین تولہ — کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ کھانا کھانے کے بعد پانچ ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ صبح کو بھی کھا سکتے ہیں۔

سکنجبین بزوری معتدل

جگر اور طحال کا تنقیہ کرتی ہے۔ اور مدرِ بول ہے۔ تخم کاسنی بادیان۔ تخم کرفس ہر ایک تین تولہ۔ نیم کوفتہ کرکے ایک سیر پانی اور پاؤ سیر سرکہ خالص میں رات کو بھگو دیں۔ دوسرے دن جوش دے کر چھان لیں۔ اور قند سفید ایک سیر ملا کر سکنجبین کا قوام بنائیں۔ خوراک: دو تولہ لے کر عرق گاؤزبان یا عرق بادیان میں ملا کر پیئں۔

سکنجبین سادہ

صفراوی بخار میں مفید ہے۔ صفراء کی کثرت و حدت کو کم کرتی اور متلی کو روکتی ہے۔ سرکہ خالص تیز سوا سیر میں قند سفید ایک سیر شامل کرکے قوام بنا کر رکھ لیں۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک استعمال کریں۔

سکنجبین عنصلی

جگر اور طحال کی سختی کے لئے مفید ہے۔ پیاز عنصلی پاؤ سیر کو بانس کے تیز ٹکڑے سے ریزہ ریزہ کرکے سرکہ خالص ڈھائی سیر میں جوش دیں۔ اس کے بعد مل کر اور چھان کر شکر سفید ڈھائی سیر ملا کر قوام بنائیں۔ مقدار خوراک دو تولہ۔

سکنجبین لیموں

صفراوی قے اور متلی کو روکتی۔ صفرا کی حدت کو توڑتی اور پیاس کو تسکین دیتی ہے — سرکہ خالص عرق گلاب۔ آب لیموں ہر ایک نو تولہ۔ قند سفید تین پاؤ۔ سب کو یکجا کرکے آگ پر چڑھائیں۔ اور قوام بنا کر رکھ لیں۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک پانی یا کوئی عرق ملا کر پلائیں۔

سنون پوست مغیلان

دانتوں اور مسوڑھوں کو قوی کرتا ہے۔ مجلی دندان بھی ہے — درخت ببول (کیکر) کی جڑ کا چھلکا دس تولہ سنگ جراحت کتھہ چھالیہ ہر ایک تین تولہ۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک کوٹ چھان

کراور بام ملا کر ایک شیشی میں رکھ لیں صبح کو بطور منجن دانتوں پر ملیں یا شب کو سوتے وقت مل کر سو رہیں اور صبح کو دانت صاف کر ڈالیں۔

سفوف تمباکو

دانتوں اور مسوڑھوں کو قوی کرتا۔ فاسد رطوبات نکالتا۔ اور راحت بخشتا ہے ـــــ تمباکو سورتی۔ فلفل سیاہ ہر ایک دس تولہ لے کر اور سفوف بنا کر رکھ لیں۔ عند الضرورت بطور منجن استعمال کریں۔

سفوف اعظمی

احتلام و جریان اور رقت کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ: بیج بند ستاور۔ تالمکھانہ۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ موچرس۔ تخم سروالی۔ گل منڈی۔ مغز سنگھاڑا۔ کرکس۔ گوند ببول۔ گل دھاوا۔ تج۔ بیدہ لکڑی ہر ایک چھ ماشہ مغز تخم املی مقشر۔ مال ماش مقشر ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک صبح و شام چھ چھ ماشہ یہ سفوف دودھ پاؤ سیر کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف جریان سمندری

جریان و احتلام کے لئے مفید و مجرب ہے۔ نسخہ: ستاور۔ موصلی سفید۔ سمندر سوکھ۔ تخم خشخاش سفید بیج بند۔ تخم سروالی۔ مغز تخم املی۔ تج۔ موصلی سینبل۔ تالمکھانہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ مغز سنگھاڑا۔ سب دوائیں برابر وزن لے کر سفوف بنائیں۔ اور سب کے برابر کھانڈ ملائیں۔ مقدار خوراک: چھ چھ ماشہ۔ صبح و شام دودھ سے کھائیں۔

سفوف انیسون

یہ سفوف بھی جریان کے لئے فائدہ مند ہے۔ نسخہ: سنگِ جراحت پانچ تولہ۔ انیسون چھ ماشہ۔ تخم ببول دو تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک: پانچ پانچ ماشہ۔ یہ سفوف دودھ یا پانی سے کھائیں۔

سفوف مرواریدی

یہ سفوف مجلوق کے لئے مفید ہے۔ جبکہ اس فعلِ بد کی وجہ سے رقت و رقت۔ احتلام و جریان کی شکایتیں لاحق ہوتی ہیں۔ نسخہ: بہمان سفید۔ تالمکھانہ ہر ایک چھ ماشہ۔ مصطگی مقشر نو ماشہ۔ الائچی خرد۔ آٹھ ماشہ بنسلوچن۔ آٹھ ماشہ۔ ست گلو۔ پانچ ماشہ۔ سلاجیت مصفیٰ۔ پانچ ماشہ کشتہ قلعی۔ پانچ ماشہ کشتہ ابرک سیاہ سرخی مائل دو ماشہ۔ مروارید محلول تین ماشہ مصری تین تولہ۔ ان سب دواؤں کو باریک پیس کر چھان لیں۔ اس کے بعد مروارید عرق گلاب میں چار پہر کھرل کر کے خشک

کر لئے گئے ہوں۔ کشتے بھی ملا لیں پھر مصری باریک پسی ہوئی ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک: چار ماشہ یہ سفوف صبح کو دودھ سے کھائیں۔

سفوف کہربا

کثرتِ احتلام۔ جریان کو بھی روکتا ہے۔ جن آدمیوں کو خیزش سے مذی خارج ہوتی ہو۔ اُن کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ نسخہ: کہربائے شمعی۔ بسد ہر ایک ایک تولہ۔ بنسلوچن دھنیا خشک بیج بند۔ اجوائن خراسانی۔ گوند ببول گل سپاری۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو مقشر۔ گل نیلوفر۔ گلنار فارسی۔ ایک ڈیڑھ تولہ۔ دم الاخوین گل ارمنی۔ کشتہ جست خوراک ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر برابر وزن کھانڈ ملا لیں۔ مقدار خوراک: چھ ماشہ یہ سفوف روزانہ صبح کو پاؤ سیر دودھ سے کھائیں۔

سفوف احتلام

یہ سفوف احتلام کی شکایت کو دور کرنے کے لئے بارہا مفید ثابت ہو چکا ہے۔ جنسی بے اعتدالیوں کی وجہ سے ذکاوتِ حس پیدا ہو چکی ہو۔ اور اس کی وجہ سے کثرتِ احتلام۔ سرعت انزال کی شکایت لاحق ہو تو اس سفوف کے چند روزہ استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ نسخہ: بیج بند سیاہ۔ تخم ہلیل۔ ہر ایک ایک تولہ۔ گوکھرو۔ تالمکھانہ۔ اندر جو شیریں تخم سروالی۔ ستاور۔ سمندر سوکھ۔ مغز تخم املی۔ اجوائن خراسانی ہر ایک دو تولہ۔ پوٹاسیم برومائیڈ۔ سوڈیم برومائیڈ ہر ایک ایک تولہ دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک: تین تین ماشہ صبح و شام یہ سفوف پانی سے کھائیں۔ گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔

سفوف ستاور

یہ سفوف بھی جریان منی کے لئے مفید ہے۔ جو کثرت منی کی وجہ سے ہو۔ نہایت مختصر اور آسان نسخہ ہے۔ نسخہ: ستاور سنگ جراحت دونوں پانچ پانچ تولہ لیں اور کوٹ چھان کر برابر وزن شکر سفید بنائیں۔ مقدار خوراک: ایک ایک تولہ یہ سفوف صبح و شام پانی سے کھائیں۔

سفوف سروالی

مزاج کی گرمی سے جو جریان لاحق ہوتا ہے۔ اُس کے لئے مخصوص ہے۔ بارہا تجربہ میں آ چکا ہے۔ نسخہ: تخم سروالی۔ تخم کاہو تخم خرفہ سیاہ۔ ببوس اسپغول۔ تخم کاسنی۔ دھنیا خشک۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور دواؤں کے وزن کے برابر مصری ملا کر رکھیں۔ مقدار خوراک: روزانہ صبح نہار منہ ایک تولہ دودھ کی لسی کے ساتھ کھائیں۔

سفوفِ استحاضہ حیض کی زیادتی میں مفید ہے۔ اس کے استعمال سے خون آنا فوراً بند ہو جاتا ہے۔ سپاری دکنی۔ برگ بانسہ۔ ہر ایک تین تولہ۔ دم الاخوائن۔ گیرو سنگ جراحت۔ ہر ایک ایک تولہ۔ بیخ انجبار گوند ببھنا۔ ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ صبح و شام تین تین ماشہ پانی یا دودھ کی لسی سے کھلائیں۔ دیگر موصلی سفید۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ایک تولہ لیکر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ کافور قیصوری زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ علیحدہ پیس کر ملالیں۔ صبح و شام سات سات ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔

سفوف خشت زیابیطس میں مفید ہے۔ خشت کہنہ (جتنی پرانی ہو بہتر ہے) کنوئیں سے نکلی ہو تو آگ میں گرم کرکے آب کدو شیریں میں سات مرتبہ بجھائیں۔ پھر آب برگ خرفہ۔ آب کشنیز سبز۔ آب جغرات (دہی کا پانی) سب میں سات مرتبہ بار بجھائیں ہر مرتبہ پانی تازہ ہونا چاہیے۔ پھر اس اینٹ کو سایہ میں خشک کرلیں اور پیس کر رکھ لیں۔ سفوف خشت مذکور۔ ایک تولہ۔ گلنار۔ مازو سماق۔ جفت بلوط۔ موصلی سفید۔ نشاستہ کتیرا۔ تخم کاہو۔ کشنیز خشک۔ تخم خرفہ۔ تخم خشخاش۔ رُبّ السوس۔ گل سرخ۔ طباشیر حب الآس۔ اقاقیا۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی کشتہ قلعی۔ ست گلو ہر ایک نو ماشہ کشتہ صدف کشتہ مرجان ہر ایک چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو پیس کر چھان کر سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک: چھ ماشہ صبح نہار منہ عرق بادیان کے ساتھ اور رات سوتے وقت ہمراہ دودھ گاؤ پاؤ بھر کے ساتھ چھ ماشہ۔ پرہیز تیل۔ کھٹائی بڑا گوشت وغیرہ۔

سفوف ملین سودا کو خارج کرنے میں بے نظیر ہے۔ بلغم کو بھی نافع ہے۔ گل بنفشہ گل سرخ۔ تربد سفید۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ سنا مکی۔ پندرہ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں۔ تین یا چار تولہ کے چرب کرکے رکھیں۔ مقدار خوراک: ایک تولہ سفوف ملین عرق بادیان یا نیم گرم دودھ کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھائیں۔

سفوف نسیان نسیان کے لئے مفید ہے۔ دل و دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ مرچ سفید دکنی۔ زنجبیل۔ دار فلفل ہر ایک ایک تولہ۔ دارچینی۔ بہمن سفید بالچھڑ حب بلسان۔ عود صلب۔ مصطگی۔ زعفران۔ کندر۔ بیخ سوسن۔ درونج عقربی

ناگرموتھ۔ بہمن سرخ۔ بچھ۔ اسطوخودوس۔ کباب چینی۔ تگر۔ ہر ایک دو تولہ۔ مغز فندق ناریل کشنیز خشک ہر ایک بیس تولہ۔ ترنجبین۔ پندرہ تولہ۔ کوٹ چھان کر نبات سفید ایک پاؤ ملا کر سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک: چھ ماشہ پانی سے کھائیں۔

سنون صنعادی مسوڑھوں سے خون آنے میں مفید ہے۔ سپاری سوختہ۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا ہوا۔ کاغذ جلا ہوا۔ سرکنڈے کی جڑ جلی ہوئی۔ جو جلائے ہوئے۔ گلنار۔ سماق۔ بنسلوچن۔ گل سرخ۔ مائیں۔ گٹھلی ہلیلہ زرد۔ عصارہ آملہ۔ عصارہ خرما۔ برگ حب الآس۔ دم الاخوائن۔ کندر۔ ناگرموتھ۔ سعد مقشر ہر ایک چھ ماشہ پھٹکڑی بریاں۔ پندرہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر صبح و شام مسوڑھوں پر ملیں۔

سنون مجرب دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ دانتوں کو مضبوط بناتا اور چمکاتا ہے۔ منہ سے خوشبو آتی ہے۔ ہیرا کسیس مصطگی۔ سرمہ سنگ سفید مین پھل۔ سونٹھ بریاں۔ سنگِ جراحت بریاں۔ سہاگہ بریاں ہر ایک چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ کتھہ سفید۔ کشنیز بریاں۔ زیرہ سفید بریاں ہر ایک دو تولہ۔ چار ماشہ ناگرموتھ چار تولہ آٹھ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر مسواک سے دانتوں پر ملیں۔ اور پانی سے غرغرہ کریں۔ اوپر سے پان کھائیں۔

سنون کلاں دانتوں کے خون کو روکتا۔ ان کو مضبوط کرتا۔ اور منہ کی بدبو کو زائل کرتا ہے۔ مصطگی۔ مازو سبز۔ توتیا سبز بریاں۔ پھٹکڑی بریاں ہلیلہ زرد۔ ہر ایک تین تولہ۔ کہربا باریک کیا ہوا۔ بسد باریک کیا ہوا ہر ایک چار تولہ۔ ہیرا کسیس چھالیہ سوختہ۔ کتھہ پاپڑیا۔ سنگِ جراحت ہر ایک چھ تولہ۔ چوب چینی۔ پوست بیخ مولسری ہر ایک سات تولہ۔ شاخ گوزن سوختہ۔ دس تولہ۔ برادہ آہن باریک دس تولہ۔ کوٹ چھان کر بطور منجن استعمال کریں۔

سنون مجلّی دانتوں کے میل اور زردی کو صاف کرتا ہے۔ سفال چینی۔ کف دریا (سمندر جھاگ) اشخار (سجی) نمک اندرانی۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ جو سوختہ۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک تین تولہ۔ قرنفل۔ کباب چینی۔ ہر ایک تولہ کوٹ چھان کر منجن بنالیں۔ ہر روز صبح کو اس سے دانتوں کو صاف کریں۔

ش

شربت عجیب

کھانسی نزلہ کی شکایات میں مفید ہے۔ ملین طبع ہے۔ گل بنفشہ۔ مویز منقیٰ سپستاں۔ بادیان۔ گاؤزبان۔ تخم کشوث بپارچہ بستہ۔ مکوہ دانہ۔ گل سرخ ہر ایک دو تولہ۔ آلو بخارا ایک پاؤ۔ قند سفید۔ ایک سیر۔ تمام دواؤں کو رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر قند سفید ملا کر شربت کا قوام کریں۔ مقدار خوراک: چار تولہ شربت عرق گاؤزبان کے ساتھ پیئیں۔

شربت فولاد

بھوک لگاتا ہے۔ خون پیدا کرتا۔ اور اعصاب کو قوت دیتا ہے۔ فرائی ایٹ ایمونیا سٹراس۔ ایک تولہ۔ ٹنکچر نکس وامیکا۔ ساڑھے چار ماشہ نبات سفید۔ تین پاؤ۔ صرف قند کا قوام بنا کر دونوں دوائیں اس میں حل کر لیں مقدار خوراک ایک ایک تولہ پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت پیئیں۔

شربت کاسنی

دافع اورام ہے۔ ورم معدہ۔ ورم جگر۔ ورم طحال۔ ورم امعاء۔ ورم مثانہ اور ورم رحم میں مفید ہے۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیان۔ مکوہ۔ تخم کشوث (پوٹلی میں بندھے ہوئے) بیخ کرفس۔ بیخ اذخر۔ گل بنفشہ۔ تخم کتان۔ ہر ایک چار تولہ۔ آب کاسنی۔ آب مکو سبز۔ آب بتھوا سبز۔ آب برگ ترب سبز۔ ہر ایک نصف سیر میں دواؤں کو جوش دے کر نبات سفید دو سیر ملا کر قوام بنا لیں۔ مقدار خوراک: پانچ تولہ عرق برنجاسف یا شیر مُرہ بز میں ملا کر پیئیں۔

شربت کوثر

دل و دماغ کو فرحت بخشتا ہے۔ تھکاوٹ اور گرمی کی شدت دلو کے اثر کو زائل کرتا ہے۔ آب سنگترہ۔ آب انگور شیریں۔ آب مالٹا۔ آب سیب ہر ایک ایک سیر۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ کشنیز۔ صندل سفید۔ خس۔ ہر ایک چار تولہ۔ گل گاؤزبان۔ گل گلاب تازہ۔ گل نیلوفر۔ گل بہار تازہ۔ ہر ایک دس تولہ۔ روح گلاب۔ روح کیوڑہ۔ روح بید مشک ہر ایک پانچ تولہ۔ پہلے خشک دواؤں کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے۔ تو اتار کر چھان لیں۔ پھر پھولوں کو علیحدہ دو سیر پانی میں جوش دیں اور چھان لیں۔ بعدہٗ سب دواؤں کو آب سنگترہ وغیرہ۔ سوائے روح گلاب کیوڑہ و بید مشک کے ملا کر نبات سفید تین سیر کا قوام کریں۔ قوام گاڑھا رکھیں۔ ٹھنڈا ہونے پر روح گلاب وغیرہ ملا کر بوتلوں میں بھر لیں۔ مقدار خوراک: تین چار تولہ شربت ایک گلاس

پانی میں ملا کر پیئیں۔

شربت گل گڑھل

مفرح قلب ہے جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ گل گڑھل تازہ ایک پاؤ کو پانی مل کر چھان لیں اور قند سفید ایک سیر ملا کر شربت کا قوام کریں۔ مقدار خوراک چار پانچ تولہ شربت ٹھنڈے پانی میں ملا کر پیئیں۔

شربت منضج

خون کو صاف کرتا ہے۔ پسینہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔ پھوڑے پھنسی وغیرہ کے لئے نافع ہے۔ عشبہ مغربی تین تولہ۔ چوب چینی۔ برگ شاہترہ بادرنجبویہ۔ برادہ چوب شیشم سیاہ۔ منڈی۔ گاؤزبان۔ تخم شاہترہ۔ افتیمون (پوٹلی میں بندھا ہوا) برادہ صندل سرخ۔ تخم کاسنی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ ایک دن رات دو سیر پانی میں بھگو کر رکھ دیں اور مل چھان کر نبات سفید تین پاؤ ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک: دو دو تولہ صبح و شام استعمال کریں۔

شربت آلو بالو

مدر بول ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری میں مستعمل ہے۔ آلو بالو ایک سیر لے کر دو سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر اور مل چھان کر۔ چار سیر قند سفید ملا کر قوام بنائیں۔ صبح کو دو تولہ سے چار تولہ تک کسی مناسب عرق یا جوشاندہ یا پانی میں ملا کر پیئیں۔

شربت ارزانی

نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کے لئے مفید ہے۔ قبض دور کرتا۔ اور سینہ کو بلغمی رطوبات سے صاف کرتا ہے۔ عناب دس تولہ سپستان پندرہ تولہ۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک تین تولہ۔ گاؤزبان۔ دو تولہ۔ بہدانہ ایک تولہ۔ اسپغول۔ ڈیڑھ تولہ۔ ان سب کو جوش دے کر چھان لیں۔ اور اس میں ترنجبین آدھ سیر اور قند سفید ایک سیر ڈال کر شربت کا قوام کر لیں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک۔

شربت اسارون

سوء القنیہ و استسقاء کو مفید ہے۔ اخلاط غلیظ کو پکاتا۔ سدّوں کو کھولتا ہے۔ اور ریاح کو توڑتا ہے۔ فضلات کو پیشاب کے ذریعہ خارج کرتا ہے۔ مویز منقیٰ۔ تین تولہ۔ بیخ بادیان۔ بیخ کرفس۔ بیخ کاسنی سبز ایک تولہ۔ بادیان تخم کرفس۔ تخم کاسنی۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ بیخ کبر۔ چار تولہ۔ اذخر۔ سنبل الطیب۔ اسارون تج۔ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ انجیر پچیس عدد۔ دواؤں کو جو کوب کر کے پانی میں جوش دیں۔ اور مل کر چھان لیں۔ اور نبات سفید دو سیر ملا کر شربت کا قوام بنا لیں۔ مقدار خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

شربت بادیان (سی کو)

پیٹ کی گرانی۔ دردشکم۔ بھوک نہ لگنا۔ بدہضمی وغیرہ میں مفید ہے۔ جگر کے ورم و سختی کو دور کرتی ہے اور پیٹ کی خرابی سے پیدا ہونے والے بخاروں میں سودمند ہے۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ بیخ کاسنی۔ بیخ اذخر ہر ایک چھ تولہ۔ سنا مکی ڈھائی تولہ۔ ریشہ خطمی۔ اصل السوس۔ گل بنفشہ۔ گاؤزبان ہر ایک دو تولہ۔ بیخ کرفس مویز منقیٰ۔ تمر ہندی۔ تخم کوہ دانہ۔ انجیر زرد۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ قند سیاہ (گڑ) تین سیر تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر مل چھان لیں۔ پھر قند سیاہ ملا کر شربت کا قوام کریں دو دو تولہ شربت عرق برنجاسف یا تازہ پانی کے ہمراہ پلائیں۔

شربت توت

ورم حلق اور ورم لہات میں مفید ہے۔ منہ کے گرم ورم کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ توت تازہ سرخ کا عرق نچوڑ لیں۔ یہ عرق ڈھائی سیر، شراب سیاہ۔ ایک سیر، شہد خالص۔ مصفیٰ آدھ سیر سب کو ملا کر ہلکی آنچ پر جوشش دیں۔ یہاں تک کہ رقیق شہد جیسا قوام ہو جائے۔ اب اس میں زعفران۔ مرکی۔ لیتہ التین ہر ایک سات ماشہ۔ پھٹکڑی۔ پانچ ماشہ۔ باریک پیس کر ملا دیں۔

شربت صدر

سینے اور پھیپھڑوں کے تمام امراض میں مفید ہے۔ خصوصیت سے دق و سل۔ خشک کھانسی۔ خشک دمہ۔ پھیپھڑوں کی خشکی خشک پلورسی گلے کی خراش۔ خشونت۔ اور نزلہ و زکام میں بہت فائدہ دیتا ہے۔ گاؤزبان نو تولہ گل گاؤزبان۔ عناب۔ ابریشم مقرض۔ کوکنار۔ اصل السوس اجوائن دیسی۔ خطمی بادیان۔ ہر ایک پانچ تولہ بسپستان۔ تیرہ تولہ۔ بہدانہ تین تولہ۔ برگ بانسہ۔ شکر تیغال۔ تخم کتان۔ پرسیاؤشاں ہر ایک دس تولہ۔ سب دواؤں کو رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیکر مل چھان پانچ سیر قند سفید کا قوام کریں صبح۔ دوپہر، شام کو ایک ایک تولہ عرق گاؤزبان یا پانی میں ملا کر پیئیں۔

شربت غورہ

متلی وقے میں نافع ہے۔ صفراء کی زیادتی میں فائدہ مند ہے۔ انگور خام کا پانی۔ ایک سیر۔ نبات سفید۔ تین پاؤ حسب معمول شربت کا قوام کریں۔ مقدار خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

شربت اعجاز

خشک کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔ سل و دق کے لئے مفید ہے۔ عناب ولائتی پانچ تولہ۔ بسپستان۔ تین تولہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی ہر ایک ایک تولہ۔ بہدانہ دو تولہ۔ اصل السوس مقشر۔ تخم خبازی۔ تخم خطمی۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک تین تولہ۔ برگ اڑوسہ نصف سیر۔ گوند اور کتیرا کے علاوہ سب دواؤں کو پانی میں جوش دیکر اور مل چھان لیں۔ اور قند سفید شامل کریں قوام کے قریب گوند اور کتیرا سفوف شدہ شامل کریں۔ بقدر دو تولہ۔ کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ یا پانی میں حل کرکے پلائیں۔

شربت انار شیریں

دل اور جگر کو قوت دیتا۔ پیاس بجھاتا۔ اور متلی روکتا ہے۔ آب انار شیریں۔ دو سیر لے کر جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے۔ تو دو سیر قند سفید شامل کرکے قوام بنائیں۔ صبح کو دو تولہ سے چار تولہ تک کسی عرق یا پانی میں حل کرکے استعمال کرائیں۔

شربت انجبار

خونی دستوں کو روکتا ہے منہ وغیرہ سے خون نکلنے (نفث الدم) کے لئے مفید ہے۔ معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ پوست بیخ انجبار پانچ تولہ۔ خرنوب شامی۔ تین تولہ۔ برادہ صندل سرخ۔ برادہ صندل سفید۔ حب الآس۔ ہر ایک دو تولہ۔ اوّل پانی کو لوہے سے بجھالیں۔ پھر اس پانی میں سب دواؤں کو ایک دن ایک رات بھگو رکھیں۔ بعدازاں جوش دے کر اور مل کر چھان لیں۔ اور نصف سیر قند سفید ملا کر قوام بنالیں۔ صبح کو دو تولہ پانی وغیرہ میں حل کرکے استعمال کرائیں۔

شربت انجیر

قبض کی شکایت کو دور کرتا۔ بلغم کو خارج کرتا۔ اور ورم طحال کا محلل ہے انجیر زرد پاؤ سیر لے کر پانی میں جوشش دیں اور مل چھان کر قند سفید تین پاؤ ملا کر قوام بنائیں۔ دو تولہ سے چار تولہ تک پانی وغیرہ میں حل کرکے استعمال کرائیں۔

شربت انگور ترش

قاطع صفراء و حدت خون ہے۔ فرحت و تقویت پیدا کرتا ہے۔ آب انگور ترش دو سیر۔ قند سفید تین سیر شامل کرکے قوام بنالیں بعدہٗ۔ ثعلب مصری۔ چار تولہ۔ تخم شلجم۔ بہمن سفید۔ اندر جو شیریں۔ تخم گزر ہر ایک ایک تولہ۔ عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے قوام میں شامل کر دیں۔ صبح کو دو تین تولہ پانی یا کسی عرق مفرح میں حل کرکے استعمال کرائیں۔

شربت انگور شیریں

باہ کو قوت دیتا اور فرحت و تقویت بخشتا ہے۔ آب انگور شیریں دو سیر میں قند سفید تین سیر شامل کرکے قوام بنالیں۔ صبح کو دو تولے کر پانی یا کسی عرق مفرح میں حل کرکے استعمال کرائیں۔

شربت انناس

مفرح۔ مقوی قلب۔ اور مفید دل ہے۔ آب انناس۔ ایک سیر۔ عرق گلاب۔ عرق بید مشک۔ ہر ایک نصف پاؤ۔ قند سفید نصف سیر۔ سب کو ایک جا کرکے اور ذرا سا آب لیموں کاغذی ملا کر قوام بنائیں۔ صبح کو دو تولے سے چار تولہ تک پانی وغیرہ میں حل کرکے استعمال کرائیں۔

شربت بزوری معتدل

مرکب اور بے قاعدہ بخاروں میں مفید ہے۔ جگر۔ گردہ مثانہ کے فضلات کا تنقیہ کرتا ہے۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارزہ تخم خیار۔ تخم خربزہ۔ بیخ بادیان۔ بیخ کاسنی۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ سب دواؤں کو پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر قند سفید تین سیر شامل کرکے قوام بنالیں۔ صبح کو دو تولے سے چار تولہ تک پانی وغیرہ میں حل کرکے استعمال کرائیں۔

شربت بنفشہ

بخار۔ کھانسی۔ دردسر۔ درد چشم۔ درد گردہ کے لئے مفید ہے۔ اور سینہ کے درد کو زائل کرتا۔ اور نزلہ کو صاف کرتا ہے۔ گل بنفشہ بیس تولہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ بعدہٗ قند سفید دو سیر شامل کرکے قوام بنالیں۔ صبح کو دو تولہ شربت کسی مناسب عرق یا پانی میں حل کرکے استعمال کرائیں۔

شربت بہی

دل اور معدہ کو قوت دیتا۔ بھوک لگاتا۔ اور قے کو روکتا ہے۔ بہی ترش اور بہی شیریں چھلکے اور دانوں کو نکال کر اور کوٹ پیس کر نچوڑ لیں۔ ہر ایک کا پانی ایک ایک سیر ہونا چاہیئے۔ پھر قند سفید ایک سیر شامل کرکے قوام بنالیں۔ صبح کو دو تولے سے چار تولہ تک شربت۔ پانی یا عرق میں حل کرکے استعمال کرائیں۔

شربت توت سیاہ

گلے کے درد۔ خراش اور ورم کو زائل کرتا ہے۔ توت سیاہ کو نچوڑ کر پانی نکال لیں۔ اور دو سیر پانی میں تین سیر قند شامل کرکے قوام بنائیں۔ صبح کو دو تولہ شربت پانی یا کسی مناسب جوشاندہ میں حل کرکے استعمال کرائیں۔ یا چٹنی کے طور پر دن میں کئی بار چاٹیں۔

شربت حماض

دل اور معدہ کو قوت دیتا۔ خفقان حار۔ حرارت قلب۔ اختلاج اور وحشت کو دور کرتا ہے۔ صفرا کا قاطع ہے۔ اور قے کو روکتا ہے۔ آب حماض بیس تولے کر قند سفید دو سیر شامل کرکے قوام بنائیں۔ صبح کو یہ شربت دو تولے کر پانی وغیرہ میں حل کرکے استعمال کرائیں۔

شربت خشخاش

مسکن اور مانع نزلہ ہے۔ کوکنار مسلم مع دانوں کے نصف سیر لیکر پانی میں جوش دیں۔ بعدہٗ چھان کر قند سفید ایک سیر شامل کرکے قوام بنائیں۔ صبح کو دو تولہ۔ شربت لے کر پانی میں حل کرکے یا بہدانہ۔ عناب سپستان کے جوشاندہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

شربت دینار

ورم۔ درد جگر۔ درد شکم۔ درد رحم۔ درد مثانہ کے لئے مفید ہے۔ استسقاء۔ ذات الجنب کو فائدہ بخشتا اور ملین شکم ہے۔ اور موسمی بخار کو مفید ہے۔ پوست بیخ کاسنی دس تولہ۔ تخم کاسنی۔ غنچہ گل سرخ۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ گل نیلوفر۔ گل گاؤزبان ہر ایک تین تولہ۔ تخم کشوث بمرہ نو تولہ۔ سب دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اور قند سفید تین سیر شامل کرکے قوام بنائیں۔ اس کے بعد ریوند چینی چار تولہ سفوف کرکے شامل کریں۔ دو تولے سے چار تولہ تک پانی میں ملاکر یا کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

شربت سیب شیریں

دل اور معدہ کو قوت دیتا۔ مفرح قلب ہے۔ صفراوی قے اور دستوں کو روکتا ہے۔ سیب شیریں کو چھلکوں اور دانوں سے صاف کرلیں۔ اور لکڑی سے کوٹ کر نچوڑلیں۔ آب سیب شیریں اگر ڈھائی سیر ہو تو اس قدر جوش دیں کہ نصف باقی رہے۔ پھر ایک سیر شکر سفید ملاکر قوام بنالیں صبح کو دو تولہ شربت عرق گندیا پانی میں ملاکر استعمال کرائیں۔

شربت صندل

خفقان۔ حار اور وحشت کو مفید ہے۔ جگر اور معدے کی حرارت کا مسکن ہے۔ برادہ صندل سفید۔ پندرہ تولے کر پانی میں جوش دیں۔ پھر چھان کر ایک سیر قند سفید ملاکر قوام بنائیں۔ صبح و شام ایک تولے سے دو تولہ تک پانی یا کسی مناسب عرق میں شامل کرکے استعمال کرائیں۔

شربت عناب کھانسی۔ دردسینہ۔ جوش خون اور فساد خون کے لئے مفید ہے کہتے ہیں کہ چیچک کے زمانہ میں اگر بچوں کو استعمال کرایا جائے تو چیچک سے محفوظ رہتے ہیں۔ عناب ایک سیر لے کر ذرا کوٹ لیں۔ دو سیر پانی میں جوش دیں اور خوب مل کر چھان لیں۔ پھر تین سیر قند سفید شامل کرکے قوام بنالیں صبح کو دو تولہ سے چار تولہ تک شربت بانی۔ عرق یا جوشاندہ میں ملاکر استعمال کرائیں۔

شربت فریاد رس کھانسی اور نزلہ کے لئے مفید ہے۔ گاؤزبان۔ صندل سفید۔ پرسیاؤشاں۔ عود صلیب۔ دانہ خشخاش سفید۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ اصل السوس مقشر۔ بادیان۔ تخم خطمی۔ گل سرخ۔ ہر ایک تین تولہ۔ مویز منقی پچاس عدد پوست خشخاش مسلم۔ پندرہ عدد۔ سب دواؤں کو جوش دے کر اور مل چھان کر قند سفید ایک سیر شامل کرکے قوام بنائیں۔ صبح کو دو تولہ شربت لے کر کسی مناسب جوشاندہ میں حل کرکے استعمال کرائیں۔

شربت کیوڑہ قلب کو فرحت و تسکین بخشتا۔ اور پیاس بجھاتا ہے۔ عرق کیوڑہ خالص نیز خوشبودار دو سیر لے کر دو سیر قند سفید ملاکر قوام بنالیں۔ صبح کو دو تولہ سے چار تولہ تک پانی میں ملاکر استعمال کرائیں۔

شربت لوکاٹ صفراء کی حدت کو زائل کرتا ہے۔ اور دل کو فرحت دیتا ہے لوکاٹ کا پانی چار سیر لے کر قند سفید تین سیر شامل کرکے قوام بنالیں۔ دو تولہ سے چار تولہ تک پانی میں ملاکر استعمال کرائیں۔

شربت مویز قوت باہ اور تمام بدن کو قوی کرتا ہے۔ بدن کے رنگ کو سرخ کرتا ہے۔ اور دل و دماغ کو قوت بخشتا ہے۔ انگور سیاہ شاداب تین سیر لیکر خوب ملیں اور عرق نکال کر چینی کے برتن میں رکھ کر تیز دھوپ میں رکھ دیں۔ اگر دھوپ نہ ہو تو زمین میں دفن کردیں۔ اور گھوڑے کی لید سے پوشیدہ کردیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکالیں۔ اور قند سفید تین سیر۔ سنبل الطیب تین تولہ۔ قرنفل دارچینی۔ ساذج۔ الائچی خرد۔ ہر ایک دو تولہ۔ ان دواؤں کو کوٹ چھان کر آب انگور مذکور میں ملاکر دھوپ میں رکھ دیں۔ پانچ روز گزرنے پر سب کو حل کرکے رکھیں۔ غذا کھانے کے بعد دو تولہ سے چار تولہ تک استعمال کریں۔

شربت نیلوفر صفراء کی تیزی کو توڑتا ہے۔ پیاس کو تسکین بخشتا۔ اور دل کو تقویت دیتا ہے۔ گل نیلوفر بیس تولہ لیکر پانی میں بھگوئیں صبح کو جوش دے کر اور چھان کر قند سفید ایک سیر شامل کرکے قوام بنائیں۔ صبح کو دو تولہ شربت کسی عرق یا پانی میں ملاکر استعمال کریں۔

شربت ورد مکرر ملین شکم اور مخرج بلغم ہے اس کی تلیین بخاروں میں مناسب ہے۔ ضعف معدہ اور سوزش معدہ کے لیے مفید ہے۔ گردہ و مثانہ کو قوت دیتا۔ خارش اور فساد خون کے لئے۔ صفراوی اسہال کے لئے اور جگر و طحال کے امراض کے لئے نافع ہے۔ گل سرخ تازہ دو سیر کو چھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین سیر پانی رہ جائے چھان لیں۔ بعدہٗ گل سرخ تازہ ایک سیر لے کر اسی پانی میں پھر جوش دیں۔ اور جب ڈیڑھ سیر پانی رہ جائے تو چھان کر تین سیر قند سفید شامل کرکے قوام بنائیں۔ صبح کو دو تولہ سے چار تولہ تک پانی یا کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

شیاف داد پرانے سے پرانے داد میں مفید ہے۔ گوگل۔ گندھک آملہ سار۔ سہاگہ بریاں ہر ایک ایک تولہ۔ عرق لیموں میں پیس کر شیاف بنائیں۔ ترکیب استعمال بوقت ضرورت آب لیموں یا حقہ کے پانی میں گھس کر لگائیں۔

شیاف دینارجون رمد سوداوی کے لئے مفید ہے۔ سفیدہ ارزیز۔ روپا مکھی۔ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ کتیرا ساڑھے چار ماشہ۔ افیون۔ نشاستہ ہر ایک تین ماشہ۔ بدستور شیاف بناکر استعمال کریں۔

شیاف روشنائی آنکھوں کی خارش۔ ناخنہ اور ابتداء نزول الماء میں مفید ہے۔ روپا مکھی۔ مروارید ناسفتہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کافور۔ مشک خالص ہر ایک ماشہ۔ باریک کھرل کرکے بارش کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔ اور بدستور استعمال کریں۔

ض

ضماد جرب خارش کے لئے مفید ہے۔ گندھک آملہ سار۔ نیلا تھوتھا۔ کیلا مردار سنگ ہر ایک دو تولہ۔ کوٹ چھان کر رکھیں۔ روزانہ ایک تولہ سے دو تولہ تک مکھن پانچ تولہ میں ملاکر اور دھوپ میں بیٹھ کر بدن پر مالش کریں۔ ایک گھنٹہ کے

بعد مہندی اور چنے کا آٹا مل کر نیم گرم پانی سے غسل کریں۔

ضمادِ خنازیر

خنازیر یعنی کنٹھ مالا میں مستعمل ہے — مرکی۔ صبر زرد۔ نانخواہ۔ ایرسا۔ السی۔ ہر ایک دو تولہ۔ زراوند مدحرج۔ فلفل سیاہ۔ مویہ چرائتہ۔ اشق۔ مقل۔ راتینج۔ ہینگ۔ قسط تلخ۔ فرفیون۔ قنہ (بیرزہ) ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر اور پانی میں پیس کر یا کو بنز کے پانی میں پیس کر ذرا گرم کرکے لیپ کریں۔

ضمادِ خواب آور

مرض بیداری (سہر) اور سرسام میں جب کہ مریض کو نیند لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مفید ہے۔ گل نیلوفر۔ تخم کاہو۔ زعفران۔ صندل سفید۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کافور۔ تین ماشہ۔ افیون دو ماشہ۔ سب کو پیس کر روغن گل روغن پانچ تولہ۔ آب کشنیز سبز دس تولہ۔ اور تھوڑا سرکہ ملا کر تارک سر (چندیا) اور پیشانی پر ضماد کریں۔

ضمادِ سنبل الطیب

اورام احشاء خصوصاً ورم جگر کی تحلیل کے لئے معمول ہے۔ بالچھڑ۔ اسارون۔ مصطگی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ بادام تلخ۔ تخم کرفس۔ نانخواہ ہر ایک دو تولہ۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ برنجاسف۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سبز بادیان کے پانی میں (یا آبِ بادیان جوشاندہ) میں ملا کر ضماد کریں۔ ورم جگر کے لئے علاوہ معدہ کے وقت استعمال کرنا چاہیئے۔

ضمادِ کبریت

طحال کی صلابت (سختی) کے لئے مخصوص دوا ہے۔ گندھک تین تولہ۔ مقل۔ اشق۔ سکبینج۔ ترمس۔ حلبہ۔ حرمل۔ السی۔ اکلیل الملک۔ سداب ہر ایک پانچ تولہ۔ انجیر سیاہ۔ بیس عدد۔ گونددار چیزوں اور انجیر کو سرکہ انگوری میں ایک دن رات بھگو رکھیں۔ بعدہٗ ہاون دستہ میں خوب کوٹیں۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ کر شامل کرکے دوبارہ کوٹ کر گرم کرکے تلی پر لیپ کریں۔

ضمادِ خدر

اعضاء کے بے حس یعنی سُن ہونے میں مفید ہے۔ فلفل سیاہ۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ لونگ۔ فرفیون۔ ہر ایک ایک تولہ۔ شونیز (کلونجی) نو ماشہ۔ زنجبیل دو تولہ۔ سب کو باریک کوٹ کر روغن گل میں ملا کر ضماد بنالیں۔ ترکیب استعمال۔ جسم کے بے حس حصہ پر لیپ کریں۔

ضمادِ ورمِ انثیین

فوطوں کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ صندل سُرخ۔ گلِ ارمنی۔ شیاف مامیثا۔ رسوت۔ گل بابونہ۔ بورش دو بندی (مرکب دوائیں) گلِ کیمولیا۔ گلِ شاموس۔ حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ آرد باقلا۔ آرد آلو بالو ہر ایک چھ ماشہ آب مکو سبز۔ آب کاسنی سبز میں پیس کر لیپ کریں۔

ط

طلاء نمبر ا (مخدّر)

ذکاوتِ حس کو دور کرتا ہے۔ جریان۔ احتلام کی شکایت میں مفید ہے۔ افیون ایک تولہ۔ تھوڑے سے پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب اچھی طرح حل ہو جائے۔ تو ایک بوتل ریکٹی فائڈ اسپرٹ میں ملا دیں۔ ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت پھریری سے عضو تناسل پر لگائیں۔ حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگانا چاہیئے۔

طلاء اعظمی

جو شخص دخول کرنے پر قادر نہ ہو۔ اس کے لئے بہت مفید ہے۔ ایستادگی بڑھاتا ہے۔ مشک خالص نورتی۔ فرفیون دو ماشہ۔ عاقر قرحا ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن زرد (گھی) میں حل کرلیں۔ بوقتِ ضرورت تھوڑا سا لے کر عضو مخصوص پر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں۔

طلاءِ جدید

مجلوق کے لئے بہت مفید ہے۔ قوتِ باہ میں اضافہ کرتا ہے۔ شیر کی چربی۔ مینڈک کی چربی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ لونگ۔ جاوتری۔ زعفران۔ مال کنگنی۔ اجوائن خراسانی۔ کشمیری لہسن۔ ہیرا ہینگ۔ کافور بھیم سینی۔ سہاگہ۔ آدمی کے کان کا میل۔ شنگرف۔ پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک دو تولہ چار ماشہ بیر بہوٹی۔ جائفل۔ خراطین خشک۔ زہر بچھناک۔ گھونگچی سفید۔ عاقر قرحا۔ جند بیدستر۔ دار چینی ہر ایک چودہ ۱۴ ماشہ۔ جونک خشک۔ سات عدد۔ چڑوں کا مغز۔ ساٹھ ۶۰ عدد۔ جنگلی مینڈک کا مغز۔ بھلانوہ دکھنی ہر ایک چار عدد نرگسی پیاز۔ چربی و مغز سانڈہ۔ نیولہ کی چربی و سر کا مغز۔ ہر ایک دو عدد ملا کر تین روز تک کھرل کریں۔ ترکیب استعمال: حشفہ و سیون چھوڑ کر تھوڑا سا طلاء لگائیں اوپر سے پان کا پتہ باندھیں۔

طلائے بے نظیر

یہ طلاء مقامی پٹھوں میں تحریک پیدا کرنے کے لئے حیرت انگیز اثر رکھتا ہے۔ نسخہ: مُرغ جیونٹے۔ بیس عدد

بھڑوں پانچ عدد۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ دارچینی۔ عاقر قرحا۔ پیپل۔ مویز مع جمالگوٹہ ہر ایک چھ ماشہ۔ سفید پیاز کا پانی۔ پیاز نرگس کا پانی۔ جنگلی پیاز کا پانی۔ لہسن کا پانی ہر ایک تین ماشہ۔ روغن جمال گوٹہ۔ ایک تولہ۔ سیاہ مرغ کا پتہ۔ ایک عدد۔ زرچڑوں کا پت پندرہ عدد برانڈی پندرہ تولہ۔ سب کو باہم ملاکر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ گولیاں بنانے کے قابل ہوجائے۔ اس کے بعد ایک ایک ماشہ کی گولیاں بناکر رکھیں۔ ترکیب استعمال: ایک گولی روغن چنبیلی میں گھس کر عضو مخصوص پر لیپ کریں۔ اوپر سے پان باندھیں۔

طلائے خاص مقوی

یہ طلاء عضو مخصوص کو تقویت دینے کے لئے خاص اثر رکھتا ہے۔ رگوں۔ پٹھوں میں خون کے دوران کو بڑھانے اور تحریک پیدا کرنے کے لئے عجیب الاثر ہے۔ نسخہ: جند بیدستر۔ بیر بہوٹی خراطین مصفیٰ۔ جونک خشک۔ عاقر قرحا۔ تخم دھتورہ۔ مال کنگنی۔ زعفران خالص۔ مشک جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ بچھناک۔ برادہ کچلہ۔ فرفیون۔ ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک کرکے بھیڑ کے دودھ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد چربی شیر۔ چربی سانڈہ ہر ایک چھ ماشہ انڈے کی زردی دو عدد شامل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بناکر آتشی شیشی کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ ترکیب استعمال: رات کے وقت چند قطرے اس طلاء کے سیون اور حشفہ بچاکر عضو خاص پر مالش کریں۔ اوپر سے نیم گرم پان رکھ کر باندھیں۔ اور صبح کو کھول دیں۔ اگر دانے نکل آئیں تو طلاء کا استعمال موقوف کرکے چنبیلی کا تیل لگائیں۔ دانے خشک ہونے پر طلاء کا استعمال حسب سابق شروع کردیں۔

طلائے سم الفار سیمابی

یہ طلاء عضو مخصوص کی کمزوری۔ کجی اور لاغری کیلئے نہایت مفید ثابت ہوچکا ہے۔ نسخہ: سنکھیا پارہ۔ لونگ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ بیر بہوٹی۔ کیچوے۔ جونک خشک ہر ایک دو تولہ۔ تیلنی مکھی چھ ماشہ۔ زعفران۔ جائفل۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک تین ماشہ۔ پہلے ان سب دواؤں کو کھرل کریں۔ اس کے بعد ضرورت کے مطابق تلور کا تیل شامل کرکے کھرل کریں۔ اور گولیاں بناکر آتشی شیشی کے ذریعہ ہلکی آنچ سے روغن کشید کریں۔ اب اس کشیدہ روغن میں سانڈے کا تیل۔ ایک تولہ۔ مچھلی کا تیل ایک تولہ اور شیر کی چربی ایک تولہ ملاکر رکھیں۔ ترکیب استعمال: دو تین قطرے مالش کرکے اوپر سے نیم گرم پان باندھیں۔ صبح کھول دیں

اگر دانے نکل آئیں۔ تو اس کا استعمال موقوف کردیں۔ اور روغن چنبیلی لگائیں۔ اچھے ہوجانے پر پھر استعمال کریں۔

طلائے عجیب

عضو مخصوص کی کجی کو دور کرتا ہے اور اس کو فربہ اور سخت بناتا ہے۔ نسخہ: سیاہ گھوڑے کے سم کا برادہ دو تولہ۔ گھونگھی سفید دو تولہ۔ بیر بہوٹی دو تولہ خراطین خشک صاف کئے ہوئے دو تولہ۔ جونک خشک دو تولہ۔ ہاتھی کا ناخن دو تولہ ان سب کو باریک باریک پیس کر ان میں سانڈے کا گوشت قیمہ کیا ہوا پانچ تولہ شیر کی چربی دو تولہ ملاکر خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد گولیاں بناکر ایک آتشی شیشی میں ڈال کر جوہر کشید کریں۔ پھر اس جوہر میں لونگ تین ماشہ۔ عاقر قرحا تین ماشہ۔ دارچینی ماشہ۔ جائفل۔ تین ماشہ۔ جاوتری تین ماشہ۔ مشک خالص دو رتی ملاکر کھرل کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ترکیب استعمال چار رتی یہ طلاء عضو مخصوص پر مالش کرکے اوپر سے پان یا ارنڈ کا پتہ باندھیں۔

طلائے فاسفورس

رگوں پٹھوں کو طاقت دینے اور عضو میں جوش پیدا کرنے کے لئے عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے۔ نسخہ: سم الفار دو تولہ کو ریزہ ریزہ کرکے آدھ پاؤ آکھ کے دودھ میں بھگوئیں۔ جب دودھ خشک ہوجائے تو روغن بیضہ مرغ۔ روغن بیر بہوٹی۔ روغن مال کنگنی۔ روغن سانڈہ۔ روغن پستہ روغن لونگ۔ روغن دارچینی۔ کالے سانپ کی چربی یا بچھو کی چربی۔ ہر ایک تین تولہ جنگلی مینڈک کی چربی پانچ تولہ۔ ان سب کو سنکھیا سمیت ایک دن مسلسل کھرل کریں۔ دوسرے روز کھرل کو ذرا ٹیڑھا کرکے دھوپ میں رکھیں۔ جب سنکھیا کے اجزا ایک طرف اور روغن ایک طرف ہوجائے تو اس روغن میں فی تولہ حساب سے خراطین مصفیٰ چار رتی۔ جونک تین تین رتی۔ زفت رومی۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ مومیائی گجائی۔ عاقر قرحا۔ جاوتری۔ مشک عنبر ہر ایک دو رتی۔ مکھی سبز (جس کے پر اکھاڑ دیئے گئے ہوں) دو عدد۔ فاسفورس خشک ایک رتی شامل کرکے برابر دو دن تک کھرل کرکے ایک شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس طلاء تیار ہے۔

ترکیب استعمال: تین چار قطرے یہ طلاء عضو مخصوص پر ڈال کر مالش کریں۔ حشفہ کو بچائیں۔ اس کے بعد پان گرم کرکے باندھ لیں۔ ہفتہ عشرہ کے استعمال سے اس کے فائدے

ظاہر ہوجائیں گے۔

طلائے گج کرن

یہ طلاء کا وہی مشہور نسخہ ہے۔ جس کی جستجو میں بعض اطباء رہتے ہیں۔ قضیب کی سستی۔ کجی اور لاغری کو دور کرنے کے لئے اسم بامسمیٰ ہے۔ مجلوق کی تمام خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ اور نامرد کو مرد بناتا ہے۔

نسخہ: گندھک آملہ سار۔ پارہ ہر ایک تین تولہ لے کر ایک پہر تک کھرل کریں۔ یہاں تک کہ کجلی بن جائے۔ اس کے بعد مینسل۔ ہڑتال طبقی۔ سنکھیا۔ سہاگہ۔ شنگرف۔ سیندور ہر ایک تین تولہ۔ شامل کر کے مزید ایک پہر کھرل کریں پھر برادہ کچلہ۔ مغز گھونگچی سرخ۔ مغز جمالگوٹہ اجوائن خراسانی۔ پلاس پاپڑہ۔ بھلانوہ کلاہ دور کردہ۔ کلونجی۔ تخم دھتورہ۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ اسپند۔ اسگندھ ناگوری۔ کائپھل۔ مال کنگنی۔ پیپلامول۔ پیپل۔ بچھناگ۔ عاقرقرحا لوبان۔ ناگیسر۔ کوٹ تلخ۔ بیخ کریاری (کریاری یعنی کلہاری ایک بوٹی ہے جو تالابوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کے پتے بانس کے پتوں جیسے اور پھول شیر کے خون آلودہ ناخنوں کے مشابہ ہوتا ہے۔ اور اس سے شراب کی مانند بو آتی ہے) جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ دارچینی جند بیدستر۔ خراطین۔ بیر بہوٹی۔ دیوچہ۔ مینڈک کی چربی۔ حواصل کی چربی۔ اگر نہ مل سکے تو بطخ کی چربی۔ سرخاب کی چربی۔ شیر کی چربی۔ کالے سانپ کی چربی نیولہ کی چربی۔ گائے کا پتہ۔ بھیڑ کا پتہ۔ مرغ کا پتہ۔ روہو مچھلی کا پتہ۔ گھوڑے کے قضیب کا برادہ۔ گدھے کے قضیب کا برادہ۔ ہر ایک تین تولہ۔ سانڈہ دم کاٹ کر قیمہ کیا ہوا۔ چوہا دم کاٹ کر اور احشاء دور کر کے قیمہ کیا ہوا۔ ہر ایک ایک عدد۔ زردی بیضہ مرغ پچاس عدد نر چڑیوں کا مغز پچاس عدد۔ تالاب کے بھونرے دو سو عدد۔

سب دواؤں کو کھرل کریں۔ اس کے بعد بھیڑ کے دودھ۔ آکھ کے دودھ۔ تھوہر کے دودھ۔ کماذ خرد کے پانی میں ایک ایک روز کھرل کریں۔ اس کے بعد بطریق معروف آتشی شیشی میں ڈال کر منہ بند کر کے گھوڑے کی لید کے انبار میں (جو ایک گڑھے میں جمع کیا گیا ہو) چالیس روز تک دفن رکھیں۔ اس کے بعد نکال کر کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال: چند قطرے طلاء کے لے کر عضو مخصوص پر ملیں۔ اس کے بعد پان باندھ لیں۔ اگر دانے نکل آئیں۔ تو طلاء کا استعمال ترک کر کے چنبیلی کا تیل لگائیں۔

طلائے مجربؔ

یہ ایک صاحب کا خاص مجرب طلاء ہے۔ عضو کے رگوں پٹھوں کی کمزوری اور سستی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ: سنکھیا سفید۔ سنکھیا سیاہ ہڑتال طبقی۔ بچھناگ۔ زعفران۔ دارہلد۔ مغز جمالگوٹہ۔ شنگرف ہر ایک ایک تولہ۔ بیر بہوٹی جونک خشک۔ کچوے۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ عاقرقرحا۔ دارچینی۔ لونگ۔ اسگندناگوری جند بیدستر۔ مغز گھونگچی۔ سفید۔ پیپل مالکنگنی۔ آدمی کے کان کا میل ہر ایک نو ماشہ۔ مشک خالص دو ماشہ۔ روغن لونگ۔ روغن دارچینی۔ روغن زیتون۔ روغن کنجد سیاہ۔ چربی شیر۔ چربی بچھ چربی سانڈہ۔ چربی گردہ بز ہر ایک ایک تولہ۔ سب دواؤں کو متواتر دو دن کھرل کریں یہاں تک کہ لگانے کے قابل ہو جائے۔ ترکیب استعمال: تین چار رتی لے کر عضو پر حشفہ و سیون چھوڑ کر لگائیں۔ اوپر سے پان باندھیں۔ اگر دانے نکل آئیں یا آبلہ پڑ جائے تو طلاء کا استعمال موقوف کر کے اوپر سے روغن چنبیلی لگائیں۔ جب دانے اچھے ہو جائیں پھر طلاء استعمال کریں۔

طلائے مسکن نمبر ۱

ذکاوتِ حس کو دور کرنے کے لئے بیرونی استعمال کی بہت اچھی دوا ہے۔ اگر نوجوان مجرد اشخاص کو کثرتِ احتلام کی شکایت ہو تو وہ بھی اس کے لگانے سے دور ہو جاتی ہے۔ نسخہ: افیون خالص۔ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا ہر ایک تین ماشہ کو میتھی لیٹڈ اسپرٹ پانچ تولہ میں حل کر کے رکھ چھوڑیں۔ بس طلاء تیار ہے۔ اس میں روئی کی پھریری یا تھوڑا سا باریک کپڑا بھگو کر سامنے عضو مخصوص اور فوطوں پر چپڑ دیا جائے۔

طلائے مسکن نمبر ۲

اس کے فوائد بھی مذکورۂ بالا ہیں۔ جو مریض کسی وجہ سے مذکورۂ بالا طلاء استعمال نہ کر سکیں ان کو یہ روغن تیار کر کے استعمال کرایا جائے۔ نسخہ: افیون۔ کافور ہر ایک ایک تولہ کو روغن خشخاش دس تولہ میں حل کر کے رکھیں۔ اور روزانہ عضو مخصوص۔ خصیوں۔ گج ران اور پیڑو پر اس کی مالش کریں۔

طلائے مسمن ومطول

یہ طلاء گدھے کے پیشاب کی تلچھٹ سے تیار کیا جاتا ہے عضو کی درازی اور فربہی کے لئے نہایت مفید ہے۔ رگ اور پٹھوں کو طاقت دیتا اور ان میں دورانِ خون کو تیز کرتا ہے۔ نسخہ: گدھے کا پیشاب لے کر ایک چینی کے برتن میں ایک رات رکھ چھوڑیں۔ صبح کو اوپر کا پیشاب گرا دیں۔ اور نیچے کی گاد۔ ایک تولہ لیں۔ اور ہڑتال طبقی۔ تین ماشہ۔ پارہ تین ماشہ لے کر دونوں کو کھرل کریں۔

ڈال کر باریک کریں پھر گدھے کے پیشاب کی گاد شامل کریں اور چھوٹی کٹائی کا پانی تین تولہ ملا کر اس قدر کھرل کریں کہ خشک ہو جائے۔ اس کے بعد گائے کا گھی ڈیڑھ چھٹانک ملا کر دو روز کھرل کریں۔ اور احتیاط سے رکھ چھوڑیں۔ بس طلا تیار ہے۔ **ترکیب استعمال:**۔ ایک رتی یہ طلاء کر حشفہ اور سیون بچا کر عضو خالص پر مالش کریں۔ اوپر سے نیم گرم کر کے پان باندھیں۔ اور عضو کو ٹھنڈے پانی سے بچائیں۔

طلائے نارجیل

یہ طلاء عضو کی کوتاہی اور لاغری کو دور کرتا۔ اور اس میں سختی پیدا کرتا ہے۔ نسخہ: مغز نارجیل سالم میں سانڈے کا تیل چار تولہ میں سنکھیا ایک تولہ ملا کر ڈالیں۔ اور مضبوط ڈاٹ لگا کر اس کے چاروں طرف گیہوں کا آٹا گوندھ کر لگائیں اور اس کو کڑاہی میں رکھ کر اوپر سے اتنا گھی ڈالیں کہ وہ اس میں ڈوب جائے اس کے بعد کڑاہی کے نیچے ہلکی آنچ جلائیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے۔ کڑاہی کو آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر گولہ میں سے روغن نکال لیں۔ اگر یہ روغن دو تولہ ہو تو اس میں روغن مال کنگنی ایک تولہ روغن دھتورہ۔ روغن لونگ۔ روغن دارچینی ہر ایک چھ ماشہ۔ روغن جمال گوٹہ۔ چار ماشہ ملائیں۔ اور بوقت ضرورت بطریق معروف استعمال کریں۔

طلائے خاص الخاص

مقوی و محرک باہ ہے۔ قضیب کی کمی و لاغری صنو دار ستر خا میں معمول ہے —— چربی شیر۔ چربی خوک ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ قرنفل۔ جاوتری۔ زعفران۔ مالکنگنی۔ اجوائن خراسانی۔ لہسن۔ بیر اہینگ۔ کافور سہاگہ چرک گوش آدمی۔ شنگرف۔ پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک پونے دو تولہ۔ بیر بہوٹی۔ جوز بوا خراطین خشک۔ زہر پھناک۔ گھونگچی سفید۔ عاقر قرحا۔ دارچینی۔ جند بیدستر۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ جونک خشک سات عدد۔ مغز سر گنجشک خانگی چھ عدد۔ مغز خوک (مینڈک کا مغز) بھلانوہ ہر ایک چار عدد۔ پیاز نرگس۔ مغز و چربی نیولہ۔ ہر ایک دو عدد سب کو کوٹ کر باریک کر کے بارہ پہر تک کھرل کریں۔ بعدہٗ استعمال میں لادیں۔

طلائے دارچینی والا

قضیب کو فربہ و سخت کرتا ہے۔ شنگرف۔ ہڑتال طبقی۔ سیماب کیلہ۔ عاقر قرحا۔ پیاز نرگس۔ دارچینی۔ بوزن مساوی لے کر اور کوٹ چھان کر قدرے مشک ملائیں۔ اور زہرہ گاؤ میں کھرل کر کے قضیب پر بہ چند

قطرے حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں۔ اور اوپر پان کا پتہ باندھیں۔ سرد پانی سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

طلائے ماہی

سستی و کمزوری کو زائل کرتا۔ قضیب کو سخت و فربہ بناتا ہے۔ ماہی سیاہ۔ ماہی سفید۔ ماہی سرخ ہر ایک پانچ عدد۔ کچلہ۔ بیر بہوٹی ہر ایک پانچ تولہ۔ سب کو شراب خالص میں تر کریں۔ بعدہٗ۔ کھرل کر کے عاقر قرحا۔ قرنفل اسگند ناگوری۔ سلاجیت۔ افیون۔ جوز بوا۔ ہر ایک ایک تولہ خوب باریک کر کے چربی شیر میں پکا کر رکھ لیں۔ سوتے وقت قضیب پر (حشفہ اور سیون بچا کر) مالش کر کے پان باندھیں۔

طلائے سرخ

مقوی و محرک باہ ہے۔ شنگرف۔ جمال گوٹہ ہر ایک تین تولہ موم سفید پانچ تولہ۔ مسکہ گاؤ۔ پندرہ تولہ۔ سم الفار چھ ماشہ دواؤں کو کوٹ کر سفوف بنا لیں۔ موم کو مسکہ میں پکا کر سفوف مذکور کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ اور بدستور استعمال میں لائیں۔

طلائے مہاسہ

چہرے کے مہاسوں کے لئے مستعمل ہے۔ بیخ سوسن۔ پوست سرس۔ برگ نیب ہر ایک ایک تولہ لے کر پانی میں پیسیں۔ اور مہاسوں پر طلا کریں۔

ع

عرق اجوائن

ضعف ہضم۔ درد معدہ۔ نفخ شکم۔ سوء القنیہ اور فساد جگر کیلئے مفید ہے۔ اجوائن دیسی ایک سیر لے کر پندرہ سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ اور صبح کو آٹھ یا دس شیشی عرق کشید کریں۔ خوراک: چھ تولہ۔ امراض جگر میں معجون دبید الورد یا کسی دوسری دواء کے ساتھ استعمال کریں۔

عرق الائچی

دل کو قوت دیتا۔ فرحت پیدا کرتا۔ قے۔ دست اور ہیضہ میں مفید ہے۔ محلل ریاح بھی ہے۔ الائچی خورد نیم کوفتہ۔ ایک پاؤ دس سیر پانی میں ایک دن تر رکھیں۔ بعدہٗ پانچ سیر عرق کشید کریں۔ تین تولہ سے پانچ تولہ تک استعمال کریں۔

عرق انناس

گردہ اور مثانہ کی ریگ اور پتھری میں مستعمل ہے —— انناس پندرہ عدد لیکر چھلکوں کو دور کر کے قاشیں تراش لیں۔ پھر بادیان ایک

سیر۔ پیاز سفید دو سیر۔ رناس (مجیٹھ) ایک سیر۔ خارخشک دو سیر لے کر سب کو دیگ میں بھریں اور پانی اس قدر ڈالیں۔ کہ چار انگل اوپر رہے۔ دو روز کے بعد عرق کشید کریں۔ چار تولہ سے سات تولہ تک ہمراہ شربت بزوری چار تولہ استعمال کریں۔

عرقِ بادیان

جگر۔ معدہ اور گردہ و مثانہ کا مُنقّی اور کاسرِ ریاح ہے۔ بادیان ایک سیر لے کر پندرہ سیر پانی میں دن رات بھگو رکھیں۔ بعدہٗ دس سیر عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک: چھ تولہ سے بارہ تولہ تک

عرقِ برنجاسف

اورام احشا کو تحلیل کرتا۔ تپ بلغمی اور جگر کے امراض میں مفید ہے ــــ برنجاسف۔ شکاعی۔ بادآورد۔ بادرنجبویہ۔ بادیان مویز منقیٰ ہر ایک دس تولہ۔ دس سیر پانی میں بھگو دیں صبح کو آبِ کوہ سے سبز تین پاؤ داخل کرکے عرق کشید کریں چھ تولہ سے بارہ تولہ تک استعمال کریں۔

عرقِ بیدِمُشک

مسکن حرارت و عطش۔ مقوی قلب و دماغ۔ نافع دردِ سر و خفقان۔ گل بید مشک۔ ایک سیر کو پندرہ سیر پانی میں ایک دن ایک رات بھگو رکھیں۔ بعدہٗ دس سیر عرق کشید کریں۔ پانچ تولہ سے سات تولہ تک استعمال کریں۔

عرقِ پان

دردِ معدہ۔ دردِ شکم اور قولنج ریحی کے لئے مفید ہے۔ گل سرخ گل گاؤزبان۔ پودینہ خشک۔ برگ تنبول۔ ہر ایک نصف سیر۔ نانخواہ۔ صعتر۔ دارچینی۔ قرنفل۔ خولنجان۔ زنجبیل۔ الائچی خرد۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ عرق گلاب چار بوتل۔ بیدمشک۔ آب باراں۔ ہر ایک دو بوتل پندرہ سیر پانی شامل کرکے سب دواؤں کو دن رات بھگو رکھیں۔ بعدہٗ دس سیر عرق کشید کریں۔ پانچ تولہ سے سات تولہ تک استعمال کریں۔

عرقِ پودینہ

کاسرِ ریاح ہے۔ دردِ شکم۔ متلی۔ قے اور ہیضہ میں مفید ہے۔ پودینہ خشک۔ ایک سیر لے کر دس سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ ایک روز کے بعد پانچ سیر عرق کشید کریں۔ پانچ تولہ سے بارہ تولہ تک استعمال کریں۔

عرقِ شیر مرکب

مسکنِ حرارت اور دق کے لئے مناسب ہے۔ مصفیٔ خون اور مقوی قلب ہے ــــ گل نیلوفر۔ گل بید کیوڑہ تازہ چھلا ہوا ہر

ایک ایک پاؤ۔ برگ کاہو سبز۔ کدوئے دراز۔ ہر ایک دس تولہ خرفہ چھ تولہ۔ گل گاؤزبان گل سرخ۔ گل کنول تازہ۔ کشنیز خشک۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ تخم کاہو ہر ایک چار تولہ۔ تخم کاسنی۔ طباشیر سفید۔ ہر ایک دو تولہ۔ برادہ صندل سفید۔ برادہ صندل سرخ ہر ایک ایک تولہ۔ انار شیریں۔ سیب شیریں۔ ہر ایک پانچ عدد۔ کھیرا تازہ چھلا ہوا۔ بہی ناشپاتی۔ ہر ایک تین عدد۔ عرق عنب الثعلب۔ عرق نیلوفر۔ ہر ایک دس سیر۔ عرق بید مشک دو سیر دیگ میں سب دواؤں کو رکھ کر عرقیات کو شامل کردیں۔ اور پھر بکری کا دودھ دس سیر شامل کرکے ایک دن اور ایک رات کے بعد دس سیر عرق کشید کریں۔ طریقۂ استعمال پانچ تولہ سے دس تولہ تک ہمراہ شربت عناب چار تولہ استعمال کریں۔

عرقِ سیب

مقوی دل و دماغ ہے۔ جگر کی گرمی دور کرتا ہے ــ سیب تازہ کے چھلکے دور کرکے بیج بھی نکال دیں۔ اور لکڑی کے شکنجے یا کونڈی سوٹنے سے رگڑ کر عرق نکالیں۔ اور کام میں لائیں۔

عرقِ عجیب

ہیضہ۔ اسہال۔ سوء ہضم۔ سل۔ دردِ معدہ۔ درد امعاء۔ نفخ شکم دردِ دل۔ وجع الفواد۔ دردِ جگر۔ قولنج۔ پیچش۔ طاعون۔ متلی قے۔ پت ہائے موسمی میں مفید ہے۔ دو سے چار قطرے تک پانی میں ملا کر پلائیں ــــ دردِ پہلو۔ دردِ سر۔ دردِ ابرو۔ دردِ دندان۔ دردِ گوش نیز بچھو۔ سانپ۔ حشرات الارض وغیرہ کے ڈسنے میں نافع ہے۔ چند قطرے لے کر مالش کردیں ــــ کافور۔ جوہر پودینہ ہر ایک ایک تولہ۔ جوہر اجوائن چھ ماشہ سب کو کھرل میں حل کرکے دھوپ میں رکھیں۔ تھوڑی دیر میں سیّال روغن بن جائے گا۔ اس وقت شیشی میں حفاظت سے رکھ لیں۔

عرقِ عُشبہ

مصفیٔ خون ہے۔ عشبہ مغربی۔ بیس تولہ۔ چوب چینی۔ پندرہ تولہ۔ سب کو دس سیر پانی میں تر کرکے صبح کو عرق کشید کریں۔ پانچ تولہ سے دس تولہ تک ہمراہ شربت عناب چار تولہ استعمال کریں۔

عرقِ عنبر

دل و دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ عام کمزوری اور غشی کے لیے مفید ہے۔ زیادہ خون نکل جانے سے جو ناتوانی لاحق ہوا کرتی ہے۔ اسے زائل کرتا ہے ــــ مشک خالص۔ ایک تولہ۔ عنبر۔ مصطگی۔ ہر ایک دو تولہ۔ برگ ریحان تازہ۔ سعد کوفی۔ قرفہ۔ کشنیز خشک گل گاؤزبان۔ انیسون۔ درونج عقربی

پوست بیرون پستہ ہر ایک پانچ تولہ۔ زرنباد۔ عود غرقی۔ کبابہ خنداں۔ اُشنہ۔ سنبل الطیب
بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ شقاقل مصری۔ ساذج ہندی۔ دارچینی۔ زعفران۔ قرنفل
بوزیدان۔ گل سرخ۔ طباشیر سفید۔ الائچی خرد۔ الائچی کلاں۔ پوست اترج۔ ابریشم خام
مقرض۔ صندل سفید۔ ہر ایک آٹھ تولہ۔ آب سیب ولائتی تازہ۔ دو سیر۔ آب انار شیریں
چار سیر۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بادرنجبویہ۔ ہر ایک دس۱۰ سیر۔ عرق گلاب
قسم اول۔ بیس۲۰ سیر جو جو دوائیں کوٹنے کی ہیں۔ اُن کو کوٹ کر دیگ میں ڈالیں — عرقوں کو
شامل کردیں۔ ایک روز کے بعد آب انار۔ آب سیب داخل کرکے اور مشک۔ عنبر۔ زعفران
پوٹلی میں باندھ کر درمون دہانہ قرع انبیق رکھ کر بیس۲۰ سیر عرق کشید کریں۔ پانچ تولہ سے سات
تولہ تک استعمال کریں۔

عرق کاسنی

خون کی حرارت اور صفراء کی حدت کو دور کرتا۔ صداع حار اور ورم جگر میں مفید ہے۔ اور مسکن عطش ہے۔ تخم کاسنی ایک سیر لے کر دس
سیر پانی میں ایک روز بھگونے کے بعد عرق کشید کریں۔ خوراک: چھ تولہ سے بارہ تولہ تک
استعمال کریں۔

عرق کیوڑہ

دل کو قوت اور فرحت بخشتا۔ پیاس کو تسکین دیتا۔ اور حرارت کو کم کرتا ہے۔ گل کیوڑہ۔ نصف سیر لے کر رات کے وقت پانچ سیر
پانی میں بھگوئیں۔ اور صبح کے وقت ڈھائی سیر عرق کشید کریں۔ خوراک: پانچ تولہ سے
سات تولہ تک۔

عرق گاؤزبان

دل۔ دماغ اور جگر کو قوت دیتا۔ فرحت بخشتا۔ وحشت و خفقان کو دور کرتا۔ نیز سوداوی امراض میں مفید ہے۔ ایک سیر
برگ گاؤزبان لے کر دس سیر پانی میں ایک روز بھگو رکھیں۔ بعدہٗ عرق کشید کریں۔ خوراک:
بارہ تولہ عرق دوسری دواؤں کے ساتھ استعمال کریں۔

عرق گزر سادہ

دل و دماغ کو قوت دیتا۔ اور بدن کی عام کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ گزر (گاجر) کو لے کر چھلکے اور ہڈی کو دور کرکے ایک سیر لیں۔
گاؤزبان دو تولہ۔ گل گاؤزبان۔ ڈیڑھ تولہ۔ صندل سفید۔ پونے دو تولہ۔ بہمن سفید۔ تودری
سرخ ہر ایک سوا تولہ — چھ سیر پانی میں بھگو دیں۔ ایک روز کے بعد تین سیر عرق کشید

کرلیں۔ چھ تولہ سے بارہ تولہ تک استعمال کریں۔

عرق گلاب

دل و دماغ اور معدہ کو قوت بخشتا۔ خفقان اور غشی کے لئے مفید ہے۔ محلل ریاح ہے۔ اور درد شکم میں نافع ہے گل سرخ تازہ خوشبودار
ایک سیر لے کر بیس سیر پانی میں بھگو دیں۔ ایک روز کے بعد دس سیر عرق کشید کریں۔ خوراک۔
پانچ تولہ سے سات تولہ تک اِستعمال کریں۔

عرق ماء الجبن

مصفیٰ خون اور امراض سوداوی میں مفید ہے۔ پھپھی بوٹی ایک سیر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ
برگ نیب۔ برگ بکائن۔ پوست درخت نیم۔ مغز تخم نیب۔ گل بجیسار۔ گاؤزبان۔ تخم کاسنی
بیخ ہرن کھری۔ مغز تخم تمر ہندی۔ تخم آملہ مقشر۔ کشنیز خشک۔ پوست درخت مولسری لگوبیر
ہر ایک دو تولہ۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ سر پھوکہ۔ برگ حنا۔ برادہ شیشم۔ برادہ صندل سرخ
برادہ صندل سفید۔ عنب الثعلب۔ پوست بیخ چھڈ بیری۔ پوست بیخ پیڑ۔ بیخ نیشکر
(گنے کی جڑ) برگ چنبیلی۔ برادہ آبنوس۔ عناب ہر ایک دس تولہ۔ مغز فلوس خیار شنبر
ایک سیر۔ ماء الجبن دس۱۰ سیر۔ پانی تیس سیر سب دواؤں کو پانی میں رات کے وقت تر کر
دیں۔ صبح کے وقت ماء الجبن شامل کرکے بدستور بیس سیر عرق کشید کریں۔ خوراک: سات
تولہ۔ شربت عناب چار تولہ۔ یا دوسری مناسب دواؤں کے ساتھ استعمال کریں۔

عرق ماء اللحم جدید

دل و دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا۔ اور ماندگی کو زائل کرتا ہے۔ چہرہ کا رنگ نکھارتا ہے۔ باہ
کو بڑھاتا اور غذا کو ہضم کرتا ہے — حلوان کا گوشت۔ دس۱۰ سیر۔ مرغ ایک عدد۔ تیتر دو
عدد۔ کولے۔ چار عدد۔ ہڈیاں و چربی دور کرکے ان کی یخنی۔ دس۱۰ سیر۔ قلعی دار دیگچے
میں بنالیں۔ بعد میں صندل سفید۔ کشنیز خشک۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک پانچ تولہ
عرق گاؤزبان۔ عرق گلاب۔ عرق بید مشک۔ عرق انار شیریں۔ عرق سیب۔ عرق بہی
گنے کا رس۔ ہر ایک دو سیر۔ برگ تنبول پچاس۵۰ عدد۔ اُشنہ۔ ابریشم مقرض۔ دارچینی
گل گلاب تازہ ہر ایک تین تولہ۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ زعفران ہر ایک چھ ماشہ
پہلے حسب معمول بیس بوتل عرق کشید کریں۔ پھر عنبر مشک۔ زعفران ملا کر بوتلوں میں
محفوظ رکھیں۔ خوراک۔ دو تولہ سے پانچ تولہ تک دودھ میں ملا کر پئیں۔

عرق ماء اللحم خاص

کمزوریوں کو زائل کرتا۔ اعضائے رئیسہ کو قوی کرتا۔ بدن کو چست و طاقتور رکھتا۔ اور باہ کو قوت دیتا ہے ——

بکری کے شیرخوار بچہ کا گوشت۔ پانچ سیر (جو دو ڈیڑھ تین ماہ کا ہو) لے کر چربی اور ہڈی جدا کر کے دیگ میں ڈالیں۔ اور سادج ہندی۔ صندل سفید۔ زیرہ سفید۔ دانہ الائچی سفید۔ کشنیز خشک۔ پانچ تولہ ہر ایک دوا کو ذرا کوٹ کر بریاں کر کے گوشت کے ساتھ دیگ میں ڈالیں۔ اور بیس سیر پانی شامل کر کے جوش دیں۔ جب گوشت سفید ہو جائے تو دیگ کو آگ سے علیحدہ کر لیں۔ بعدہٗ گاؤزبان۔ گل سرخ۔ دانہ الائچی خرد۔ سعد کوفی۔ بسفائج فستقی۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ عود غرقی۔ اشنہ۔ بیخ سوسن ہر ایک پانچ تولہ۔ درونج عقربی دارچینی۔ شقاقل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ ہر ایک سات تولہ۔ ثعلب مصری ایک پاؤ شامل کر کے ایک رات دن بھگوئیں۔ پھر حسب معمول عرق کشید کریں۔ بعدہٗ زعفران پانچ تولہ پیس کر ملائیں۔ اور چھان کر محفوظ رکھیں۔ استعمال: تین تولہ سے چھ تولہ تک شربت انار کے ساتھ پئیں۔

عرقِ مرکب مصفیٔ خون

خون صاف کرتا۔ پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتا۔ اور آتشک میں مفید ہے۔ برگ نیم۔ پوست نیم۔ پوست بکائن۔ برگ بکائن۔ پوست کچنال۔ پوست مولسری۔ دودھی خرد۔ برگ بھنگرہ سیاہ۔ شاخ برگ جوانسہ پوست گولر۔ برگ حنا۔ منڈی۔ شاہترہ۔ سرپھوکہ۔ دھماسہ۔ چوب چینی سار۔ گل نیلوفر برادہ صندل سرخ۔ برادہ صندل سفید۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی مجیٹھ۔ برگ بید سادہ۔ برادہ چوب شیشم ہر ایک ایک پاؤ سب دواؤں کو چوبیس سیر پانی میں ایک دن اور ایک رات تر رکھیں۔ بعدہ بارہ سیر عرق کشید کریں۔ استعمال: صبح کو بارہ تولہ عرق شربت عناب چار تولہ ملا کر استعمال کریں۔

عرقِ مطبوخ ہفت روزہ

امراض سوداوی۔ پھوڑے پھنسیوں فساد خون وجع المفاصل اور آتشک کے لئے مفید ہے۔

پوست درخت ببول۔ پوست درخت کچنال۔ بیخ حنظل پھلی ببول۔ کلہی خرد بابرگ و پوست و بیخ۔ تند سیاہ کہنہ ہر ایک ایک پاؤ لے کر تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر باقی رہ جائے۔ تو چھان کر رکھ لیں۔

یہ سات خوراکیں ہیں۔ اس میں سے ایک خوراک روزانہ صبح کو استعمال کریں۔ اور سہ پہر کو کھچڑی کھائیں۔ اگر پیچش کی شکایت ہو جائے۔ تو اس عرق کا استعمال بند کر دیں۔ اور لعاب بہدانہ۔ تین ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی۔ پانچ ماشہ پانی میں نکال کر نبات سفید دو تولہ ملا کر استعمال کریں۔

نوٹ: یہ یاد رہے۔ کہ عرق مطبوخ ہفت روزہ کشید کیا ہوا عرق نہیں ہے بلکہ ایک جوشاندہ ہے۔ جو عرق کی طرح عرصہ تک خراب نہیں ہوتا۔ اس لیے ایک ہی بار تیار کر لیا جاتا ہے۔

عرق مکو

حرارت کو تسکین دیتا۔ اور امراض جگر میں مفید ہے۔ مکوئے خشک ایک سیر لے کر بیس سیر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح کو پندرہ سیر عرق کشید کریں۔

استعمال: دس بارہ تولہ عرق میں نبات سفید یا کوئی شربت ملا کر استعمال کریں۔

عرق نیلوفر

مقوی دل و دماغ ہے۔ تشنگی کو بجھاتا ہے۔ اور حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ نزلہ اور دردِ سر میں بھی مفید ہے۔ گل نیلوفر۔ سوا سیر کو دس سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت حسب معمول عرق کشید کریں۔ دس بارہ تولہ عرق میں شربت نیلوفر دو تولہ ملا کر استعمال کریں۔

عرق ہاضم

معدہ اور طحال کو قوت دیتا۔ اور ہاضم غذا ہے — لہسن پوتھیہ ایک گرہ۔ اجوائن دیسی۔ بھنگرہ ہر ایک نصف سیر۔ اسگند ناگوری پوست زرد ترنج۔ بادرنجبویہ ہر ایک ایک پاؤ۔ برادہ آہن ایک چھٹانک سب کو ایک سیر پانی میں بھگو کر اور زمین میں گڑھا کھود کر دفن کر کے گدھے کی لید اس پر ڈال دیں۔ اور سات روز کے بعد نکالیں۔ پھر عرق ادرک۔ نصف پاؤ۔ مغز گھیکوار دس تولہ۔ اضافہ کر کے عرق کشید کریں۔ خوراک:۔ دو تولہ سے پانچ تولہ تک استعمال کریں۔

عرق ہرا بھرا

تپ دق کے واسطے مفید ہے۔ علاوہ ازیں۔ سوزاک حرقت بول اور خفقان میں نافع ہے۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ خس۔ پدماکھ[1]۔ ناگرموتھہ گلو تازہ۔ شاہترہ۔ پوست نیم۔ گل نیلوفر۔ تخم کاسنی بادیان۔ تخم کدو۔ نیتر بالا۔ کشنیز خشک

---

[1] پدماکھ۔ کوہ ہمالیہ کے ایک درخت کی لکڑی ہے۔

ہر ایک پندرہ تولہ - تخم تلسی - تین تولہ - بیخ بیکنگر - بیخ جوانسہ - دھمایا - منڈی - ملٹھی ہر ایک سات تولہ - الائچی خرد - کوکنار - ہر ایک تین تولہ - جملہ ادویات کو رات کے وقت آٹھ گنے پانی میں بھگو رکھیں - صبح کے وقت بدستور عرق کشید کریں - استعمال : چھ تولہ عرق میں مصری دو تولہ ملا کر پلائیں -

عشرتی

ممسک وملذذ اور مقوی باہ ہے - نکچھکنی ایک ماشہ - کافور تین ماشہ زعفران - ورق طلا - ورقِ نقرہ ہر ایک نصف ماشہ - قرنفل ، مازو ہر ایک دو ماشہ - ریگ ماہی چار ماشہ - دارچینی چھ ماشہ - نوشادر - افیون خالص ہر ایک پانچ ماشہ - عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ - سب باریک پیس کر گوند کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں - خوراک :- ایک گولی سے دو گولی تک دودھ سے کھائیں -

ف

فولاد سیّال

معدہ وجگر کو طاقت پہنچاتا ہے - خون پیدا کرتا اور رنگ کو نکھارتا ہے - برادہ فولاد صاف شدہ ایک تولہ کو تیزاب شورہ (ایسڈ نائیٹرک) تین تولہ میں پانی ملا کر آگ پر رکھیں - جب فولاد حل ہو جائے - تو دس گنا پانی ملا کر بوتل میں بھر لیں - خوراک :- چار قطرے پانی میں ملا کر غذا کے بعد پیئیں -

ق

قرص آملہ لولوی

آنتوں اور معدے کو تقویت دیتے ہیں - دستوں کو روکتے اور تبخیر معدی کو دور کرتے ہیں - آملہ گائے کے دودھ میں پکایا ہوا - پانچ تولہ - کشنیز خشک - تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ - طباشیر - صندل سفید - سماق - زرشک پوست بیرون پستہ ہر ایک سات ماشہ - مروارید ناسفتہ - تین ماشہ - عنبر اشہب ، ورق طلا ورقِ نقرہ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ - سب کو باریک کر کے حسب معمول چار رتی کے قرص بنائیں - مقدار خوراک : صبح وشام ایک یا دو قرص پانی سے کھائیں -

قرص لبسابسہ

ریاح کا اخراج کرتے ہیں - بدہضمی اور بلغمی رطوبات کی زیادتی کو دور کرتے ہیں - بڑھے ہوئے پیٹ کو اپنی اصلی حالت پر لاتے ہیں - جاوتری - تج - الائچی خورد زنجبیل - پیپل - دارچینی - اسارون ہر ایک تین تولہ - قرنفل پانچ تولہ - فلفل سیاہ - سات تولہ - الائچی کلاں - پندرہ تولہ - سب کو کوٹ چھان کر چار چار

رتی کا قرص بنائیں - مقدار خوراک :- صبح وشام دو دو قرص پانی سے کھائیں -

قرص پودینہ

مقوی معدہ - کاسر ریح - قراقر شکم اور نفخ شکم میں نافع ہیں - کھانا ہضم کرتے اور بھوک لگاتے ہیں - پودینہ دیسی (خشک) دس تولہ - سماق نمک سیاہ - سہاگہ بریاں - بادیان ہر ایک پانچ تولہ - فلفل سیاہ تین تولہ - سب کو باریک کر کے چار چار رتی کے قرص بنائیں - مقدار خوراک :- ایک یا دو قرص بعد غذا پانی سے کھائیں -

قرص انتصابی (قرص دمہ جدید)

دمہ کے لئے مفید ہے - انتصابی کے چار چار چاول کے قرص بنائیں - مقدار خوراک : ایک ایک قرص صبح وشام مکھن یا شہد سے کھائیں -

قرص ابیض

جریان - سرعتِ انزال میں مفید ہے - بھوس اسپغول پانچ تولہ - کیترا دو تولہ مغز تخم تمر ہندی تین تولہ - کوکنار آٹھ عدد - نبات سفید - دس تولہ - کوٹ چھان کر پانی سے چار رتی کا قرص بنائیں - مقدار خوراک : دو قرص سے چار قرص تک پانی سے کھائیں -

قرص بواسیر

خونی وبادی بواسیر میں مفید ہے - زیرہ سفید - لونگ - سنبل الطیب مصطگی - ہر ایک تین ماشہ - صندل سرخ - کندر - دم الاخوین - صمغ عربی - لاکھ دانہ دھلا ہوا - سندرس - گل ارمنی - نشاستہ - افیون - ہر ایک پانچ ماشہ ہلیلہ سیاہ - بلیلہ - آملہ - مازو - تخم گندنا - کزمازج - خبث الحدید - ہر ایک نو ماشہ - بزرالبنج مقل ازرق ہر ایک ایک تولہ - تمام دوائیں کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں - مقدار خوراک : دو دو قرص صبح وشام پانی سے کھائیں - پرہیز : ترشی - بادی - اور قابض چیزوں سے کریں -

قرص تامیسر

مقوی باہ وبدن ہے - جذام اور برص کے مرض میں نافع ہے - حسب معمول چار چاول کا قرص بنا کر مکھن کے ساتھ استعمال کریں -

قرص چوَدھاتہ

پیشاب کی جلن - سرعت - جریان اور ضعفِ باہ میں مفید ہے - سیماب سیسہ - قلعی - جست ہر ایک دو تولہ - سب کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں - اور اجوائن خراسانی ایک سیر باریک شدہ کی چٹکی دیتے جائیں - اور چوب مدار سے ہلاتے رہیں - جب اجوائن ختم ہو جائے - تو ٹھنڈا ہونے پر نکال کر

مغز گھیکوار میں ایک دن کھرل کریں۔ اور قرص بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کرکے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح ایک سو بیس ۱۲۰ مرتبہ آنچ دیں۔ مقدار خوراک: دو چاول سے چار چاول تک مکھن میں کھلائیں۔ یا دو یا چار چاول کے قرص بنائیں۔

قرص خبث الحدید

جگر و معدہ کے لئے مفید ہے۔ کشتہ خبث الحدید کا ایک ایک رتی کا قرص نبات سفید کے شیرہ سے بنائیں۔ مقدار خوراک ایک ایک قرص صبح و شام جوارش جالینوس کے ساتھ کھائیں۔

قرص دمہ

دمہ نیا ہو یا پرانا۔ سانس کی تنگی و گلہ کی خشونت میں مفید ہے۔ نمک خوردنی درخت پر چڑھا سالم معہ بیخ۔ برگ و شاخ وغیرہ۔ پوست درخت آکھ۔ گل آکھ۔ پوست درخت سوہانجنہ۔ ہر ایک ایک سیر سب کو ہرلے بچاکر کسی محفوظ مقام پر جلالیں۔ اس راکھ کو باریک کرکے حسب معمول چار چار رتی کے قرص بنائیں۔ مقدار خوراک: دو دو قرص صبح و شام شربت صدر میں ملاکر چاٹیں۔

قرص زرنیخ

پرانی پیچش میں مفید ہے۔ کاغذ سوختہ۔ اقاقیا ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال زرد۔ ہر ایک سوا دو تولہ۔ چونا آن بجھا۔ ساڑھے چار تولہ۔ تمام دواؤں کو باریک کرکے آب بارتنگ کے ہمراہ چار رتی کا قرص بنائیں۔ مقدار خوراک: دو۔ دو قرص کھلائیں۔

قرص زرین

پیشاب کی زیادتی یا بار بار آنے میں مفید ہے۔ مثانہ کی کمزوری دور کرتے ہیں۔ ذیابیطس میں بھی نافع ہے۔ گردوں کو طاقت دیتے ہیں۔ تخم گزر۔ تخم کرفس۔ تخم اسپست۔ نانخواہ۔ بادیان۔ اجوائن دیسی۔ بیخ کرفس۔ لونگ فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ عاقر قرحا۔ دارچینی۔ زعفران۔ مصطگی۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی گلنار۔ سماق۔ بلوط۔ عود خام۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر چار رتی کا قرص بنالیں۔ مقدار خوراک: ایک دو قرص صبح و شام پانی سے کھائیں۔

قرص خاص

جریان کے واسطے مفید ہیں۔ دولئے ڈپٹی صاحب کے قرص بقدر چار چاول حسب معمول بنائیں۔ مقدار خوراک: ایک روزانہ مکھن میں رکھ کر کھائیں۔

قرص رصاص (قلعی)

جریان۔ سرعت انزال۔ احتلام میں مفید ہے۔ کشتہ قلعی کا ایک ایک رتی کا قرص بنائیں۔ مقدار خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام مکھن میں یا معجون مغلظ جواہر والی میں کھائیں۔

قرص صدر

دق وسل کی بیماریوں میں مفید ہے۔ کھانسی۔ بخار اور پھیپھڑوں کی کمزوری و خشکی دور کرتے اور زخموں کو بھرتے ہیں۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ کوکنار۔ اصل السوس۔ خطمی۔ بادیان ہر ایک تین تولہ۔ بہدانہ۔ شکر تیغال۔ تخم کتان۔ ست گلو۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک دو تولہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر نبات سفید کی مدد سے چار چار رتی کے قرص بنائیں۔ دو دو قرص صبح و شام شربت صدر کے ہمراہ استعمال کریں۔

قرص سرطان

دق وسل اور نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ سرطان سوختہ تین تولہ۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ گل سرخ۔ نشاستہ ہر ایک دو تولہ۔ کتیرا طباشیر۔ ساذج ہندی۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ رب السوس۔ ایک تولہ دواؤں کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک: دو۔ دو قرص پانی سے کھائیں۔

قرص عود عنبری

معدے کو قوت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا اور تبخیر کو دور کرتا ہے۔ کباب چینی۔ لونگ۔ مصطگی۔ بالچھڑ ہر ایک دو تولہ۔ الائچی خورد۔ جاوتری ہر ایک ایک تولہ۔ اگر خام (عود) تج۔ پوست ترنج۔ ہر ایک چار تولہ۔ جائفل۔ سونٹھ۔ فلفل دراز ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک نو ماشہ قند سفید تمام دواؤں کے وزن کے برابر۔ سب کو کوٹ چھان کر چار رتی کا قرص بنائیں۔ ایک ایک قرص بعد غذا دونوں وقت پانی سے کھلائیں۔

قرص فولاد

معدہ و جگر کو تقویت دیتا ہے۔ خون پیدا کرتا۔ اور رنگ نکھارتا ہے۔ حسب معمول کشتہ فولاد کے ایک ایک رتی کے قرص بنالیں۔ ایک قرص جوارش جالینوس یا مکھن میں رکھ کر کھائیں۔

قرص مبارکی

تپ دق و تپ محرقہ اور دوسرے بخاروں و یرقان کے لئے مفید ہے۔ گل سرخ۔ ترنجبین ہر ایک تین تولہ۔ تخم کاسنی ڈھائی تولہ۔ تخم خربزہ۔ مغز خیارین۔ طباشیر ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں ایک تولہ۔

رب السوس نو ماشہ۔ کافور۔ تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:
دو ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان یا عرق گاؤزبان۔

قرص مرجان

کھانسی۔ نزلہ۔ زکام۔ دمہ۔ ضعفِ دماغ۔ ضعفِ اشتہا میں نافع ہے۔
کشتہ مرجان کے حسب معمول قرص بنائیں۔ مقدار خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا کے ساتھ کھائیں۔

قرص مرجان جواہر والا

دل۔ دماغ۔ جگر کو تقویت بخشتا ہے۔ جریان میں نافع ہے۔ کشتہ مرجان جواہر والا کے نصف رتی کے قرص بنائیں۔ مقدار خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام مناسب بدرقہ میں دیں۔

قرص ملیّن

قبض کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے دو اجابتیں ہو کر طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ریوند چینی۔ بادیان۔ تربد سفید۔ گل سرخ ہر ایک دو تولہ۔ سقمونیا۔ ولائتی تین تولہ۔ کوٹ چھان کر چار رتی کا قرص بنالیں۔ مقدار خوراک: ایک یا دو قرص نیم گرم دودھ یا پانی سے کھائیں۔

قرص کلاں

اعصاب کی حس کو دور کرتے ہیں۔ مردوں کے جریان و عورتوں کے سیلان الرحم میں مفید ہے۔ عام جسمانی کمزوری دور کرتے ہیں۔ گل سرخ صندل سفید و سرخ۔ گلنار۔ درونج عقربی۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ زرنباد۔ آملہ مقشر۔ گل ارمنی۔ فادزہر حیوانی ہر ایک ایک تولہ۔ کشتہ یاقوت۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ کہربا۔ کشتہ یشب۔ طباشیر۔ تخم خرفہ۔ تخم کاسنی۔ جدوار خطائی۔ پوست بیرون پستہ ہر ایک تین ماشہ۔ دار چینی مصطگی ہر ایک دو تولہ۔ زعفران۔ مشک۔ عنبر اشہب ہر ایک نو ماشہ۔ افیون خالص ڈیڑھ تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب معمول چار رتی کے قرص بنالیں۔ مقدار خوراک: ایک یا دو قرص صبح و شام نیم گرم دودھ سے کھانے دو گھنٹہ پہلے کھائیں۔

قرص نسواں

سیلان الرحم اور اس سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں مفید ہے۔ گل دھاوا۔ موچرس گوند۔ مولسری۔ گوند ڈھاک۔ اسگند ناگوری تخم تالمکھانہ ہر ایک ایک تولہ سنگ جراحت۔ گیرو۔ ہر ایک تین تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر حسب معمول چار چار رتی کے قرص بنائیں۔ صبح و شام ایک یا دو قرص نیم گرم دودھ سے کھائیں۔

قرص مسیحی

دق و سل اور پرانے بخاروں میں مفید ہے۔ بلادمتبر۔ فلفل سیاہ۔ دانہ ہیل خورد۔ ست گلو۔ طباشیر ہم وزن کوٹ چھان کر چار چار رتی کے قرص بنائیں۔ مقدار خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام خمیرۂ ابریشم میں لپیٹ کر عرق گاؤزبان کے ہمراہ استعمال کریں۔

قرص مفاصل

وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد میں نافع ہے۔ سورنجان تربد سفید۔ زنجبیل۔ اسگند ناگوری ہم وزن کوٹ چھان کر حسب معمول چار چار رتی کا قرص بنالیں۔ مقدار خوراک: صبح و شام ایک سے دو قرص تک تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

قرص نقرہ جدید

ضعفِ دماغ میں نافع ہے۔ دل کو تقویت پہنچاتی ہے۔ کشتہ نقرہ پانچ تولہ۔ بہمن سفید ساڑھے سات تولہ کوٹ چھان کر دونوں کو ملالیں اور گوند کی مدد سے چار رتی کا قرص بنائیں۔ مقدار خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام دودھ یا پانی سے کھائیں۔

قرص نقرہ مرکب

دل و دماغ کو طاقت دیتی حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ ضعفِ باہ میں مفید ہے۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ بیضہ مرغ۔ کشتہ صدف۔ کشتہ مرجان ہر ایک دو تولہ۔ کشتہ نقرہ پانچ تولہ۔ سب کو ملا کر نبات سفید کے شیرہ سے چار رتی کا قرص بنائیں۔ مقدار خوراک: ایک ایک قرص صبح و شام خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا یا ایک تولہ مکھن کے ساتھ کھلائیں۔

قرص نقرہ

دل و دماغ کو قوت دیتا۔ اور باہ کو بڑھاتا ہے۔ جریان۔ احتلام و سرعت میں نافع ہے۔ کشتہ چاندی کے نبات سفید کے شیرہ کے ساتھ نصف رتی کا قرص بنائیں۔ مقدار خوراک: ایک ایک قرص مکھن میں رکھ کر دودھ سے کھائیں۔

قرص ہاضم

بدہضمی۔ نفخ شکم۔ کھٹی ڈکاروں و ہیضہ میں مفید ہے۔ اذراقی مدبر ایک تولہ۔ سوڈا بائی کارب۔ کھڑیا مٹی ہر ایک پانچ تولہ سب کو باریک پیس کر چار رتی کا قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ بعد غذا ایک قرص پانی سے دن یا وقت ضرورت ایک سے دو قرص تک عرق بادیان یا تازہ پانی سے کھلائیں۔

قرص اقاقیا

پرانی پیچش کے واسطے مفید ہے۔ اقاقیا۔ کاغذ سوختہ ہر ایک تین تولہ۔ ہڑتال زرد۔ ہڑتال سرخ۔ ہر ایک پانچ تولہ سب کو آب بارنگ پانچ سیر میں کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اگر پیپ زیادہ آتی ہو تو پانچ ماشہ قرص کھلا کر اوپر سے شہد خالص دو تولہ پانی میں ملا کر پلایا جائے۔ اور اگر کم آتی ہو تو تین ماشہ قرص کھلا کر اوپر سے چاول کی پیچ پلائیں۔

قرص زرشک

تپ محرقہ میں مفید ہے۔ اور جگر کی حرارت کو دور کرتا ہے زرشک دس تولہ۔ گل سرخ۔ چار تولہ۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ مغز تخم خیارین ہر ایک تین تولہ۔ ریوند چینی۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر اور لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ استعمال :- صبح کو تین چار ماشہ پانی یا کسی مناسب عرق (مثلاً عرق نیلوفر) کے ساتھ استعمال کریں۔

قرص سرطان کافوری

دق۔ سل۔ کھانسی اور تپ محرقہ میں مفید ہے۔ کافور قیصوری۔ ایک تولہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ ہر ایک تین تولہ۔ تخم کاہو۔ تین تولہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ طباشیر۔ شکر تیغال۔ گل سرخ ہر ایک چار تولہ اصل السوس مقشر (ملیٹھی) رب السوس ہر ایک پانچ تولہ۔ نشاستہ۔ خرفہ سیاہ ہر ایک سات تولہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک نو تولہ۔ سرطان محرق۔ پندرہ تولہ سب کو کوٹ چھان کر اور لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ استعمال :- صبح کو پانچ تا سات ماشہ عرق گاؤزبان وغیرہ کے ساتھ استعمال کریں۔

قرص طباشیر

ذیابیطس میں نافع ہے — تخم خرفہ۔ گل سرخ۔ گل ارمنی۔ گلنار۔ بنسلوچن تخم کاہو ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر اور پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

اِستعمال :- پانچ ماشہ قرص پانی یا عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھائیں۔

قرص طباشیر قابض

صفراوی دستوں اور پرانے بخاروں میں نافع ہے۔ بنسلوچن گل سرخ۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ سماق ہر ایک دو تولہ۔ گلنار۔ صندل سفید۔ تخم حماض ہر ایک ایک تولہ۔ افیون چھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر اور عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

استعمال :- تین ماشہ قرص پانی یا عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھلائیں۔

قرص غافث

تپ بلغمی۔ پرانے بخار اور جگر کے امراض میں نافع ہے۔ عصارۂ غافث دس تولہ۔ طباشیر سفید۔ بارہ تولہ۔ گل سرخ۔ نو تولہ کوٹ چھان کر گوند کے پانی کے ساتھ قرص بنائیں۔

استعمال : صبح کو پانچ تا سات ماشہ قرص عرق گاؤزبان وغیرہ کے ساتھ استعمال کریں۔

قرص کہربا

ہر جگہ کے جریان خون (نزیف) کو نافع ہے — کشنیز خشک بریاں۔ تخم خشخاش سیاہ۔ تخم خشخاش سفید۔ ہر ایک تین تولہ۔ کہربا۔ بسد مروارید۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ڈھائی تولہ۔ شاخ گوزن سوختہ۔ پوست بیضہ مرغ سوختہ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک دو تولہ۔ کوڑی جلائی ہوئی۔ بزرالبنج سفید۔ اجوائن خراسانی سفید ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کی مدد سے قرص بنالیں۔

استعمال : پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک پانی سے اِستعمال کریں۔

قرص گلنار

نفث الدم اور سیلان الدم کے لئے مفید ہے — گلنار۔ گل ارمنی۔ گوند ببول ہر ایک دو تولہ۔ گل سرخ۔ اقاقیا ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کتیرا ایک تولہ کوٹ چھان کر اور آبِ گلنار میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ استعمال :- چار ماشہ سے چھ ماشہ تک قرص مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

قرص مثلث

دردِ شقیقہ (آدھی سیسی) اور دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ مرکی لادن۔ کافور۔ افیون۔ زعفران۔ بزرالبنج۔ پوست بیخ لفاح ہر ایک پانچ ماشہ۔ کندر۔ انزروت۔ آملہ۔ گل ارمنی ہر ایک دس تولہ سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب اور آب کاہو میں قرص بنائیں۔ استعمال :- ایک قرص کو پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔

قیروطی آرد کرسنہ

ضیق النفس اور ذات الجنب (درد پہلو) کو مفید ہے۔ نیز بلغم غلیظ کو سینہ سے خارج کرتی ہے۔ آرد کرسنہ (مٹر) آرد حلبہ ہر ایک پانچ تولہ۔ شونیز (کلونجی) اصل السوس ہر ایک تین تولہ۔ عاقر قرحا دو تولہ موم۔ روغن سوسن ہر دو بقدر ضرورت۔ پہلے موم کو روغن میں گلائیں۔ پھر باقی ادویہ کوٹ چھان کر اور ملا کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت :- ذرا گرم کر کے سینہ یا پہلو پر مالش کریں۔

ک

کافور سیال

ہیضہ اور تخمہ (بدہضمی) کے لئے مفید ہے۔ دق و سل میں فائدہ بخشا ہے۔ نفث الدم (منہ سے خون آنے) اور بواسیر وغیرہ کا خون روکنے میں مؤثر ہے۔ کافور۔ ایک چھٹانک۔ روح شراب مصفیٰ چار چھٹانک کافور کو باریک کرکے روح شراب میں ملائیں۔ اور ڈاٹ لگاکر رکھیں۔ کہ اس میں کافور حل ہو جائے گا۔
استعمال :۔ تین چار قطرہ تک پانی میں ملاکر یا شکر مسفوف پر ڈال کر کھائیں۔

کبریت سیال

فسادِ خون اور سوداوی امراض میں نافع ہے۔ ہضم کو زائد کرتی ہے۔ گندھک آملہ سار۔ پانچ تولہ۔ کشتہ صدف دس تولہ۔ دونوں کو باریک کرکے دو سیر پانی میں حل کریں۔ اور آتشی شیشی میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھ دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو اتار کر سرد ہونے پر فلٹر کرلیں۔ مقدار خوراک :۔ صبح و شام دو۔ دو قطرے پانی میں ملاکر پئیں۔

کحل الجواہر

ضعفِ بصارت کے لئے مفید ہے۔ قوت بینائی کو زیادہ کرتا ہے۔ کافور ایک ماشہ۔ مشک خالص دو ماشہ۔ نمک ہندی۔ قرنفل۔ چھریلہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ نمک اندرانی۔ ساذج۔ سفیداب ارزیر۔ فلفل سیاہ۔ سنبل الطیب سرمہ اصفہانی۔ سرمہ سرخ۔ زعفران۔ بسد احمر ہر ایک سوا دو تولہ۔ خس سوختہ۔ مامیران چینی رسوت۔ نوشادر۔ زرد چوبہ (ہلدی) ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ صبر سقوطری۔ عصارۂ مامیثا۔ یاقوت۔ فیروزہ ہر ایک چھ تولہ۔ کف دریا۔ اقلیمیائے طلاء۔ اقلیمیائے نقرہ ہر ایک بارہ تولہ سب دواؤں کو عرق گلاب میں اس قدر کھرل کریں کہ دو سیر عرق صرف ہو جائے۔ استعمال : صبح اور رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگایا کریں۔

کحل نزولی

آنکھ میں پانی اترنے۔ اور جمع شدہ پانی کو تحلیل کرنے میں مفید ہے۔ مروارید ناسفتہ۔ سرمہ مامیران۔ مارقیشا۔ ذہبی مکلس۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک چھ ماشہ۔ سنگ بصری۔ فلفل سیاہ۔ ورق نقرہ۔ ہر ایک دو ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ ورق طلا۔ چار سرخ۔ سب کو آب بادیان میں کھرل کرکے سرمہ بنائیں۔
ترکیب : صبح کو اور رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

کحل بیاض

جالے۔ پھولے۔ ناخنہ اور دھند کے لئے مفید ہے۔ نحاس محرق۔ شادنج مغسول ہر ایک پانچ تولہ۔ اقلیمیائے فضہ دو تولہ زنگار۔ صبر۔ بورہ ارمنی ہر ایک ایک تولہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ زعفران ہر ایک چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر خوب باریک کھرل کرکے رکھ لیں۔ استعمال :۔ صبح و شام سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

کحل چکنی دوا

نزول الماء کی ابتدائی حالت میں مفید ہے۔ علی ہذا۔ جالا۔ پھولہ اور دھند کے لئے بھی نافع ہے۔ صابون۔ دس تولہ توتیا۔ رال ہر ایک پانچ ماشہ۔ صابون کو چاقو سے تراش کو باریک کرلیں۔ اور لوہے کے برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب صابون گلنے لگے۔ اس وقت توتیا کو سفوف کریں اور صابون میں شامل کرکے دستہ آہنی سے خوب حل کریں جب صابون پانی کی طرح رقیق ہو جائے اُس وقت رال کو سفوف کرکے شامل کریں۔ اور دستہ مذکور سے خوب حل کریں۔ اور آنچ تیز کریں۔ جب صابون خشک ہوکر سیاہ ہو جائے۔ تو برتن کو آگ سے علیحدہ کردیں۔ اور سرد ہونے پر دوا کو نکال لیں۔
استعمال :۔ باجرہ کے برابر دوا لے کر ذرا سے پانی میں حل کرکے سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

کحل روشنائی

ضعفِ بصارت۔ خارش چشم اور ناخونہ کے لئے مفید ہے۔ پیپل۔ ایلوا۔ بالچھڑ۔ لونگ۔ شادنج۔ توبال۔ مس ہر ایک تین تولہ۔ سونا مکھی۔ ساذج ہندی۔ بورہ ارمنی۔ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ مرچ سیاہ۔ سمندر جھاگ ہر ایک دو تولہ سوختہ۔ حب النیل (کالا دانہ) ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران نوشادر ہر ایک چھ ماشہ سب کو سرمہ کے مانند باریک کھرل کرکے اور چھان کر رکھیں۔ استعمال : صبح یا رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

کحل صدف

بینائی کو قوت دیتا۔ آنکھوں کی سرخی کاٹتا اور ٹھنڈک بخشتا ہے۔ صدف سوختہ تین تولہ۔ توتیا کرمانی بریاں تین ماشہ نبات سفید دو تولہ سب کو سرمہ کے مانند باریک کھرل کرکے رکھیں۔ صبح یا شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

کحل کافور

آنکھوں کی حرارت و حدت کو زائل اور سرخی کو دور کرتا ہے۔ نیز آنکھوں میں ٹھنڈک پیدا کرتا ہے۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ زعفران بالچھڑ ہر ایک دو تولہ رسوت دس تولہ۔ کافور۔ پانچ ماشہ سرمہ کے مانند باریک کھرل

کرکے اور چھان کر رکھیں۔

استعمال :- صبح وشام اور رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

کحل گل کنجد

جالے۔ پھولے اور ناخنہ میں مفید ہے۔ کلی گل کنجد۔ کلی گل چنبیلی فلفل سیاہ ہر ایک پانچ سو عدد۔ پھٹکری بریاں پانچتولہ سب کو باریک کھرل کرکے سرمہ بنا کر رکھ لیں۔ اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

کشتہ ابرک

لقوہ۔ غدر۔ کھانسی اور دمہ کے لئے مفید ہے۔ ابرک سفید دس تولہ۔ کو باریک باریک ورق کرکے کوٹلوں کی آگ پر سرخ کریں۔ اور گائے کے دودھ میں بجھائیں۔ یہاں تک کہ نرم ہو جائیں اس کے بعد آب گھیکوار میں چار سیر کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک ہونے کے بعد مٹی کے کوزے میں رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اگر کچھ خام رہے تو اسی طرح دوبارہ آنچ دیں۔ جب بالکل چمک نہ رہے۔ تو قابل استعمال سمجھیں۔ استعمال :- چار چاول سے ایک رتی تک شہد کے ہمراہ کھلائیں

کشتہ طلا جدید

روح کو تازگی بخشتا ہے۔ رمح وخون پیدا کرکے قوت مردمی میں اضافہ کرتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کے لئے مفید ہے۔ ورق طلا ایک تولہ۔ سیماب ایکتولہ۔ پہلے ان دونوں کو کھلی بنالیں۔ پھر خاردار چولائی کے پندرہ تولہ پانی میں کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں۔ اور دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور دو تولہ سے جتنا کم ہو۔ اتنا ہی سیماب ملا کر اسی طرح کھرل کریں۔ اور آنچ دیں۔ اس طرح تین بار کریں۔ ہر مرتبہ خاردار چولائی کے پندرہ تولہ پانی میں کھرل کرنا چاہیے۔ مقدار خوراک :- ایک چاول سے دو چاول تک مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔

کشتہ طلا کلاں

خاندان شریفی کے مخصوص مجربات میں سے ہے۔ تمام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے۔ ورق طلا ایکتولہ۔ شہد خالص پانچتولہ میں خوب حل کرکے ... ڈالیں کشتہ تیار ہے۔ مقدار خوراک :- دو چاول سے چار چاول تک دواء المسک معتدل جواہر والی کیساتھ دیں۔

کشتہ طلا مروارید

مردانہ قوتیں بحال کرتا ہے۔ دل ودماغ کو قوت دیتا اور عام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے۔ ورق طلا ایکتولہ مروارید چھ ماشہ یاقوت رمانی۔ زمرد ہر ایک نو ماشہ۔ آب لیموں تازہ مروق دس تولہ میں کھرل کریں۔ پھر مغز گھیکوار دس تولہ میں کھرل کرکے قرص بنالیں۔ اور کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ تین بار یہی عمل کریں۔ کشتہ تیار ہے۔ مقدار خوراک :- دو چاول مکھن یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا میں کھلائیں۔

کشتہ گئودنتی

ہر قسم کے بخاروں اور وجع المفاصل۔ لقوہ۔ عرق النساء وغیرہ اور سوداوی امراض میں نافع ہے۔ گئودنتی پانچتولہ نیم کوب کرکے اسگند ناگوری پانچتولہ ایک مٹی کے پیالہ میں نیچے بچھا دیں۔ اور گئودنتی کو رکھ کر اور پانچ تولہ اسگند اوپر ڈال دیں اور تھوڑا لوب ٹیکرا اوپر سے ڈال کر منہ بند کر دیں۔ گلحکمت کرکے گج پٹ کی آنچ دیں۔ تقریباً بیس سیر اپلے۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک : چار چاول سے دو رتی تک منقیٰ میں کھلا دیں۔

کشتہ صدف

مقوی دل ودماغ ہے۔ کثرت حیض اور ہر قسم جریان خون میں نافع ہے۔ صدف صادق (صدف مروارید) اچھی عمدہ صاف چمک دار۔ ایک پاؤ لے کر کوزہ گلی میں ڈالیں۔ اور پھر اوپر سے مغز گھیکوار بھر دیں۔ اور گل حکمت کرکے گج پٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر یہی عمل کریں اور پیس کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک :- دو رتی سے چار رتی تک مکھن وغیرہ میں دیں۔

کشتہ جریانی

جریان میں نافع ہے۔ سیسہ بقدر ضرورت لے کر لوہے کی کڑاہی میں پگھلائیں۔ اور اس پر تھوڑی تھوڑی کچی کھانڈ چھڑکتے جائیں۔ اور سوہانجنہ کی لکڑی سے چلاتے رہیں۔ جب سیسہ خاکستری رنگ ہو جائے۔ تو ٹھنڈا ہونے پر چھان کر شیشی میں رکھیں۔ مقدار خوراک : صبح کے وقت چار چاول سے ایک رتی تک مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

کشتہ مرکب

ضعف باہ میں مفید ہے۔ استادگی بڑھاتا ہے۔ اور خون پیدا کرتا ہے۔ سم الفار سفید۔ شنگرف۔ سیماب مصفیٰ۔ ہڑتال طبقی ہر ایک ایک تولہ۔ کھرل میں ڈال کر خوب سحق کریں۔ پھر عرق حرمل سولہ تولہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ خشک ہونے پر ٹکیاں بنا کر مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کرکے آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر شیر مدار میں چار پہر کھرل کرکے برگ حرمل بیس تولہ کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کریں اور پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر قدرے سحق کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک : ایک چاول مکھن میں ملا کر کھلائیں۔

کشتہ تامیسر

مقوی باہ۔ مولد خون ہے نیز بادی۔ بلغمی بیماریوں میں مفید ہے۔ خالص تانبہ کے دو پیسے۔ سیماب۔ قلعی ہر ایک ایک تولہ دونوں کو ملا کر ٹکیہ سی بنائیں۔ اس میں دونوں پیسے ملفوف کر لیں۔ ایک پاؤ دھتورہ سفید کے تازہ پھل کے نغدہ میں رکھ کر مٹی کے آبخورہ میں گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر ایک فٹ مربع گڑھا کھود

کر جنگلی اُپلے نیچے اُوپر رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔
مقدار خوراک : دو چاول سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں دیں۔

کشتہ خبث الحدید

جگر و معدہ کی اصلاح کرتا ہے۔ اور خون پیدا کرتا ہے۔ لوہے کا میل جتنا پرانا ہو بہتر ہے۔ دس تولہ باریک پیس لیں۔ جو زیادہ سخت ہو وہ پھینک دیں۔ پھر اس باریک شدہ حصہ کو پانی سے اچھی طرح دھو کر مٹی نکال دیں۔ اور روغن کنجد میں بریاں کر لیں۔ یہاں تک کہ سیاہ ہو جائے۔ اس کے بعد لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنا لیں۔ اور ایک کوزہ گلی میں رکھ کر مغز گھیکوار ڈال کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر ایک من اپلوں کی آنچ دیں یہ بار یہی عمل کریں۔
مقدار خوراک : ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں۔

کشتہ مرجان جواہر والا

تقویت دماغ کے لئے ہے۔ نزلہ۔ زکام میں نافع ہے۔ نسیان کے غلبہ کو زائل کرتا ہے —— بیخ مرجان دو تولہ۔ یاقوت رمانی۔ ورق نقرہ ہر ایک چھ ماشہ۔ عنبر اشہب ورق طلا ہر ایک دو ماشہ زمرد۔ دس ماشہ۔ سب کو عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر مٹی کے برتن میں گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔ مقدار خوراک : چار چاول سے ایک رتی تک خمیرہ گاؤزبان عنبری میں کھائیں۔

کشتہ نقرہ

ضعف باہ۔ جریان۔ احتلام و سرعت۔ کمزوری مثانہ میں نافع ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے —— چاندی ایک تولہ کا پترا لے کر ہاتھی سنڈی کے پانی میں اکیس بار بجھا دیں۔ پھر اس کے ایک پاؤ لندہ میں رکھ کر کپڑمٹ کریں۔ خشک ہونے پر چار سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کپڑمٹ کر کے تین بار آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک :۔ دو چاول سے نصف رتی تک مکھن یا بالائی میں۔

کشتہ بیضۂ مرغ

سیلانِ منی۔ ودی اور سیلان الرحم و ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ پوست بیضۂ مرغ کو چونہ اور نمک کے پانی سے اچھی طرح دھو کر صاف کریں۔ تاکہ اندرونی جھلی دور ہو جائے اور پوست خوب صاف ہو جائے۔ اس کے بعد ایک چینی کے برتن میں ڈال کر تین انگشت اوپر تک آب لیموں میں غرق کریں۔ آب لیموں کے خشک ہونے پر نکال کر کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے

پر گجپٹ کی آگ دیں۔ اس کے بعد بحفاظت شیشی میں رکھیں۔ استعمال : ایک رتی سے چار رتی تک مکھن یا بالائی میں ملا کر کھلائیں اور گائے کا دودھ پلائیں۔ ترشی۔ شیرینی اور تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے دورانِ استعمال پرہیز کرائیں۔

کشتہ تانبا

(تامیسر) مقوی باہ اور مقوی بدن ہے۔ مرض جذام و برص کے لئے نافع ہے تانبہ خالص۔ پانچ تولہ لے کر اور برادہ بنا کر چار پہر تک دہی سے کھرل کریں۔ اس کے بعد آب لیموں و نمک چار پہر تک کھرل کریں اور رات کے وقت پانی سے دھوئیں۔ دوسرے روز پھر آب لیموں اور نمک سے تمام دن کھرل کریں اور رات کے وقت دھوئیں۔ اسی طرح پانچ روز تک کھرل کریں۔ اس کے بعد تانبہ کا تہائی حصہ گندھک آملہ سار مصفےٰ اور سولہواں حصہ پارہ مصفیٰ ملا کر چار پہر آب لیموں اور نمک سے کھرل کر کے آتشی شیشی گل حکمت شدہ میں ڈال کر دس پہر تک آگ دیں۔ اس کے نکال کر حفاظت سے رکھیں۔ خوراک :۔ ایک چاول ہمراہ مکھن۔

کشتہ حجر الیہود

گردہ اور مثانہ کی پتھری میں مفید ہے۔ حجر الیہود دس تولہ شورہ قلمی بیس تولہ۔ آب مولی چھ سیر ایک مٹی کا سکورہ لے کر پہلے ایک تہ دس تولہ شورہ کی رکھیں۔ پھر حجر الیہود رکھ کر اس کے اوپر باقی شورہ رکھ کر اوپر سے ڈیڑھ سیر مولی کا پانی ڈالیں اور گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر آدھ سیر مولی کا پانی ڈال کر پھر بدستور سابق پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح چار مرتبہ آنچ دے کر رکھیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔ استعمال : بقدر چھ چاول یہ کشتہ لے کر بقدر دو چاول جو کھار ملا کر ایک گھونٹ پانی کے ساتھ سات روز تک مریض کو کھلائیں۔

کشتہ زمرد

مقوی و مفرح قلب ہے۔ جگر اور گردوں کو تقویت بخشتا۔ اور پیشاب کی کثرت کو روکتا ہے۔ زمرد دو تولہ کو عرق گلاب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور ایک کوزے میں مغز گھیکوار کے درمیان رکھ کر دس سیر اپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ اِستعمال :۔ بقدر دو چاول مناسب بدرقے سے کھلائیں۔

کُشتہ فولاد

اس کے افعال و خواص کشتہ فولاد سرد کے قریب ہیں یعنی اس کا اِستعمال گرم مزاجوں میں زیادہ مناسب ہے۔ برادہ فولاد اصلی یا ریتی کے لمبے کا برادہ لے کر عرق لیموں کاغذی سے دھوئیں تاکہ زنگ صاف ہو جائے۔ پھر جامن کے

سرکہ میں بھگوئیں۔ سرکہ برادہ سے دو تین انگل اوپر رہے۔ ایک ہفتہ کے بعد جب سرکہ خشک ہو جائے تو کھرل کر لیں۔ پھر لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے مع اس لعاب کے کسی برتن میں رکھ کر حسبِ ترکیب پندرہ سیر اپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر بحساب فی تولہ ایک ماشہ گندھک شامل کرکے کھرل کریں۔ پھر لعاب گھیکوار میں حسبِ دستور سابق کھرل کرکے پندرہ سیر اپلوں میں دوبارہ پھونک دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔ استعمال :- دو چاول سے ایک رتی تک یہ کشتہ جوارش جالینوس ۷ ماشہ یا دواءالمسک ۵ ماشہ یا کسی دوسری مناسب معجون کے ساتھ استعمال کرائیں۔

کشتہ قرن الایل

پسلی اور سینہ کے درد میں اور بلغمی کھانسی کے لئے نافع ہے۔ قرن الایل یعنی بارہ سنگھے کا سینگ لے کر ٹکڑے ٹکڑے کرکے خشک لکڑیوں میں رکھ کر جلائیں۔ اس کو خوب کوٹ کر سفوف بنا لیں۔ اور لعاب گھیکوار میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزہ میں رکھ کر گلِ حکمت کرکے دس۱۰ سیر اپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر ٹکیوں مسلم نکال کر کسی کھلے برتن میں رکھ دیں۔ دو چار روز میں ساری ٹکیاں میں سے کھِل کر سفید ہو جائیں گی۔ اس وقت سفوف کرکے کپڑے سے چھان کر رکھ دیں۔ استعمال :- چار چاول سے ایک رتی تک خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں۔

کشتہ قلعی

جریان۔ سرعت۔ رقت اور کثرتِ احتلام کے لئے مفید ہے — قلعی پانچ تولہ کا پتر بنا کر دانہ جو کے برابر کتریں۔ اور نیچے اوپر نصف سیر بھنگ گلِ حکمت کرکے گڑھے میں دس۱۰ سیر اپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر آہستہ سے قلعی کے ریزے کشتہ شدہ چن لیں۔ اور باریک پیس کر چھان کر رکھیں۔ استعمال :- ایک رتی سے دو رتی تک مکھن کے ساتھ کھلائیں۔

کشتہ مثلث

جریان۔ سرعت و رقت اور تقویت باہ کے لئے مفید ہے۔ قلعی جست۔ سیسہ ہر ایک دو تولہ کو ایک جگہ کرکے کڑچھے میں پگھلائیں۔ اور سات مرتبہ گلائے کے گھی میں بجھائیں۔ بعدہٗ پگھلا کر اس پر پوست خشخاش کا سفوف پاؤ بھر ایک ایک چٹکی ڈالتے جائیں۔ اور لوہے کی سیخ سے ہلاتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام پوست ختم ہو جائے۔ بعد ازاں اس راکھ کو ترش دہی میں چار گھنٹے کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند کرکے پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر اسی طرح مکرر کھرل کرکے آنچ

دیں۔ پانچ مرتبہ کی آگ سے بسنتی رنگ کا کشتہ تیار ہو جائے گا۔ استعمال : ایک رتی کی مقدار میں مکھن کے ساتھ کھلائیں۔ غذا میں بے نمک روٹی روغن زرد کے ساتھ دیں۔

کشتہ مرجان

کھانسی۔ دمہ۔ جریان۔ ضعف دماغ اور ضعفِ اشتہا کے لئے مفید ہے — مرجان پانچ تولہ لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے مصری دس۱۰ تولہ باریک شدہ نیچے اوپر دے کر ایک مٹی کے کوزے میں رکھیں اور کوزہ کا منہ بند کرکے گلِ حکمت کریں۔ خشک ہونے پر دس۱۰ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ جب سرد ہو جائے۔ تو باہر نکال کر کام میں لائیں۔ استعمال : بقدر چار چاول مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

کشتہ مرگانگ

امراضِ معدہ۔ جریان۔ ضعفِ ہاضمہ کے لئے مفید ہے — گندھک آملہ سار۔ نوشادر۔ رانگ۔ پارہ۔ ہر ایک دو تولہ لیکر اول رانگ اور پارہ کو عقدہ کریں۔ اس کے بعد سب دوائیں ملا کر کھرل کریں۔ پھر ایک آتشی شیشی گلِ حکمت شدہ میں ڈال کر گوٹوں کی آگ پر رکھیں۔ اور شیشی کے منہ میں سیخ چلاتے رہیں۔ تاکہ منہ بند نہ ہو جائے۔ مگر دوائیں سیخ نہ لگنے پائے۔ جب سیاہ دھواں نکلنا موقوف ہو اور زرد دھواں نکلنے لگے تو آگ سے اتار لیں۔ اور سرد ہونے پر شیشی سے نکال لیں۔ استعمال : ایک رتی کے ہمراہ بالائی یا دواءالمسک پانچ ماشہ یا جوارش جالینوس سات ماشہ کے کھلائیں۔

کشتہ مروارید

خفقان۔ توحش قلب۔ ضعفِ معدہ و جگر اور ضعفِ دماغ کے لئے مفید ہے — مروارید ناسفتہ دو تولہ کو ایک روز شیر گاؤ سے کھرل کرکے گل گاؤزبان بیس تولہ کے نغدہ میں رکھ کر گلِ حکمت کریں۔ اور پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین آنچیں دیں۔ کشتہ تیار ہے۔ استعمال : ایک رتی مکھن یا بالائی یا خمیرہ گاؤزبان کے ساتھ۔

کشتہ نقرہ

ضعفِ باہ۔ جریان۔ رقت احتلام۔ ضعفِ اعضاء رئیسہ اور ضعف مثانہ کے لئے مفید ہے — چاندی خالص ایک تولہ کا پترہ بنا کر ہاتھی سونڈی بوٹی کے پانی میں اکیس۲۱ مرتبہ بجھائیں۔ بعد ازاں اسی بوٹی بیس۲۰ تولہ کا نغدہ بنا کر اس میں چاندی کا پترہ رکھ کر پھر تین مرتبہ گلِ حکمت کرکے خشک کریں۔ اس کے بعد ہوا سے بچا کر

چار سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر اسی طرح بوٹی مذکور کے نغندہ میں رکھ کر تین مرتبہ اور آگ دینے سے کشتہ تیار ہو جائیگا۔ استعمال: دو چاول سے چار چاول تک مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔ ترشی۔ مچھلی اور تیل کی اشیاء سے پرہیز رکھیں۔

گ

گلقند سیوتی
دل کو قوت دیتا۔ اور وحشت و خفقان کو دور کرتا ہے۔ گل سیوتی نصف سیر۔ قند سفید۔ ایک سیر۔ گل سیوتی پر عرق بید مشک چھڑک کر ہاتھ سے ملیں۔ اور قند ملا کر چار روز تک سایہ میں رکھیں۔ استعمال: روزانہ صبح کو دو تولہ سے چار تولہ تک ہمراہ عرق گاؤ زبان وغیرہ کے دیں۔

گلقند عسلی
فاضل رطوبت کو خشک کرتا ہے۔ ملیّن طبع ہے — گل سرخ تازہ ایک سیر کو شہد خالص دو سیر میں مل کر چار پانچ روز تک دھوپ میں رکھیں۔ مقدار خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک عرق بادیان کے ساتھ کھائیں۔

گلقند گلاب
معدہ اور دماغ کو تقویت دیتا۔ اور قبض کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ گل سرخ تازہ ایک سیر لے کر قند سفید تین سیر ملا کر قدرے عرق گلاب چھڑک کر دھوپ میں رکھ دیں۔ تین چار روز کے بعد قابل استعمال ہے۔ مقدار خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک عرق بادیان کے ساتھ استعمال کریں۔

گلقند ماہتابی
خفقان اور وحشت کو زائل کرتا ہے — گل چاندنی سو عدد قند سفید۔ انتیس تولہ۔ قدرے عرق گلاب چھڑک کر خوب مل کر کے چاندنی رات میں رکھیں۔ کہ ماہتاب کا نور اس پر پڑے۔ چار روز کے بعد استعمال میں لائیں۔ مقدار خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک پانی یا کسی عرق کے ساتھ دیں۔

گندھک محلول
مصفی خون اور مقوی باہ ہے۔ جذام اور برص میں نافع ہے۔ گندھک آملہ سار پانچ تولہ۔ روغن سرسوں۔ نصف پاؤ میں کھرل کر کے کپڑ الت کریں۔ اور بدستور جوہر بنا لیں۔ ترکیبِ استعمال: تین چار قطرے پان میں یا کسی حلوہ وغیرہ میں رکھ کر کھلائیں اور مقامِ ماؤف پر تھوڑا سا لے کر مالش کریں۔

ل

لعوق مسیحی
دق و سل میں نافع ہے۔ پھیپھڑوں کے زخم اور خشک کھانسی میں فائدہ دیتا ہے — لعاب بہدانہ۔ لعاب اسپغول ہر ایک تین تولہ۔ آب انار شیریں۔ آب گھیا۔ آب کگڑی۔ آب برگ خرفہ مروق ہر ایک بیس تولہ نبات سفید ایک سیر ملا کر قوام بنائیں۔ بعدہ مغز بادام شیریں۔ تخم خشخاش سفید۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک دو تولہ رُبّ السوس۔ شکر تیغال ہر ایک ایک تولہ سفوف کر کے شامل کریں۔ مقدار خوراک: چھ ماشہ دن میں دو تین بار کھائیں۔

لبوبِ صغیر
مقوی باہ۔ مقوی گردہ و مثانہ اور مولد منی ہے۔ مغز بادام شیریں۔ مغز اخروٹ۔ حبۃ الخضرا۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم۔ مغز فندق پستہ نارجیل تازہ۔ مغز حب القلقل۔ خشخاش سفید۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ کنجد مقشر بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ قرفہ۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ عاقر قرحا۔ کباب چینی۔ شقاقل خولنجان۔ تخم جرجیر۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ تخم ہلیون ہر ایک تین تولہ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر ادویہ سے سہ چند شہد خالص کا قوام بنائیں۔ اور بصورت معجون دوائیں ملائیں۔ استعمال: سات ماشہ روزانہ صبح کو دودھ یا پانی سے کھلائیں۔

لبوبِ کبیر
مقویات باہ میں اس کا مقام بہت بلند ہے۔ اسی وجہ سے اس کی شہرت بھی بہت زیادہ ہے۔ یہ مقوی اعصاب۔ مولد منی۔ مقوی دل و دماغ۔ مقوی گردہ۔ مفرح اور مسمن بدن ہے — خصیۃ الثعلب۔ نارجیل تازہ۔ مغز سر کنجشک۔ خشخاش سفید ہر ایک چھ تولہ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم۔ ماہی روبیان۔ خولنجان۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ زنجبیل۔ کنجد مقشر۔ دارچینی۔ برادہ قضیب گاؤ سورنجان۔ بوزیدان۔ نعناع خشک ہر ایک تین تولہ۔ سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ قرنفل کباب چینی۔ اندر جو شیریں۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ حب القلقل۔ تخم گزر۔ تخم پیاز تخم ترب۔ تخم شلغم۔ اسپست۔ تخم ہلیون ہر ایک دو تولہ۔ جوز بوا۔ جاوتری۔ چھڑیلہ فلفل دراز ہر ایک پندرہ ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ زعفران۔ مصطگی۔ ہر ایک سوا دو تولہ۔

عود خام۔ ڈیڑھ تولہ۔ عنبر اشہب ایک تولہ۔ مشک چھ ماشہ۔ ورق طلا ایک ماشہ۔ ورق نقرہ چھ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور سہ چند شہد خالص کا قوام بنا کر ادویہ ملائیں۔ بعدہٗ ورق طلا و نقرہ حل کر دیں۔ استعمال: صبح کو بقدر پانچ ماشہ دودھ یا پانی سے کھلائیں۔

لعوق آب تربوز والا

مرض سل اور خشک کھانسی کے لئے مفید ہے۔ تخم خشخاش صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ ہر ایک تین تولہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ ہر ایک چار تولہ۔ مغز بادام شیریں۔ سات تولہ۔ روغن بادام بارہ تولہ۔ ترنجبین۔ تیس تولہ۔ آب تربوز ایک پاؤ۔ مغز کدو سے مغز بادام تک جس قدر ادویہ ہیں۔ ان کا شیرہ نکال لیں۔ اور ترنجبین حل کر کے چھان لیں۔ بعد ازاں آب تربوز اضافہ کر کے قوام بنائیں اور تخم خشخاش سے نشاستہ تک کی ادویہ اور روغن بادام اضافہ کر کے رکھیں۔ استعمال:۔ دن میں تین چار مرتبہ بقدر پانچ پانچ ماشہ چٹائیں یا عرق گاؤزبان میں ملا کر پلائیں۔

لعوق آب نیشکر والا

سل اور خشک کھانسی میں مفید ہے ۔ لعاب اسپغول۔ لعاب بہدانہ۔ لعاب تخم خطمی۔ آب انار شیریں۔ آب انار ترش۔ آب خیار۔ آب کدو۔ آب برگ بانسہ۔ آب نیشکر تازہ (گنے کا رس) ہر ایک پندرہ تولہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مغز بادام شیریں۔ سکر العشر (شکر آکھ) تخم خشخاش۔ ہر ایک بیس تولہ۔ نبات سفید دو سیر۔ خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر لعابوں اور پانیوں میں شکر ملا کر اور قوام بنا کر دوائیں ملائیں۔ استعمال: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

لعوق سپستان

بلغم کو سینہ سے صاف کرتا اور نزلہ اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ سپستان کلاں دس تولہ۔ عناب پانچ تولہ۔ پوست خشخاش۔ تین تولہ۔ اصل السوس دو تولہ۔ تخم خطمی سفید۔ تخم خیارین ہر ایک ایک تولہ۔ بہدانہ چھ ماشہ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ اور قند سفید دواؤں سے سہ چند ملا کر قوام بنائیں اور آخر قوام میں جو مقشر۔ مغز بادام شیریں۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک دو تولہ لے کر اور پانی میں پیس کر چھان کو شامل کریں۔ بعد ازاں صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس ہر ایک چھ ماشہ سفوف کر کے ملائیں۔

استعمال:۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

لعوق سپستان خیار شنبری

ذات الجنب اور کھانسی میں مفید ہے۔ اور ملین ہے ۔ عناب سپستان ہر ایک پاؤ خطمی۔ سنامکی۔ شیر خشت ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مغز املتاس چھ تولہ۔ خمیرہ بنفشہ تین تولہ ترنجبین چھ تولہ۔ روغن بادام شیریں۔ پانچ ماشہ نبات سفید ایک پاؤ ۔ سب ادویہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہے۔ تو اتار کر اور مل چھان کر اس میں مغز املتاس۔ شیر خشت۔ ترنجبین خمیرہ اور نبات سفید ملا کر قوام کریں اور آخر میں روغن بادام کا اضافہ کریں۔ استعمال: ایک ایک تولہ صبح و شام عرق گاؤزبان یا پانی میں ملا کر پلائیں۔

لعوق کتان

بلغمی دمہ و ضیق النفس کو مفید ہے۔ لعاب تخم کتان (السی) ایک پاؤ میں قند سفید اور عسل خالص۔ ہر ایک ایک پاؤ شامل کر کے قوام بنائیں ایک تولہ سے دو تولہ تک پانی یا عرق کے ساتھ کھلائیں۔

لعوق معتدل

نزلہ۔ زکام اور کھانسی میں مفید ہے۔ بادام شیریں مقشر مغز تخم کدوئے شیریں۔ ہر ایک تین تولہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ رب السوس ہر ایک پانچ تولہ سب کو کوٹ چھان کر قند سفید۔ ایک سیر کا قوام بنا کر دوائیں شامل کریں۔ استعمال: ایک تولہ لے کر عرق گاؤزبان وغیرہ کے ساتھ کھلائیں۔

لعوق نزلی

نزلہ اور کھانسی کے لئے مفید ہے ۔ اصل السوس تین تولہ تخم خطمی بہدانہ ہر ایک چار تولہ۔ سب کو رات کے وقت پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ اور مل چھان لیں۔ بعدہ ایک سیر قند سفید ملا کر قوام بنائیں۔ اور مغز بہدانہ۔ صمغ عربی ہر ایک تین تولہ۔ کتیرا چار تولہ۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ باریک سفوف کر کے قوام میں شامل کریں۔ استعمال: سات ماشہ سے ایک تولہ تک پانی یا کسی دوسرے بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

م

مالتی بسنت

مقوی معدہ۔ مشتہی اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ تپ کہنہ۔ تپ دق اسہال۔ سنگرہنی میں معمول ہے۔ نیز منعش حرارت غریزیہ ہے۔

ورق طلا تین ماشہ۔ مروارید ناسفتہ چھ ماشہ۔ شنگرف نو ماشہ۔ مرشح سیاہ ایک تولہ یشب بحری (کہربا) دو تولہ پہلے سب کو باریک کرکے اور گائے کے مکھن میں چرب کرکے کھرل کریں۔ بعدہٗ آب لیموں کاغذی میں اِس قدر کھرل کریں۔ کہ دہنیت جاتی رہے۔ اس کے ایک رتی کا قرص بنا کر رکھیں۔ استعمال:۔ بوقتِ ضرورت ایک قرص تپ مزمنہ اور تپ دق میں سفوف ست گلو کے ہمراہ۔ سنگرہنی اور اسہال میں زیرہ کے ہمراہ بلغمی و ریاحی امراض میں شہد کے ہمراہ دیں۔ اور فسادِ خون و صفراوی امراض میں رسوت کے ہمراہ کھلائیں۔

قائم الذہب

مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کے مجرّبات خصوصی میں سے ہے۔ ارواح و قوی کو تقویت پہنچاتا۔ عام جسمانی کمزوری کو رفع کرتا۔ مصفیٔ خون اور مقوی باہ ہے۔ اور دق و سِل میں نافع ہے — تیزاب شورہ چھ ماشہ۔ تیزاب نمک چھ ماشہ دونوں کو اتنی بڑی شیشی میں ڈالیں۔ کہ شیشی کا دو تہائی حصّہ خالی رہے۔ بعدازاں اِس میں برادہ طلا چھ ماشہ ڈال کر رکھ دیں۔ ایک دو روز میں سونا تیزاب مذکور میں حل ہو جائے گا۔ اس کے بعد اس میں تین تولہ پانی ملا کر رکھیں۔ استعمال: دو سے پانچ قطرہ تک پانی یا کسی عرق مفرح میں ملا کر پلائیں۔

مربّٰی آملہ

دماغ۔ معدہ اور جگر کو قوت دیتا۔ دستوں کو روکتا۔ دوران سر کو مفید ہے۔ آملہ سبز تازہ لے کر پانی میں خوب جوش دیں تاکہ آملہ نرم ہو جائے۔ اُس وقت قند سفید کا قوام بنا کر آملہ کو قوام میں ڈال دیں دوسرے روز قوام کو معہ آملہ کے اس قدر پکائیں۔ کہ قوام درست ہو جائے اس کے بعد محفوظ رکھیں۔ اگر تیسرے روز قوام پھر کچھ پتلا ہو تو پکا کر درست کر لیں۔ روزانہ ایک عدد لیکر پانی سے دھو کر کھائیں۔

مربٰی بیلگری

پیچش اور دستوں کے لئے مفید ہے۔ بیل پختہ کلاں جس کا چھلکا باریک ہو لے کر چھلکا دور کر کے چاقو سے گول گول قاشیں تراش لیں۔ اور قاشوں سے بیجوں کو نکال دیں۔ پھر قند سفید کا قوام بنائیں۔ اور قوام کی تیاری کے قریب قاشوں کو قوام میں شامل کر دیں اور قوام تیار ہونے پر محفوظ رکھیں۔ استعمال:۔ دو تولہ صبح و شام کسی مناسب بدرقہ یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

مربٰی سیب

مقوی دل و دماغ۔ مفرح۔ اختلاج و خفقان کے لئے مفید ہے۔ سیب عمدہ تازہ لے کر چھلکا دور کریں۔ اور مربّی آملہ کے طریقہ پر حسبِ معمول

تیار کریں۔ استعمال: دو تولہ پانی یا عرق مفرح کے ساتھ کھلائیں۔

مربٰی ہلیلہ

دماغ اور معدہ کو قوت دیتا۔ قبض کی دائمی شکایت کو زائل کرتا۔ قوت حافظہ اور بینائی کو بڑھاتا ہے — حسب ترکیب مربی آملہ تیار کریں۔ استعمال: رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر ایک سے دو عدد تک کھلائیں۔

مروارید سیال

دل و دماغ کو تقویت پہونچاتا۔ مفرح و مسکن ہے۔ اور موتی جھرہ میں بہت مفید ہے — مروارید ایک ماشہ لے کر آب لیموں تھوڑا تھوڑا ملا کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ مروارید بالکل اس میں حل ہو جائے۔ آب لیموں کا وزن تقریباً ایک تولہ ہونا چاہیئے۔ محلول کو گاڑھے کپڑے میں تین بار چھان کر رکھیں۔ استعمال:۔ دو قطرے سے پانچ قطرے تک عرق گلاب ایک دو تولہ میں ملا کر پلائیں۔

مرہم آتشک

آتشک کے زخم کو صاف کر کے مندمل کر دیتا ہے — چوب چینی تین ماشہ۔ شنگرف تین تولہ توتیائے ہندی بشستہ چھ تولہ سب چیزوں کو لے کر بیضۂ مرغ کو بھوبھل میں گرم کر کے زردی نکال لیں۔ اور زردی میں مذکورہ دواؤں کو سفوف کر کے ملائیں۔ اور بطور مرہم استعمال کریں۔

مرہم جدوار

زخموں اور قرحوں کو بھرتا ہے۔ چوٹ کے درد کے لئے مفید ہے کو تحلیل کرتا۔ اور طاعون کی گلٹیوں پر لگایا جاتا ہے — جدوار چھ ماشہ۔ قنہ (گندہ بہروزہ) ڈیڑھ تولہ۔ زرد چوبہ دیودار۔ اصل السوس۔ برگ حنا۔ بھربھونجہ کی چھت کا دھواں ہر ایک تین تولہ پوست درخت ببول۔ برگ درخت نیب ہو جویہ (رتن جوت) ہر ایک چھ تولہ۔ بہروزہ کے علاوہ تمام دواؤں کو خوب باریک سفوف کر لیں۔ اور ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ کہ دو تہائی پانی رہ جائے۔ اس وقت چھان لیں۔ اور روغن کنجد ساٹھ داخل کر کے دوبارہ جوش دیں۔ جب پانی جل کر خشک ہو جائے اور محض روغن باقی رہے۔ اس وقت قنہ مذکور اور موم چھ تولہ شامل کر کے جوش دیں۔ جب سب مل کر حل ہو جائیں تو حفاظت سے رکھ لیں۔ نیم گرم کر کے گلٹیوں پر ضماد کریں۔

مرہم داخلیون

رحم کے ورم اور سختی کا محلل ہے — روغن زیتون کہنہ۔ بارہ تولہ مردار سنگ چھ تولہ۔ تخم خطمی۔ تخم مردہ۔ تخم کتان۔ اسپغول۔ میتھی ہر ایک دو تولہ — تخموں کو رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں اور صبح کو مل کر لعاب نکالیں۔

بعدازاں مردار سنگ کو باریک کر کے روغن زیتون شامل کر کے آگ پر پکائیں۔ اور مردار سنگ کو
کوڈی سے حرکت دیتے رہیں۔ بعد ازاں لعاب شامل کر کے پکالیں جب محض روغن باقی رہ
جائے۔ تو چھان کر رکھ لیں۔

مرہم رال

زخم کے فاسد گوشت کو صاف کرتا۔ اور آتشک اور ناسور کے زخموں میں
مفید ہے ـــــ موم سفید کافور قیصوری۔ رال کتھ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔
سب کو جدا جدا سفوف بنالیں۔ پھر روغن گاؤ چھ تولے کر اور موم ملاکر آگ پر حل کرلیں۔
اول رال شامل کریں اس کے بعد کتھ۔ اس کے بعد کافور شامل کر کے حل کر کے رکھ لیں ـــ
استعمال: زخم کو نیب کے پانی سے دھوکر مرہم لگائیں۔

مرہم کافوری

ورم کو تحلیل کرتا۔ اور زخم کی سوزش اور جلن کو دور کرتا ہے ـــ سفیداب
روغن شیر بخت۔ موم سفید۔ سفیدی بیضۂ مرغ۔ ہر ایک چار تولہ کافور
ایک تولہ ـــ موم سفید کو روغن شیر بخت میں آگ پر پکائیں۔ اور کافور۔ سفیداب قلعی کو
باریک پیس کر داخل کردیں۔ اور خوب حل کریں۔ بعد ازاں سفیدی بیضۂ کو شامل کر کے خوب
حل کریں۔ استعمال: پنبہ کہنہ پر لگاکر زخم پر رکھیں۔

معجون شنگرفی

تقویت باہ کے لئے عجیب الاثر دوا ہے۔ بوڑھوں اور کمزوروں
کے لئے ایک نادر تحفہ ہے۔ موسم سرما میں بناکر استعمال کریں ـــ
نسخہ: شنگرف پانچ تولہ۔ مرغ جوان بارہ عدد لے کر روزانہ تھوڑا شنگرف ایک ساٹھے
کے قیمہ میں ملاکر مرغوں کو کھلائیں۔ یہاں تک کہ تمام شنگرف ختم ہوجائے۔ شنگرف کے کھانے
سے مرغوں کے بال و پر گرجائیں گے۔ اس کے بعد ایک مرغ کو ذبح کریں۔ اور اس کا خون
کسی برتن میں لیں۔ مرغ کے گوشت کا قیمہ کر کے یہ خون ملائیں۔ اور مرغوں کو کھلائیں ـــ
اسی طرح باقی مرغوں میں سے روزانہ ایک مرغ کا قیمہ کر کے دوسرے مرغوں کو کھلا دیں۔
یہاں تک کہ ایک مرغ باقی رہ جائے۔ اس کو ذبح کر کے اس کا گوشت ایک سیر گھی میں
بھونیں۔ یہاں تک کہ سرخ ہوجائے۔ اس کے بعد اس کو ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک
کریں اور مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ پیپل
سونٹھ۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر
ملائیں۔ اور سہ چند شہد قوام میں شامل کر کے معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک: نوماشہ یہ معجون

دودھ سے کھائیں۔

مَعجونِ نشاط افزا

نہایت مقوی و ممسک ہے۔ اس بارے میں جتنی تعریف کی
جائے کم ہے۔ خود بناکر استعمال کیجئے اور دوست احباب کو
تحفۃً دیجئے۔
نسخہ: مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب القلقل۔ مغز بنولہ۔ مغز چرونجی مغز بلدجیل
مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز فندق۔ مغز حبۃ الخضرا۔ مغز حب الزلم۔ مغز تخم خربزہ۔
تخم خشخاش سفید۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم کڑ۔ چھوہارا۔ مغز تخم ریٹھا ہر ایک چھ ماشہ
ثعلب مصری۔ نافۂ ہرن خشک برادہ کیا ہوا۔ مغز کنجشک نر۔ ریگ ماہی ہر ایک ایک تولہ
کباب چینی۔ خولنجان۔ دار چینی۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ اگر۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید
تودری زرد۔ تودری سرخ۔ سورنجان۔ بوزیدان۔ ناگیسر۔ فرنجمشک۔ تالیس پتر۔ گاؤزبان
دانہ الائچی خرد۔ دانہ الائچی کلاں۔ شقاقل مصری۔ اندرجو شیریں۔ گوکھرو پروردہ۔ ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ۔ مصطگی۔ بالچھڑ۔ ناگرموتھا۔ تخم بھنگ۔ درونج۔ زرنباد۔ معاش (میدہ
لکڑی بدل)، تخم لیموں۔ سونٹھ۔ پیپل۔ عاقرقرحا۔ تگر۔ تخم اوٹنگن۔ صندل سفید۔ چھڑیلہ زعفران
کیترا۔ تخم شلغم۔ تخم گزر۔ تخم پیاز۔ تخم اسپست۔ اجوائن خراسانی۔ تخم دھتورہ ہر ایک پونے
دو ماشہ مایہ شترا عرابی۔ تین ماشہ۔ موصلی سنبل تالمکھانہ بر ہلیں۔ اسگند۔ ستاور۔ حب الزلم بریاں
مغز تخم کونچ۔ چنیاگوند۔ میدہ لکڑی۔ سمندر سوکھ ہر ایک تین ماشہ۔ مشک خالص عنبر اشہب
ہر ایک سات رتی ورق طلا پونے دو ماشہ۔ ورق نقرہ۔ ساڑھے تین ماشہ۔ مربائے آملہ گٹھلی
نکالا ہوا تین عدد۔ روغن بھنگ۔ پانچ تولہ۔ شربت انار شیریں۔ پانچ تولہ۔ شہد اور چینی
دونوں برابر وزن دواؤں سے تگنے۔ بدستور معجون تیار کریں۔ روغن بھنگ آخر میں شامل کریں۔
مقدار خوراک و ترکیب استعمال: تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

معجون چوب چینی

یہ معجون دل و دماغ۔ جگر گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی اور
قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ اس کے باوجود مفرح اور نشاط آور
بھی ہے۔
نسخہ: چوب چینی اعلیٰ درجہ کی (گھنی ہوئی نہ ہو) چار تولہ۔ مردار سنگ ناسفتہ۔ آدھ
دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ دار چینی۔ جائفل۔ جاوتری۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ

شقاقل مصری ہر ایک نو ماشہ۔ لاجورد مغسول۔ ریوند چینی۔ افیتون بالچھڑ۔ ریگ ماہی۔ ماہی رو دیاں۔ (جھینگا مچھلی) درونج عقربی۔ زرنباد۔ تخم گزر۔ تخم شلغم۔ تخم مولی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید تودری سرخ۔ تودری زرد۔ تخم اسپست۔ گوکھرو ہر ایک تیرہ ماشہ۔ الائچی خورد۔ مصطگی اگر۔ مایہ شتر اعرابی۔ تگر۔ ہر ایک دس ماشہ۔ زعفران۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ بوزیدان سورنجان۔ کباب چینی۔ خولنجان۔ قسط شیریں۔ ناگرموتھا ہر ایک سات ماشہ۔ بھنگ۔ پانچ تولہ پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھیں اور گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ گل سرخ۔ چھڑیلہ ہر ایک پونے چار ماشہ کو پانی میں جوش دے کر چھان کر رکھیں۔ اس کے بعد خشخاش سفید۔ مغز تخم خربزہ۔ تخم خیارین۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک پونے چار تولہ کو مذکورہ بالا جوشاندہ میں پیس کر چھان لیں۔ اس کے بعد اس میں آب بہی شیریں۔ آب سیب شیریں۔ عرق گلاب ہر ایک آدھ سیر چینی اور شہد خالص ہر ایک قوام سے نصف نصف دواؤں سے سہ چند شامل کر کے قوام بنائیں۔ عنبر کو اسی قوام میں شامل کریں۔ اس کے بعد باریک کی ہوئی دوائیں آمیز کریں۔ پھر مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ ہر ایک پونے چار تولہ باریک پیس کر اضافہ کریں۔ آخر میں مشک و زعفران کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے ملائیں۔ بس معجون تیار ہے۔ مقدار خوراک: چھ ماشہ یہ معجون صبح کو دودھ سے کھلائیں۔

معجون جریان

اس معجون میں یہ خوبی ہے۔ کہ اگر جریان کے مریض کو قبض رہتا ہو تو وہ بھی دور ہو جاتا ہے۔ اور جریان بھی نہیں رہتا۔

نسخہ: ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ گوند ببول۔ بریاں تالمکھانہ۔ بیج بند۔ تخم کونچ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ دارچینی۔ تج۔ پیپل۔ سونٹھ۔ گل سرخ۔ گل گاؤزبان۔ گل سیوتی ہر ایک ایک تولہ۔ مویز منقی سولہ تولہ۔ چینی بتیس تولہ۔

ترکیب تیاری: دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مویز منقی کو پانی سے دھو کر گٹھلی نکال کر پانی میں پیسیں۔ اس کے بعد چینی میں تھوڑا پانی ملا کر قوام بنائیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو پسی ہوئی مویز منقی شامل کریں۔ پھر باریک شدہ دوائیں ملائیں۔ اور کسی صاف مرتبان میں رکھیں۔ مقدار خوراک: ایک ایک تولہ یہ معجون صبح و شام دودھ سے کھائیں۔

معجون شیر برگد والی

جریان منی کو دور کرنے اور منی کو گاڑھا کرنے کے لئے نہایت اچھی معجون ہے۔ سرعت اور ضعف باہ کی شکایتوں کو بھی دور کرتی ہے۔

نسخہ: تالمکھانہ دو تولے کر برگد کے دودھ دو تولہ میں تر کر کے خشک کریں۔ خولنجان۔ دارچینی۔ ستاور۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ بالچھڑ۔ اسگندناگوری گوند ڈھاک۔ گوند سہانجنہ۔ موچرس۔ سمندر سوکھ۔ مصطگی رومی۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ شقاقل مصری۔ ثعلب مصری۔ دانہ الائچی خورد۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ مرگانگ۔ ہر ایک ایک تولہ زعفران۔ ورق نقرہ ہر ایک چھ ماشہ۔ مشک خالص تین ماشہ۔ شہد خالص چوبیس تولہ۔ چینی اڑتالیس تولہ۔ شہد خالص اور چینی میں تھوڑا پانی ملا کر قوام بنائیں۔ اور دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کریں۔ اس کے بعد زعفران اور مشک کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے ملائیں۔ آخر میں کشتہ مرجان اور کشتہ مرگانگ اور ورق نقرہ کا اضافہ کریں۔ مقدار خوراک: چھ چھ ماشہ صبح و شام دودھ سے کھلائیں۔

معجون ثعلب یعقوبی

یہ معجون مقوی باہ اور مولد منی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ بارہا تجربہ میں آ چکی ہے۔

نسخہ: زردی بیضہ مرغ چالیس عدد۔ کھویا۔ بیس تولہ۔ گھی بیس تولہ۔ شکر سفید۔ چالیس تولہ۔ شہد خالص۔ چالیس تولہ۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری دارچینی۔ زراوند مدحرج۔ پیپل۔ مرچ سیاہ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ تخم بابونہ۔ گل بابونہ۔ شیطرج ہندی ہر ایک ایک تولہ۔ مغز نارجیل۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز اخروٹ۔ مویز منقی ہر ایک تین تولہ۔

ترکیب تیاری: انڈوں کی زردی نکال کر کھوئے میں ملائیں۔ اور گھی میں بھونیں۔ اس کے بعد شکر اور شہد کا قوام کر کے اس میں یہ بھونا ہوا کھویا اور زردی شامل کریں۔ اس کے بعد خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر مغزیات اور مویز منقی کو پیس کر ملائیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک تولہ سے دو تولہ تک صبح و شام کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔

معجون نشاط آور

دل و دماغ کو قوت دینے اور قوت باہ کو بڑھانے میں بے نظیر ہے۔ امساک پیدا کرتی۔ اور نشاط لاتی ہے مجرب ہے۔

نسخہ: ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ زعفران۔ ثعلب مصری ہر ایک چھ ماشہ۔ مشک خالص

عنبراشہب - مروارید ناسفتہ - مرجان - یشب سبز - بسد احمر کہربائے شمی - شقاقل مصری - دانہ الائچی خورد - آملہ گٹھلی نکالا ہوا - دھنیا خشک - درونج عقربی - پوست ترنج - گاؤزبان گل گاؤزبان - گوکھرو (تین بار دودھ میں تر و خشک کئے ہوئے) زراوند مدحرج - بیخ بابونہ - بنسلوچن - مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ - برادہ صندل سفید - ڈیڑھ تولہ - دارچینی - کوکنار - بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک دو تولہ - مغز بادام شیریں مقشر - مغز چلغوزہ ہر ایک ڈھائی تولہ - پنیر مایہ شتر اعرابی - ساڑھے چار تولہ - روغن بھنگ - گل سرخ ہر ایک پانچ تولہ - عرق بید مشک بقدر ضرورت - چینی ستر تولہ - بدستور معجون بناکر مرتبان میں رکھیں - (روغن بھنگ بنانے کی ترکیب آگے معجون مفرح میں تحریر ہے) مقدار خوراک و ترکیب استعمال: روزانہ صبح کو چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ سے کھلائیں -

معجون مفرح

فرحت و سرور پیدا کرتی ہے - قوت باہ اور امساک کو بڑھاتی ہے - دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے - نسخہ :- مشک خالص تین ماشہ - بہمن سرخ - بہمن سفید کبابہ ہر ایک چھ ماشہ - ثعلب مصری - دانہ الائچی خورد - شقاقل مصری دارچینی - جائفل - لونگ - گل سرخ - فرنجمشک - برادہ صندل سفید - جاوتری - زعفران تخم بلیون - اصلی تودری سرخ - تودری زرد ہر ایک ایک تولہ - ورق نقرہ ایک تولہ - مغز بادام شیریں مقشر ۱۰ تولہ - مغز پستہ - پانچ تولہ - تخم خشخاش سفید - بیس تولہ - عرق گلاب بیس تولہ بھنگ - چالیس ۴۰ تولہ - شہد خالص - ساٹھ تولہ - چینی ساٹھ تولہ - ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں - اور مغزیات کو الگ باریک پیسیں - شہد خالص اور چینی میں عرق گلاب شامل کرکے قوام بنائیں - اور اس میں باریک شدہ دوائیں شامل کریں - مشک خالص عرق گلاب میں کھرل کرکے ملائیں - آخر میں تمام معجون میں روغن بھنگ ملاکر رکھیں -

روغن بھنگ بنانے کی ترکیب: دو چھٹانک بھنگ کو دو سیر دودھ میں رات کو بھگو رکھیں - صبح کو جوش دیں - اس کے بعد گھی ڈیڑھ پاؤ شامل کرکے تھوڑی دیر پکائیں - اس کے بعد چھان لیں - اور دہی جماکر رکھ چھوڑیں پھر اس دہی کو بلوکر مکھن نکالیں - اور اس کا گھی بناکر معجون میں شامل کریں - مقدار خوراک و ترکیب استعمال: چھ ماشہ یہ معجون کھاکر اوپر سے دودھ پیئیں -

معجون رفیق بدن

عام جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہے - بدن کو فربہ بناتی اور قوت ہاضمہ بڑھاتی ہے - نسخہ : بہمن سرخ - بہمن سفید ہر ایک ایک آٹھ تولہ - خولنجان - عاقرقرحا - جنت بوطہ ہر ایک ایک تولہ - شاہدانہ دو تولہ کنہ - تین تولہ - مایہ شتر اعرابی تین تولہ - ثعلب مصری - اقاقیا - جائفل - تخم سویا - ناگرموتھا ہر ایک پانچ تولہ - افیون دو تولہ - ایسٹروبین ایک ماشہ - ارگٹ آف رائی چار ماشہ کشتہ خبث الحدید - سات تولہ - کشتہ عقیق تین تولہ - کشتہ سہ دھات دو تولہ - کشتہ قلعی پانچ تولہ - کشتہ طلا دو ماشہ - زعفران تین تولہ - مصری شہد خالص ہر ایک تین پاؤ - ترنجبین ایک سیر -

ترکیب تیاری: پہلے ترنجبین میں آدھ سیر پانی ڈال کر آگ پر رکھیں یہاں تک کہ ترنجبین پانی میں گھل جائے - اس کے بعد آگ سے نیچے اتار کر چھان لیں - اور تھوڑی دیر رکھ چھوڑیں - تاکہ مٹی وغیرہ نیچے بیٹھ جائے اس کے بعد صاف محلول نتھار لیں - اور اس میں شہد اور چینی ملاکر پکائیں یہاں تک کہ قوام بن جائے - خشک دوائیں جو پہلے پیس چھان کر رکھ چھوڑی ہوں - شامل کریں - پھر کشتے اور ایسٹروبین وغیرہ ملائیں - آخر میں افیون زعفران الگ الگ عرق کیوڑہ میں حل کرکے شامل کریں - مقدار خوراک :- پہلے روز دو ماشہ کھائیں اوپر سے دودھ پیئیں اس کے بعد آدھا آدھا ماشہ روزانہ اضافہ کرکے چھ ماشہ تک پہنچائیں -

معجون عنبری طلائی

یہ معجون اعلیٰ درجہ کی مقوی و ممسک ہے - کسی قدر نشاط آور بھی ہے - نسخہ : انیسون - بادیان تخم کرفس - ناگرموتھا - تریاقات - مایہ شتر اعرابی - قسط شیریں - پیپل ہر ایک چھ ماشہ شقاقل - بہمن سرخ - بہمن سفید - تخم گندنا - دارچینی - ابریشم - چھڑیلہ - تودری سرخ تودری سفید ہر ایک نو ماشہ - مغز تخم خیارین - مغز تخم کدو - تخم خشخاش ہر ایک ایک تولہ - حب الزلم - مغز حبۃ الخضرا - کنجد مقشر (تل چھلے ہوئے) گاؤزبان - پرسیاؤشاں - مصطگی ہر ایک ایک تولہ - تین ماشہ - مغز چلغوزہ - مغز بادام شیریں مقشر - حب القلقل - سورنجان ہر ایک ایک تولہ چھ ماشہ - ریوند چینی - گل سرخ - ثعلب مصری - مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ نو ماشہ - مغز نارجیل - سونٹھ - زعفران ہر ایک دو تولہ - مغز تخم خربزہ دو تولہ تین ماشہ - افیون ڈھائی تولہ - کشتہ طلا - کشتہ نقرہ - کشتہ عقیق - کشتہ مرجان - یاقوت سائیدہ زمرد سائیدہ - کہربا سائیدہ - بنسلوچن - عنبر مشک - جدوار موسیائی - ہر ایک تین ماشہ -

شہد خالص دو سیر۔

ترکیب تیاری:۔ خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک کریں۔ مغزیات کو الگ باریک پیسیں۔ شہد کا قوام بنائیں۔ عنبر کو قوام ہی میں ڈال دیں۔ تاکہ گھل کر قوام میں شامل ہو جائے۔ قوام ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار کر خشک دوائیں اور مغزیات ملائیں۔ پھر کشتے اور جواہرات شامل کریں۔ آخر میں زعفران اور افیون کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے تمام معجون میں خوب آمیز کریں اور چینی یا شیشے کے مرتبان میں رکھیں۔ مقدار خوراک:۔ دو ماشہ سے تین ماشہ تک رات کو دودھ کے ساتھ کھائیں۔

معجون عنبری

تقویت باہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔ ضعفِ باہ کے مریضوں کے واسطے سردیوں میں استعمال کرنے کے لئے بہت اچھی دوا ہے۔

نسخہ:۔ ثعلب مصری۔ جدوار۔ اگر۔ قبار ابریشم ہر ایک ایک ماشہ۔ زراوند مدحرج۔ اندرجو شیریں۔ تخم مولی۔ حب الزلم ہر ایک دو ماشہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ ہر ایک چار ماشہ۔ شقاقل۔ دار چینی۔ بالچھڑ۔ کندر ہر ایک چھ ماشہ۔ تخم گندنا۔ ریگ ماہی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک آٹھ ماشہ۔ جائفل۔ زعفران۔ تخم ہیون۔ مشک خالص ہر ایک ایک تولہ۔ کنجد مقشر (تل چھلے ہوئے) عنبر اشہب۔ مغز نارجیل۔ تخم گذر ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ مغز سر کنجشک نر ہر ایک دو تولہ۔ شہد اور چینی ہر ایک تیس ۳۰ تولہ۔ عرق گلاب۔ عرق بید مشک۔ بقدر ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ خشک دواؤں کو الگ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مغز نارجیل۔ اور روغنی تخموں کو الگ باریک پیسیں اور رکھیں۔ مغز سر کنجشک کو روغن بادام میں تھوڑا سا بھون لیں۔ اس کے بعد شہد اور چینی میں عرق بید مشک اور عرق گلاب شامل کر کے قوام بنائیں۔ جب قوام بننے کے قریب ہو تو عنبر شامل کر دیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار کر باریک پسی ہوئی دوائیں شامل کریں۔ اس کے بعد مایہ شتر اعرابی اور مغز سر کنجشک ملائیں۔ آخر میں زعفران اور مشک عرق کیوڑہ میں حل کر کے ملائیں۔ بس معجون تیار ہے۔ کسی شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک و ترکیبِ استعمال:۔ چھ ماشہ معجون صبح کو پاؤ سیر دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

معجون موصلی

اعلیٰ درجہ کی مقوی و ممسک ہے۔ تجربہ میں آچکی ہے۔ نسخہ:۔ زعفران دو ماشہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ جاوتری۔ جند بیدستر۔ مصطگی ہر ایک تین ماشہ۔ بیج بند۔ تخم سروالی۔ بیخ بل۔ سمندر سوکھ۔ عاقر قرحا۔ تالمکھانا۔ گوکھرو۔ موچرس۔ ثعلب مصری۔ جائفل۔ تخم اٹنگن۔ تخم کونچ۔ گوند ڈھاک ہر ایک چھ ماشہ۔ موصلی سفید ایک تولہ۔ شہد خالص تیس تولہ۔

ترکیب تیاری: شہد کا قوام بنائیں اور اس میں دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔ بس معجون تیار ہے۔ مقدار خوراک:۔ چھ چھ ماشہ معجون صبح و شام دودھ سے کھلائیں۔

معجون قنب

ضعفِ باہ اور سرعت انزال کو دور کرنے کے لئے آزمائی جاچکی ہے۔ جریان کو بھی دور کرتی ہے۔ کسی قدر نشاط آور بھی ہے۔

نسخہ:۔ مغز تخم کونچ۔ مغز تخم املی۔ گوکھرو۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ اسگند ناگوری۔ ستاور۔ ثعلب مصری ہر ایک دو تولہ۔ دارچینی۔ جائفل۔ زعفران ہر ایک چھ ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل۔ کشمش۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک پانچ تولہ۔ بھنگ چار تولہ۔ دودھ دو سیر۔ گھی تین چھٹانک۔ چینی دو سیر۔

ترکیب تیاری:۔ بھنگ کو صاف کپڑے میں رکھ کر پوٹلی باندھیں۔ اور دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ یہاں تک کہ دودھ گاڑھا ہونے لگے۔ اب پوٹلی کو نچوڑ کر پھینک دیں۔ اور دودھ کا کھویہ بنا کر گھی میں بھون لیں۔ خشک دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ اور مغزیات کو پیس لیں۔ کشمش کو سالم ہی رہنے دیں۔ یا مغزیات کے ساتھ پیس لیں۔ اس کے بعد چینی کا قوام بنائیں۔ اس میں پہلے کھویا شامل کریں۔ پھر دوائیں۔ اور مغزیات ملائیں۔ آخر میں زعفران عرق کیوڑہ میں حل کر کے شامل کریں۔ بس معجون تیار ہے۔ اگر چاہیں تو قوام سخت کر کے لڈو یا برفی بنا سکتے ہیں۔ مقدار خوراک:۔ روزانہ صبح کو پانچ تولہ کھا کر اُوپر سے دودھ پیئں۔

معجون لوزی جواہر والی

یہ معجون دل و دماغ کو قوت دینے کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ عام مقوی جسم بھی ہے۔ ساتھ ہی قوت باہ کو بڑھاتی اور رقت و سرعت کو دور کرتی ہے۔

نسخہ :- مغز بادام شیریں مقشر - سوا پاؤ - گائے کا دودھ سوا سیر - زردی بیضۂ مرغ بارہ عدد - مغز پستہ دو تولہ - مغز کدوئے شیریں دو تولہ - مغز تخم خربزہ دو تولہ - مغز تخم خیارین - تین تولہ - مغز چلغوزہ تین تولہ - شقاقل مصری ایک تولہ - زعفران ایک تولہ - ثعلب مصری ایک تولہ - ونگ ایک تولہ - بہمن سرخ - ایک تولہ - تخم لیمون چھ ماشہ - بوزیدان چھ ماشہ - کباب چینی چھ ماشہ - جاوتری چھ ماشہ - دارچینی چھ ماشہ - اندرجو شیریں - سات ماشہ - بادرنجبویہ - سات ماشہ - گل سرخ - سات ماشہ - تیزپات نو ماشہ - صندل سفید نو ماشہ - دانہ الائچی سفید ڈیڑھ تولہ - برہمی بوٹی ڈیڑھ تولہ - ابریشم مقرض ڈیڑھ تولہ - بنسلوچن ڈیڑھ تولہ - مصطگی رومی ڈیڑھ تولہ - مایہ شتر اعرابی - ڈیڑھ تولہ - کچلہ مدبر ڈھائی تولہ - یاقوت سرخ نو ماشہ - کہربا شمعی نو ماشہ - فیروزہ نو ماشہ - عقیق سفید نو ماشہ - مروارید ناسفتہ چھ ماشہ - بسد ایک تولہ - بونگا ایک تولہ - سنگ یشب ڈیڑھ تولہ - ورق نقرہ کلاں ایک گڈی - ورق طلا - چالیس عدد - مشک خالص چھ ماشہ - عنبر اشہب سات ماشہ - رب سیب آدھ سیر - رب انار شیریں آدھ سیر - رب آملہ آدھ سیر - مصری ایک سیر - شہد خالص ایک سیر - اوّل جواہرات کو ایک ایک دن عرق گلاب - عرق کیوڑہ اور عرق بید مشک میں کھرل کریں - خشک دواؤں کو الگ کوٹ چھان کر سفوف کریں مغزیات کو گائے کے دودھ میں پیس کر چھان کر شیرہ نکالیں - پھر اس کا کھویہ بنائیں - پھر اس کو ایک پاؤ گھی میں بھونیں - پھر انڈوں کی زردی اسی میں ڈال کر بھونیں - اس کے بعد رب مصری اور شہد کا قوام بنائیں - عنبر کو قوام ہی میں شامل کریں - پھر تمام چیزیں ملا کر معجون تیار کریں - آخر میں زعفران و مشک کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے ملائیں - اور ورق نقرہ ایک ایک کر کے آمیز کریں - مقدار خوراک :- چھ ماشے سے ایک تولہ تک دودھ سے کھلائیں -

مصفّیٰ

خون کی صفائی کے لئے بہترین چیز ہے - اس کے استعمال سے پھوڑے پھنسیاں جلد کے داغ دھبہ اور چہرے کی جھائیاں دور ہو جاتی ہیں - تر و خشک خارش - برص - آتشک - سوزاک - بواسیر - ناسور وغیرہ کی ہیئت زائل کرتی ہے -

نسخہ :- صندل سرخ - عشبہ مغربی - بیل کنٹھی - ستادکی - شاہترہ - سرپھوک - عناب برگ حنا - برگ نیم - برہم ڈنڈی - ہلیلہ زرد - ہلیلہ سیاہ ہر دو نیم کوفتہ - برادہ شیشم - برادہ آبنوس - رسوت مصفّیٰ ہر ایک پانچ تولہ - چرائتہ تلخ - پندرہ تولہ - چوب چینی - نرکچور ہر

دو نیم کوفتہ - گیلہ ہر ایک تین تولہ - سب دواؤں کو ایک رات دن پانی میں بھگو کر جوش دیں - جب نصف پانی نہ جلائے تو اتار کر مل چھان لیں - اور نبات سفید ڈیڑھ سیر شامل کر کے شربت کا قوام کریں - مقدار خوراک :- ایک ایک تولہ صبح و شام بکری کے دودھ یا پانی میں ملا کر پلائیں -

مفرح بارد

دل کو تقویت دیتی ہے - حرارت کو نافع ہے - عنبر اشہب ورق طلاء ورق نقرہ محلول ہر ایک تین ماشہ - کہربائے شمعی - مروارید ناسفتہ ہر ایک ایک تولہ - گل گاؤزبان - طباشیر - صندل سفید - غنچہ گلاب - مغز تخم کدو شیریں - تخم خرفہ ہر ایک تین تولہ - رُبّ سیب - رُبّ بہی ہر ایک ایک پاؤ - عرق گلاب - عرق کیوڑہ ہر ایک ڈیڑھ پاؤ - نبات سفید ایک سیر - حسب معمول معجون بنالیں - مقدار خوراک :- پانچ چھ ماشہ پانی یا کسی مفرح شربت کے ساتھ کھلائیں -

معجون مقوی ممسک

مقوی باہ اور ممسک ہے -

نسخہ :- مروارید ناسفتہ - مشک خالص - عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ - زمرد یاقوت سرخ - فادزہر حیوانی - زہر مہرہ خطائی - مرجان - کہربائے شمعی ہر ایک چھ ماشہ - دارچینی - جوزبوا - مصطگی - بالچھڑ - عود خام - کبابہ - اجوائن خراسانی ثعلب مصری - خشخاش سفید - شاہ بلوط ہر ایک ڈیڑھ تولہ - مایہ شتر اعرابی دو تولہ - مغز فندق کنجشک ہر ایک ایک تولہ - زعفران - افیون خالص - ہر ایک دو تولہ - ورق نقرہ چھ ماشہ برگ بھنگ دس تولہ - روغن چرس پانچ تولہ - شہد خالص سہ چند - پہلے مجربات کو عرق بید مشک میں کھرل کریں - عنبر - مشک - زعفران - افیون و مغز کنجشک کے علاوہ سب کو کوٹ چھان لیں - پھر شہد کا قوام بنا کر عنبر وغیرہ کو حل کر کے قوام میں شامل کریں - پھر ورق ملائیں - آخر میں سفوف شدہ دوائیں اور روغن چرس ملا دیں - مقدار خوراک :- بوقت ضرورت ایک ڈیڑھ ماشہ معجون گرم دودھ سے کھلائیں -

روغن چرس بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ڈھائی تولہ چرس روغن زرد (گھی) میں ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں - جب چرس جل جائے - نیچے اتار کر گھی نتھار لیں اور کام میں لائیں -

معجون بواسیر حکیم عبدالمجید صاحب والی

بواسیر کے مسوں کا اندمال کرتی ہے خون بند کرتی - اور ریاح کو خارج کرتا ہے -

نسخہ:۔ کہربائے شمعی تین تولہ۔ گل ارمنی۔ اتیس۔ نشاستہ۔ حب الآس۔ تباشیر خطائی (پوست درخت اندر جو) کشنیز۔ خشک۔ بیخ انجبار۔ مازو سبز۔ طراثیث۔ مغز تخم نیم۔ سعد کوفی۔ زیرہ سفید۔ طباشیر ہر ایک نو ماشہ۔ شربت حب الآس دس تولہ قند سفید ایک پاؤ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر شربت و قند ملا کر قوام پکائیں۔ اور ادویہ مسفوف شامل کریں۔ مقدار خوراک: چھ ماشہ کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

معجون ممسک البول

پیشاب کے بار بار آنے یا بے خبری میں نکل جانے میں نافع ہے۔ مثانہ کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ کندر۔ جفت بلوط۔ ناگر موتھہ۔ زعفران۔ سنبل الطیب۔ تج مصطگی۔ ہر ایک دو تولہ۔ تخم کرفس۔ عاقر قرحا۔ خارخسک۔ بادیان۔ نانخواہ۔ ثعلب مصری۔ تخم گندنا۔ حب الرشاد۔ اندجو شیریں ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ قند سفید سہ چند تمام دواؤں کو باریک کر کے قند سفید کا قوام بنا کر شامل کریں۔
مقدار خوراک:۔ چھ چھ ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

معجون تربد

قولنج کو دور کرتی ہے۔ بلغم کو خارج کرتی ہے۔ اور کمر کے درد کو زائل کرتی ہے۔

نسخہ:۔ دانہ الائچی کلاں۔ دانہ الائچی خورد۔ زنجبیل۔ دارچینی۔ تج۔ مرچ سیاہ۔ ناگیسر۔ لونگ ہر ایک دو تولہ۔ سقمونیا ساڑھے پانچ تولہ۔ تربد سفید۔ شکر سرخ ہر ایک ایک سیر تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر حسب معمول معجون بنالیں۔ مقدار خوراک:۔ چھ ماشہ عرق بادیان کے ساتھ کھلائیں۔

مرکبی

اعضائے کو طاقت دیتی۔ جریان کو روکتی۔ قوت باہ کو بڑھاتی۔ اور کمر درد کو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ کشتہ مرکب حسب معمول نصف رتی کے قرص بنائیں۔ اور ایک ایک قرص مکھن میں یا ملائی میں رکھ کر کھلائیں۔

معجون آرد خرما

جریان کے لئے مفید ہے۔ مغلظ منی اور مقوی باہ ہے۔
نسخہ:۔ گوند ببول۔ آرد خرما۔ سنگھاڑا خشک ہر ایک ایک سیر۔ سب کو کوٹ چھان کر مغز بادام شیریں۔ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ مغز فندق ہر ایک دس تولہ۔ باریک پیس کر۔ ترنجبین۔ شہد خالص ہر ایک پانچ سیر کا قوام کر کے دواؤں کو شامل کردیں اور مغز پنبہ دانہ۔ دو تولہ۔ قرنفل۔ ایک تولہ۔ جوتری۔ جائفل ہر ایک

چھ ماشہ کوٹ چھان کر اضافہ کریں۔ بس تیار ہے۔ استعمال:۔ ایک تولہ بوقت صبح دودھ یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

معجون اذراقی

فالج۔ لقوہ۔ رعشہ اور وجع المفاصل (گٹھیا) کے لئے مفید ہے مرگی۔ اختلاج معدہ اور آتشک کو دور کرتا ہے۔ موم سرائیں وغیرہ کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ نسخہ:۔ کچلہ مدبر۔ پانچ تولہ۔ برگ گاؤزبان تین تولہ اسطوخودوس۔ کیترا۔ نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ دانہ الائچی خورد۔ زرنباد شقاقل مصری۔ صندل سفید۔ آملہ مقشر۔ بلیلہ سیاہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ عود ہندی قرنفل ہر ایک نو ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر رکھیں۔
مقدار خوراک:۔ ایک ماشہ سے پانچ ماشہ تک عرق گاؤزبان کے ساتھ۔ اور مرض آتشک میں عرق مشبہ کے ساتھ کھلائیں۔

تدبیر کچلہ:۔ کچلہ بقدر ضرورت لے کر دودھ میں بھگوئیں رہیں۔ چند روز میں کچلے نرم ہو جائیں گے۔ دودھ ہر روز بدلتے رہیں۔ اس وقت چھیل کر اور اندرونی پتہ علیحدہ کر کے باریک باریک تراشیں۔ اور اسی نرمی کی حالت میں پیس کر رکھ لیں۔

معجون اسپند سوختنی

مقوی باہ اور ممسک ہے۔
نسخہ:۔ اسپند سوختنی۔ جاوتری۔ جوزبوا۔ قرنفل دارچینی ہر ایک تین تولہ۔ کنجد سیاہ مقشر پانچ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کا قوام بنائیں۔ اور دوائیں ملا کر رکھیں۔ استعمال:۔ نو ماشہ بوقت صبح دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

معجون بلوس

قوت حافظہ کو بڑھاتی اور نسیان اور کمزوری دماغ کو زائل کرتی ہے۔

نسخہ: بلادر۔ افتیمون ولائتی ہر ایک چھ تولہ۔ سلیخہ۔ درج۔ زراوند مدحرج۔ زعفران۔ دارچینی۔ مصطگی ہر ایک پانچ تولہ۔ قسط شیریں۔ تخم سداب۔ فلفل سفید ہر ایک چھ تولہ۔ غاریقون۔ بیس تولہ۔ معجون زرد نصف سیر سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر رکھیں۔ استعمال:۔ تین ماشہ سے سات ماشہ تک عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ بوقت صبح کھلائیں۔

معجونِ پیاز

مقوی باہ اور مولد منی ہے۔

نسخہ :- آبِ پیاز سفید۔ شہد خالص ہر ایک ایک سیر ملا کر پکائیں۔ یہاں تک کہ قوام ہو جائے۔ پھر تودری سرخ۔ تودری سفید۔ ثعلب مصری۔ بہمن سرخ بہمن سفید۔ زنجبیل۔ تخم پیاز۔ تخم مولی۔ تخم گندنا۔ تخم شلغم۔ تالمکھانا۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ استعمال :- روزانہ بوقتِ صبح بقدر ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ یا عرق گزر یا آبِ تازہ سے کھلائیں۔

معجونِ ثعلب

مقوی باہ۔ مقوی اعصاب اور جریان و رقت کے لئے نافع ہے۔

نسخہ :- مشک پانچ ماشہ۔ جندبیدستر۔ درونج عقربی ورق نقرہ۔ عنبر ہر ایک سات ماشہ۔ سنبل الطیب۔ الائچی کلاں۔ عود خام۔ کزمازج۔ صمغ عربی ہر ایک ایک تولہ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی۔ برگِ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ فرنجمشک۔ سمک صیدا (ریگ ماہی) مغز سر کنجشک نر۔ مغز حب الصنوبر۔ مغز نارجیل۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز فندق ہر ایک پندرہ ماشہ۔ بوزیدان۔ سورنجان شیریں۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زنجبیل۔ پودینہ خشک مربی (گوکھرو) دانہ خشخاش سفید۔ کنجد مقشر۔ تخم گزر۔ دار فلفل۔ زرنباد۔ مصطگی۔ جوز بوا۔ بسباسہ زعفران۔ قسط شیریں۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک دو تولہ۔ اندر جو شیریں۔ دارچینی۔ قرنفل الائچی خرد ہر ایک ڈھائی تولہ۔ خولنجان۔ شقاقل مصری۔ خصیۃ الثعلب۔ بزر البنج ہر ایک تین تولہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر رکھیں۔ استعمال :- سات ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ کے ساتھ بوقت صبح کھلائیں۔

خشک مربی :- گوکھرو پروردہ۔ گوکھرو مدبر۔ اس کی تدبیر یہ ہے کہ گوکھرو کو دودھ میں تر کر کے خشک کر لیا جائے۔

معجون جالینوس لؤلؤی

مقوی باہ۔ مقوی اعصاب تعیب میں سختی و قوت پیدا کرتی ہے۔

نسخہ :- مروارید۔ بسد ہر ایک ایک تولہ۔ فقاح اذخر۔ سعد کوفی۔ کزمازج۔ سلیخہ۔ دارچینی اسارون۔ مصطگی ہر ایک چھ ماشہ۔ انیسون۔ بہمن سفید ہر ایک تین تولہ۔ کاکنج۔ زنجبیل لبلاب ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک پانچ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ہم وزن

شہد خالص کے قوام میں ملا کر رکھیں۔ استعمال :- صبح کو پانچ ماشے سے سات ماشہ تک دودھ یا پانی سے کھلائیں۔

معجون جوگراج گوگل

فالج۔ لقوہ۔ رعشہ جیسے عصبی امراض میں مفید ہے مقوی اعصاب اور مقوی باہ ہے۔ آتشک اور وجع المفاصل میں نافع ہے۔

نسخہ :- پیپل۔ مرچ سیاہ۔ بھنگرہ ہر ایک تین تولہ۔ سونٹھ۔ کوٹھ۔ پودینہ دیودار۔ اہل۔ عاقرقرحا۔ پیپلا مول۔ زکچور ہر ایک دو تولہ۔ تیج بل۔ جندبیدستر ہر ایک نو ماشہ۔ چیتہ۔ کبابہ۔ کاسنی ہر ایک ایک تولہ۔ گوگل سب دواؤں کے ہم وزن۔ گوگل کو کوٹ کر روغن بادام سے چرب کر کے پھر اس قدر کوٹیں کہ وہ نرم ہو جائے۔ اس کے بعد مذکورہ بالا ادویہ کا باریک سفوف کر کے تھوڑا تھوڑا ملاتے اور کوٹتے جائیں۔ حتیٰ کہ ایک ذات ہو جائے مقدار خوراک : تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

معجون حمل عنبری علوی خاں

محافظ حمل ہے۔ دوران حمل میں رحم کے اندر بچہ کی پرورش اچھی طرح سے ہوتی ہے۔ اور وہ ام الصبیان وغیرہ سے بچا رہتا ہے۔

نسخہ :- عنبر پانچ تولہ۔ مروارید۔ کہربا۔ بسد محرق۔ صندل سرخ۔ صندل سفید طباشیر سفید۔ مازو۔ درونج عقربی۔ عود صلیب۔ ابریشم خام مقرض۔ سنگ انجبار گل ارمنی ہر ایک دو تولہ۔ مغز تخم پیٹھا۔ تخم خرفہ ہر ایک چار تولہ۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ ہر ایک پچاس عدد۔ شہد خالص نصف سیر۔ شربت انگور ایک سیر نبات سفید تین پاؤ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور شہد خالص نبات سفید اور شربت کا قوام بنا کر معجون بنا دیں۔ استعمال :- بوقت صبح بقدر پانچ ماشہ عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ کھلائیں۔

معجون خدر

مقوی دماغ اور مقوی بدن ہے۔ خدر (سن بہری) کے لئے مفید ہے۔

نسخہ :- عود غرقی چھ ماشہ۔ قرنفل۔ زرنباد۔ زعفران ہر ایک نو ماشہ۔ مصطگی بوزیدان۔ شقاقل مصری۔ خولنجان۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ گاؤزبان۔ برگ بادرنجبویہ سنبل الطیب۔ آشنہ۔ بسباسہ۔ قسط شیریں۔ دانہ الائچی خرد۔ برگ فرنجمشک۔ سعد کوفی

ہر ایک ایک تولہ۔ عود صلیب۔ دارچینی۔ ثعلب مصری ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سورنجان شیریں
ہلیلہ کابلی۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک دو تولہ۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ۔ درونج عقربی۔۔۔
اندر جو شیریں۔ پودینہ خشک۔ اسارون۔ اسطوخودوس۔ ساذج ہندی۔ سلیخہ ہر ایک تین
تولہ مشک بیدہ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر۔ چند شہد خالص کے قوام میں بصورت
معجون ملائیں۔ استعمال:۔ بقدر سات ماشہ تازہ پانی یا عرق بادیان کے ساتھ کھلائیں۔

معجون دبید الورد

استسقاء ورم جگر۔ ضعفِ جگر۔ ضعفِ معدہ و امعاء اور ورم رحم کے لئے مفید ہے۔

نسخہ:۔ سنبل الطیب مصطگی۔ زعفران۔ طباشیر۔ دارچینی۔ اذخر مکی۔ اسارون
قسط شیریں۔ غافث۔ تخم کشوث۔ فوّہ (مجیٹھ) لک۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس۔ زراوند
طویل۔ حب بلسان۔ عود غرقی۔ قرنفل۔ دانہ الائچی خرد ہر ایک سات تولہ۔ گل سرخ
ہم وزن کل ادویہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر دواؤں سے سہ چند شہد خالص کا قوام بنکر
اور دوائیں شامل کر کے معجون بنائیں۔ استعمال:۔ صبح کو سات ماشہ ہمراہ عرق بادیان
عرق برنجاسف چھ تولہ۔ شربت دینار چار تولہ یا پانی سے استعمال کریں۔

معجون راح المؤمنین

بلغمی دمہ۔ ضیق النفس۔ خفقان اور ضعفِ باہ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ:۔ مشک چھ ماشہ۔ جوزبوا۔ کیترا۔ بیخ سوسن۔ آسمانی گونی ہر ایک تین
تولہ۔ برگ گاؤزبان۔ خیتہ الثعلب ہر ایک پانچ ماشہ۔ تخم گزر۔ نارجیل۔ دارچینی۔
حب صنوبر ہر ایک آٹھ تولہ۔ شقاقل مصری پندرہ تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر علیحدہ رکھیں۔
پھر تخم خشخاش بیس تولہ کو پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں۔ اور پوست خشخاش نصف سیر کو پانی
میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں شیرہ خشخاش ملا کر دواؤں کے وزن سے سہ چند
شہد خالص اور آب سیب شیریں ایک سیر۔ آب زردک (گاجر) ڈیڑھ سیر ملا کر قوام کریں۔
بعدہ باریک شدہ ادویہ ملا اور معجون بنا کر محفوظ رکھیں۔ استعمال:۔ صبح کو پانچ سے سات
ماشہ تک پانی وغیرہ سے استعمال کریں۔

معجون زبیب

مرضِ صرع (مرگی) سکتہ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ:۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ اسطوخودوس ہر ایک

چھ تولہ۔ عود صلیب تین تولہ۔ عاقرقرحا دو تولہ سب کو کوٹ چھان کر مویز منقی (مویز گٹھلی نکالی
ہوئی) ایک سیر خوب کوٹ کر آگ پر ذرا گرم کر کے دوائیں ملا کر رکھیں۔ استعمال: سات ماشہ
بوقت صبح پانی یا کسی دوسرے بدرقہ سے استعمال کریں۔

معجون زنجبیل

دردِ رحم۔ سیلان الرحم۔ ایام حیض کی بے قاعدگی۔ وضع حمل کے بعد کی کمزوری۔ پرسوت وغیرہ۔ بخار کھانسی۔ دمہ۔ گندہ دہنی۔ اور نسیان کے لئے مفید ہے۔ مقوی باہ اور دافع سرعت انزال بھی ہے۔

نسخہ:۔ زنجبیل۔ روغن زرد ہر ایک بیس تولہ شیر گاؤ ڈیڑھ سیر۔ قند سفید دو سیر۔
مغز تخم خربزہ۔ مغز چرونجی۔ نشاستہ ہر ایک چار تولہ۔ اسگند ناگوری۔ مغز سنگھاڑا۔ موصلی
سفید۔ موچرس۔ گوند ببول۔ الائچی کلاں۔ شاور ہر ایک دو تولہ۔ ساذج ہندی۔ برادہ صندل
سفید۔ سلیخہ۔ گل دھاوا ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ خار خشک۔ دار فلفل۔ فلفل سیاہ۔ سنبل الطیب۔
سعد کوفی۔ مغز تخم کونچ۔ گوند چنیا ہر ایک ایک تولہ۔ زنجبیل کو کوٹ کر اور دودھ میں ڈال
کر اتنا پکائیں۔ کہ کھویہ بن جائے۔ پھر اس کھویہ کو روغن زرد میں بھونیں۔ اور قند سفید
کا قوام بنا کر کھویہ مذکور ملائیں۔ بعدہٗ تمام ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ استعمال:۔ ایک
تولہ سے دو تولہ تک شیر گاؤ یا آب تازہ کے ساتھ کھلائیں۔

معجون سپاری پاک

باہ کو قوت دیتی۔ سرعت اور جریان کو زائل کرتی۔ مرض سیلان الرحم میں مفید ہونے کے علاوہ عورتوں میں استقرار حمل کی قابلیت پیدا کرتی ہے۔

نسخہ:۔ مجیٹھ پانچ تولہ۔ سپاری دس تولہ۔ چھوہارہ۔ پاؤ سیر۔ تینوں دواؤں
کو پانچ سیر شیر گاؤ میں اس قدر جوش دیں۔ کہ اچھی طرح گل جائیں۔ اس وقت سب
کو کوٹ ڈالیں۔ اور آرد مونگ پانچ تولہ۔ گوند بریاں۔ نشاستہ بریاں ہر ایک نصف
پاؤ۔ مغز بادام شیریں بریاں۔ پاؤ سیران سب کو علیحدہ رکھیں۔ روغن زرد نصف سیر۔
قند سفید ڈیڑھ سیر۔ آرد مونگ کو روغن میں بریاں کر کے قند سفید کا قوام بنا کر سب چیزوں
کو ملائیں۔ بعدہ گوکھرو پاؤ سیر۔ گوند چنیا۔ نارجیل ہر ایک نصف پاؤ۔ دارچینی۔ قرنفل
الائچی خورد۔ زنجبیل ہر ایک تین تولہ۔ تلوپت۔ گل سپاری۔ جوزبوا ہر ایک ایک تولہ۔ چھال پھٹکال
چھال کیکر (ببول) چھال سنگھاولی ہر ایک چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ملا دیں۔ اور

نسخہ :- مثبہ - بسفائج فستقی - افتیمون ولایتی - گاؤزبان - کباب چینی - دارچینی
ہرایک چار تولہ - گل سرخ - چوب چینی - صندل سفید - صندل سرخ ہرایک چھ تولہ -
سنا مکی آٹھ تولہ - پوست ہلیلہ - سنبل الطیب ہرایک دو تولہ - ہلیلہ سیاہ پندرہ ماشہ -
پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ - سب کو کوٹ چھان کر نبات سفید ڈیڑھ سیر اور شہد خالص
ایک سیر سے قوام بناکر دوائیں شامل کردیں - استعمال : بوقت صبح ایک تولہ لے کر عرق
مثبہ چھ تولہ یا عرق مرکب مصفی خون چھ تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں -

معجون عقرب

گردہ و مثانہ کی پتھری میں مستعمل ہے -

نسخہ :- بیخ کاکنج تین تولہ - جنطیانا رومی - جندبیدستر ہرایک
تین تولہ - بچھو سوختہ - فلفل سفید - فلفل سیاہ ہرایک دو تولہ - زنجبیل نو ماشہ سب دواؤں
کو کوٹ چھان لیں - دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص لے کر قوام بنائیں - اور اس
قوام میں دوائیں ملادیں - استعمال :- چار رتی سے ایک ماشہ تک صبح کو عرق بادیان
بارہ تولہ - شربت بزوری چار تولہ یا صرف پانی کے ساتھ استعمال کریں -

معجون فلاسفہ

مقوی باہ اور مولد منی ہے - دل و دماغ کو قوت دیتی ہاضمہ کو
درست کرتی اور بھوک لگاتی - نیز فرحت پیدا کرتی ہے - نسیان -
کثرتِ بول - دردِ کمر - دردِ گردہ اور جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے - بلغم کو خارج کرتی -
دانتوں کو مضبوط بناتی - اور منہ کی بدبو کو زائل کرتی ہے -

نسخہ :- تخم بابونہ تین تولہ - زنجبیل - فلفل سیاہ - فلفل دراز - آملہ مقشر - ہلیلہ سیاہ
شیطرج ہندی - زراوندمدحرج - خصیۃ الثعلب - بیخ بابونہ - مغز چلغوزہ - نارجیل تازہ
ہرایک چھ تولہ مویز منقیٰ بیس تولہ - سب دواؤں کو کوٹ چھان کر دو چند شہد خالص کے
قوام میں ملائیں - استعمال : صبح کو بقدر سات ماشہ ہمراہ عرق بادیان - عرق مکو چھ چھ
تولہ یا پانی کے ساتھ استعمال کریں -

معجون کلاں

مقوی باہ ہے - مردوں کے جریان اور عورتوں کے سیلان رطوبت
کے لئے مفید ہے -

نسخہ :- گل سرخ - صندل سفید - صندل سرخ - قرنفل - درونج عقربی - بہمن
سفید - بہمن سرخ - زرنباد - آملہ مقشر - گل ارمنی - فادزہر حیوانی - مشک خالص ہر

زعفران دو تولہ - مشک تین ماشہ کھرل کرکے حل کردیں - استعمال :- صبح کو ایک تولہ سے
دو تولہ تک دودھ یا پانی سے کھلائیں -

معجون سرخس

حب القرع (کدو دانہ) اور حیات (کیچوان) کے لئے مفید ہے -

نسخہ :- سرخس - برنگ کابلی (باؤبڑنگ) مقشر ہرایک ایک
تولہ - تربد سفید - مقل ازرق (گوگل) ہرایک دو تولہ - کوٹ چھان کر دو چند شہد ملاکر معجون
بنائیں - مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- اس کی خوراک صرف ایک تولہ ہے اس کے استعمال
سے دو گھنٹہ پیشتر دودھ پلایا جائے - اور تین روز پہلے سے دوسری تمام غذائیں بند کر دی
جائیں - اور صرف دودھ استعمال کیا جائے -

معجون سنگدانہ مرغ

دل اور معدہ کو تقویت دیتی - اور اسہال میں نافع ہے -
جو ضعفِ معدہ سے لاحق ہوں -

نسخہ :- پوست سنگدانہ مرغ، طباشیر کبود ہرایک تین تولہ - پودینہ خشک
پوست بیرون پستہ - پوست ترنج - پوست ہلیلہ زرد ہرایک ڈیڑھ تولہ - بہمن سفید -
بہمن سرخ - صندل سفید - صندل سرخ - صعتر فارسی - کشنیز خشک بریاں حب الآس
ہرایک ڈھائی تولہ - گل سرخ چار تولہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں ملاکر رکھیں -
استعمال :- صبح کو سات ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں -

معجون سورنجان

گنٹھیا - نقرس اور عرق النساء کے دردوں - نیز بلغمی امراض
کے لئے مفید ہے -

نسخہ :- تخم کرفس - بادیان - زبدۃ البحر - مرمکی سفید - صعتر فارسی - نمک ہندی
برگِ حنا ہرایک دو تولہ - بوزیدان - ماہیزہرج - شیطرج ہندی - بیخ کبر ہرایک تین تولہ
گل سرخ - جلجلان (کشنیز کوہی) زنجبیل - سقمونیا ہرایک چار تولہ - سورنجان شیریں سفید -
سات تولہ - ہلیلہ زرد چار تولہ - تربد سفید سولہ تولہ روغن بادام بارہ تولہ - شہد خالص دو سیر -
شہد کا قوام بناکر دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کرکے قوام میں ملاکر معجون
بنائیں - مقدار خوراک :- سات ماشہ ہمراہ آبِ تازہ یا بدرقہ مناسبہ -

معجون عشبہ

جوڑوں کے درد - آتشک - بواسیر - ضعفِ باہ - فساد خون اور
خارش میں مفید ہے -

ایک ایک تولہ۔ یاقوت سُرخ۔ یاقوت زرد۔ یاقوت کبود۔ لعل۔ عقیق یمنی۔ بسد۔ کہربا
یشب۔ سازج ہندی۔ گل گاؤزبان۔ طباشیر سفید۔ جدوار خطائی۔ پوست بیرون پستہ۔
پوست بیرون ترنج۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ مقشر۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ ہر ایک ایک تولہ
جند بیدستر۔ عنبر اشہب ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ دارچینی۔ مصطگی ہر ایک دو تولہ
زعفران چھ تولہ۔ افیون خالص ایک تولہ۔ عرق گلاب ایک سیر۔ کل دواؤں کے وزن
سے سہ چند قند سفید اور شہد خالص کا عرق گلاب میں قوام بنا کر اور دواؤں کو کوٹ چھان کر
قوام میں شامل کر دیں۔ استعمال:۔ صبح کو پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک دودھ یا پانی
سے استعمال کریں۔

معجون کندر

سلسل البول کو روکتی ہے۔

نسخہ:۔ مر۔ کندر۔ اقاقیا۔ شیاف مامیثا ہر ایک دو تولہ یشب یمانی
بریاں تین تولہ۔ تخم خطمی چھ تولہ۔ تخم کتان۔ راسن۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک نو تولہ سب کو کوٹ
چھان کر سہ چند شہد خالص کا قوام بنائیں۔ اور دوائیں شامل کر کے رکھیں۔ اِستعمال: صبح کو
بقدر پانچ ماشہ کسی مناسب عرق یا پانی کے ساتھ اِستعمال کرائیں۔

معجون مفرح الارواح

مقوی باہ ہے دل۔ جگر اور معدہ کو قوت بخشتی حرارت
غریزی کو بڑھاتی اور تمام قوائے کو مضبوط کرتی۔ رطوبت
اصلی کی حفاظت کرتی اور حواس کو درست کرتی ہے۔

نسخہ:۔ یاقوت رُمّانی۔ یاقوت کبود۔ لعل بدخشی۔ فیروزہ۔ زبرجد۔ زمرد
بسد۔ کہربا۔ یشب۔ عقیق یمنی ہر ایک نو ماشہ۔ راسن۔ دارچینی۔ سورنجان۔ آملہ۔
عاقرقرحا۔ اندر جو شیریں۔ بوزیدان۔ قسط شیریں۔ قسط تلخ۔ دار فلفل۔ زراوند مدحرج
ناردین۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ سعد کوفی۔ سنبل الطیب۔ قرنفل۔ دانہ الائچی خرد۔
بیخ بابونہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ بسباسہ۔ جوزبوا۔ اشنہ
برگ گاؤزبان۔ تخم بالنگو۔ کباب چینی۔ کشنیز خشک اسارون۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ
بہمن سفید۔ انجدان۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا ہر ایک تین تولہ۔ صمغ عربی۔ دوشاب خرما۔
کتیرا۔ مصطگی رومی۔ وسخ کورالنحل (شہد کی مکھیوں کے چھتے کا میل) جدوار خطائی فادزہر حیوانی
گل مختوم۔ روغن بلسان ہر ایک پانچ تولہ۔ خبث الحدید مدبر۔ زعفران۔ ابریشم خام مقرض

جند بیدستر۔ کندر۔ مروارید ہر ایک چھ تولہ۔ راتیانج۔ ریگ ماہی۔ ماہی سقنقور۔ مغز سر گنجشک
نر۔ خصیہ مرغان۔ سرطان بحری۔ بیضہ کچھوا۔ برادہ دندان فیل۔ گلئے کے ٹخنہ کی ہڈی جلی
ہوئی) مشک خوشبودار۔ عنبر اشہب۔ میعہ سائلہ۔ روغن عود ہر ایک آٹھ تولہ۔ درمی اسقیل
سات تولہ۔ مومیائی۔ جوزماثل (دھتورہ) ہر ایک سات تولہ۔ مایہ شتر اعرابی۔ خصیۃ الثعلب
چوب چینی ہر ایک دس تولہ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ تودری سفید۔ کردیا۔ بادیان
انیسون۔ حلبہ۔ سیاہ دانہ۔ تخم کرفس۔ تخم اسپست۔ تخم جرجیر۔ تخم ہلیون۔ تخم انجرہ
تخم گندنا۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم چقندر۔ تخم شبت۔ تخم گزر۔ تخم ترب۔ تخم اسپندان سپید
تخم خشخاش سفید۔ قرص افعی ہر ایک بیس تولہ۔ خشط اکبر (بھنگ) تیس تولہ۔ بھنگرہ
انیس۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ نمک ہندی۔ کبریت (گندھک) افیون ہر ایک دو تولہ۔ گوشت
قدید ابن عرس (نیولہ کا گوشت سکھایا ہوا) مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم میٹھے
مغز تخم خربزہ۔ مغز نارجیل۔ مغز چلغوزہ۔ مغز انجلک (مغز کرد) مغز بادام شیریں مغز بادام
تلخ۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ چہار مغز (مغز اخروٹ) مغز حب القلقل انار دانہ جنگلی
کا مغز۔ مغز حب القطن (مغز بنولہ) مغز حب البان۔ حب السمنہ (مغز حرد بکی) حب الزلم
حب صنوبر صغار۔ بزرالبنج (اجوائن خراسانی) مقل مکی۔ ایرسا۔ اسطوخودوس۔ ریوند چینی
سنامکی۔ فاریقون۔ لاجورد مغسول ہر ایک تین تولہ۔ شہد خالص۔ نبات سفید ہر ایک
دواؤں کے وزن کے برابر۔ شیرہ مربائے گزر۔ دواؤں کے وزن سے دوچند۔ آب امرود۔
عرق گلاب۔ عرق بہار۔ عرق بید مشک ہر ایک ایک سیر۔ آب انار شیریں۔ آب سیب
ہر ایک دو سیر۔ شراب انگوری دس سیر۔ شہد قند سفید اور شیرہ کو عرقیات و آب مذکورہ شراب
میں ملا کر قوام بنائیں۔ اور دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں داخل کریں۔ استعمال:۔ صبح کو
یہ معجون ایک ماشہ یعنی دانہ نخود کے برابر لے کر دودھ یا پانی سے استعمال کریں۔

معجون مغلظ

مغلظ منی۔ مقوی باہ اور دافع سرعت و جریان ہے۔

نسخہ:۔ مصطگی ایک تولہ۔ فلک البطم۔ کتیرا۔ طباشیر
الائچی خرد۔ دارچینی۔ گوند۔ نشاستہ۔ خصیۃ الثعلب (ثعلب مصری) ہر ایک تین تولہ۔
مغز چلغوزہ چھ تولہ۔ نارجیل نو تولہ۔ مغز بادام مقشر بارہ تولہ۔ شہد خالص و نبات سفید دواؤں
کے وزن سے سہ چند سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد و قند کے قوام میں شامل کریں۔

استعمال :- صبح کو ایک تولہ لے کر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون موچرس

سیلان الرحم کے لئے مفید ہے۔

نسخہ :- موچرس۔ سپاری۔ طباشیر۔ نشاستہ۔ مازو سبز گل سرخ۔ حب الآس۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ ہر ایک دو تولہ۔ پوست انار تین تولہ۔ آب بہی۔ آب انار ترش ہر ایک دس تولہ۔ نبات سفید۔ شہد خالص دواؤں کے وزن سے سہ چند سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور نبات و شہد کا قوام بنا کر معجون بنائیں۔

استعمال :- صبح کو ایک تولہ لے کر دودھ یا پانی سے استعمال کرائیں۔

معجون مومیائی

تمام اعضاء کو تقویت بخشتی۔ مقوی باہ ہے۔ جماع کے بعد استعمال کرنے سے ضعف کو زائل کرتی ہے۔

نسخہ :- مومیائی خالص۔ سات تولہ۔ مروارید ناسفتہ دو تولہ۔ مایہ شتر اعرابی چار تولہ۔ عنبر اشہب چھ ماشہ۔ ورق طلا سو عدد۔ قضیب گاؤ (برادہ کیا ہوا) دو عدد۔ مصری دو چند ادویہ مصری کا قوام کر کے بدستور معجون تیار کریں۔ اور عنبر اشہب اور ورق طلا آخر قوام میں ملائیں۔

استعمال :- دو تین ماشہ دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

معجون نانخواہ

معدہ کو فضلات سے صاف کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ باہ کو قوت دیتی ہے۔

نسخہ :- صعتر۔ نانخواہ۔ زوفا۔ نعناع۔ شونیز۔ زیرہ کرمانی ہر ایک پونے دو تولہ۔ وج۔ بسباسہ۔ بادیان۔ زنجبیل۔ جوزبوا۔ کرفس ہر ایک چودہ ماشہ۔ حاشا نو ماشہ۔ شہد خالص دواؤں کے وزن سے سہ چند قوام بنا کر اور دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملا کر رکھ لیں۔ استعمال :- صبح کو پانچ ماشہ پانی سے کھلائیں۔

معجون نجاح

سوداوی امراض کے لئے مفید ہے۔

نسخہ :- ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ بسفائج فستقی۔ افتیمون ولایتی اسطوخودوس۔ تربد سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اور دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص لے کر قوام بنائیں۔ اور سفوف بطریق معروف معجون شامل کریں۔

استعمال :- سات ماشے سے ایک تولہ تک صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

معجون تراشہ عاج والی

محافظ حمل ہے۔ جب تین ماہ کا حمل اس وقت سے معجون کا استعمال شروع کیا جائے۔ اور تا زمانۂ ولادت استعمال جاری رہنا چاہیئے۔

نسخہ :- تراشہ عاج (برادہ دندان فیل) فوفل (چھالیہ) گلنار ابریشم مقرض شاخ گوزن سوختہ ہر ایک ایک ماشہ۔ مروارید۔ مرجان۔ بسد۔ یشب سفید۔ کشنیز خشک عود ہندی۔ مصطگی۔ زرنباد۔ کباب چینی۔ گل سرخ۔ گل ارمنی ہر ایک دو ماشہ۔ گزانگبین ڈھائی تولہ جھاؤ کے درخت پر جمی ہوئی ترنجبین) شیرہ آملہ مربی۔ پندرہ تولہ کا قوام بنا کر دوائیں کوٹ چھان کر شامل کر دیں۔ بعدہٗ کافور ایک ماشہ ملائیں۔ استعمال :- پانچ ماشہ صبح کو پانی سے استعمال کرنا چاہیے۔

مفرح شیخ الرئیس

گرم مزاج والوں کے لئے موافق ہے۔ ضعف دل خفقان۔ تپ۔ دق اور حمیات سوداویہ میں مفید ہے۔ جسم کی ناتوانی کو قوت میں تبدیل کر دیتی ہے۔ یہ شیخ الرئیس کا ترتیب دیا ہوا نسخہ ہے۔

نسخہ :- گل سرخ چار تولہ۔ گاؤزبان۔ تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدو۔ تخم خیارین۔ تخم خرفہ ہر ایک تین تولہ۔ صندل سفید۔ دانہ الائچی خرد۔ طباشیر ہر ایک دو تولہ۔ عود ہندی۔ درونج عقربی۔ زرنباد۔ بہمن سفید ہر ایک چھ تولہ۔ مروارید۔ بسد سوختہ کہربا۔ سرطان نہری سوختہ۔ ابریشم مقرض۔ صندل سرخ۔ کافور ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران دو ماشہ۔ عنبر اشہب تین ماشہ۔ مشک دو ماشہ۔ رب سیب۔ رب انار۔ رب بہی ہر ایک رب دواؤں کے وزن کے برابر لے کر قوام بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں شامل کر دیں۔ استعمال :- تین ماشے سے پانچ ماشہ تک صبح کو پانی سے استعمال کریں۔

مرہم سائیدہ چوب زنیب

بواسیری مسوں کو خشک کرتا۔ اور سیلان خون کو روکتا ہے۔

نسخہ :- چوب زنیب چار تولہ۔ مکھن چار تولہ۔ سہاگہ بریاں۔ تین تولہ پہلے نیم کی لکڑی باریک پیس کر مکھن میں ملائیں۔ پھر سہاگہ بریاں شامل کریں بعدہٗ سب کو کانسی کے برتن میں ڈال کر نیم کی لکڑی سے خوب گھوٹیں یہاں تک کہ سیاہ ہو جائے۔

ترکیب استعمال :- اِس میں روئی لت کرکے مسّوں پر رکھیں -

مرہم سفیدہ کاشغری

زخم کو بھرتا اور خشک کرتا ہے -

نسخہ :- سفیدہ کاشغری ایک تولہ - موم سفید دیسی - چھ ماشہ - روغن گل پانچ تولہ - موم کو روغن گل میں گرم کرکے شامل کریں - پھر سفیدہ کاشغری ملاکر رکھیں - استعمال :- وقت ضرورت تھوڑا سا کپڑے پر لگاکر زخم پر لگائیں -

مرہم کمیلہ

زخموں کو مندمل کرتا - اور پھوڑے پھنسیوں میں نافع ہے -

نسخہ :- کمیلہ تین تولہ - مردار سنگ - ریوند چینی - بین پھل ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک کرکے گھی اکیس بار پانی سے دُھلے ہوئے میں ملاکر رکھیں -

ترکیب استعمال :- بڑے پھوڑوں میں جن کے منہ بند ہوں کپڑے کے پھائے پر لگا کر چسپاں کریں اور دن میں دو تین پھائے بدلیں - معمولی پھنسیوں کو نیم کے پانی سے دھوکر مرہم لگائیں

مرہم باسلیقون

رسولیوں کو نرم کرکے تحلیل کرتا - اور سرد ورم کو مفید ہے نئے اور پرانے زخموں کو فائدہ دیتا ہے -

نسخہ :- رال سفید - گائے کی چربی یا موم خالص - زفت رومی - ہر ورزہ خشک ہموزن لے کر باہم ملائیں -

ترکیب اِستعمال :- وقت ضرورت نیم گرم کرکے مقام ماؤف پر لگائیں -

مرہم زعفران

اعصاب کو نرم کرتا - اور تشنج کو زائل کرتا ہے - رحم کے درد صلابت رحم اور معدے کے دردوں میں مفید ہے بے خوابی کو دور کرتا ہے -

رحم کو زخموں سے پاک و صاف کرتا ہے -

نسخہ :- زعفران - کالی زیری ہر ایک دو تولہ - چرأتہ ایک تولہ - مرکی تین ماشہ - سب کو الگ الگ کوٹ چھان کر - کالی زیری کے علاوہ سب کو سرکہ انگوری میں پانچ روز تک بھگوئیں چھٹے روز کالی زیری بھی شامل کر دیں - ساتویں روز روغن کنجد دس تولہ - ملاکر آنچ پر پکائیں - یہاں تک کہ جل جائے - پھر تیل چھان کر اس میں موم خالص چار تولہ کا اضافہ کریں -

ترکیب استعمال : وقت ضرورت نیم گرم کرکے مقام ماؤف پر لیپ کریں -

ن

نسخہ جھاڑ

رطوباتِ رحم کے لئے منقی ہے -

نسخہ :- مویز منقےٰ ایک تولہ - مصری چھ ماشہ - جواکھار تین ماشہ باریک پیس کر شہد میں گوندھ کر حمول کریں -

نسخہ سمیٹ

رحم اور مہبل کے الیاف کو سمیٹتا ہے -

نسخہ :- پوست انار - کیس - مازوئے سبز - حج - پھٹکڑی - مائیں خرد ہر ایک تین ماشہ -

ترکیب اِستعمال :- کوٹ چھان کر تین پوٹلیاں باندھیں - دو پوٹلیاں فم رحم کے اطراف میں اور ایک وسط میں رکھیں - تین روز کے بعد نسخہ مومیائی مشک یا کوئی دوسرا مقوی رحم نسخہ اِستعمال کریں -

نمک مرگانگ

بھوک لگاتا - ریاح کا اخراج کرتا - اور جگر کا فعل درست کرتا ہے -

نسخہ :- کشتہ مرگانگ بنانے کے بعد جو فضلہ بچ رہتا ہے - نمک مرگانگ کہلاتا ہے - مقدار خوراک :- دو رتی سے چار رتی تک جوارش جالینوس میں کھلائیں -

نمک بواسیر

بواسیر خونی ہو یا بادی ہر دو میں مفید ہے -

نسخہ :- گیندا اور کینر کو سایہ میں خشک کرکے کسی محفوظ مقام پر جلالیں - اور حسب معمول نمک بنائیں - مقدار خوراک :- ایک رتی جوارش جالینوس یا جوارش بسباسہ میں ملاکر کھلائیں -

نوشادر سیّال

ہاضم ہے - بیضہ و تخمہ میں نافع ہے - جگر کی اِصلاح کرتا ہے -

نسخہ :- نوشادر دیسی اور چونہ خوردنی خشک ہموزن باریک کرکے کسی شیشہ کے برتن میں ڈال کر رات کو شبنم میں رکھیں برتن ذرا ٹیڑھا کرکے رکھیں کہ پانی ایک طرف نتھر آئے - اِس پانی کو شیشی میں بھر کر محفوظ کریں - اور کام میں لائیں -

دوسری آسان ترکیب یہ ہے کہ نوشادر صاف ولائتی ایک تولہ اسپرٹ ایمونیا ایرومیٹک میں ملاکر رکھیں - مقدار خوراک :- چار قطرہ سے آٹھ قطرہ تک پانی میں ملا

پلائیں۔

نوجلیبون انتہائی مقوی باہ اور مقوی دل و دماغ ہے۔ سرعت انزال میں نافع ہے۔ تمام جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

نسخہ:۔ کشتہ طلا کلاں ایک ماشہ۔ کشتہ نقرہ دو ماشہ۔ کشتہ فولاد تین ماشہ۔ کشتہ مرجان۔ پانچ ماشہ۔ کشتہ قلعی چھ ماشہ۔ کشتہ صدف مروارید تین ماشہ۔ ڈامیانہ ایک ماشہ۔ اسٹرکنین ایک ماشہ۔ ست سلاجیت دو تولہ۔ زعفران دو تولہ۔ مشک چھ ماشہ۔ افیون نو ماشہ۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری ہر ایک دو تولہ۔ پہلے کشتوں اور سلاجیت کو کھرل کریں۔ پھر باقی ادویات ایک ایک کر کے شامل کریں۔ اور عرق گلاب میں دو دن تک کھرل کریں۔ اور چھوٹے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک ایک گولی صبح و شام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

نوشدارو مقوی معدہ اور ہاضم ہے۔ دستوں کو بند کرتی ہے۔

نسخہ:۔ گل سرخ دو تولہ۔ سعد کوفی ڈیڑھ تولہ۔ قرنفل بھگی لسار ون سنبل الطیب۔ الائچی خورد و کلاں۔ زرنب (تالیس پتر) بسباسہ۔ جوزبوا۔ قرفہ۔ زعفران ہر ایک ایک تولہ آملہ مقشر نصف سیر۔ قند سفید تیس تولہ۔ شہد خالص تیس تولہ۔ اول آملہ کو رات کے وقت دودھ میں بھگو دیں۔ صبح کو پانی سے دھو کر اور پانی میں جوش دے کر چھلنی سے پانی چھان لیں۔ اس پانی میں قند سفید اور شہد خالص داخل کر کے قوام بنائیں۔ اور دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔ استعمال:۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک صبح کو پانی یا کسی عرق سے استعمال کرائیں۔

نوشدارو لولوی مقوی معدہ۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور خفقان کے لئے مفید ہے۔

نسخہ:۔ عنبر چھ ماشہ۔ زعفران دو تولہ۔ مروارید۔ بسد۔ یشب۔ سعد کوفی اذخر ہر ایک تین تولہ۔ ابریشم مقرض۔ طباشیر۔ ساذج ہندی۔ سنبل الطیب۔ گل ارمنی ہر ایک چار تولہ۔ عود خام پانچ تولہ۔ شیر آملہ پچیس تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اور قند سفید دواؤں کے وزن سے ڈیوڑھی۔ اور قند سفید کے برابر شہد خالص لے کر قوام بنائیں۔ اور مذکورہ سفوف شامل کر دیں۔ استعمال:۔ پانچ ماشہ سے سات

ماشہ تک صبح کو پانی وغیرہ سے استعمال کرائیں۔

نقوع شاہترہ مصفیٰ خون ہے۔ سوداوی مادہ کو جلاتا ہے۔

نسخہ:۔ شاہترہ۔ چرائتہ تلخ۔ گل منڈی۔ برادہ صندل سرخ برہم ڈنڈی ہر ایک پانچ ماشہ رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو کر صبح کو اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ مل چھان کر شربت عناب ملا کر پلائیں۔

نقوع مصفیٰ فساد خون اور جذام و آتشک میں مفید ہے۔

نسخہ:۔ گل منڈی۔ عناب۔ گنگندا بری۔ برہم ڈنڈی۔ عشبہ مغربی۔ ہرن کھری۔ چرائتہ تلخ۔ برادہ شیشم۔ کیلہ مصفیٰ ہر ایک پانچ ماشہ۔ رات کو نصف سیر پانی نیم گرم میں بھگو دیں۔ صبح اتنا جوش دیں۔ کہ ایک تہائی پانی باقی رہ جائے۔ پھر مل چھان کر نبات سفید دو تولہ ملا کر پلائیں۔

ی

یاقوتی بارد مقوی اعضائے رئیسہ اور دافع خفقان و وحشت ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے موافق ہے۔

نسخہ:۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم خیارین۔ تخم کاہو ہر ایک دس ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر ڈیڑھ تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ صندل سفید بالچھڑ۔ بنسلوچن۔ چھالیہ۔ صندل سرخ۔ بسد۔ کہربا۔ سرطان سوختہ ہر ایک آٹھ ماشہ زمرد سبز۔ یاقوت ہر ایک دو ماشہ۔ ابریشم مقرض۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ گل گاؤزبان۔ غنچہ گل سرخ۔ شقاقل مصری۔ دانہ ہیل۔ دارچینی ہر ایک دس ماشہ۔ آملہ۔ منقیٰ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا مشک خالص ہر ایک دو ماشہ۔ ورق نقرہ آٹھ ماشہ۔ مصری سترہ تولہ۔ آب سیب شیریں۔ آب امرود۔ آب بہی شیریں۔ شربت فواکہ شیریں۔ گلاب۔ شہد خالص عرق صندل ہر ایک سات تولہ بدستور معجون تیار کریں۔ استعمال:۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

یاقوتی حار | مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ امراض باردہ اور امزجہ باردہ میں مفید ہے۔

نسخہ :۔ یاقوت رمانی تین ماشہ۔ مروارید ناسفتہ پانچ تولہ کہربائے شمعی ڈیڑھ تولہ۔ مشک خالص۔ عنبر لاجورد۔ مغسول ہر ایک تین ماشہ کندر نام ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران۔ عود ہر ایک نو ماشہ۔ درونج عقربی چھ ماشہ عنبر اشہب آٹھ ماشہ۔ اسطوخودوس چھ ماشہ۔ دار چینی ایک تولہ۔ شہد خالص سہ چند شہد کا قوام بنا کر بدستور یاقوتی تیار کریں۔

استعمال :۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔